خواتین کے مسائل

(روحانی ڈاک)

الشیخ خواجہ شمس الدین عظیمی

مکتبہ عظیمیہ اردو بازار لاہور

فون: 7243541

www.ksars.org

Khwaja Shamsuddin Azeemi Research Society

نام کتاب: خواتین کے مسائل (روحانی ڈاک)

مؤلف: حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب

کمپوزنگ: منور فیروز علوی پروسس
(فیروز کمپوزنگ سنٹر، سمیع سنٹر اردو بازار لاہور)

ناشر: مکتبہ عظیمیہ اردو بازار لاہور
برائے رابطہ 158۔مین بازار مزنگ لاہور

مطبع: خادم پریس لاہور

قیمت: 100/-(ایک سو روپیہ صرف)

تاریخ اشاعت: 17۔اکتوبر 2003ء

انتساب

21ویں صدی کے اس ترقی یافتہ دور میں

حوّا کی ان بیٹیوں کے نام

جو اپنے فرائض منصبی کو سمجھ کر آئندہ

آنے والی نسلوں کی تربیت میں

اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں

اور

اپنے قدموں کے نیچے جنت کے مقام کو

ثابت کر سکتی ہیں

"ترتیب و پیشکش"

میرے مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب 17۔اکتوبر 1927ء کو یوپی بھارت میں پیدا ہوئے۔آپ کے بزرگ افغانستان سے ہجرت کر کے ہندوستان آئے۔آپ کا سلسلہ نسب میزبان رسول حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے ملتا ہے۔

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب اپنے مرشد کریم حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی خدمت میں شب و روز سولہ (16) سال تک حاضر باش رہے۔اس طرح سے حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے آپ کو روحانی علوم کی منتقلی کے لئے شعوری اور لاشعوری طور پر تیار کیا۔جناب عظیمی صاحب کی تعلیمات میں یہ بات نمایاں نظر آتی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ سے اللہ تعالٰی کے قریب ہونے میں لوگوں کی مدد کی اور بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کی۔آپ کی زیر سرپرستی روحانی علوم کی ترویج کے لئے پاکستان، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، ہالینڈ، سکاٹ لینڈ، ماسکو، کینیڈا، ڈنمارک، ناورے، سویڈن، تھائی لینڈ وغیرہ میں 72سے زائد مراقبہ ہالز کام کر رہے ہیں۔ان مراقبہ ہالز میں ایک مراقبہ ہال (جامعہ عظیمیہ) آہلو روڈ نزد کاہنہ نو فیروز پور روڈ لاہور کا میں خادم ہوں۔

حضرت خواجہ الشیخ عظیمی صاحب کو لوگوں کے مسائل اور مشکلات سے متعلق ہر ماہ تقریباً 15ہزار خطوط موصول ہوتے ہیں۔جن کا جواب بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔روزنامہ جنگ میں ایک کالم "روحانی ڈاک" کے نام سے مرشد کریم نے 25سال سے زیادہ عرصہ لکھا اور یہ کتاب اسی روحانی ڈاک سے تیار کی گئی ہے۔میرے مرشد کریم اس وقت 32سے زائد کتابوں اور 72سے زائد کتابچوں کے مصنف ہیں۔

میرے مرشد کریم سلسلہ عظیمیہ کے خانوادہ ہیں۔اور 21 بزرگان دین سے بطریق اویسیہ اور براہ راست آپ کو فیض منتقل ہوا ہے۔اس کی تفصیل آپ میری کتاب ’’میں اور میرا مرشد‘‘ میں پڑھیں گے۔

میرے مرشد کریم فرماتے ہیں کہ جتنے مسائل و مشکلات اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ان کا تعلق عقیدہ کی کمزوری سے ہے اور عقیدہ کی کمزوری مادہ پرستی سے ہوتی ہے۔ہر شخص اس بات کو جانتا ہے کہ آج کے دور میں مادیت انسان کی اتنی بڑی کمزوری بن گئی ہے کہ ہر انسان مادی کشمکش میں مبتلا ہو کر اپنی روح سے دور ہو گیا ہے۔اور جیسے جیسے روح سے دوری واقع ہوئی اسی مناسبت سے انسان شک اور وسوسوں کی آماجگاہ بن گیا۔اب سے 70سال پہلے انسان کے اندر جو یقین تھا وہ اب نظر نہیں آتا۔پہلے انسان جس سکون سے آشنا تھا۔وہ اب کہیں نظر نہیں آتا۔انسان نے جس قدر سائنسی ترقی کی ہے اسی قدر وہ مذہب سے دور ہو گیا ہے۔اور اس کا عقیدہ کمزور ہو گیا ہے۔سکون کی تلاش و جستجو میں انسان روحانیت کی طرف متوجہ ہوا۔

میں نے مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی مدظلہ تعالیٰ کی روحانی ڈاک 4جلدوں میں 1991ء میں تیار کر کے عوام الناس کے سامنے پیش کیں۔میں اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہوں کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ میری اس کاوش سے اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچا اور خلق خدا کی بہت بڑی تعداد نے اس سے فائدہ اٹھایا اور مجھے اپنے مشوروں سے نوازا۔ان میں سے خواتین کی کثیر تعداد نے مجھے لکھا کہ خواتین کے مسائل کو الگ کر دیا جائے۔چنانچہ میں نے اس تجویز پر عمل شروع کر دیا۔آج اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی کے روحانی فیض کی بدولت میں نے روحانی ڈاک کو دو حصوں میں مرتب کیا۔ایک حصہ ’’خواتین کے مسائل‘‘ اور دوسرا حصہ ’’حضرات کے مسائل‘‘ کے عنوان سے تمام مسائل کو یکجا کر کے کتابی شکل میں پیش کر دیا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نوع انسانی کو وہ سکون عطا کرے جو اسے جنت میں ملا تھا۔جہاں نہ دُکھ تھا، نہ پریشانی تھی اور نہ کسی قسم کا خوف اور عدم تحفظ کا احساس تھا۔

اللہ تعالیٰ رحمت اللعالمین حضور نبی کریمﷺ کے صدقے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی نسبت اور محبت سے اور مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی مدظلہ تعالیٰ کے فیض سے میں (میاں مشتاق احمد عظیمی) پر یقین رکھتا ہوں کہ میری اس کاوش سے اللہ کی مخلوق خاص کر خواتین کو انشاء اللہ فائدہ ہو گا اور بے سکونی انشاء اللہ سکون میں بدل جائے گی۔

آخر میں دعا کیجئے کہ مرشد کریم کا سایہ میرے اوپر قائم رہے اور ان کا فیض میرے اوپر محیط ہو جائے۔یہاں وہاں دنیا و آخرت، ازل تا ابد مجھے ان کی رفاقت نصیب ہو۔آمین یا رب العالمین۔

آپ کو سخن نہ ہوا تمامی جو نعت میں پائی

اوسے مرد سچے دا صدقہ اپنی نہیں کمائی

خشخش جناں قدر نہ میرا میرے مرشد نوں وڈھایاں

میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں

میاں مشتاق احمد عظیمی

روحانی فرزند

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی

مراقبہ ہال (جامعہ عظیمیہ)

آہلو روڈ نزد کاہنہ نو لاہور

فون:7243541

فہرست

الف

"اولاد نرینہ"

سوال: اب میں پھر امید سے ہوں۔آپ مجھے کوئی وظیفہ بتلائیں کہ خدا مجھے لڑکا عطا فرمائے۔آپ کو خدا ہمیشہ خوش رکھے۔میرے شوہر ویسے تو مجھ سے بہت اچھا سلوک کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی نہ جانے ان کو کیا ہو جاتا ہے کہ طلاق تک نوبت آ جاتی ہے، بہت غصے کے مالک ہیں حالانکہ میں بہت صبر سے کام لیتی ہوں۔آپ اس کے لئے بھی کوئی وظیفہ بتلائیں کہ میرے شوہر غصہ نہ کیا کریں۔وہ پہلے بھی چار شادیاں کر چکے ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ اب وہ کبھی دوسری عورت کی طرف مائل نہ ہوں۔

جواب: ظہر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مریم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور دم کیا ہوا پانی اپنے شوہر کو بھی پلا دیا کریں۔اللہ کے فضل و کرم سے آپ کی دونوں مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

"اولاد نہیں ہوتی"

سوال: میری شادی کو سات سال ہو چکے ہیں۔مگر ابھی تک اولاد نہیں ہوئی۔میرے سسرال والے ہر وقت طعنے دیتے ہیں کہ تجھ سے اولاد نہیں ہو گی۔اب تو شوہر نے مجھے کہا کہ میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔آپ میرے لئے دعا کریں اور روحانی علاج بھی بتائیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیۓ۔اس لئے کہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں۔ وہ جب چاہیں اور جو چاہیں کرنے پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔آپ کے لئے علاج تجویز کیا جا رہا ہے۔یقین اور دلجمعی کے ساتھ اس پر عمل کریں۔

ایک پاؤ کلونجی (کالے بیج جو اچار میں ڈالے جاتے ہیں) پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھا لیں اور کھلے منہ کی نیلی شیشی میں بھر کو مضبوط کارک لگا دیں۔اوپر سے ایک چوتھائی شیشی خالی رہنی چاہیۓ۔رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے سو مرتبہ اِقْرَاْبِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo پڑھ کر کلونجی پر دم کر کے شیشی میں بند کر دیں۔یہ شیشی صبح دھوپ میں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سارا دن دھوپ رہتی ہو۔رات کو اٹھا کر پھر سو مرتبہ عمل کر کے اس پر دم کر دیں اور اگلے روز صبح پھر دھوپ میں رکھ دیں۔اسی طرح یہ عمل چالیس روز تک دہرائیں۔عمل پورا ہونے کے بعد ایک چٹکی کلونجی صبح نہار منہ پانی سے نگل لیا کریں۔جب تک یہ کلونجی ختم نہ ہو اس عمل کو جاری رکھیں۔ایک پاؤ کلونجی ختم ہونے سے پہلے پہلے انشاء اللہ آپ ''امید'' سے ہو جائیں گی۔دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو گول مٹول، خوبصورت، ہنستا کھیلتا بیٹا عطا کریں۔آمین

''انسانی وولٹیج''

سوال: میں جس کیفیت سے دوچار ہوں وہ کیفیت کچھ یوں ہے کہ جب میں غیر ارادی طور پر آنکھیں بند کر کے دیکھتی ہوں تو مجھے عجیب طرح کی چیزیں نظر آتی ہیں۔کبھی کوئی عمارت ، کبھی انسانی ہیولا اور اکثر بڑی بڑی اور روشن آنکھیں اور پھر یہ شکلیں غائب ہو جاتی ہیں۔لیکن میری شدت سے یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ آنکھیں پھر نظر آئیں۔رات کو جب میں سونے کے لئے لیٹتی ہوں اور آنکھیں بند کرتی ہوں تو نیند نہیں آتی، سر درد کرنے لگتا ہے۔اسی کیفیت میں اگر نیند آ جائے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں تنگ اندھیرے غار سے گزر رہی ہوں۔میرا دم گھٹنے لگتا ہے۔ نبض تیز چلنے لگتی ہے۔آنکھیں کھولنا چاہتی ہوں تو تھوڑی سی کھلتی ہیں لیکن میں اس کیفیت میں

رہتی ہوں، چیخنا چاہوں تو چیخ نہیں سکتی۔پوری قوت لگا کر اٹھنا چاہوں تو اٹھ نہیں سکتی۔مجھے بتایئے کہ ایسا کیوں ہے اور میں اس سے کیسے نجات حاصل کر سکتی ہوں؟

جواب: انسان کے گوشت پوست کے جسم کے اندر روشنیوں اور لہروں سے بنا ہوا ایک اور جسم ہوتا ہے۔اس جسم میں ایک مخصوص مقدار کی وولٹیج گردش کرتی ہے۔اگر کسی وجہ سے برقی رو کا یہ دور تیز ہو جائے تو ایسے حالات بھی پیدا ہونے چاہئیں کہ اس رو کی تیزی شعوری دنیا میں کہیں استعمال ہو۔اگر ایسا نہیں ہوتا تو اعصاب پر دباؤ پڑتا ہے اور اس کی شکست و ریخت بھی ہو سکتی ہے۔ یہی صورتحال آپ کو درپیش ہے۔اس کے تدارک کے لئے روزانہ رات کو 3 چھوہارے دودھ میں بھگو دیں۔بھگونے سے پہلے ان میں سے گھٹلی نکال دیں۔صبح نہار منہ چھوہارے کھا لیں اور اوپر سے دودھ پی لیں۔غذا میں تیز نمک اور مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کریں۔پندرہ دنوں میں آپ کی حالت معمول پر آ جائے گی۔

"ایک لاکھ خواہشات"

سوال: شادی کو 27 سال ہو گئے ہیں۔یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ اس وقت سے لے کر آج تک ایک دن بھی سکون سے نہیں گزرا۔شوہر اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اچھی پوسٹ پر فائز ہیں۔گھر میں خدا کے فضل سے خوشحالی اور فارغ البالی ہے۔مگر ذہنی آسودگی مفقود ہے۔ہم میں سے کسی کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔شوہر مستقل بیمار رہتے ہیں۔خوف اور حزن کا شکار ہیں۔چار لڑکے ہیں ان کو بھی کچھ نہ کچھ لگا رہتا ہے اور خود میں بھی اعصابی تناؤ اور ڈپریشن کی شکار ہوں۔روحانی ڈاک کی مستقل قاری ہوں۔ماورائی علوم پر دسترس اور مسائل حیات پر آپ کی گرفت مجھے تو حیران کئے دیتی ہے۔میرے مسائل کا بھی کوئی حل نکالئے۔

جواب: انسان کی یہ عادت ہے کہ وہ دوسروں سے توقعات قائم کرتا ہے اور بعض اوقات ایسی امیدیں وابستہ کر لی جاتی ہیں جن کو پورا کرنا ہر انسان کے بس میں نہیں ہوتا۔جب توقعات پوری

نہیں ہوتیں تو بار بار مایوسی ہوتی ہے اور آدمی ڈپریشن کا مریض بن جاتا ہے۔حالانکہ ہونا یہ چاہئے کہ بندے کو کسی ایسی ذات سے توقعات قائم کرنی چاہئیں جس کے قبضہ قدرت میں یہ بات ہے کہ اس سے اگر روزانہ ایک لاکھ خواہشات بھی وابستہ کر لی جائیں تو اسے ان کو پورا کرنے کی قدرت حاصل ہے۔

سکون آدمی باہر تلاش کرتا ہے جبکہ سکون کا تعلق خارجی چیزوں سے ہر گز نہیں ہے۔سکون ایک مستقل اور حقیقی کیفیت ہے جب ہم فکشن اور غیر حقیقی وسائل میں سکون تلاش کرتے ہیں تو ہمارا لا شعور بے چین اور مضطرب ہو کر احتجاج کرتا ہے۔لاشعور کا یہی احتجاج، ڈپریشن اور بے سکونی ہے۔

ہمارے اندر ایک حقیقی ایجنسی ہر وقت، ہر لمحہ اور ہر آن مصروف ہے۔جب اس ایجنسی سے ہمارا رشتہ مستحکم ہو جاتا ہے تو ہمارے اوپر سے حزن و ملال اور بے یقینی کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔یہ ایجنسی ہماری روح ہے۔اور روح اللہ تعالیٰ سے وابستہ ہے۔اسی لیے جو بندے اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاتے ہیں وہ ہمیشہ پر سکون رہتے ہیں۔ان کے اوپر پریشانیوں اور بیماریوں کا غلبہ نہیں ہوتا۔اللہ تعالیٰ سے قریب ہونے اور اللہ تعالیٰ سے دوستی کرنے کا مؤثر ذریعہ مراقبہ ہے۔آپ بھی مراقبہ کیا کریں ، انشاء اللہ ساری پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے یہ تصور کیا کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔

"آرزو"

سوال: خواجہ صاحب ایک لڑکی کے لئے اس سے زیادہ عذاب کی بات کیا ہو گی کہ وہ بلاوجہ برے کردار کی مشہور ہو جائے۔دراصل کچھ خانگی معاملات کی وجہ سے میرے خالو جان کے ذہن میں غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ان غلط فہمیوں کی وجہ سے خالو نے مجھے خواہ مخواہ بدنام کرنا شروع کر دیا ہے۔میں اگر اسی کشمکش میں رہی تو ذہنی مریضہ ہو جاؤں گی، میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھ کو کوئی

ایسا وظیفہ بتا دیں جس کے پڑھنے سے خالو جان کا دل میری طرف سے صاف ہو جائے اور ان کے ذہن سے میرے بارے میں ساری برائی نکل جائے اور وہ مجھ کو اتنا چاہیں جس طرح اپنی سگی بیٹی کو چاہتے ہیں، میری آرزو پوری کرا دیں۔

جواب: رات سونے سے پہلے تین سو بار

وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْo

پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اپنے خالو جان کا تصور کریں جب تصور قائم ہو جائے تو خیال ہی خیال میں خالو جان کی پیشانی پر پھونک مار دیا کریں اور بات کئے بغیر سو جایا کریں۔عمل کی مدت نوے(90) دن ہے۔ناغہ کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر دیں اس عمل سے انشاء اللہ آپ کی آرزو پوری ہو جائے گی۔

"اندھی محبت"

سوال: میری عمر 14سال ہے اور ساتویں جماعت کی طالبہ ہوں۔مجھے اپنے خالہ زاد بھائی سے گہری محبت ہو گئی ہے۔خالہ زاد بھائی مجھ سے عمر میں 12سال بڑے ہیں اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتے ہیں۔میں ان سے شادی کرنے کی حد تک محبت کرتی ہوں۔میری شادی ہونے میں تقریباً چھ سات سال کا وقت لگے گا۔میں یہ سوچ کر پاگل ہو جاتی ہوں کہ اتنا عرصہ کیسے گزاروں۔اس سوچ کی وجہ سے میرے سینے میں درد ہونے لگتا ہے۔کسی طرح کی بھی دوا کھانے سے درد ختم نہیں ہوتا۔ میں نہ تو کوئی وظیفہ چاہتی ہوں نہ کوئی عمل پڑھ سکتی ہوں ، مجھے تو صرف ایسا علاج بتا دیں کہ شادی ہونے تک دل قابو میں رکھ سکوں اور سینہ میں درد نہ ہو کیونکہ میں محبت میں بالکل اندھی ہو چکی ہوں۔اور میری محبت سچی اور پاک ہے۔

جواب: کھانوں میں نمک کی مقدار کم کردیں۔ صبح، دوپہر اور رات ایک ایک چمچہ شہد پر تین بار بسم اللہ شریف کے ساتھ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیءٍ پڑھ کر دم کر کے کھائیں کم سے کم چالیس روز تک۔

"استخارہ"

سوال: پہلے تو میرے رشتے نہیں آتے تھے آپ کی دعاؤں سے اور آپ کے بتلائے ہوئے عمل کرنے سے اب رشتے تو کئی آ رہے ہیں مگر ان میں سے تین رشتے ایسے ہیں جن میں سے سلیکشن کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ بہت سوچ وچار کے بعد دوبارہ آپ کو تکلیف دے رہی ہوں کہ آپ خود استخارہ کر کے بتلائیں کہ فلاں فلاں میں سے کس کے ساتھ رشتہ طے کرنا مناسب ہے یا پھر کوئی آسان سا استخارہ کا عمل بتلائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ یا مھیمن پڑھ کر دائیں ہتھیلی پر دم کر کے داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ کان کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ جب تک نیند نہ آئے یہ تصور کرتی رہیں کہ فلاں کے ساتھ شادی کرنا مناسب ہے کہ نہیں تین روز کے اس عمل سے آپ کو صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

"ایک عجیب بیماری"

سوال: میں عرصہ سترہ سال سے ایک انتہائی تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہوں بیماری یہ ہے کہ رات کے تین بجے کے قریب آنکھ کھل جاتی ہے اور ناف کے نیچے، جانگھیوں تک بے حد خارش ہوتی ہے۔ ایک ماہ سے دونوں بازوؤں اور پیٹھ پر بھی خارش ہوتی ہے اور بدن پر پتی کی طرح کے سرخ، موٹے جلد سے ابھرے ہوئے دھبے پڑتے ہیں او ر انتہائی خارش ہوتی ہے۔ یہ کیفیت دو تین گھنٹے

رہتی ہے۔سورج نکلتے ہی یہ تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔درخواست ہے کہ آپ مجھے دوا اور دعا سے مستفیض فرما دیں۔

جواب: پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی(شوگر کا مریض ہونے کی صورت میں سکرین) گھول کر گیارہ مرتبہ کن فیکون پڑھ کر دم کر کے صبح دوپہر اور رات یہ پانی پی لیا کریں۔جس وقت مرض کی شدت ہو اس وقت بھی ایک بار یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔علاج کی مدت 21دن ہے۔اس کے ساتھ ساتھ روزانہ دس گرام پسی ہوئی سیاہ مرچ ایک چھٹانک دیسی گھی میں گرم کر کے رات سوتے وقت پی لیں۔آٹھ گھنٹہ بعد تک پانی نہ پئیں۔یہ علاج صرف سات دن کر لیں دیسی گھی نہ ملے تو سو گرام کی مکھن کی ٹکیہ کو پگھلا کر ایک چھٹانک گھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

‘‘اُمّ الصبیان’’

سوال: مسئلہ میری بہن کا ہے۔بڑی بہن کی شادی ماموں کے لڑکے سے ہوئی ہے۔پہلا بیٹا جو شادی کے 9مہینے بعد ہوا تھا۔تقریباً 9مہینے زندہ رہا۔اس عرصہ میں نہ اس کی گردن سنبھلی تھی اور نہ ہی وہ نارمل بچوں کی طرح متوجہ ہوتا تھا۔بلکہ اوپر دیکھتا رہتا تھا۔میری بہن اور بہنوئی نے دنیا جہان کے ڈاکٹروں کو دکھایا سب نے یہی کہا کہ بچہ بالکل ٹھیک ہے۔اس کے بعد باجی کی دوسری بیٹی بالکل ٹھیک ہے۔مگر اب ان کی تیسری بیٹی جو اب ایک سال کی ہونے والی ہے اس کے ساتھ پھر وہی بیٹے والامسئلہ ہے کہ نہ تو وہ متوجہ ہوتی ہے اور نہ اس کی گردن بچوں کی طرح ہے اور تمام ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ بالکل نارمل ہے مگر سست ہے اور ہر کام دیرے سے کرے گی۔مگر عظیمی صاحب! بعض اوقات وہ بہت روتی ہے اور سانس کھینچ کر ایک دم سخت اور نیلی ہو جاتی ہے۔ڈاکٹر حضرات اسے فٹس(FITS) کی دوا دیتے ہیں۔

جواب: گلے میں ام الصبیان کا تعویذ ڈال دیں۔ام الصبیان کا تعویذ یہ ہے:

۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳
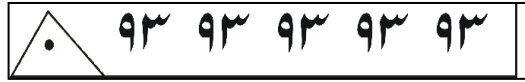
روغن سونجان تلخ، بچے کی کمر میں پوری ریڑھ کی ہڈی پر آہستہ آہستہ دائروں میں مالش کریں۔نیلی شعاعوں کا تیل گردن کے پورے جوڑ پر دائروں پر مالش کریں۔مالش دھوپ میں لٹا کر کی جائے۔ پسینہ آنے پر بچہ کو کپڑے یا کمبل میں لپیٹ دیں تا کہ ہوا نہ لگے۔صبح شام شہد چٹائیں شہد کے اوپر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔بار بار بچہ کا صدقہ دیں۔

"آوازیں آتی ہیں"

سوال: سات سال پہلے میری بہن کے کانوں میں آوازیں آنا شروع ہوئیں۔پہلے پہل تو ہمیں کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ اصل بات کیا ہے۔وہ کہتی تھیں کہ کوئی ٹیلی پیتھی کے ذریعے مجھ سے بات کرتا ہے۔

ایک دو روز تک یونہی عام ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے۔مگر ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ تیسرے چوتھے روز سے انہیں نفسیاتی معالج کے پاس لے کر گئے۔علاج کروانے سے آوازیں آنا تو بند ہو گئیں مگر آہستہ آہستہ ان کا غصہ بڑھتا گیا۔پہلے انہیں غصہ نہیں آتا تھا۔بیماری کے بعد کبھی کبھار بڑوں سے بدتمیزی سے بات کر لیتی تھیں تو ہمیں وہ بھی بڑا برا اور عجیب سا لگتا تھا۔مگر بیماری سمجھ کے چپ رہتے تھے پھر وہ بدزبانی اور گالیوں پر آگئیں۔اور اب حالت یہ ہے کہ بات بات پر مار پیٹ کرنے لگتی ہیں۔بلاوجہ ہی الجھتی ہیں۔سات سال سے باقاعدہ علاج جاری ہے۔کئی دفعہ ہاسپٹل میں بھی ایڈمٹ کروا چکے ہیں۔بجلی وغیرہ بھی لگتی رہتی ہے مگر صرف چند روز سکون سے گزرتے ہیں کہ پھر وہی حالت ہو جاتی ہے۔ذہن میں گندے خیالات آتے ہیں۔گندی باتیں

بھی کرنے لگتیں ہیں، بڑوں کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔انہیں بھی مارنے سے گریز نہیں کرتیں۔گالیاں دینا تو ان کے لئے عام بات ہے کوئی مہمان اگر آ جائے تو چند منٹ تو ٹھیک رہتی ہیں پھر مہمان کی بھی خیر نہیں ہوتی۔

اس وجہ سے اب ہمارے گھر میں رشتہ دار کم آتے ہیں۔آپ کو کیا بتاؤں بہت برے حالات ہیں۔ ہر وقت لڑائی جھگڑے کی وجہ سے پڑھائی بھی ٹھیک طرح سے نہیں ہو سکتی۔علاج تو باقاعدہ ہو رہا ہے اور آج کل پھر ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں۔وہاں بھی لڑائی جھگڑا کرتی ہیں۔نرسوں وغیرہ کو بھی مارنے لگتی ہیں۔ایڈمٹ کروانے سے پہلے یہ حالت تھی کہ نیند بہت کم آتی تھی۔رات رات بھر جاگتی تھیں۔سکون اور نیند کی گولیوں کے باوجود نیند نہیں آتی تھی۔جو لوگ سو رہے ہوتے تھے بار بار انہیں جا جا کر دیکھتی تھیں کبھی مار بھی دیتی تھیں۔

جواب: تین عدد سفید رنگ کی چینی کی پلیٹوں پر بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ او ر اَلرَّضَاعَتُ عَمَّانُوِیۡل۔اور عرق گلاب سے لکھ کر نیلی شعاعوں کے پانی 2,2اونس سے دھو کر صبح شام پلائیں۔نفسیاتی علاج جاری رکھیں۔ہماری دعا ہے اللہ تعالٰی آپ کی بڑی بہن کو صحت عطا کریں۔آمین

"اندرونی مرض"

سوال: میں ایک مقامی کالج میں بی اے پارٹ ون کی طالبہ ہوں۔میری عمر بیس سال ہے۔کالج میں مجھے خوبصورت اور صحت مند لڑکیاں دیکھ کر رشک آتا ہے۔جسمانی طور پر کافی کمزور ہوں اور آج کل کمزوری بہت زیادہ ہے۔یقین کیجئے کہ سیکنڈ ایئر کی چھٹیوں کے بعد کالج میں میری سہیلیوں نے دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا کہ تمہیں کیا بیماری ہو گئی ہے۔ہاتھ پیر فوراً سن ہو جاتے ہیں۔کافی ڈاکٹروں کو بھی دکھایا ، کمزوری اور خون کی کمی بتائی گئی۔ان کی گولیاں(آئرن کی) استعمال کر رہی ہوں مگر افاقہ نہیں ہے۔

جواب: آپ ''لیکیوریا''کی مریضہ ہیں۔علاج کے ساتھ ساتھ پرہیز ضروری ہے۔سرخ مرچ، انڈا، گرم مصالحہ، زیادہ چائے استعمال نہ کریں۔لیڈی ڈاکٹر کی بجائے یونانی علاج کرائیں۔رات کو 100بار یَا حفیظُ پڑھ کر گرین رنگ روشنی کا مراقبہ کریں۔گھر میں بڑی بوڑھوں سے کہہ کر گوند تیار کرائیں اور صبح ناشتہ میں کھائیں۔ان سے کہیں کہ گوند میں مغزیات شامل نہ کریں۔

''اولاد ہو جائے''

سوال: میری شادی کو 8سال ہو گئے ہیں مگر ابھی تک اولاد نہیں ہوئی۔جہاں میری شادی ہوئی ہے۔اس گھر میں بھی کوئی بچہ نہیں ہے۔ہر طرح کا ڈاکٹری علاج کرا چکی ہوں۔بہت ہی مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں، کوئی وظیفہ بتائیں کہ اللہ تعالیٰ میری گود ہری کر دے۔ ایک دن میں ڈاکٹرنی کے پاس دوائی لینے گئی تو ایک عورت وہاں بیٹھی ہوئی تھی، کہنے لگی: اب آپ کے گھر بچے کہاں ہونگے۔آٹھ سال گزر چکے ہیں۔

جواب: رات کو بعد از نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313مرتبہ ''یا اول'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ بندگوبھی سلاد یا ترکاری کے طور پر استعمال کریں۔جامنی شعاعوں کے تیل کی ریڑھ کی ہڈی کے اوپر 20منٹ مالش کریں۔

پوست ریٹھے پیس کر اس کی 8گولیاں بنا لیں اور جب ایام سے فارغ ہوں تو ہر روز ایک گولی صبح نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔اس دوران پرہیز کریں اور آٹھویں دن اپنے خاوند سے ملاقات کریں۔انشاء اللہ حمل ہو جائے گا۔

"آنگن کے پھول"

سوال: شادی کو 5سال گذر گئے ہیں۔ہر طرح کی آسائش اور آرام مہیا ہے۔شوہر بھی نہایت نیک خصلت ہے لیکن ہم اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ہم دونوں میاں بیوی کی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آنگن میں بھی پھول کھلائیں۔دو سال تو صبر و شکر سے کام لیا، اس کے بعد ہر قسم کا علاج کیا لیکن امید پوری نہیں ہوئی۔

جواب: آپ اپنی جسمانی اور اندرونی صحت اور اپنے شوہر کی صحت کے بارے میں تفصیلی حالات تحریر کریں۔اولاد نہ ہونے میں جو عوامل کام کرتے ہیں ان میں عورت کے ماہانہ نظام کو بڑا دخل ہے۔اگر عورت کا یہ نظام صحیح ہے لیکن مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہیں ہیں تو بھی اولاد نہیں ہوتی۔تفصیلات معلوم ہونے پر علاج تجویز کر دیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ کرم فرمائے۔

"انگوٹھی راس آئی ہے"

سوال: روحانی ڈائجسٹ سے آپ کے ہی بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کا استعمال شروع کیا۔انگوٹھی کی وجہ سے فائدہ رہا۔لیکن اب عرصہ ایک سال سے انگوٹھی والی جگہ پر گوشت اس طرح سرخی مائل ہو گیا جیسے کھال جل گئی ہے جو کہ سخت تکلیف دیتی ہے۔مرہم وغیرہ لگاتی رہتی ہوں مگر تکلیف بدستور ہے۔اس کی کیا وجہ ہے جب کہ اس کے پہننے سے کافی فائدہ ہوا ہے۔آپ سے گذارش ہے کہ مشورہ سے مطلع فرما دیں۔ایک بار پھر واضح کرتی چلوں کہ انگوٹھی بھی راس آئی ہے اسے اتارنا نہیں چاہتی۔آخر یہ اتنی تکلیف کیوں دے رہی ہے۔اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب : انگوٹھی کو انگلی میں ہلایا جلایا نہ جائے تو پانی لگنے کی وجہ سے انگوٹھی کے نیچے مستقل نمی رہتی ہے۔اس نمی سے کھال نرم اور سفید ہو جاتی ہے۔بعد میں انگوٹھی لگنے سے کھال چھل جاتی

ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انگوٹھی تنگ اور انگلی موٹی ہو جاتی ہے۔ایسا ہونے سے بھی کھال چھل جاتی ہے۔انگوٹھی اتار کر چھلی ہوئی جگہ سرسوں کا تیل لگائیں۔جب انگلی ٹھیک ہو جائے تو دوبارہ انگوٹھی پہن لیں۔یا ایسا کریں کہ انگوٹھی برابر والی انگلی میں پہن لیں۔

"اللہ خوبصورت ہے"

سوال: میرا بھی ایک مسئلہ ہے۔براہ مہربانی اسے حل کر دیں۔دراصل آپ کی یہ بیٹی جس کا ایک کان چاند گرہن کی وجہ سے بچپن میں کٹ گیا تھا، جب سے بڑی ہوئی ہے احساس کمتری کا شکار ہے۔ہر وقت اپنے آنے والے مستقبل سے خوفزدہ رہتی ہے۔دل چاہتا ہے کہ خود کشی کر لوں۔ لیکن اندھیرے میں اس بیٹی کو روشنی دکھائی دی۔مہربانی کر کے اس بیٹی کے لئے کچھ بتا دیجئے تا کہ احساس کمتری ختم ہو جائے۔اس دکھی دل بیٹی کا خط نظر انداز مت کیجئے گا۔

جواب: رات کو سوتے وقت 100بار درود شریف 100بار اَللہُ جَمِیْلٌ وَیُحِبُّ الْجَمَالَ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں۔مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ آپ عرش کے نیچے اللہ کے حضور سجدہ میں ہیں۔یہ مراقبہ روزانہ پندرہ منٹ تک کریں۔90دن کے بعد تفصیلات لکھ دیں۔

"آئینہ بینی نہ کی جائے"

سوال: میری عمر انیس سال ہے۔ہر وقت احساس کمتری میں مبتلا رہتی ہوں۔میری ناک بہت بدصورت اور موٹی ہے جس سے چہرے کی ساخت بری طرح متاثر ہے۔نماز پنجگانہ کی پابند ہوں۔ ہر نماز کے بعد دعا کرتی ہوں کہ میں خوبصورت ہو جاؤں اور احساس کمتری سے نجات مل جائے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ آئینہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔دل ہی دل میں یہ الفاظ دہرائیں۔میری ناک موٹی اور بھدی

نہیں ہے۔چہرے کی مناسبت سے ٹھیک ہے۔یہ عمل روزانہ پانچ منٹ کر کے بات کیئے بغیر سو جائیں۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ آنکھیں کھولنے کے بعد آئینہ میں اپنا عکس نہ دیکھا جائے اور چالیس روز تک کسی بھی وقت کھلی آنکھوں سے آئینہ بینی نہ کی جائے۔

”آسمانوں میں نہر“

سوال: آپ نے لوگوں کے بڑے بڑے مسائل حل کئے ہیں۔آپ کے سامنے میں بھی اپنا مسئلہ پیش کرتی ہوں۔شاید آپ کی دعا سے حل ہو جائے۔میں نے اسی سال میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے اور میں کالج میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہوں لیکن میرے والد صاحب اجازت نہیں دیتے۔ان کے خیال میں لڑکی کے لئے زیادہ تعلیم اچھی ثابت نہیں ہوتی۔سب گھر والے اور خاندان کے افراد بھی کہہ چکے ہیں کہ لڑکی کے لئے تعلیم بہت ضروری ہے لیکن وہ کسی طرح رضامند نہیں ہوتے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کر کے دو رکعت نفل تہجد کی نیت سے ادا کریں۔اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 100مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ آسمانوں میں سے نور کی ایک نہر آپ کے اوپر گر رہی ہے۔دس منٹ کے بعد مزید تعلیم کے حصول کے لئے اور والد صاحب کے دل میں تعلیم کی اہمیت پیدا ہونے کے لئے دعا کریں۔عمل کی مدت صرف گیارہ روز ہے۔

”اعصابی کمزوری“

سوال: میں اپنی ان بیماریوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔دماغ ہر وقت بند رہتا ہے۔میں کسی سے بات کروں یا مجھ سے کوئی بات کرے تو میرا سر چکرانے لگ جاتا ہے اور نروس ہو جاتی ہوں

پھر مجھے سمجھ نہیں آتی کس کی بات کا کیا جواب دینا ہے۔دل چاہتا ہے کہ خاموش بیٹھی رہوں۔دل و دماغ، ذہن میں خوف وڈر بیٹھا ہوا ہے۔کسی وقت بھی سکون نہیں ملتا۔سارا جسم ہر وقت کانپتا رہتا ہے۔قوت برداشت بھی نہیں رہی۔معمولی معمولی بات پر دل زور زور سے دھڑکنا شروع کر دیتا ہے۔ہر وقت گھبراہٹ طاری رہتی ہے۔دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں۔ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ جسم اندر سے کھوکھلا ہو چکا ہے۔کوئی کام نہیں کر سکتی۔تھوڑا سا کام کرنے سے تھک جاتی ہوں اور شدید گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل اندر سے کانپ رہا ہے اور دل کی حرکت کے ساتھ سارا جسم بھی کانپتا ہے سر پر دوپٹہ وغیرہ رکھوں تو وہ بھی زور زور سے ہلتا ہے۔کچھ ہوش نہیں رہتا کہ کیا کرنا ہے۔اب تو مجھے اپنی زندگی سے نفرت ہو گئی ہے ایسا لگتا ہے جیسے مجھ میں کوئی حس نہیں نہ خوشی نہ غم نہ کسی چیز کی خواہش نہ شوق، نہ دلچسپی کوئی جذبہ موجود نہیں ہے۔میں سوچتی ہوں کہ میں بزدل ہو گئی ہوں میں اپنی نظروں سے گر گئی ہوں تھوڑا سا سوچنے والا کام کروں تو سر میں درد ہونے لگتا ہے۔کوئی مہمان آ جائے تو مجھے خوشی نہیں ہوتی بلکہ گھبراہٹ ہوتی ہے۔میرے ہوش و حواس گم ہو جاتے ہیں۔مجھے بھوک بھی نہیں لگتی۔مہمانوں کی موجودگی میں کوئی کام نہیں کر سکتی۔کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں اعصابی کمزوری ہے کچھ کہتے ہیں ڈپریشن ہے۔میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروا کے تنگ آ چکی ہوں کوئی فرق نہیں پڑتا۔مجھے روشنی میں جاتے ہوے بھی ڈر لگتا ہے مجھ میں ذرا بھی ہمت اور طاقت نہیں ہے۔معمولی بات پر دل اور کلیجہ کانپنے لگ جاتے ہیں۔کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں ذہن خراب ہے وہ ٹھیک ہو گا تو جسم میں خود بخود طاقت آ جائے گی مگر علاج کروانے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ساڑھے تین سال سے گھر میں بند ہوں باہر جاؤں تو خوف بڑھ جاتا ہے۔خدارا میرا علاج کیجئے۔میں چاہتی ہوں کہ ایک بار پھر میرے اندر خوشیاں بھر جائیں۔میں صحت مند ہو جاؤں۔زندگی بھر میں آپ کے لئے دعا کروں گی۔

جواب: جب بھی پانی ، مشروب یا چائے پیئیں اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَا نَوِیۡلٌ)پڑھ کر دم کر کے پیئیں۔اس کے ساتھ ساتھ دن میں تین بار ایک ایک چمچہ شہد کھائیں۔

"آکسیجن سے علاج"

سوال: مجھے بچپن سے سانس کی بیماری ہے۔میری عمر 22سال ہے اور ہر وقت نزلہ بھی رہتا ہے۔ میں جسمانی طور پر بھی بہت کمزور ہوں۔اگلے ماہ میری شادی ہونے والی ہے۔اگر سانس کا یہی حال رہا تو ازدواجی زندگی میں پیچھے رہ جاؤں گی۔مہربانی فرما کر روحانی علاج بتائیں۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے کسی بڑے درخت کے نیچے کھڑی ہو جائیں۔درخت میں سے ایک پتا توڑ کر سیدھے نتھنے سے سونگھیں اور پھینک دیں۔پھر دوسرا پتا توڑ کر دوسرے نتھنے سے سونگھ کر پھینک دیں۔یہ عمل ہر سال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔علاج کی مدت اکیس دن ہے۔

"ان دیکھی خوشبو"

سوال: آپ کے پاس خط اس غرض سے تحریر کر رہی ہوں کہ مجھے ان دیکھے لوگوں کی خوشبو آتی ہے۔اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ عزیز جو دوسرے شہروں میں رہتے ہیں ان کے پاس سے آنے والی خوشبو ایسے ہی محسوس ہوتی ہے جیسے وہ میرے بہت قریب ہوں۔صرف عزیزوں ہی کی نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کی بھی جن سے میرا واسطہ پڑ چکا ہے۔مجھے خوشبو آتی ہے۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خوشبو کی بجائے بدبو کی وجہ سے بہت نا گواری ہوتی ہے۔امید ہے آپ اس مسئلے پر روشنی ڈالیں گے اور اگر یہ روحانی صلاحیت ہے تو بڑھانے کیلئے بھی مدد فرمائیں۔

جواب: موجودہ سائنس بتاتی ہے کہ دماغی خلیوں میں ہر وقت برقی رو دوڑتی رہتی ہے۔اور اس برقی رو سے تمام اعصاب کا تعلق ہے۔تمام اعصاب پر اس کا اثر پڑتا ہے ہر برقی رو کا ایک ویو لینگتھ (WAVELENGTH)ہوتا ہے۔ہمارے ارد گرد بہت سی آوازیں پھیلی ہوئی ہیں۔ان کے قطر بہت چھوٹے اور بہت بڑے ہوتے ہیں جن کو انگریزی میں ویو لینگتھ(WAVELENGTH)کہتے ہیں۔

سائنس دانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ چار سو قطر سے نیچے کی آوازیں آدمی نہیں سن سکتا۔ایک ہزار چھ سو قطر چھ سو ویو لینگتھ کی آوازیں بھی انسان برقی رو کے بغیر نہیں سن سکتا۔دیکھنے سننے اور سونگھنے میں یہی عمل جاری ہے۔اس کے معنی یہ ہوئے کہ آدمی مستقل برقی رو میں گھرا ہوا ہے۔ اگر سونگھنے کی برقی رو شعوری درجہ بندیوں سے نکل کر لاشعور میں داخل ہو جائے تو دور دراز کی خوشبو یا بدبو آنے لگتی ہے۔یہی صورت آپ کے ساتھ بھی ہے۔جہاں تک روحانی صلاحیت کا تعلق ہے ہر انسان میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ اپنی حس میں جتنا چاہے اضافہ کر سکتا ہے۔

’’اعلیٰ تعلیم اور روزگار‘‘

سوال: میں ایک تعلیم یافتہ لڑکی ہوں۔میری تعلیم بی۔ایڈ اور ایم۔اے ہے۔میرے گھریلو حالات ایسے ہیں کہ بغیر سروس کے گزارہ نہیں۔میں نے نوکری کے لئے کافی کوشش کی اور انٹرویو وغیرہ دیئے لیکن اب تک نوکری نہیں ملی۔میں نوکری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔آپ کا کالم پڑھ کر امید کی کرن نظر آئی۔امید ہے کہ آپ میرا مسئلہ جلد حل فرمائیں گے۔ویسے کسی نے بتایا ہے کہ نوکری باندھ دی گئی ہے کیونکہ میرے ایک دو مخالف بھی ہیں۔آپ بتائیں کہ کسی نے نوکری باندھ دی ہے یا قدرتی رکاوٹ ہے۔میں نماز پڑھ کر دعا بہت مانگتی ہوں۔

جواب: میں نے اخبار میں خبر پڑھی ہے کہ برطانیہ میں اس وقت چھتیس لاکھ افراد بیروزگار ہیں۔ برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ان کے لئے ملازمت اور روزگار نہیں ہے۔ تو کیا ان سب چھتیس لاکھ لوگوں کی ملازمتیں باندھ دی گئی ہیں۔اے بہن! آخر ہمیں کیا ہو گیا ہے۔ہم یہ بات کیوں نہیں سوچتے کہ اگر ملازمت اور روزگار باندھا جانے لگے تو زمین پر کون ہے جو زندہ رہے گا۔آدمی کی اپنی کوشش، ہمت اور محبت سے سب کام ہو جاتے ہیں۔ملازمت اگر نہیں ملتی تو روزگار حاصل کرنے کے اور بہت سے ذرائع ہیں۔ان ذرائع کو استعمال کریں اور اپنے اندر قوت ارادی کو مستحکم کرنے کے لئے ہر وقت ’’یا حی یا قیوم‘‘ کا ورد کریں۔اگر آپ نے ایم۔اے کر لیا ہے تو اس کا

مقصد یہ تو نہیں کہ چونکہ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اس لئے آپ کو کرسی اور میز پر ہی بیٹھ کر کام کرنا چاہیئے۔کوئی دست کاری سیکھ لیجئے اور مستقل مزاجی سے کام کیجئے۔اللہ تعالیٰ بہت برکت دیں گے۔بعد از نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کریں۔

‘‘استعمال شدہ کپڑے اور جادو’’

سوال: میں اپنے بچوں کے یا شوہر کے استعمال شدہ کپڑے کسی فقیر یا ضرورت مند کو دے دیتی ہوں کہ اچھا ہے کسی کے کام آ جائیں مگر کبھی کبھی دل میں وہم سا آتا ہے کیونکہ میں نے سنا ہے کہ استعمال شدہ کپڑے کے ذریعے جادو ٹونہ کرادیا جاتا ہے۔خیال آتا ہے کہ کہیں کوئی کچھ کرا نہ دے۔اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگتی ہوں کہ میری نیت تو نیک ہے تو ہی حفاظت کرنے والا ہے۔کوئی ایسی دعا یا آیت بتا دیجئے جو کپڑا دیتے وقت اس پر پھونک دی جائے تا کہ اس کے ذریعہ ایسا کوئی خراب کام نہ کیا جا سکے۔خدا کے فضل و کرم سے کسی سے کوئی دشمنی یا جھگڑا بالکل نہیں ہے مگر بس وہم سا آتا ہے۔

جواب: مستحقین کی مدد کرنا واقعی ایک قابل ستائش جذبہ ہے۔آپ وسوسوں کی طرف دھیان نہ دیں۔انشاء اللہ کچھ نہیں ہو گا صرف اتنا کریں کہ استعمال شدہ کپڑوں کو کسی کو دینے سے پہلے انہیں دھو کر استری کر دیا کریں اگر ہو سکے تو نئے کپڑے بھی دیا کریں۔

‘‘ان دنوں باجی حاملہ تھیں’’

سوال: آج سے تقریباً چار سال پہلے کی بات ہے باجی دوپہر کو سو رہی تھیں کہ اچانک ان کو تھپڑ لگا۔وہ چیخ مار کر اٹھیں تو کوئی آدمی وغیرہ نظر نہیں آیا۔ہمارے بہنوئی بھی گھر پر نہیں تھے۔

ان دنوں باجی حاملہ تھیں۔اس تھپڑ کے کچھ دن بعد ابارشن ہو گیا۔اس کے بعداللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے باجی کو پھر دو ماہ بعد امید دکھائی دی۔مگر پھر فوراً ہی ابارشن ہو گیا۔پھر دوبارہ ہسپتال دکھایا۔انہوں نے ایڈمٹ کر لیا اور باجی بہت کمزور ہو گئیں لیکن کوئی بیماری سمجھ میں نہیں آئی۔

اور جب تیسری دفعہ اللہ تعالٰی کے رحم سے امید سے ہوئیں تو ان کو بہت تکلیف ہوئی۔دن میں تیس تیس چالیس چالیس دفعہ الٹیاں آتی ہیں۔پانی تک ہضم نہیں ہوتا تھا۔ایسے لگتا تھا جیسے کوئی دل نوچ رہاہے۔پھر ہمیں کسی نے بتایا کہ ان کو سکھر لے جائیں۔وہاں ایک روحانی بزرگ تھے۔انہوں نے بتایا کہ کسی گندی چیز کا سایہ ہے۔انہوں نے تقریباً ایک ہفتہ تک علاج کیا اور باجی بالکل ٹھیک ہو گئیں اور اللہ نے ایک چاند سی بیٹی عطا کی۔

اب پھر باجی امید سے ہیں۔دوسرا ماہ جا رہا ہے اور اب پھر وہی حالت بلکہ اس سے بھی بدتر حالت ہو گئی ہے۔باجی نہ اٹھ سکتی ہیں، نہ بیٹھ سکتی ہیں۔ایسے لگتا ہے جیسے کوئی دل نوچ رہا ہے اور دل کو دبایا ہوا ہے۔سارا دن طبیعت خراب رہتی ہے۔نہ کچھ کھاتی ہیں اور نہ پیتی ہیں۔کئی جگہ سے علاج کروا چکے ہیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

براہ کرم ہماری داد رسی فرمائیں۔آپ کے لئے دعا گو رہیں گے۔

جواب: مندرجہ ذیل ام الصبیان کا تعویذ چکنے کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں سی کر اپنی باجی کے گلے میں ڈال دیں۔ہر جمعرات کو دو روپیہ خیرات کریں اور ہر ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ||

"امی اور پاپا"

سوال: میں نے اپنی پسند سے شادی کی، والدین ناراض ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ امی اور ابا مجھے معاف کر دیں۔سخت ذہنی اذیت میں مبتلا ہوں کہ والدین کے ہوتے ہوئے بھی ان سے نہیں مل سکتی۔

لڑکے کے والد کے علاوہ سب گھر والے شادی کے لئے رضا مند تھے۔کوئی ایسا زود اثر عمل بتایئے کہ سب پسند کریں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہو کر سویرے سو جایئے تا کہ صبح جلدی بیدار ہو جائیں۔فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اس جگہ بیٹھ جائیں جہاں سے طلوع ہوتا ہوا سورج دیکھا جا سکے۔جیسے ہی سورج کی ٹکیہ طلوع ہو اس کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھئے اور زبان سے سورہ والشمس پڑھیئے۔اس عمل کو آپ 90یوم تک کریں۔رات کو بعد از نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 101مرتبہ یا ودود پڑھ کر اپنے والدین کا تصور کر کے پھونک مار کر دعا کریں۔

"ایک مرض جو ماں سے ملا"

سوال: میری خالہ زاد بہن، غیر شادی شدہ، بچپن میں بالکل ٹھیک ٹھاک تھی۔آٹھویں کلاس میں تھی تو اکثر لوگوں کے اجتماع میں بے ہوش ہو جاتی تھی۔جب ایف ایس سی میں آئی تو سر میں شدید درد شروع ہو گیا اور آنکھوں میں سیلیں پڑنے لگیں، نظر بے حد کمزور ہو گئی جس کی وجہ سے پڑھائی چھوڑنا پڑی۔

نمازیں پابندی سے پڑھتی تھی اور تلاوت بھی بہت کیا کرتی تھی۔مگر بعد میں ایسا وہم ہو گیا کہ جس چوکی پر بیٹھ کر وضو کرتی اسے بار بار دھوتی۔وضو کا لوٹا بھی بار بار دھوتی۔یہاں تک کہ سارا دن گزر جاتا۔تھک جاتی مگر روتی رہتی ہے کہ یہ پاک ہی نہیں ہوتا۔

اب عالم یہ ہے کہ سارا دن ہاتھ دھوتی رہتی ہے اور تولیے بدلتی رہتی ہے۔اس کے باوجود ہاتھ پاک نہیں ہوتے۔اپنے ہاتھوں سے کھانا کھاتی ہے، نہ کسی کپڑے کے ساتھ چھونے دیتی ہے۔بات بے بات ناراض ہو جاتی ہے اور پھر دوا بلکہ کھانا بھی چھوڑ دیتی ہے۔

آج کل نظر بالکل ختم ہو چکی ہے، ٹٹول ٹٹول کر چلتی ہے۔اگر کوئی رشتہ دار پیار کرے یا بستر پر بیٹھ جائے تو اس کے جانے کے بعد کپڑے اور بستر بدلواتی ہے۔جس وقت زیادہ تکلیف ہو جاتی ہے اس وقت جن اور پریاں نظر آتی ہیں۔گھر والوں کے چہرے بدصورت نظر آتے ہیں۔تمام ماہر ڈاکٹروں کے زیر علاج رہ چکی ہیں۔بجلی کے شارٹ بھی لگوائے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

جواب: یہ مرض ایک دماغی مرض ہے جو ورثہ میں منتقل ہو سکتا ہے۔والدہ یا نانی سے یا والد اور دادا سے۔اس مرض میں خون کے اندر شوگر بڑھ جاتی ہے۔ابتداء میں اگر توجہ نہ دی جائے تو اس کا اثر دماغ اور آنکھوں پر شدید ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ بینائی ختم ہو جاتی ہے۔خون میں شوگر کی زیادتی کے ساتھ ساتھ اگر نمک کی مقدار بڑھ جائے تو وہم عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔یہ سب ان خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ سے ہوتا ہے جو عضلات اور پودے اعصابی نظام کو کنٹرول کرتے ہیں۔زیادہ تر یہ پیدائشی نقص کی بناء پر ہوتا ہے۔اب اس کا علاج یہ ہے کہ دیسی ادویات استعمال کرائی جائیں جو خون میں شوگر کو نارمل کر دیں۔

تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر ایک پلیٹ صبح، ایک شام، ایک رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔چالیس روز تک، مایوس نہ ہوں۔دعا اور دوا کے اصول پر مادی علاج بھی جاری رکھیں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸۱	۸۱	۸۱
۸۱	۸۱	۸۱
۸۱	۸۱	۸۱

یا حی یا قیوم　　یا حی یا قیوم　　یا حی یا قیوم

‘‘ایک منٹ سورج دیکھئے’’

سوال: میں ایک بہت ہی مجبور لڑکی ہوں۔ایم اے کی طالبہ ہوں۔چند وجوہات کی بنا پر ٹوٹ پھوٹ کر رہ گئی ہوں۔میں سمجھتی ہوں کہ میری شخصیت ریزہ ریزہ ہو گئی ہے۔مجھے غصہ بہت آنے لگا ہے۔میرے اوپر ہر وقت جھنجھلاہٹ سوار رہتی ہے اور بیزاری میری زندگی بن گئی ہے۔یہ سب میں جان بوجھ کر نہیں کرتی۔غیر ارادی طور پر سب کچھ ہو جاتا ہے۔مجھ میں قوت ارادی اور مستقل مزاجی بالکل نہیں ہے جس کا پوری زندگی اور خاص کر پڑھائی پر بہت اثر پڑ رہا ہے۔

جواب: آپ کے تمام مسائل کا حل یہ ہے کہ آپ کی شادی جلد از جلد ہو جائے۔اچھی جگہ شادی ہونے کے لئے وظیفہ لکھا جا رہا ہے۔اس پر یقین اور دلجمعی کے ساتھ عمل کریں۔انشاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہو جائے گی۔

صبح بہت سویرے بیدار ہو کر ایسی جگہ بیٹھ جائیں جہاں نکلتا ہوا سورج نظر آئے۔جیسے سورج کی ٹکیہ نمودار ہو، سانس روک کر دل ہی دل میں یا ودود پڑھیں۔یہ عمل کسی بھی حالت میں ایک منٹ سے زیادہ نہ کیا جائے۔عمل کے وقت نظریں سورج کی طرف مرکوز رہنی چاہئیں۔

نوٹ: یہ عمل کسی بھی حالت میں ایک منٹ سے زیادہ نہ کیا جائے۔عمل کی مدت ایک ماہ ایک دن ہے۔

"آگ کا بگولہ"

سوال: پورے مہینے گیس پورے جسم میں گردش کرتی رہتی ہے۔میں نے اب آپریشن کروایا ہے۔دو مہینے ہو گئے ہیں آپریشن کر الیا ہے۔آدھا پاؤ کی دو رسولیاں نکلی ہیں۔جب سے آپریشن ہوا ہے وہاں پر ایک گولا سا ہے وہ معدے میں گھستا ہے تو معدے میں آگ بھر جاتی ہے پھر وہ دل کی طرف چڑھتا ہے اور سر پر چڑھ جاتا ہے۔ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ نہ روح نکلتی ہے اور نہ زندگی باقی رہتی ہے۔جب گولہ اوپر چڑھتا ہے تو آنکھیں دھندلی ہو جاتی ہیں۔لیٹ نہیں سکتی۔ہر وقت دن رات بیٹھی رہتی ہوں۔جہاں لیٹی ہوں وہاں گولہ اوپر چڑھ جاتا ہے۔

آپریشن کے بعد ویلوسیف کیپسول ٹانکہ سوکھنے کے لئے کھایا۔جس کے بعد تیسرے دن سے پیٹ میں آگ لگنے لگی۔اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز اوپر چڑھ جاتی ہے۔جب گیس اوپر چڑھتی ہے تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔تقریباً ایک مہینے سے گھبراہٹ اس قدر ہوتی ہے کہ ہر وقت زاروقطار روتی رہتی ہوں۔کسی وقت آنسو نہیں تھمتے۔

ہومیو پیتھک کا علاج ہو رہا ہے مگر کوئی فائدہ نہیں ہے۔براہ کرم روحانی علاج تجویز کریں۔ساری زندگی احسان مند رہوں گی۔

جواب: دو عدد چینی کی سفید پلیٹوں پربِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِoرِیَاحِیۡنَ مَاءٍ 12مرتبہ لکھ کر صبح شام پانی سے دھو کر پئیں۔

کھانوں میں چکنائی اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔تین وقت ایک ایک چمچہ شہد ٹھنڈے پانی میں گھول کر پئیں۔اپنے معالج کے مشورہ سے کھانے کا ایک نظام بنا لیں اور وقت کی پابندی کے

ساتھ کھانا کھائیں۔رات کو سوتے وقت ایک سو بار یا حفیظُ یا شافیُ یا کافیُ یا بدیعُ پڑھ کر گرین روشنیوں کا مراقبہ کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔انڈا، مچھلی، مرغی، گوشت نہ کھائیں۔ صرف ترکاریاں کھائیں۔

''ایک مریض کا دیکھنا ضروری ہے''

سوال: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کے بتائے ہوئے نسخوں پر عمل کر کے بے شمار لوگ فائدہ حاصل کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔خدا آپ کے اس نیک کام کو جاری رکھے اور اس کا بہترین اجر دے۔ نیز دنیا و آخرت میں سرخرو کرے۔آمین ثم آمین۔

آپ کی خدمت میں بہت دنوں کی کشمکش کے بعد حاضر ہو رہی ہوں۔خط لکھنے میں شرم مانع رہی۔ شرم تو ابھی آ رہی ہے۔لیکن اس کی وجہ سے زندگی اجیرن ہوتی جا رہی ہے۔اس لئے خط لکھنے پر مجبور ہوں۔

میں اکیس سالہ لڑکی ہوں اور بی ایس سی فائنل کی طالبہ۔میرے ہونٹوں کے آس پاس لکیریں ہیں۔ پیشانی پر بھی باریک اور گہری لکیریں نمودار ہو رہی ہیں۔جلد بھی بہت زیادہ خشک ہے۔نیز میرے چہرے پر بھورے اور کالے رنگ کے تل بھی ہیں۔ان میں ہر ماہ دو یا تین کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

میری پلکیں بہت جھڑتی ہیں اور میرے ہونٹوں کے اوپر رواں روز بروز گہرا ہوتا جا رہا ہے۔آپ کا کالم پڑھ کر میں نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ مجھے بھی نسوانی بیماری ہے۔آپ مجھے بھی دوسرے مریضوں کی طرح لیڈی ڈاکٹر سے علاج کا مشورہ دیں گے لیکن میں اس کا خرچہ برداشت کرنے سے قاصر ہوں۔التماس ہے کہ آپ مجھے کوئی گھریلو نسخہ عطا فرمائیں۔زندگی بھر شکر گزار رہوں گی۔ میری عمر اکیس سال ہے اور مجھے یہ مرض تقریباً پندرہ سال کی عمر سے ہے۔خواجہ صاحب! آپ کو تو علم ہو گا کہ کیسی شدید تکلیف اس منحوس چیز کے شروع ہونے پر ہوتی ہے۔میں بار بار ہونٹوں

پر زبان پھیرتی ہوں اور وہ خشک ہو جاتے ہیں۔ درد تو خدا کی پناہ! ایسا درد خدا دشمن کو بھی نہ دے۔آنکھوں کے سامنے ہمیشہ باریک دھندلے اور کالے دھبے ناچتے رہتے ہیں۔پہلے میری آنکھیں روشن اور چمکدار تھیں اب آنکھوں کی چمک منقود ہو چکی ہے۔سر میں خشکی بے حد ہے۔اسی وجہ سے بال بے تحاشہ جھڑ رہے ہیں۔سولہ سال کی عمر تک رنگ سرخ و سفید تھا لیکن اب میرا شمار بہ مشکل سانولی رنگت والوں میں ہوتا ہے۔خدارا اس کا بھی کوئی علاج بتایئے۔

چند دنوں سے منہ میں بدبو آنی شروع ہو گئی ہے۔جس کا سبب معدہ کی خرابی ہے۔لیکن مجھے تو قبض کی شکایت بہت کم ہوتی ہے۔اس کے باوجود میرے منہ سے بدبو کیوں آتی ہے۔منہ کی صفائی کا میں خاص خیال رکھتی ہوں۔مجھے نیند بہت زیادہ آتی ہے۔عمر کے لحاظ سے جسم میں پھرتی چستی بالکل نہیں۔ذرا سا کام کرنے پر جسم تھک جاتا ہے۔خصوصاً ہاتھ کے جوڑ بے جان ہو جاتے ہیں۔

جواب: آپ چائے زیادہ پیتی ہیں جب کہ چائے آپ کے لئے مضر ہے، چائے چھوڑ دیجئے۔ صبح نہار منہ ایک عرصہ تک لیموں استعمال کیجئے۔جس طرح بھی آپ استعمال کر سکیں۔کھانوں میں نمک برائے نام ڈالئے۔زیادہ نمک اور تیز مصالحے آپ کے لئے نقصان دہ ہیں۔دواؤں کے چکر میں نہ پڑیئے۔انشاء اللہ چند ماہ اس تجویز پر عمل کر لینے سے ساری شکایتیں خود بخود رفع ہو جائیں گی۔

"اولاد کی خوشی"

سوال: خواجہ صاحب! میں عرصہ چار سال سے نسوانی تکلیف، ایام کی زیادتی میں مبتلا ہوں۔بغیر دوائی کے آرام ہی نہیں آتا۔کتنی مرتبہ اندرونی صفائی کرا چکی ہوں۔بے قاعدگی رہتی ہے۔کبھی کبھار تین چار مہینے ایسے ہی گزر جاتے ہیں اور کبھی پندرہویں دن ایام شروع ہو جاتے ہیں۔شادی کو تین سال ہونے والے ہیں اور یہ بیماری مجھے شادی سے آٹھ نو مہینے پہلے ہوئی تھی۔ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق میرے ہارمونز ڈسٹرب ہیں۔بہت دوائیاں کھائیں مگر آرام ندارد۔آپ سے عرض ہے کہ اس مسئلہ کا حل بتائیں یا کوئی وظیفہ دیں یا کوئی روحانی علاج۔کوئی کہتا ہے کہ نظر لگ گئی ہے اور کوئی

کہتا ہے کہ کسی نے جادو کرا دیا ہے اس لئے دوا اثر نہیں کرتی۔براہ مہربانی آپ بتائیں کہ مجھ پر واقعی جادو یا نظر بد ہے یا پھر میری قسمت کا ستارہ ہی گردش میں ہے۔

دوسرا اہم مسئلہ یہ ہے کہ میں ابھی تک اولاد کی نعمت سے بھی محروم ہوں۔شادی کو تین سال ہو چکے ہیں اور اب تو ناامیدی ہو چکی ہے کہ میں کبھی ماں بنوں گی۔مجھے اپنی بیماری دور کرنے اور اولاد کے لئے وظیفہ کوئی روحانی علاج چاہیئے۔

جواب: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِoيَاعَجَاءِبَ الْخَفَاوَيَاوَرَاءَ الْخَلْقُ چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر سبز شعاعوں کے پانی سے دھو کر صبح شام پئیں۔اکیس روز عمل کرنے کے بعد حالات سے مطلع کریں۔ تیز نمک، مصالحوں اور مرچ سے پرہیز کریں۔لوکی، توری اور ٹنڈہ زیادہ کھائیں۔بالنگوہ کا شربت بنا کر پیا کریں۔اولاد نہ ہونے کا تعلق آپ کی بیماری سے ہے۔صحت ہو جانے کے بعد انشاء اللہ آپ کو اولاد کی خوشی بھی نصیب ہو گی۔

"الٹی تصویر"

سوال: میں خدا اور رسولﷺ کو حاضر ناظر جان کر سچ لکھ رہی ہوں۔میرا شوہر مجھے ہر طرح سے دکھ دیتا ہے، منہ سے بولنے بھی نہیں دیتا۔اچھی بات پر بھی گالیاں بکتا ہے۔کسی سے آنکھ اونچی کر کے بات نہیں کر دیتا۔اولاد سے بھی ایسا سلوک کرتا ہے جیسے سوتیلے بچے ہوتے ہیں۔اڑوس پڑوس میں بھی کسی سے تعلقات نہیں رکھنے دیتا۔ماں کے گھر کا دروازہ بھی میرے لئے کھلنے نہیں دیتا۔ میری کسی معاملے میں طرفداری کے لئے گونگا بنا رہتا ہے۔آٹھ سال سے اسی طرح گاڑی چل رہی ہے۔بچے اور میں عاجز آ چکی ہوں۔خدا کے لئے کوئی ایسا عمل یا علاج بتلائیں کہ یہ شخص بدل جائے۔مجھے قید میں سمجھ کر آزادی دلائیں۔

جواب: آپ اپنے شوہر کو 1210x انچ کا ایک فوٹو بنوالیں اور اسے فریم کروا لیں۔اس فوٹو کو الٹا کسی ایسی جگہ رکھیں جہاں محفوظ رہے۔الٹا سے مراد یہ ہے کہ سر نیچے اور دھڑ اوپر ہو۔آپ کے شوہر یا کوئی اور تصویر کو سیدھا کر دیں تو کوئی حرج نہیں آپ پھر الٹا دیں۔جب تک آپ کے شوہر کا رویہ آپ سے درست نہ ہو جائے فوٹو اسی طرح رکھیں اور پانی، چائے اور کھانے پر ایک بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کر دیں۔

نوٹ: خصوصی اجازت کے بغیر کوئی صاحب یا صاحبہ یہ عمل نہ کریں۔

‘‘احتیاطی تدابیر’’

سوال: مجھے اندھیرے سے خوف آتا ہے۔رات کو تنہا نہیں رہ سکتی۔اکیلے کمرے میں سو نہیں سکتی۔ اگر فرض کریں شوہر کو کہیں باہر جانا پڑ جائے تو میرے لئے مسئلہ ہو جاتا ہے۔جب تک پورا گھر جاگ رہا ہو اس وقت میری آنکھ لگ گئی تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے پتہ چل جائے کہ صرف میں جاگ رہی ہوں اور تمام گھر سویا ہوا ہے تو میں ساری رات نہیں سو سکتی یا تو کسی نند وغیرہ کو اپنے ساتھ جگاؤں یا پھر ساری رات خود جاگوں اور ڈروں۔اب تو اللہ کا فضل ہے۔پہلے رات کو سوتے وقت ڈر بھی لگتا تھا اور جسم پر دباؤ محسوس ہوتا تھا۔اگر کوئی فوراً اٹھا دے تو ٹھیک ہے ورنہ منہ سے بے ہنگم سی آوازیں نکلتی ہیں۔اگر کوئی نہ اٹھائے تو اپنی ہی آواز سے آنکھ تو کھل جاتی ہے لیکن کمزوری اور دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے

خواب بہت زیادہ نظر آتے ہیں اور خواب یاد بھی رہتے ہیں۔خوابوں کی ایک الگ دنیا نظر آتی ہے۔ خواب میں ہرے بھرے خوبصورت باغ اور پھول دیکھتی ہوں۔کبھی ویران اور سنسان راستوں پر دوڑتی ہوں۔کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے جوتے کھو گئے ہیں۔ایک بات میں نے یہ بھی نوٹ کی ہے کہ اگر خواب میں کوئی شادی ہال یا باغ یا کوئی جگہ دیکھوں یا ہسپتال دیکھوں تو ماہ دو ماہ بعد یا سالوں بعد ویسی ہی جگہ دیکھ لیتی ہوں۔

میں بہت محنتی ہوں۔بی اے کیا ہوا ہے لیکن چالاک ہوشیار نہیں ہوں۔اسی لئے لوگوں سے دھوکا کھا جاتی ہوں۔اللہ کاکرم ہے شادی شدہ ہوں۔لیکن بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا۔اس کی ذمہ دار میں اپنی والدہ کو قرار دیتی ہوں کہ انہوں نے بچے سے متعلق کوئی بات تفصیل سے مجھے نہیں بتائی۔ نتیجہ یہ ہوا ہ حمل کے دوران میں ضروری احتیاط نہیں کر سکی۔خوب کام کرتی رہی۔وزن اٹھاتی رہی۔شروع مہینے میں میرا نام کسی ہسپتال میں نہ لکھوایا، نہ ہی میں نے اپنی بے وقوفی کی وجہ سے زور دیا۔ماں کی طرح ساس نے بھی لاپرواہی کی۔پہلا بچہ تھا نتیجہ یہ ہوا کہ جب ساتویں ماہ میں نے لیڈی ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا گلوکوز چڑھے گا۔یہ معاملہ بھی ٹل گیا۔گلوکوز نہیں لگا۔آٹھویں ماہ جب روٹیاں پکا کر اٹھی تو میری طبیعت خراب ہو گئی۔بار بار باتھ روم جانا پڑا۔ساری رات یہی ہوتا رہا۔کوئی ہسپتال لے کر نہ گیا۔صبح کو نند نے جو کہ شادی شدہ ہے، اپنی والدہ سے کہا۔بھابی بار بار باتھ روم جا رہی ہے ایسا تو ڈیلیوری سے پہلے ہوتا ہے۔پتہ چلا کہ مجھے باتھ روم جانے کی بجائے بیڈ روم یا لیبر روم میں ہونا چاہئے تھا۔قصہ مختصر آٹھویں ماہ میں پانچ پونڈ سے زیادہ کا خوبصورت مگر مردہ بچہ پیدا ہوا۔سب سے آخری اور بڑا ستم جو کہ میری والدہ اور ساس نے کیا یہ تھا کہ مجھے اپنے بچے کی شکل بھی نہ دکھائی کہ میں کہیں زیادہ اثر نہ لے بیٹھوں۔اب اس بات کو آٹھ برس بیت چکے ہیں۔اس کے بعد سے میں امید سے نہیں ہوں۔عیدیں آتی ہیں، بقر عیدیں آتی ہیں۔ میرے عزیز رشتے دار سب اپنے اپنے بچوں کو تیار کرتے ہیں اور میں ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اپنا غم دل میں چھپائے ہنستی رہتی ہوں۔پھر ان کے طنزیہ جملے بھی سنتی ہوں کہ ہاں بھئی ہمارے بچے ہمیں یوں تنگ کرتے ہیں اور اس کو آرام ہے کہ اس کے بچے نہیں یا پھر ارے بھئی کب خوشخبری سنا رہی ہو۔ہماری شادی بھی تمہارے ساتھ ہوئی تھی۔دیکھو ماشاء اللہ چھ بچے ہیں۔

مجھے خواب نظر آتا ہے کہ میرے پاس دودھ ہے اور وہ دودھ زمین پر گر کر بہہ گیا ہے۔کوئی وظیفہ بتا دیں۔اللہ آپ کا بھلا کرے۔

جواب: ہم آپ کے خط کا کافی بڑا حصہ اس لئے شائع کر رہے ہیں تا کہ والدین اور سسرال والے اپنی اولاد کو احتیاطی تدابیر بتانے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔اگر حمل کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کر لی جائیں تو بچہ ضائع نہیں ہوتا۔اب اولاد نہ ہونے کی وجہ سے خواب کے نقوش کی روشنی میں صرف کمزوری ہے۔دونوں میاں بیوی کمزوری کا علاج کرائیں۔روحانی علاج یہ ہے کہ سورہ علق کی ابتدائی دو آیتیں رات کو 300بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں۔جامنی رنگ شعاعوں کا تیل شوہر کمر کے جوڑ پر اور نیلی شعاعوں کا تیل بیوی کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں مالش کریں۔جمعرات یا جمعہ کو سوا پانچ روپے مقصد پورا ہونے تک صدقہ کریں۔

"اولاد۔چاند سا بیٹا"

سوال: میری شادی گیارہ سال قبل ہوئی تھی۔میرے گھر خدا تعالیٰ نے چار بچیاں دیں۔تین زندہ ہیں ایک فوت ہو گئی۔خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے گھر میں بھی چاند سا بیٹا دے۔بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے شوہر بھی مجھے نہیں چاہتے۔وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔

جواب: روزانہ عشاء کے بعد 300باریَا اَوَّلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور ہر جمعرات کو سورہ یوسف پڑھ کر دعا کریں جب تک مقصد پورا ہو، یہ عمل جاری رکھیں۔کثرت سے وضو یا بغیر وضو یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ورد کیا کریں۔

"اطمینان قلب"

سوال: آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔خداوند کریم نے آپ کی دعاؤں کے طفیل اس ناچیز کے بھائی کو حج اکبر کی سعادت سے نوازا امید کرتی ہوں کہ انشاء اللہ آپ کی دعاؤں کے صدقے اس کی باقی

پریشانیاں بھی رفع ہو جائیں گی۔دکان فروخت کرنے کے بعد بھائی وطن بھی لوٹ سکیں گے۔سوچتی ہوں کہ صرف میرا ہی آپ پر حق نہیں۔آخر اور بھی تو مخلوق خدا کا آپ پر اتنا ہی حق ہے جتنا کہ میرا۔ایک مسئلے کا حل چاہتی ہوں کہ دوسرا اس سے بھی شدید نوعیت کا سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ سمجھ نہیں آتی کیا کروں۔بیٹی کو اپنے والد کے پاس گئے ہوئے دو ماہ سے زائد کا عرصہ ہو گیا ہے۔ خیال تھا کہ جب امی جان لندن سے واپس آئیں گی تو واپس آ جائے گی مگر 9جون سے بیٹا بھی چلا گیا ہے۔دونوں بچے چلے گئے ہیں۔نہ بڑوں میں کوئی بات ہوئی نہ کسی بات پر تصفیہ ہوا۔بچوں کی جدائی سے بے حال ہوں۔اٹھارہ سال کا میرا ان کا ساتھ ہے۔کسی پل چین نہیں آتا۔نہ کوئی سمجھتا ہے، نہ کوئی شریک غم ہے۔دل خون کے آنسو روتا ہے۔دل و دماغ اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لئے قطعی تیار نہیں۔خاندان میں کوئی ایسا شخص نہیں جو مل بیٹھ کر سلجھانے کی کوشش کرے۔ خداوند تعالیٰ اپنے حبیبﷺ کے صدقے مجھے میرے بچوں سے ملا دے۔اس مسئلے کا کوئی باعزت حل نکل آئے۔میں اپنے بچوں کے ساتھ رہ سکوں۔ایک ایک لمحہ جو ان کے بغیر گزارا ہے قیامت سے کم نہیں۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100بار بسم اللہ کے ساتھ اَلاَ اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں گے اور آپ کو اطمینان قلب نصیب ہو گا۔ہر جمعرات کو 5روپے کے نام پر خیرات کریں۔

"اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہوں"

سوال: اپنا رشتہ ختم کرنے کیلئے وظیفہ پڑھ رہی تھی جو کہ ڈیڑھ ہفتہ بعد اس لئے چھوڑ دیا کہ امی نے ایک مولوی صاحب سے رشتہ ختم کرانے کو کہا تو انہوں نے اپنا حساب وغیرہ کر کے بتایا کہ اگر آپ اپنی بیٹی کی بھلائی چاہتی ہیں تو رشتہ ہاتھ سے نہ جانے دیں۔یہ رشتہ بہت اچھا ہے اور میں رشتہ ختم کرانے کا کام نہیں کرتا۔میری امی اور بہنوں نے کہا ایسا نہ ہو کہ بعد میں ہماری بے عزتی

ہو۔جب رشتہ اچھا ہے تو وظیفہ چھوڑ دو۔میں نے چھوڑ دیا۔میں وظائف میں اس لئے کامیاب نہیں ہوتی کہ میں حد سے زیادہ بداخلاق ، نافرمان، دوسروں کے کام نہ آنا اور اپنا کام کروالینا، چھوٹوں پر ہر وقت غصہ، مارپیٹ، ان سے پیار سے بات نہ کرنا، ہر وقت منہ چڑھا کر بات کرنا۔خاندان والا کوئی بھی آ جائے اس کی بے عزتی ضرور کرتی ہوں اور پھر خوب خوش ہوتی ہوں جبکہ میری شادی خاندان میں ہی ہونے والی ہے۔ذہنیت انتہائی غلیظ ہے جس کی وجہ سے میں کئی امراض کی شکار ہوں۔

چونکہ میں شادی پر راضی نہیں تھی اور نہ اب ہوں۔باپ کی عزت کی خاطر اب میں خاموش ہو گئی ہوں۔میری ہونے والی ساس اور نند جب بھی آتی ہیں میں ان کے ساتھ انتہائی درجے بدتمیزی سے پیش آتی ہوں۔نند نے میرے رویے کو دیکھ کر آنا چھوڑ دیا۔ساس آتی ہیں تو میں ان کو سلام تک نہیں کرتی۔کوئی نہ کوئی ایسی حرکت ضرور کرتی ہوں کہ ان کو دکھ پہنچے۔اب وہ بھی مجھ سے کتراتی ہیں۔میری شادی تین مہینے بعد ہونے والی ہے۔اب مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ یہ لوگ بھی میرے ساتھ برا سلوک کریں گے۔اگر انہوں نے اپنے بیٹے کو میری حرکتیں بتائیں تو وہ بھی مجھ سے اپنی ماں بہن کی بے عزتی کا بدلہ لے گا اور میں بہت جلد بے گھر، بے عزت کر دی جاؤں گی۔مجھے اپنی ایک ایک غلطی کا احساس ہے لیکن ساس کی شکل دیکھتے ہی مجھے غصہ چڑھ جاتا ہے اور میں اپنی اصلیت پر آ جاتی ہوں۔

آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ میں اپنا گرا ہوا اخلاق بہتر کر سکوں۔ہر ایک مجھ سے محبت کرے۔میری ذہنیت پاکیزہ ہو جائے۔مجھ میں خود اعتمادی اور خود فیصلہ کرنے کی قوت پیدا ہو جائے اور میرے سسرال والے مجھ سے محبت کرنے لگیں۔کوئی برا سلوک مجھ سے نہ کرے اور نہ ہی میرا ہونے والا شوہر مجھے مارے پیٹے۔میں اپنے اچھے اخلاق اور رویے سے جلد ان لوگوں کا دل جیت لوں اور اپنی غلطیوں کا مجھے خمیازہ نہ اٹھانا پڑے۔

جواب: پانچوں نمازیں وقت کی پابندی سے ادا کریں۔رات کو سوتے وقت 100 باریَاوَدُودُ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔جب بھی ساس نندیا گھر میں کوئی بھی مہمان آئے ان سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ان کی خاطر تواضع کریں۔ساس ماں کی جگہ ہوتی ہے۔ساس کو ادب کے ساتھ سلام کریں۔ان کے پاس بیٹھیں۔اپنے اوپر آپ کو کتنا ہی جبر کرنا پڑے صورت بگاڑ کر بات نہ کریں۔چھوٹے بچوں کو خاص طور سے بہت پیار دیں۔انشاء اللہ مستقبل اچھا ہو گا۔فارغ اوقات میں اولیاء اللہ کے تذکرے پڑھیں۔اس سلسلہ میں ''یاران طریقت'' کتاب بہت اچھی ہے۔

''اللہ ستار العیوب ہے''

سوال: اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کی درازی عمر اور درجات کی بلندی کے لئے دعاگو ہوں۔خواجہ صاحب! میں حضور قلندر بابا اولیاءؒ اور آپ کی بہت زیادہ عقیدتمند ہوں۔لیکن نادانی میں مجھ سے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی شان میں گستاخی سرزد ہو گئی ہے۔جس کی وجہ سے میں مسلسل ذہنی اذیت اور کرب سے دوچار ہوں۔میں نے نمازوں میں اللہ سے رو رو کر دعا کی کہ میری خطائیں معاف کر دیں۔حضور بابا جی سے بھی معافی مانگتی رہی ہوں لیکن میرے دل کو چین نہیں ملا۔میں پچھتاوے کی آگ میں جل رہی ہوں۔خواجہ صاحب! میری آپ سے التجا ہے کہ آپ حضور بابا جیؒ کے حضور میری درخواست پیش کر دیں کہ آپؒ کو اللہ کا واسطہ، پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا واسطہ کہ آپ میری گستاخی کو معاف فرما دیں۔میری سزا کو ختم کر دیں۔مجھے اپنی خطا کو احساس نہیں تھا۔میں آپ کے مقام سے آگاہ نہیں تھی کہ آپؒ تو اللہ اور اس کے رسولﷺ کے پیارے اور مقرب بندے ہیں۔آپؒ کی شان کے سامنے ایک تو کیا ہزاروں لوگ ہیچ ہیں۔

میرے گھر میں مجھے محض اس لئے پاگل کہا جاتا ہے کہ میں روحانی ڈائجسٹ پڑھتی ہوں اور اس میں بیان کی گئی باتوں پر تہہ دل سے یقین رکھتی ہوں۔ایک دن میرا بھائی روحانی ڈائجسٹ کے بارے میں مجھ سے بحث کرنے لگا اور اس بحث کے دوران اس نے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی شان

میں غلط باتیں کیں کہ روحانی ڈائجسٹ محض پیسے کمانے کا ذریعہ ہے وغیرہ۔اس کی بات سن کر مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے بحث بند کر دی۔میرے دل میں خوف بھی پیدا ہوا کہ اس کی اس خطا پر اسے کوئی سزا نہ ملے چنانچہ میں نے اسی وقت دل میں کہا کہ یا اللہ! میرے بڑے بھائی نے تیرے مقبول بندے کی شان میں گستاخی کی ہے۔آپ اسے معاف فرما دیں اس کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں۔

اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ میرے بھائی کو مارتے ہوئے لے گئے ہیں۔اور اسے لے جا کر سزا دینے کے لئے باندھ دیا ہے۔اتنے میں، میں ادھر چلی گئی اور میں نے اسے کھول دیا اور آزاد کر دیا۔پھر میں اس خوف سے کہ وہ مجھے بھی نہ پکڑ لیں اور جگہوں پر بھٹکنے لگی۔

اس رات میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میں سیڑھیاں اتر رہی ہوں اور اتنی تیزی سے سیڑھیاں اتری کہ ایک سیکنڈ بھی نہیں لگا ہو گا۔میرے دوسرے بھائی نے بہت حیرانگی سے کہا کہ تم اتنی تیزی سے سیڑھیاں اتر گئی ہو۔

ایک اور خواب میں دیکھا کہ دو خوبصورت لڑکیاں ہیں وہ آگے آگے جا رہی ہیں اور میں ان کے پیچھے جا رہی ہوں۔پھر میں بزرگوں کی مجلس میں پہنچی مجھے صرف ایک بزرگ نظر آئے جن کی شکل اس تصویر میں بھی موجود ہے جو ہمارے گھر میں ہے۔دوسرے لفظوں میں ان کی شکل خواجہ غریب نوازؒ جیسی تھی۔میں نے بھی مجلس میں جانا چاہا لیکن انہوں نے میری طرف بہت غصے سے دیکھا۔جیسے وہ مجھ سے بہت ناراض ہوں اور دوسری طرف ایک تالاب ہے جس میں، میں نے چھلانگ لگا دی ہے۔

اس تمام واقعے سے پہلے میں نے اپنے جسم لطیف کو دیکھا کہ وہ ایک بزرگ کے پاس ہے جن کا چہرہ نظر نہیں آیا۔انہوں نے آسمانی رنگ کی تہد اور سفید رنگ کا کرتا پہنا ہوا تھااور وہ مجھے دھمال ڈالنی سکھا رہے تھے۔اس مذکورہ بالا واقعے کے بعد مجھے ہر کام میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔میں نے سلسلہ میں داخلہ لینا چاہا تو گھر والوں نے روک دیا۔اللہ کر کے اجازت ملی۔

آج قرآن پاک پڑھنے کے بعد میں نے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی کہ وہ میری خطا معاف کر دیں۔آج مجھے خیال آیا کہ خواجہ صاحب کو اپنا دکھ سنایا جائے۔

جواب: بزرگ کسی سے ناراض نہیں ہوتے۔حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے سلسلہ کے قواعد و ضوابط میں لکھا ہے:

غصہ نہ کرو۔کسی سے ناراض نہ ہو۔بڑوں کے ادب کا ہر حال میں احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت کا ہاتھ رکھو۔اللہ ستار العیوب اور غفار الذنوب ہے۔جس طرح اللہ اپنے بندوں کے عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے۔بندوں کو بھی پردہ پوشی کرنا چاہیئے۔آپ مطمئن ہو جائیں حضور قلندر بابا اولیاءؒ آپ سے ناراض نہیں۔

"اللہ کے در سے اولاد چاہیئے"

سوال: بعد سلام کے عرض ہے کہ میری شادی کو ساڑھے چار سال ہو گئے ہیں لیکن اولاد سے محروم ہوں۔ڈاکٹری تشخیص کے مطابق میری ایک ٹیوب بند ہے۔میرے شوہر کی رپورٹ صحیح ہے۔ میں اپنا طبّی علاج بھی کروا رہی ہوں۔چاہتی ہوں کہ ساتھ ہی ساتھ روحانی علاج بھی کروں۔میرے شوہر کو جنون کی حد تک اولاد کا شوق ہے اور اب انہوں نے مجھ پر توجہ دینا بھی کم کر دیا ہے، نہ ہی میری کوئی ضرورت پوری کرتے ہیں۔میں ایک اسکول میں پڑھا کر اپنا خرچ پورا کرتی ہوں۔میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ مجھے کوئی وظیفہ پڑھنے کے لئے بتا دیں جس سے میری گود بھر جائے اور میر اگھر آباد رہے۔میرے شوہر کوئی بھی وظیفہ کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

جواب: رات کو عشاء کے بعد یا صبح فجر کی اذان کے بعد، فجر کی نماز سے پہلے 300بار اِلَّا اللہ کلِ شَیءٍ مُّحِیط پڑھ کر پیٹ پر دم کریں اور دعا کریں۔نیلی رنگ و روشنی کا تیل کمر کے جوڑ جو کولہوں کے درمیان ہوتاہے، دائروں میں صبح اور رات کو دس دس منٹ مالش کروائیں۔روزانہ کھانوں میں

میتھی کا ساگ کھائیں۔پرہیز کسی چیز کا نہیں ہے۔البتہ اچار اور چکنائی سے پرہیز کریں۔ہر جمعرات کو پانچ روپے صدقہ کر دیا کریں۔

"اندیشہ"

سوال: ہمارے خاندان میں تقریباً سبھی بیٹیاں ازدواجی لحاظ سے بڑی دکھی اور تباہ حال ہیں۔اگر سب کے دکھوں کی تفصیل لکھوں تو بات بہت طویل ہو جائے گی۔یوں سمجھئے کہ کسی کو شوہر اچھا نہیں ملا۔سب کے شوہر اول درجے کے نکھٹو اور ہڈ حرام ہیں۔اخلاق و عادات اور کردار بھی خراب ہیں۔ شوہر ان کے لئے زندگی کا عذاب بنے ہوئے ہیں۔ایک بہن کا شوہر پہلے نکھٹو تھا۔کچھ کمانے لگا تو دوسری شادی کر لی۔گھر کے فرد کی بھی کچھ قدر ہوتی ہے۔بیوی کی اتنی بھی نہیں ہے۔چھوٹی بہن کو آوارہ اور چور میاں نصیب ہوا۔اس نے اتنے دکھ دیئے کہ وہ دکھوں کے ہاتھوں قبر میں اتر گئی۔ بڑی کزن کو بے گناہ ہوتے ہوئے بھی طلاق دے دی گئی۔دوسری جگہ شادی کی توشوہر ہڈ حرام نکلا۔دوسری بہنوں کا بھی اسی طرح کا حال ہے۔میری باری آئی تو والدین نے میری منگنی کی۔لیکن لڑکا انتہائی جھوٹا۔اس قدر جھوٹا کہ اس کی کوئی حد نہیں۔پکا فراڈیا نکلا۔ گزر اوقات کے لئے فراڈ کے ذریعے جو حاصل ہو جائے۔خدا کا شکر ہے کہ اس عذاب سے نجات مل گئی۔ مگر اب کہیں سے رشتہ نہیں آتا ہے۔داغ جو لگ گیا ہے۔میری عمر کی لڑکیاں کئی بچوں کی ماں بن چکی ہیں اور میں ہوں قسمت کی ماری کہ دلہن بننے کے سپنے ہی دیکھ رہی ہوں۔شادی نہ ہونے کا اندیشہ میرے لئے سوہان روح بنا ہوا ہے۔

جواب: آدھی رات کے گزرنے کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو باریُرْسَلَ الرِّیَاحَ فِیْمَا کَانَ فِیْہِ پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور شادی کی دعا کریں اور یہی دعا کرتے کرتے سو جائیں۔جب تک آپ دلہن بن کر اپنے گھر پہنچ جائیں یہ عمل جاری رکھیں۔

"اچھی زندگی"

سوال: میری منگنی تین سال پہلے میرے ماموں زاد بھائی سے ہوئی تھی۔منگنی کا پروگرام باقاعدہ خوشی اور باہمی رضامندی سے طے ہوا تھا۔میرے والدین بھی بہت خوش تھے اور میں بھی اللہ کے حضور شکر گزار رہتی تھی کیونکہ ہر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی ان معاشرتی ذمہ داریوں سے باآسانی سبکدوش ہو جائیں۔پچھلے دو ماہ سے لڑکے کے والدین کا رویہ اچانک بدل گیا اور ساتھ ساتھ لڑکے کے رویے میں بھی فرق آ گیا ہے۔مختلف ذرائع سے سنا ہے کہ وہ رشتہ توڑنا چاہتے ہیں۔جب رشتہ ختم ہونے کا تصور کرتی ہوں تو دماغ بوجھل ہو جاتا ہے۔مستقبل سے مایوسی طاری ہو جاتی ہے۔کیونکہ اس کی وجہ سے میری دو بہنیں جو مجھ سے چھوٹی ہیں ان کے اوپر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔نماز پنجگانہ کے ساتھ دعا کرتی ہوں کہ اللہ مجھے سکون کے ساتھ اچھی زندگی دے۔ آپ سے ملتمس ہوں کہ کوئی روحانی علاج بتائیں جس سے میری منگنی قائم رہے اور بخوشی ہماری شادی ہو جائے۔مجھے جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب: بعد نماز عشاء تین سو بار یا وہاب اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کر دیں۔عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

"اخلاق کی فضول خرچی"

سوال: میری بڑی بہن بڑی سیدھی سادھی خوبصورت نیک شریف، اچھے دل کی ہیں۔ہمیشہ دوسروں کی خدمت کرتی ہیں۔اس حد تک خدمت کرتی ہیں کہ ہم لوگ اکثر ان کو ٹوکتے رہتے ہیں مگر وہ کھلا پلا کر ہر طرح کا سکھ چین دوسروں پر نچھاور کر کے یہ سمجھتی ہیں کہ سب لوگ ان سے بہت خوش ہیں۔حالانکہ یہی لوگ پیٹھ پیچھے ان کی برائیاں کرتے ہیں جب وقت گزر جاتا ہے تو ان کی

سمجھ میں آتا ہے کہ لوگ خود غرض ہیں۔ سمجھا بجھا کر تنگ آ چکے ہیں۔ہر وقت ان کی طرف سے دل دکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے سیدھے سادھے لوگ پیدا کرتا ہے کہ ماں باپ، بہن بھائی ان کی سادگی سے دکھ اٹھائیں۔ان کی پہلی شادی 13سال کی عمر میں ہوئی جب کہ شوہر کسی اور لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا اور اس نے دوسری شادی کر لی۔اس بات کو ہماری بہن نے ماں باپ سے چھپایا اور اس لڑکی کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔سسر کے انتقال کے بعد ہماری بہن کو طلاق دے کر ہمارے گھر بھیج دیا۔ہم لوگ رو دھو کر چپ ہو رہے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100بار اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّوم پڑھ کر مستقبل روشن ہونے کی دعا کریں۔قلندر بابا اولیاءؒ فرماتے ہیں کہ روپے پیسے، صحت کی فضول خرچی کی طرح اخلاق کی بھی فضول خرچی ہوتی ہے اور اخلاق کی فضول خرچی یہ ہے کہ آدمی ایسے لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے جو احسان فراموش اور خود غرض ہوں۔

"ایک گولا"

سوال: بابا جان! میری والدہ کے پیٹ میں رسولی ہے۔جس کی جڑیں پھیل کر کینسر کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ایک دفعہ آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ہر ماہ ایک ٹیکہ لگتا ہے۔لیکن رسولی اتنی زیادہ پھیل گئی ہے کہ پیٹ میں ایک گولا پتھر کی طرح سخت بن گیا ہے۔آپ میری ماں کے لئے محفل مراقبہ میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء عطا فرمائیں اور کچھ پڑھنے کو بھی بتا دیں۔

جواب: جب بھی والدہ صاحبہ پانی پئیں تین مرتبہ یا مرید یا اللہ یا رحمٰن پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ محفل مراقبہ میں انشاء اللہ دعا کرا دی جائے گی۔لوکی کھانوں میں زیادہ کھلائیں۔سرخ دانوں کی تسبیح ہاتھ میں رکھیں اور یَامُرِیۡدُ یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ ہر نماز کے بعد جس قدر پڑھ سکیں پڑھیں۔

''آنکھوں میں حلقے''

سوال: کونسی بیماری اور کمزوری ایسی ہے جو مجھے نہیں ہے۔ریڑھ کی ہڈی کے مہرے ملے ہوئے ہیں۔دس گیارہ سال سے گھسٹ رہی ہوں۔لیکن دو سال پہلے مالش کی وجہ سے اتنی شدید تکلیف ہوئی کہ بستر سے لگ گئی۔اب چند مہینوں سے کچھ چلنے پھرنے کے قابل ہوئی ہوں۔ماہانہ نظام شدید تکلیف دہ ہے۔مجھے اتنی شدید کمزوری ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔پورے جسم کی جان نکلتی رہتی ہے۔سارا دن شدید بھوک لگتی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے کچھ کھایا ہی نہیں۔کھایا پیا کچھ نہیں لگتا۔ آنکھوں کے حلقے کالے ہو رہے ہیں۔ذرا سا ہلوں یا کچھ کام کروں تو بری حالت ہو جاتی ہے۔سانس پھولنے لگتا ہے۔ہاتھ اور جسم کانپتے رہتے ہیں۔کمر میں اتنی تکلیف ہے کہ موت کی دعا مانگتی رہتی ہوں۔

جواب: کتاب روحانی علاج میں گدی اور کمر درد کا علاج کے عنوان سے جو علاج شائع ہوا ہے اسے تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر، نیلی شعاعوں کے پانی دو دو اونس سے دھو کر صبح شام پئیں۔رات کو سوتے وقت بستر میں لیٹ کر 100 بار یا اللہ یا رحمٰن پڑھ کر آنکھیں بند کر کے سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔خیال رہے کہ کسی بھی حال میں قبض نہ ہو۔ قبض اگر ہو تو رات کو سوتے وقت ایک ٹیبل اسپون زیتون کا تیل پی کر اوپر سے دودھ پی لیں۔یہ علاج بلاناغہ چالیس دن تک کریں۔راولپنڈی مراقبہ ہال سے رجوع کریں۔ پتہ یہ ہے۔ مراقبہ ہال، قاضی مارکیٹ، مریڑ حسن، راولپنڈی۔موت کی دعا نہ مانگیں۔صحت کی دعا کیا کریں اور ہر جمعہ کو سوا پانچ روپے اپنا صدقہ نکال دیا کریں۔

"آمدنی میں اضافہ"

سوال: چار سال ہو گئے ہیں کہ ایک لاپرواہ، غیر تعلیم یافتہ اور بیکار شوہر۔اور ساس کی جلی کٹی باتوں سے تنگ آ کر والدین کے گھر آ پڑی ہوں۔ایسا شوہر جو صبح ناشتے کے بعد دوبارہ چارپائی پر چادر تان کر سو جائے تو آپ خود ہی سوچیے، ایسے شوہر کے بیوی بچوں پر کیا گزرتی ہو گی۔کوئی ایسا سانپ تو نہیں کہ مٹی چاٹ کر پیٹ بھر لے۔لوگ تو سانپ اور بچھوے کے ڈسنے کا گلہ کرتے ہیں لیکن میں نے انسانوں کو ڈستے دیکھا ہے۔انسان کا زہر اور پھر اپنوں کا زہر، خون کے رشتوں کا زہر۔ان کا ڈسا ہوا انسان نہ ہو تو زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی مر سکتا ہے۔اب میں زندگی کے ایسے دوراہے پر کھڑی ہوں کہ بچوں کے مستقبل کی خاطر نہ تو خود کشی کر سکتی ہوں اور نہ ہی دوسرا کوئی قدم اٹھا سکتی ہوں۔اپنے مجھ سے خوشامد کی توقع رکھتے ہیں۔جب کہ یہ چاپلوسی مجھے نہیں آتی۔ میں صرف ایک خدا کو جانتی ہوں۔یہی میرا کارساز ہے۔یہی میرا مالک و والی ہے۔اور وہی مجھے روزی دیتا ہے میں صرف اور صرف خدا کو سجدہ کرنا جانتی ہوں۔یہی میرا ایمان اور زندگی ہے۔ محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتی ہوں۔اور ان کی ضروریات پوری کرتی ہوں۔

میرے لئے محفل مراقبہ میں دعا کیجئے کہ مجھے ایک چھوٹا سا گھر اللہ عطا کر دے۔میری آمدنی میں اضافہ ہو جائے۔میرے شوہر ک ے اندر احساس ذمہ داری بیدار ہو۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 41مرتبہ آیت الکرسی (عظیم تک) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر کر دعا کریں۔اور شمال کی طرف منہ کر کے تین پھونکیں مار دیں۔چلتے پھرتے، وضو اور بغیر وضو کے ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کرتی رہیں۔اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائیں گے۔

"آسیب کا علاج"

سوال: میں آپ کے پاس اپنی پریشانی کا حل ڈھونڈنے حاضر ہوئی ہوں۔میری عمر اس وقت 38سال ہے۔غیر شادی شدہ ہوں اور ایک اسکول میں پڑھاتی ہوں۔میرے ساتھ ڈھائی سال قبل بہت عجیب اور تکلیف دہ باتوں کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔اس زمانے میں میرے رشتے کی بات چل رہی تھی۔بات تقریباً طے تھی اور اس شخص سے طے ہو رہی تھی جس سے تقریباً اٹھارہ سال قبل میری اور اس کی خواہش کے باوجود شادی نہ ہو سکی تھی۔میں بہت خوش تھی۔لیکن اچانک ایک دن دوپہر کو میرے تکیے کے نیچے سے ایک فحش کتاب برآمد ہوئی۔جو ظاہر ہے ہمارے گھر کی نہیں تھی۔نہ کوئی ہمارے گھر اس قسم کی کتابیں پڑھتا ہے۔میں نے وہ کتاب گھر والوں کو دکھائی سب ہی پریشان ہوئے۔اسی رات سوتے وقت مجھے اپنے ساتھ کسی کی موجودگی کا صاف احساس ہوا اور میں نے غنودگی کی کیفیت میں بہت ڈراؤنی شکل بھی دیکھی اور اس کی سانسوں کی آواز بھی اپنی گردن کے پاس محسوس کی۔میں سخت خوفزدہ ہو گئی۔میرے ساتھ جو ہوتا تھا وہ میں کسی سے بیان بھی نہیں کر سکتی تھی۔اسی دوران میری شادی کا سلسلہ کسی معقول وجہ کے بغیر ختم ہو گیا اور میرے ساتھ یہ واقعات تقریباً روزانہ پیش آنے لگے۔آپ میرے خوف کا اندازہ نہیں کر سکتے مجھ پر دو مصیبتیں پڑ گئیں۔ایک شادی نہ ہونے کی اور دوسرے جو میں کسی سے کہہ نہیں سکتی تھی۔ میری صحت دن بدن گرتی چلی گئی۔میرے کپڑے اکثر پھٹے ہوئے ہوتے، میں راتوں کو خوف سے جاگتی رہتی۔بہرحال ایک عامل صاحب میرا علاج کرتے رہے۔فائدہ بھی ہوا لیکن مکمل طور پر نہیں۔ اس دوران میری ذاتی ڈائریاں غائب ہو گئیں۔انہوں نے دعا پڑھنے کو دی۔اس سے ایک تو مل گئی مگر دوسری ابھی تک غائب ہے۔جو ملی اس میں میرے کچھ کارڈ رکھے تھے جو میرے تھے۔ان کے اوپر بے ہودہ تحریر لکھی ہوئی ملی۔عامل صاحب کو دکھایا تو کہنے لگے کہ کسی انسان کی تحریر نہیں ہے۔پھر انہوں نے بھی میرا مزید علاج کرنے سے معذرت کر لی اس کے بعد ایک اور عامل صاحب کے پاس گئی۔ان کا کہنا ہے کہ سحر ہے۔مجھے نہیں معلوم عظیمی صاحب! یہ سب کیا ہے۔

مگر میں اس تکلیف دہ صورت حال سے باہر نکلنا چاہتی ہوں۔مجھے یقین ہے کہ میری شادی وہاں نہ ہونے میں اسی چیز کا دخل ہے۔پہلے رشتے آتے نہ تھے اور آتے تھے تو ایک بار کے بعد پلٹ کر کوئی دوبارہ نہیں آتا تھا۔میں ایک نارمل انسان کی طرح زندگی گزارنا چاہتی ہوں مگر اس کیفیت سے ابھی تک مکمل طور پر چھٹکارہ نہیں ملا ہے۔کسی سے کچھ کہہ نہیں سکتی کہ لوگ پتہ نہیں میرے بارے میں کیا خیال کریں گے۔آپ للہ میری مدد کیجئے۔عامل صاحب کہتے ہیں کہ اس کا اتار کرنا پڑے گا مجھے آنکھیں بند کرنے پر نیلی شعاعیں دکھائی دیتی تھیں جن سے مجھے بہت سخت تکلیف ہوتی تھی۔اب یہ کیفیت بھی بہت کم ہے۔ایک بزرگ نے تعویز دیا تھا شہد میں ڈال کر کھانے کے لئے۔اس سے بہت فائدہ ہے لیکن اب میں سب چیزوں سے اکتا چکی ہوں۔میرا وقت اور پیسہ دونوں بہت ضائع ہوئے ہیں۔کسی وقت دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لوں۔اب میرے ساتھ یہ ہوتا ہے کہ مجھے بیٹھے بیٹھے سخت گرمی لگتی ہے۔یہ گرمی جسم کے اندر محسوس ہوتی ہے۔یوں لگتا ہے جیسے اندر آگ لگی ہے۔ہاتھ پیر جلتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور دل چاہتا ہے کہ کپڑے پھاڑ کر باہر نکل جاؤں۔رات کو اکثر بے چینی ہوتی ہے کہ بیان نہیں کر سکتی۔خدا کے لئے مجھے اس عذاب سے چھٹکارا دلوا دیجئے۔تا عمر آپ کی احسان مند رہوں گی۔آپ کے پاس بہت امیدیں لے کر آئی ہوں۔امید ہے کہ آپ مایوس نہیں لوٹائیں گے۔آپ اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیئے گا۔

جواب: کتاب روحانی علاج لے کر پہلے اس کتاب کے عملیات کے لئے اجازت کا عمل کریں۔جو کتاب میں تفصیل سے لکھا ہوا ہے۔دو روپے خیرات کریں۔اس کے بعد آسیب کا علاج کریں۔کتاب میں جس طرح لکھا ہوا ہے اس کے مطابق عمل کریں اور پرہیز بھی کریں۔تین وقت ایک چمچہ شہد کے اوپر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ اَلۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ بَدِيۡعُ الۡعَجَاءِبِ بِالۡخَيۡرِ يَا بَدِيۡعُ يَاحَفِيۡظ يَا شَاَفِيۡ يَا كَافِيۡ پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔کھانوں میں نمک کم سے کم کر دیں۔زیادہ مناسب ہے کہ بیس دن تک نمک نہ کھائیں۔لیکن پہلے یہ تحقیق کر لیں کہ بلڈ پریشر لو(Low) نہ ہو۔چالیس روز کے اس علاج اور پرہیز سے انشاء اللہ آپ کی شکایت کا ازالہ ہو جائے گا۔آپ نے

فیس کی پیش کش کی ہے اس کے لئے شکریہ۔آپ جب صحت مند ہو جائیں کھانا پکا کر غریبوں کو کھلا دیں۔اولیاء اللہ کی ارواح کو ایصال ثواب کر دیں۔

"اولاد نرینہ ہو جائے"

سوال: عظیمی صاحب! کئی سالوں سے روحانی ڈاک پڑھ رہی ہوں۔آپ کی شخصیت اور دکھی انسانیت کی خدمت سے بے حد متاثر ہوں۔بڑی ہمت کر کے خط لکھ رہی ہوں۔امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

میری شادی کو پندرہ سال ہو گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلے بیٹا دیا جو پیدائش کے تین دن بعد اللہ کو پیارا ہو گیا۔اس کے بعد اوپر تلے چار بیٹیاں ہوئیں بفضل خدا صحیح سلامت ہیں۔ان کے بعد 2بچے ضائع ہوئے۔اور پھر 2لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ان کے بعد ایک بیٹا چند لمحے زندگانی گزارنے کے بعد فوت ہو گیا۔

اب حال یہ ہے کہ تین بیٹے اللہ تعالیٰ نے دے کر واپس لے لئے۔چھ بچیوں کی ماں ہوں۔ہر ماں کی طرح میرا بھی دل چاہتا ہے کہ بہنوں کا بھائی ہونا چاہیئے۔کافی علاج کرایا کچھ نہیں ہوا۔جسمانی طور پر موٹاپے کا شکار ہو گئی ہوں۔ذرا پیدل چلتی ہوں تو سانس پھول جاتا ہے۔سارے جسم میں درد رہتا ہے۔

جواب: موٹاپے کا علاج اور سانس پھولنے کے مرض کا علاج مقامی طور پر کسی یونانی معالج سے کرائیں۔اولاد نرینہ کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ بھیج کر تعویذ منگوا لیں۔ہر جمعرات کو تعویذ کو کپڑے سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں اور پانچ روپے خیرات کریں۔ہر انگریزی مہینے کی 27تاریخ کو کھانا پکا کر غریبوں میں تقسیم کریں اور اپنے بچوں کو بھی یہی کھانا کھلائیں اور حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی روح مبارک کو ایصال ثواب کریں۔

ب

"بیٹی نہیں بیٹا"

سوال: میرے دو بچے ہیں۔ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔میرے خاوند کا اصرار ہے کہ اور بچے ہوں اور وہ بھی نرینہ اولاد۔کیونکہ لڑکیوں سے انہیں چڑ ہے۔چھوٹا بچہ سات سال کا ہے۔میں اور میرے خاوند ڈاکٹری نقطہ نظر سے بالکل صحت مند ہیں۔آپ سے دست بستہ عرض ہے کہ خدارا کچھ کیجئے تا کہ آئندہ ہمیں اللہ تعالیٰ لڑکا عطا کریں۔

جواب: فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں اور اپنے شوہر کو بھی پلائیں۔اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ عطا فرمائیں گے۔

"بے وفا شوہر"

سوال: باجی کے شوہر کسی نہ کسی آوارہ عورت کے چکر میں رہتے ہیں اور گھر سے بھی غائب رہتے ہیں۔ساتھ ہی ان کی ماں بہنیں، باجی پر ہر طرح کا ظلم بھی کرتی رہتی تھیں۔جب ان کی زیادتی حد سے بڑھی تو ہم باجی کو اپنے گھر لے آئے۔ان کے چار بچے ہیں جو ان کے ساتھ ہی ہمارے گھر آ گئے ہیں۔گزشتہ ڈیڑھ سال سے وہ بچوں سمیت ہمارے گھر میں ہیں اور بہنوئی نے اس عرصہ میں پوچھا تک نہیں اور نہ کبھی کوئی خرچ دیا۔آپ کوئی ایسا حل بتایئے کہ بہنوئی بدچلنی چھوڑ دے اور راہ راست پر آ جائے، باجی کا کہا مانے، اس کو اپنے گھر میں بسائے۔اس کی ہر بات مانے اور بچوں کی ذمہ داری اٹھائے۔آپ خود سوچئے اس مہنگائی کے دور میں ابا صرف کمانے والے اور وہ بھی نوکری پیشہ اور دو خاندانوں کو پال رہے ہیں جبکہ بہنوئی کا اپناکاروبار ہے اور وہ ہر طرح کا عیش و آرام کر رہے ہیں لیکن بیوی بچے دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔

جواب: اپنی باجی سے کہئے کہ وہ آدھی رات گزرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ بسم اللہ الواسعہ جل جلالہ پڑھ کر بستر میں چلی جائیں۔آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ عمل کی مدت 90دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔اس عمل کی برکت سے آپ کی باجی شوہر کی نظر کا ''تارا'' بن جائیں گی۔

''بیہوشی''

سوال: پانچ سال قبل میں اپنے چچا کے گھر رہنے کے لئے گئی۔وہاں شعبان کی 14تاریخ کو باہر چاندنی میں سو گئی۔بدن تو دیوار کے سائے میں تھا۔صرف چہرے اور سر پر چاند کی روشنی پڑ رہی تھی۔اس رات میں بہت بے چین رہی۔نیند جیسے آنکھوں سے دور تھی ڈر لگ رہا تھا۔صبح اٹھی تو سر، آنکھیں اور ٹانگیں درد سے پھٹ رہے تھے اور گلے میں بھی درد تھا۔دوسرے دن میں اپنے گھر آ گئی۔وہاں دو دن کے بعد پھر درد ہوا اور میں بیہوش ہو گئی۔ہوش آنے کے بعد سردی سے بخار ہو گیا۔بہت علاج کروایا۔عاملوں سے دعائیں بھی کروائیں لیکن حال وہی رہا۔سردی کے موسم میں درد اور بخار رہتا ہے اور گرمی کے موسم میں بیہوش ہو جاتی ہوں۔بہت کمزور ہو گئی ہوں، کسی کام میں دل نہیں لگتا۔

جواب: علاج یہ ہے کہ مٹی کی کوری پلیٹ پر تین بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرّیا صَبُورُ حَیْمِلِکھ کر پانی سے دھو کر پئیں۔گیارہ دن تک علاج کر لینا کافی ہے۔

''بے جوڑ شادی''

سوال: میں سب جگہ سے مایوس ہو گئی ہوں۔آپ اس خط کا جواب جلدی اور تفصیل سے دیجئے گا۔ میں بچپن سے ہی دکھ اٹھاتی آ رہی ہوں۔اب 22سال کی ہو چکی ہوں۔گیارہ سال کی عمر میں ماں

نے میری شادی کر دی تھی اس وقت شوہر کی عمر23سال تھی۔شوہر کا حال یہ ہے کہ جب میں ماں بننے والی ہوتی ہوں تو گھر میں چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے، نہ پیسے دے کر جاتا ہے اور نہ کوئی راشن ڈال کر جاتا ہے۔ایک سال چار ماہ گزر چکے ہیں، نہ تو مجھے سروس ملتی ہے اور نہ بہن بھائی اچھا سلوک کرتے ہیں۔دنیا اکیلے بھی رہنے نہیں دیتی۔میں چاہتی ہوں کہ شوہر اگر مجھے رکھنا نہیں چاہتے تو حق مہر دے دے تا کہ میں معاش کا کوئی بندوبست کر لوں۔

جواب: پانچ وقت نماز کی پابندی کریں اور فجر کی نماز کے بعد 41بار سورہ فاتحہ پڑھیں۔سورہ فاتحہ میں الرحمٰن الرحیم100بار پڑھیں۔یہ عمل 90دن تک کر لیں۔آپ خود اپنا محاسبہ بھی کریں۔ایسا تو نہیں کہ شادی کے بعد آپ کے خیال میں بار بار یہ بات آ رہی ہو کہ میری شادی عمر کے حساب سے صحیح وقت پر نہیں ہوئی۔اور اس خیال نے آپ کے شوہر کی کمزوریوں کو زیادہ کر دیا ہو۔یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ یہ سوچتی ہوں کہ بچپن کی شادی ٹھیک نہیں ہوتی۔باشعور ہو کر شادی کی جائے تو زیادہ اچھی زندگی گزرتی ہے اور آپ شوہر سے حق مہر لے کر دوسری شادی کرنا چاہتی ہوں ، بلاشبہ کم عمری کی شادی اچھی نہیں ہوتی لیکن جب بچے ہو جائیں تو والدین کو اولاد کے لئے ایثار کرنا چاہیئے بصورت دیگر بچے ذہنی طور پر پس ماندہ رہ جاتے ہیں۔

‘‘بند گوبھی کھلایئے’’

سوال: میرے اور میرے دیور کے چار چار لڑکیاں ہیں۔ہم لوگوں کی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے۔بہت وظیفے وظائف پڑھ چکی ہوں۔لیکن بے سود۔خدارا کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ہم لوگوں کی مرادیں بر آئیں۔

جواب: اپنے دیور اور دیورانی کو روزانہ دو وقت بند گوبھی جس کو کرم کلا کہا جاتا ہے کھلائیں۔جس طرح بھی وہ کھانا پسند کریں۔گوشت میں پکا کر یا ترکاری کے طور پر۔دو ماہ مسلسل استعمال کر لینے کے بعد انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی۔

"بے رونق چہرہ"

سوال: میں اپنے چہرے کی ہیئت کی وجہ سے شدید احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہوں۔میرے چہرے میں ذرا بھر بھی کشش نہیں ہے۔بالکل روکھا پھیکا ہے۔کچھ عرصے سے میرا رنگ بھی گہرا ہو گیا ہے۔ایک مصیبت یہ ہے کہ چہرہ جسم کی مناسبت سے چھوٹا ہے۔محفلوں اور دیگر تقریبات میں جانے سے احتراز کرتی ہوں۔جب کسی کا سامنا ہوتا ہے تو یوں لگتا ہے کہ اس کی نظریں میرے چہرے کا مزاحیہ انداز میں طواف کر رہی ہیں۔میں اپنی طرف سے چہر ہ کر پرکشش اور متناسب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوتی۔

جواب: چہرے میں خوبصورت اور کشش پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عمدہ قسم کی سیاہ چمک دار روشنائی سے فل اسکیپ سفید آرٹ پیپر پر خوشخط لکھ کر فریم کرا لیا جائے۔اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے دس تا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا کریں۔
نقش یہ ہے :

فَاوَالْقَلَمُ وَذَاتُ الْکَلَامُ

م	ن
و	ہ

م	ن
و	ہ

م	ن
و	ہ

"بات بات پر رونا آتا ہے"

سوال: میری عمر تقریباً 13سال ہے اور ساتویں جماعت کی طالبہ ہوں۔میں تقریباً تین مہینوں سے بیمار ہوں۔میری دونوں ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور سر،کمر اور پیٹ میں بھی بہت کمزور ہو رہی

ہوں۔بھوک بھی نہیں لگتی۔دل چاہتا ہے کہ بستر پر لیٹی رہوں۔زیادہ چلا بھی نہیں جاتا۔ہر بات پر رونا آتا ہے۔علاج سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔مجھے ایسی دوا یا دعا بتا دیجئے جس سے میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں۔میری طبیعت کی وجہ سے میرے گھر والے بھی بہت پریشان ہیں۔

جواب: رنگ و روشنی سے علاج کے طریقے پر زرد رنگ کا پانی تیار کر کے ہر کھانے سے پہلے 2,2اونس پیا کریں۔صبح نہار منہ ایک پیالی پانی بہت ہلکا گرم پی لیا کریں۔اس پانی پر گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دم کر دیا کریں۔

"بچے چھپاتی پھرتی ہوں"

سوال: میں ایک دکھی لڑکی ہوں۔باپ کا سایہ تو بچپن میں ہی سر سے اٹھ گیا تھا۔شادی ہوئی تو خاوند کی بیماری کی وجہ سے پریشان رہنے لگی۔خاوند کو دورے پڑتے تھے کوئی کہتا تھا کہ مرگی ہے، کوئی کہتا تھا کہ کسی نے کچھ کیا ہوا ہے ، کوئی کہتا کہ سایہ ہے لیکن آج تک اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہو سکا تقریباً 16سال سے گولیاں کھا رہے ہیں۔میرے چار چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ خاوند کو غصہ بھی بہت آتا ہے۔غصہ آتا ہے تو مرنے مارنے پر آ جاتے ہیں۔ایک دفعہ تو بے ہوشی کا ٹیکہ لگوانا پڑا۔مجھے اتنا کچھ کہہ دیتے ہیں کہ برداشت سے باہر ہے۔ماں باپ بہن بھائی کسی کی نہیں سنتے ہیں۔ان کے سامنے اس طرح کھڑی رہتی ہوں جیسے کوئی بڑی سخت ڈیوٹی دے رہا ہو۔ بچوں کو چھپاتی پھرتی ہوں۔تین ماہ سے روحانی ڈائجسٹ پڑھ رہی ہوں۔دل کو تسکین ہوتی ہے۔

جواب: نو انچ بارہ انچ سفید سادہ شیشے کے اوپر پینٹر سے نیلے رنگ کا پینٹ کرا لیں۔اس شیشے کو پانچ فٹ کے فاصلے سے اس طرح رکھ دیں کہ اس کے اوپر آپ کے شوہر کی نظر پڑتی رہے۔ان سے کہیں کہ وہ اس شیشہ کو ارادتاً دیکھا کریں۔رات کو جب گہری نیند سو جائیں ان کے سرہانے کھڑی ہو کر گیارہ مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ (کاف' ھا' یا ' عین ' صاد) پڑھ دیا کریں اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو۔یہ دونوں عمل تین ماہ تک کر لیں۔اللہ تعالیٰ شفا عطا کریں گے۔

"بند گلے کی قمیض"

سوال: میرے پورے جسم پر جانوروں کی طرح بال ہیں چہرے، سینے، پیٹ، ٹانگوں، بازوؤں اور ہاتھوں پر غرضیکہ جسم پر ہر جگہ بال ہیں۔یہ بال کچھ عرصے قبل نکلے تھے۔اب بڑھتے جا رہے ہیں میرے بازوؤں اور ٹانگوں پر دو تین انچ لمبے ہیں اور باقی جسم پر آدھا انچ لمبے بال ہیں۔سخت گرمی میں بھی پورے بازوؤں اور بند گلے کی قمیض پہنتی ہوں کہ کسی کو میرے جسم پر اگے ہوئے بال نظر نہ آ جائیں۔خدا کے لئے عظیمی صاحب آپ مجھے مایوس مت کیجئے اور مجھے اپنے جسم پر بال ختم کرنے کے لئے روحانی علاج بتایئے۔کبھی تو بیٹھے بیٹھے رونا آ جاتا ہے کہ میں کیسی لڑکی ہوں جس کے جسم پر بن مانس کی طرح بال ہیں، کیا عورتیں بھی بن مانس ہوتی ہیں؟ اس کے علاوہ مجھے اندرونی تکلیف بھی ہے۔ایام کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

جواب: اصل مرض کی نشاندہی آپ نے خود ہی کر دی ہے اس مرض کے علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج یہ کریں کہ ایک بڑے چمکدار سفید کاغذ پر مَا یَقُوْلُوْنَ مَالَا یَفْعَلُوْن لکھوا کر فریم کرا کے اسے دیوار میں لٹکا دیں اور بار بار دیکھا کریں۔نیلی بوتل میں ایک پاؤ کلونجی خشک کر کے 40یوم دھوپ میں رکھیں۔پھر 6ماشہ صبح منہ بند پانی کے ساتھ لیں۔

"بے اولاد بہنوں کے لئے"

سوال: میں اپنی ان دکھی بہنوں کا علاج کرنا چاہتی ہوں جو اولاد کے لئے ترستی ہیں اور اولاد نہ ہونے کی وجہ سے ان کی زندگی اجیرن ہو رہی ہے۔اس لئے مجھے کوئی وظیفہ یا دوا جس سے بے اولاد بہنوں کے دکھ کا مداوا ہو سکے عنایت فرمائیں تا کہ میں دکھی انسانیت کے کام آ سکوں۔خداوند کریم آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آپ کا یہ سلسلہ فیض ہمیشہ جاری رہے۔ آمین

جواب: بانجھ پن کا علاج یہ ہے کہ نیلی شعاعوں کا تیل کمر میں، ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں رات کو اور صبح کو دس دس منٹ مالش کریں۔تیل تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے:

ایک نیلے رنگ کی شیشے کی بوتل کو اچھی طرح صاف کر کے اس میں کچی گھانی کا خالص السی کا تیل بھر لیں۔اگر نیلی بوتل نہ ملے تو پکی شیشے کی سفید بوتل پر چاروں طرف نیلے رنگ کا ٹرانسپیرنٹ کاغذ لپیٹ دیں اور اس میں بوتل کو چالیس یوم تک روزانہ چار چھ گھنٹے کھلی دھوپ میں رکھیں۔اگر اس عرصہ میں بارش آ جائے یا بادل چھا جائیں تو یہ دن شمار کر لیں اور چالیس روز کے بعد اتنے دن مزید دھوپ میں رکھ کر یہ کورس پورا کر لیں۔

‘‘بہنوں کی شادی نہیں ہوتی’’

سوال: ہم چار بہنیں ہیں اور ہم چاروں میں سے کسی کی بھی شادی نہیں ہوئی ہے۔سب سے بڑی کی عمر تقریباً 33یا 34سال ہو گی۔جبکہ میری عمر24یا 25سال ہے۔ہم سب تعلیم یافتہ ہیں۔دو بڑی بہنیں بی اے اور ایک ایم اے ہیں اور میں ایم ایس سی کر رہی ہوں۔شکل و صورت بھی بری نہیں ہے۔گھر کے حالات بھی خدا کا شکر ہے اچھے ہیں۔ہم لوگوں کی وجہ سے ہمارے امی ابا اور بھائی بہت پریشان رہتے ہیں۔امی نے مولوی صاحب کو مسئلہ بتایا وہ کہتے ہیں کہ کسی نے لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کی ہوئی ہے۔بتایئے کیا یہ بات سچ ہے اگر سچ ہے تو مہربانی کر کے ہم لوگوں کو اس کی کاٹ بتا دیجئے تا کہ ہم سب کی مشکل آسان ہو۔ہم لوگوں سے اپنے گھر والوں کی پریشانی نہیں دیکھی جاتی۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے آپ سب بہنیں الگ وضو کر کے مصلیٰ پر بیٹھ کر ایک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالَہٗ پڑھ کر دعا کیا کریں۔وظیفہ کی مدت 90دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

"بات خط لکھنے کی ہے"

سوال: ماہنامہ روحانی ڈائجسٹ کا کافی عرصے سے مطالعہ کر رہی ہوں جس سے ہماری دنیاوی اور روحانی تربیت ہوتی ہے اور واحد ڈائجسٹ ہے جو ہمارے گھر آتا ہے۔بہت عرصے سے اس بارے میں سوچ رہی تھی کہ آپ کو اپنا مسئلہ لکھوں لیکن ہر بار ہمت نہیں پڑتی تھی۔اب ہمت کر کے لکھ رہی ہوں۔امید ہے کہ آپ میرے بزرگ ہونے کے ناطے میری مدد کریں گے۔مسئلہ لکھتے ہوئے شرم تو آتی ہے لیکن کیا کروں اس کے علاوہ کوئی راستہ بھی نہیں۔میں ایک ایسے راستے پر چل نکلی ہوں جہاں بدنامی بہت ہے لیکن عقل اب آئی ہے تو آپ کو یاد کیا ہے۔میری بڑی بہن کی جہاں سے منگنی ہوئی تھی، ان کے دیور سے مجھے پیار ہو گیا۔لیکن باجی جان کی منگنی کسی مصلحت کے تحت ٹوٹ گئی۔باجی کا دیور اتنا کچھ خوبصورت تو نہیں تھا لیکن پھر بھی پتہ نہیں ایسی کون سی بات تھی جو میں اس کی طرف کھنچی چلی گئی۔اس وقت میری عمر نہ تھی کہ میں کسی اچھی یا بری بات کو سمجھ سکتی۔بس ایسے ہی شوق میں میں نے اسے خط بھی لکھے جو اس نے سنبھال کر رکھ لئے۔اور میری کچھ تصویریں بھی اس کے پاس ہیں۔اب وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن امی اور ابو جان نہیں مانتے۔کہتے ہیں کہ جہاں ایک بیٹی کا رشتہ ٹوٹ گیا وہاں دوسری کا نہیں دے سکتے۔منگنی ٹوٹنے کے بعد بھی اس سے فون پر باتیں کرتی رہی جب گھر والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے مجھے بہت ڈانٹا اور سمجھایا کہ اس طرح خاندان میں عزت نہیں رہتی۔پرم امی ابو نے میرا رشتہ دوسری جگہ کر دیا۔جو مجھے منظور تو ہے کیونکہ میں اپنے والدین کی بے عزتی کا باعث نہیں بننا چاہتی لیکن اب وہ لڑکا کہتا ہے کہ اگر میری شادی اس کے ساتھ نہیں ہوئی تو وہ چار گھر برباد کر دے گا۔ایک میری باجی کا، دوسرا بھائی کا تیسرا میرا اور چوتھا وہ جہاں میری شادی ہو گی۔

بابا جان! خدا کے لئے اس بیٹی کی مدد کیجئے۔غلطی تو ہر انسان سے ہوتی ہے سو وہ مجھ سے بھی ہو گئی لیکن اب میں شرمندہ ہوں۔مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جو میں گھر بیٹھے آسانی سے کر سکوں۔

جواب: ہر نماز کے بعد ایک سو ایک بار نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَفَتْحٌ قَرِیْب پڑھ کر آنکھیں بند کر کے تھوڑی دیر تک اپنے دل میں جھانکیں اور پھر اللہ تعالٰی سے ازدواجی زندگی خوش گوار ہونے کی دعا مانگیں۔ یہ عمل اس وقت تک برقرار رکھیں جب تک آپ کی شادی ہو کر آپ اپنے گھر نہ چلی جائیں۔اللہ کے بھروسے پر والدین کے مشورے کے مطابق شادی کر لیں۔انشاء اللہ بہت خوش رہیں گی۔

"بچہ دن بھر روتا رہتا ہے"

سوال: میری بڑی بیٹی کو ام الصبیان کا مرض ہے اس کے تین بچے مر گئے۔بظاہر بچہ بہت تندرست ہے مگر کبھی کبھی رات کو اور کبھی دن کو روتا رہتا ہے۔میری بہن نے ایک کالے کلوٹے شخص کو دیکھا جو اس سے دس روپے مانگ رہا تھا وہ سمجھتی ہے کہ کوئی جن یا بھوت ہے جو بچے کو ڈراتا ہے جس کی وجہ سے بچہ روتا ہے۔کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے بچہ رونا بند کر دے اور سکون سے سو سکے۔

جواب: کتاب روحانی علاج میں سے ام الصبیان کا تعویذ لکھ کر نیلے رنگ کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالیں رات کو جب گہری نیند سو جائے ایک باربِسْمِ اللّٰہِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالَهُ یَابَدِیْعُ الْعَجَاءِبُ بِالْخَیْر یَابَدِیْعُ پڑھ دیا کریں۔

"بیگم گھنٹوں نہاتی ہیں"

سوال: میری بیوی نہاتی بہت ہے اور جب وہ نہانا شروع کرتی ہے تو گھڑی دیکھ کر 3 گھنٹے تک نہاتی رہتی ہے اور روزانہ تین یا چار بار نہاتی ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ دن کے نو یا بارہ گھنٹے نہانے میں گزارتی ہے۔ہمارے گھر میں ایک ہی ہینڈ پمپ ہے اور چار بھائی مع بیوی بچوں کے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ہینڈ پمپ غسل خانے میں ہے۔جب وہ غسل کرتی ہے تو کسی کو پانی نہیں

مل سکتا۔اگر اس کو کوئی منع کرے تو غصے میں لال پیلی ہو جاتی ہے اور کہتی ہے میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے یہاں جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو بالکل تندرست ہوتے ہیں۔بعد میں کمزور ہو کر مر جاتے ہیں۔اس طرح میرے پانچ بچے اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔

جواب: نو انچ بارہ انچ (”9”X12)کا شیشہ(شیشہ سے مراد آئینہ نہیں، کانچ کا شیشہ ہے) لے کر ایک طرف کالا رنگ پینٹ کر دیں اور اس شیشے کو فریم کرا کے اس کمرے میں جہاں آپ کی بیگم صاحبہ سوتی ہیں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان کی نظر بار بار پڑتی رہے۔کوشش یہ کریں کہ آپ کی بیگم صاحبہ اس بات پر آمادہ ہو جائیں کہ وہ اپنے ارادے سے بھی اس فریم شدہ شیشے کو دیکھتی رہیں۔

صحت مند اور تندرست بچے اس لئے بیمار ہو جاتے ہیں کہ شکم مادر میں انہیں جس قدر حرارت عزیزی ملنی چاہئے وہ نہیں ملتی اور ان کا دماغ ماحول اور فضا کے تاثرات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔جب تک دماغ میں فضا اور ماحول کے تاثرات کو قبول کرنے کی صلاحیت موجود رہتی ہے وہ تندرست رہتے ہیں اور جب یہ صلاحیت ختم ہو جاتی ہے تو بیمار ہو جاتے ہیں۔ان کی والدہ صاحبہ جب بار بار نہانے کی عادت کو ترک کر دیں گی تو ہونے والے بچے انشاء اللہ عمر طبعی کو پہنچیں گے۔علاج تجویز کر دیا گیا ہے۔

”بلغم نکالنے کا وہم“

سوال: میری عمر بیس سال ہے۔انٹر کی طالبہ ہوں۔دو بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ والدین موجود نہیں ہیں۔غریب طبقہ سے تعلق رکھتی ہوں۔میری بیماری ٹی بی ہے اور پورا دن بلغم نکالنے اور کھانسنے میں گزر جاتا ہے۔کئی ڈاکٹروں کا علاج کروایا مگر فائدہ نہیں ہوا۔کبھی کبھی بیماری شدید ہو جاتی ہے

کہ میرے اندر بلغم کی مشین فٹ ہوئی ہے۔الٹی کروٹ لیٹتی ہوں تو بلغم کی اور سانس کی آوازیں آتی ہیں۔سیدھی کروٹ لیٹتی ہوں تو منہ بھر کر بلغم آتا ہے اور جب تک آدھے گھنٹے بلغم باہر نہ نکا لوں سارا جسم اندر سے ختم ہونے لگتا ہے۔دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں۔میری منگنی ہو چکی ہے۔ہر وقت پریشان رہتی ہوں اور سوچتی رہتی ہوں کہ آگے کیا ہو گا۔شوہر کس طرح مجھے قبول کرے گا۔اگر اسے پتہ چل گیا تو کیا ہو گا۔پلیز آپ کو اپنے علم کا واسطہ، میری بیماری کا علاج کریں۔بڑی نوازش ہو گی۔مجھے امید ہے کہ آسان اور گھریلو علاج سے میری مدد کریں گے۔

جواب: سینہ پر زور دے کر بلغم نہ نکالیں۔اس عمل سے پھیپھڑوں پر بہت زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔دیکھا گیا ہے کہ بعض خواتین اور مرد حضرات کو بلغم نکالنے کا وہم ہو جاتا ہے اور پوری قوت کے ساتھ سانس اندر کھینچ کر جھٹکے کے ساتھ بلغم نکالنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔یہ عمل صحت کے خلاف ہے۔رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر نیلی شعاعوں کا تیل تیار کر کے سینہ اور کمر پر پھیپھڑوں کی جگہ رات کو سوتے وقت اور صبح نہار منہ دس دس منٹ دائروں میں مالش کریں۔مالش ہلکے ہاتھ سے کی جائے۔تا کہ سینہ پر زور نہ پڑے۔رنگین تیل تیار کرنے میں دقت ہو تو ہر بڑے کیمسٹ اور جنرل اسٹور سے یہ تیل مل جاتا ہے۔

"بلڈ پریشر"

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ چھ سال پہلے میری شادی ہوئی۔شادی کے ایک سال بعد مجھے حمل ہوا تو میرا دل بہت گھٹنا شروع ہو گیا۔ڈاکٹروں نے کہا حمل کی وجہ سے ہے۔بڑے آپریشن سے بچی پیدا ہوئی۔پھر تین سال کے بعد بڑے آپریشن سے بیٹا پیدا ہوا۔اللہ کے فضل و کرم سے دونوں بچے میرے پاس ہیں۔اب میری تقریباً ایک سال سے یہ حالت ہے کہ دل بہت زیادہ گھٹتا ہے۔ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔گیس بہت زیادہ بنتی ہے جو دل و دماغ پر چڑھ جاتی ہے اور نیم وحشت طاری ہو جاتی ہے۔بلڈ پریشر ہمیشہ کم ہوتا ہے۔یہ سب بیماریاں مجھے

شادی کے بعد لگی ہیں۔پہلے طبیعت دو تین ماہ کے بعد خراب ہوتی تھی۔پھر ہفتہ دو ہفتہ بعد، اب ہر روز یہ حالت ہے۔

خواجہ صاحب! خدا کے واسطے اپنی اس دکھیا بیٹی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔اب تو اتنے پیسے بھی نہیں کہ ڈاکٹروں کو دوں۔میں نے ہومیوپیتھک، ایلوپیتھک اور حکیم کوئی در نہیں چھوڑا مگر مجھے صحت نہیں ہوئی۔میرے پٹھوں میں بھی کھچاؤ بہت ہے اور خون کی کمی ہے۔

میرا یا میرے ماں باپ یا شوہر کا کوئی مرشد نہیں ہے۔خدارا مجھے راستہ دکھائیں۔میں نماز کی پابندی کے ساتھ آیت الکرسی، درود شریف، کلمہ شریف پڑھتی اور ذکر الٰہی کرتی رہتی ہوں۔ہمارے کاروبار گھاٹے میں ہیں۔بچے بھی بیمار رہتے ہیں۔سب سے زیادہ پریشانی مجھے اپنی بیماری سے ہے۔جب میری صحت ہی ٹھیک نہیں تو گھر کا کام کیا کروں۔بعض دفعہ تو کھانا بھی نہیں پکتا ہے۔

جواب: آپ کو گیس اور حبس ریاح کا مرض لاحق ہے۔اس کا علاج مشکل نہیں ہے۔چکنائی، باسی چیزوں اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔صبح نہار منہ ایک چٹکی کلونجی پر بارہ مرتبہ ریاحین ماء پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔روزانہ رات کو کھانا کھانے کے بعد ٹہلا کریں۔صبح کے وقت ہلکی ورزش کریں۔گھر میں ''پوچا'' لگائیں صرف پانچ وقت نماز ادا کریں۔زیادہ وظائف نہ پڑھیں۔

''بالوں کا گرنا اور سفیدی''

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت گرتے ہیں۔اب تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ ایک بالشت لمبے اور ایک انگل برابر موٹائی میں رہ گئے ہیں۔جب کہ اس سے پہلے کافی گھنے اور لمبے تھے۔آپ کی کتاب ''روحانی علاج'' سے بال لمبا کرنے والا عمل دو دفعہ کر چکی ہوں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال چودہ پندرہ سال کی عمر سے سفید ہونا شروع ہو گئے تھے جو اب بہت تیزی سے سفید ہو رہے ہیں۔ان دو باتوں سے میری زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔مجھے کوئی ایسا علاج بتایئے کہ میرے یہ دونوں مسائل حل ہو جائیں۔آپ کی بے حد مشکور رہوں گی۔

جواب: سر میں روزانہ پابندی کے ساتھ گلوسبز تیل کی مالش کریں اور سر کسی بھی قسم کے صابن اور شیمپو سے نہ دھوئیں۔سرسوں کی کھلی سے دھوئیں۔کھانوں میں چکنائی کم سے کم کر دیں۔

"باغ میں پھول"

سوال: آپ کی بڑی عنایت ہو گی اگر آپ روحانی ڈائجسٹ میں اس کا حل تجویز فرمائیں۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ بچپن سے ہی میرا دل اور نگاہ رشتوں کے احترام سے عاری ہے۔میں کسی بھی مرد حتیٰ کہ کسی بوڑھے شخص سے لے کر کسی کم عمر لڑکے سے بھی نگاہ ملا کر بات کرنے سے قاصر ہوں۔اگرچہ میں عبادت گزار ہوں اور بہترین صلاحیتوں کی مالک ہوں لیکن اس تکلیف دہ خصلت نے میری صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیا ہے۔اس وجہ سے میں کہیں آنے جانے سے قاصر ہوں۔

عظیمی صاحب! آپ کوئی ایسا وظیفہ یا دعا تجویزفرمائیں جس سے مجھے نگاہ میں پاکیزگی اور دل میں صفائی اور سکون حاصل ہو سکے۔میں ہر مہینے روحانی ڈائجسٹ اس امید سے کھولتی ہوں کہ کبھی تو میرے مسئلے کا حل شائع ہو گا۔

جواب: چاندی کا ایک چھوٹا سا کٹورہ بنوائیں۔رات کو اس میں پانی بھر کر چاندی کی انگوٹھی ڈال دیں۔صبح سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد وضو کر کے چاندی کی انگوٹھی نکال لیں اور کھڑی ہو کر تین گھونٹ میں پانی پی لیں۔پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف کر لیں۔

رات کو سونے سے پہلے 100 بار وَمِنْ کُلِّ شَیءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ الثْنَیْنِ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میں باغ میں ہوں جہاں ہر طرف پھولوں کے تختے ہیں۔یہ تصور دس منٹ تک کریں۔عمل کی مدت چالیس دن ہے۔

"بیٹی پیدا ہو"

سوال: میرے چار بچے ہیں۔ماشاء اللہ چاروں بیٹے ہیں۔دو بچوں کے بعد ایک حمل ضائع بھی ہوا ہے۔پہلا اور تیسرا چوتھا یہ بچے سخت تکلیف سے اور اوزاروں سے ہوئے۔حمل کی صحیح تاریخ کا اندازہ نہیں ہے غالباً تیسرا مہینہ ہے۔میری بڑی خواہش ہے کہ اس مرتبہ بیٹی پیدا ہو۔کوئی دعا بتا دیجئے۔اللہ آپ کو سدا خوش رکھے۔

جواب: روزانہ جتنا بھی آسانی کے ساتھ پڑھ سکیں سورہ مریم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔پہلے ماہ سے یہ عمل شروع کیا جاتا ہے تو نتائج یقینی تھے۔اب دیر ہو گئی ہے مگر اللہ قادر المطلق ہے۔

"بیوٹی پارلر"

سوال: میں نے کافی عرصہ پہلے ایک بیوٹی پارلر سے اپنے چہرے کی بلیچ کروائی تھی۔بلیچ کروانے کے بعد جو میرے چہرے کا حال ہوا ہے وہ میں بتا نہیں سکتی۔ایک تو میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔جگہ جگہ سیاہ رنگ کے دھبے پڑے ہوئے ہیں۔باریک تل کی طرح براؤن مسے بھی ہیں۔چہرے کے بال پھر بڑھ گئے ہیں۔دوسری بات جو زیادہ اہم ہے وہ یہ ہے کہ چہرے پر باریک باریک خون کی نسیں نظر آ رہی ہیں۔چہرہ بہت ہی بدنما لگ رہا ہے۔زیادہ تر دھبے ہونٹ کے اوپر اور ہونٹوں کے کناروں پر اور ٹھوڑی پر ہیں۔آپ نے تو بہت بڑے بڑے مسئلے حل کئے ہیں۔میرا مسئلہ بھی حل کر دیں۔میرے چہرے پر خون کی جو نسیں نظر آ رہی ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ابھی تو

میری شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔اگر چہرے کا یہی حال رہا تو کوئی بھی رشتہ لے کر نہیں آئے گا۔ دوسرے یہ کہ میں جو بھی کریم یا کوئی اور چیز چہرے پر لگاتی ہوں تو یہ دھبے اور زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں اور رنگ بھی اور زیادہ کالا ہو جاتا ہے

جواب: بیسن پانی میں گوندھ کر اس میں خالص صندل کا تیل بقدر ضرورت ملا کر بیسن چہرہ پر رات کو ملیں صبح گرم پانی سے دھوئیں۔یہ علاج 21دن تک کریں۔

"بچوں کا دستر خوان"

سوال: میں ایک پریشان حال آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔عرض ہے کہ میری شادی کو تین سال ہو گئے۔شوہر کے ساتھ اچھی انڈراسٹینڈنگ ہے۔اللہ تعالیٰ نے گود ہری کی ہے۔ایک بیٹا دو سال کا ہے۔ماشاء اللہ مجھے اللہ نے ایک خوبصورت بیٹی سے نوازا ہے۔جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔ماشاء اللہ بچی خوبصورت ہے۔لیکن ابھی اس کی ولادت کو دوسرا مہینہ ہے اور میرے سینوں میں دودھ دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے۔بعض اوقات بچی کی بھوک پوری طرح ختم بھی نہیں ہوتی ہے اور دودھ بند ہو جاتا ہے۔مختلف دوائیاں کھائیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔بچی کو دیکھ کر افسوس کرتی ہوں۔آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے میرے دودھ میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے اور میں اپنی بچی کے غذائی تقاضے بآسانی پورے کر سکوں۔

جواب: ماں کے سینے میں اللہ نے بچوں کا دستر خوان بنایا ہے اور بچے کے لئے ماں کا دودھ بہترین اور مقوی غذا ہے۔

ولادت کے بعد اگر دودھ نہ اترے یا دودھ کم ہو تو بچے کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ڈبہ کے دودھ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔قانون قدرت پر تفکر کیا جائے تو

ماں کا دودھ پینا بچہ کا فطری حق ہے اور جب مائیں اس حق کو پورا کرتی ہیں تو اولاد سعادتمند اور فرمانبردار اٹھتی ہے۔دودھ کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا اسم ''متین'' عجیب، غریب خاصیت رکھتا ہے۔ایسی ماں کو چاہئے کہ وہ بچہ کو دودھ پلانے سے پہلے گیارہ مرتبہ یَامَتِیْنُ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کریں۔اس عمل سے دودھ کی مقدار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔

''بیٹی خدا کی رحمت''

سوال: بابا جی! آداب عرض یہ ہے کہ میں ایک مایوس بھکارن آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔ میری شادی کو تقریباً بیس سال ہو گئے۔اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔شوہر بھی بہت عزت کرتا ہے اور ہم ایک خوشحال زندگی گزارتے ہیں۔لیکن ابھی تک اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد نرینہ سے محروم رکھا ہے۔میری تین بیٹیاں ہیں جب بھی امید سے ہوتی ہوں زکوٰۃ خیرات اور نذر نیاز کا اہتمام کرتی ہوں اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے اولاد نرینہ مل جائے۔بعض اوقات بیٹیوں کو دیکھ کر نفرت کرنے لگتی ہوں۔موجودہ حالات میں بیٹیاں درد سر اور مصیبت سے کم نہیں ہیں۔آ پ اللہ کی برگزیدہ ہستی ہیں۔اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اولاد نرینہ مل جائے ابھی پھر امید سے ہوں۔

جواب: آپ کا خط پڑھا۔مایوسی کفر ہے۔آپ ہرگز مایوس نہ ہوں۔اللہ اپنے کاموں کو بخوبی جانتا ہے۔ بیٹیوں سے ہرگز نفرت نہ کریں جس ہستی نے تمہیں بیٹی دی ہے وہی ہستی تم کو اولاد نرینہ کی دولت سے نوازے گی۔اللہ کے کاموں پر غصہ کرنے اور ناراض ہونے کے بجائے شکر کریں۔اللہ مایوس ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔اپنی بیٹیوں کو خدا کی رحمت سمجھ کر تربیت کریں۔اور اللہ سے دعا کریں۔

رات کو سونے سے پہلے تین سو بار ''یا اول'' پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں۔دن میں ایک بار سورۃ یاسین پڑھیں۔بچے کی ولادت تک عمل جاری رکھیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اولاد نرینہ کی دولت سے نوازے۔

''بھول بھلیاں''

سوال: السلام علیکم! میں آپ کو اپنی ذہنی کیفیت لکھنے پر مجبور ہو گئی جس میں مبتلا ہوئے مجھے تین سال ہو گئے ہیں۔مجھے ہر وقت یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔ان سے باتیں کر رہی ہوں۔کوئی کام کرتے وقت بھی یہی محسوس ہوتا ہے۔پڑھتے وقت یوں لگتا ہے کہ میں ان کے سامنے پڑھ رہی ہوں۔میں ان سے خیالوں میں باتیں کرتی ہوں۔اپنے اچھے برے خیالات کا اظہار کرتی ہوں اور اچھی اچھی باتیں کرتی ہوں۔گھر سے باہر آتے جاتے اگر میں کسی کو دیکھوں(دانستہ یا نادانستہ) وہ چیز یا شخص میرے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے۔اور پھر بار بار اس کی جھلکیاں دکھائی دیتی ہیں۔میں غور سے بھی نہ دیکھوں تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔گھر والوں کے درمیان کھانا کھاتے وقت ان خیالی لوگوں کو جن کو میں نے مختلف جگہوں پر دیکھا ہوتا ہے ان کو بھی موجود سمجھتی ہوں اور ان سے بھی باتیں کرتی ہوں۔رات کو سوتے وقت بھی ان کے درمیان اہمیت حاصل کرتی ہوں۔ایسے میں میرے لب نہیں ہلتے، صرف ذہن چلتا ہے۔کام کرتے وقت مختلف قصے خود بخود ذہن میں آتے ہیں۔میں بحث کرتی ہوں۔تعلیم کا بوجھ دماغ پر اس قدر لیتی ہوں کہ رات کی نیند اڑ جاتی ہے۔ہر وقت فکر لاحق رہتی ہے۔حالانکہ بظاہر کوئی ایسی تکلیف نظر نہیں آتی۔صبح کے وقت پڑھائی کے دوران یا اور کسی کام میں اگر جلدی کروں یا رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو یہ کیفیت انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔میں چاہتی ہوں کہ آپ میرا علاج تجویز کر دیں کہ مجھے اس اذیت سے چھٹکارہ مل جائے اور میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جن کا دماغ وہاں ہوتا ہے جہاں نظریں ہوں اور میں لیٹتے ہی سو جاؤں۔مجھے یہ فضول کی باتیں سوچنے کا کوئی شوق نہیں۔میں ان تفکرات اور خیالات سے نجات پانا چاہتی ہوں۔آپ مجھے دماغی سکون کا ایسا طریقہ بتا دیں

کہ مختلف جگہوں پر دیکھے گئے لوگوں سے خیالوں میں باتیں نہ کروں اور نہ ان کی شکلیں میرے سامنے آئیں۔پرانے واقعات ذہن میں چکر نہ لگائیں۔

جواب: پوسٹ کارڈ سائز نیگیٹیو بنوا کر فریم کرا کے دیوار میں لٹکا دیں۔اور صبح شام رات دس دس منٹ تک چار فٹ کے فاصلہ سے اس نیگیٹیو پر نظریں جمائیں۔روزانہ پندرہ دن تک۔کھانوں میں مٹھاس زیادہ کھائیں۔یہ عمل چالیس دن کر کے چھوڑ دیں۔انشاء اللہ خیالات کی بھول بھلیوں سے آزادی مل جائے گی۔

"بیداری میں خواب"

سوال: دو سال قبل اچانک میں نیند سے بیدار ہوئی تو مجھے محسوس ہوا کہ نعوذ باللہ میرے پاؤں کے نیچے مقدس نام لکھا ہوا ہے۔میں نے اس دن کے بعد سے استغفراللہ کا ورد شروع کیا ہے۔جب سے بیداری میں یہ خواب دیکھا ہے میری حالت بہت خراب ہے۔حالانکہ میں صوم و صلوۃ کی پابند ہوں۔اب حالات یہ ہیں کہ تین تین چار چار بار وضو کرتی ہوں پھر بھی ایسا لگتا ہے کہ میں ناپاک ہوں۔اگر دوبارہ وضو یا غسل نہ کیا تو کوئی جانی نقصان ہو جائے گا۔کوئی بھی کام وقت پر نہیں کر سکتی۔میری شادی ہو گئی ہے۔بچے کی ماں بننے والی ہوں۔

جواب: 129xانچ شیشے کے اوپر سبز رنگ پینٹ کرا کہ وقفہ وقفہ سے دیکھا کریں۔کھانوں میں میٹھی چیز زیادہ کھائیں۔صبح و شام، رات ایک ایک کھجور کے اوپر بسم اللہ کے ساتھ سورہ فلق پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔رات کو سونے سے پہلے تین سو بار یا حفیظ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ہاتھ تین مرتبہ سے زیادہ نہ دھوئیں۔چاہے آپ کو اپنے اوپر کتنا ہی جبر کرنا پڑے۔

''بکرا یا بکری''

سوال: عرض ہے کہ 44سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا۔لیکن بچے کی پیدائش کے بعد سے مجھ میں خون کی زبردست کمی ہو گئی ہے۔ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ سرخ سیل کم ہو گئے ہیں اور سفید سیل زیادہ ہیں جس سے جسم بے جان لگتا ہے۔اس کے علاوہ ایام میں بھی بے ترتیبی اور زیادتی ہو گئی ہے۔براہ کرم آسان گھریلو علاج عطا فرمائیں۔''روحانی علاج'' سے یا حی یا قبل شئی یا حی بعد کل شئی پڑھ رہی ہوں۔

جواب: صحت مند بکرے یا بکری کی کلیجی لے کر سل پر پیس کر عرق الگ کر لیں۔سیاہ مرچ نمک ملا کر نہار منہ صبح اور شام کو پیئیں۔یہ عمل چالیس دن تک کریں۔انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

''بچپن'جوانی ایک جیسی''

سوال: میں بچپن ہی سے دبلی پتلی اور حساس لڑکی تھی لیکن میرا چہرہ خوبصورت تھا۔میں ساتویں کلاس میں تھی کہ میری دور کی نظر کمزور ہو گئی۔مجھے چشمے سے بے حد چڑ تھی جس کی بنا پر میں نے کسی سے اپنی نظر کی کمزوری کا نام نہ لیا لیکن دل میں فکر رہتی تھی۔پھر میرا قد لمبا ہو گیا اور چہرہ پتلا ہو گیا۔اس کے ساتھ ساتھ میرے چہرے پر کیل نما دانے نکلنے لگے۔چہرے پر کریمیں لگائیں جس سے چہرہ اور خراب ہو گیا۔دانے ختم ہوئے تو داغ رہ گئے اور وہ داغ بالکل چیچک کے داغوں کی طرح لگتے ہیں۔میں اکثر کیلوں کو دبا کر نکال دیتی تھی جس سے چہرے پر سوراخ پڑ گئے اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ گئے۔میرا چہرہ چھوٹا، پتلا اور لمبا ہے جس کی بنا پر چشمہ بہت برا لگتا ہے۔آپ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ چہرے کے داغ دور ہو جائیں اور نظر کی کمزوری بھی دور ہو جائے۔

جواب: گیرو کو پانی میں ملا کر لگائیں۔کچھ عرصہ میں کیل اور مہاسوں کے نشانات ختم ہو جائیں گے۔اس کے ساتھ ساتھ غذاؤں میں بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ترکاریاں اور پھل زیادہ کھائیں۔جہاں تک چشمے کا تعلق ہے تو فریم کا انتخاب اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ وہ چہرے کی مناسبت سے برا نہ معلوم ہو۔چشمے کے استعمال کے ساتھ ساتھ آپ کی بصارت کو قوت دینے کے لئے اس نسخہ پر عمل کریں۔

صبح نہار منہ ایک بادام اور ایک ماشہ اسپغول صاف شدہ لیں۔بادام کی گری رات کو بھگو دیں اور صبح اس کا چھلکا صاف کر دیں۔صاف کھرل میں بادام کی گری پیسئے اور جب وہ بالکل باریک ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔پھر اسپغول ڈال کر پیئیں۔پانی بہت تھوڑا سا ڈالتے رہیں۔ اس مشروب کو کوئی چیز شامل کئے بغیر پی لیں اور کم از کم آدھا گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔تین ہفتے تک اس مشروب کو استعمال کریں۔اس کے بعد چھوڑ دیں۔اس کے علاوہ نیم بھنی ہوئی سونف بھی دن میں ایک مرتبہ کھایا کریں۔سونف کا استعمال مشروب کا کورس ختم ہونے کے بعد بھی جاری رکھیں۔

"بال جھڑتے ہیں"

سوال: میں زندگی سے بہت مایوس ہو چکی ہوں۔کبھی نماز باقاعدگی سے پڑھتی تھی اب کبھی کبھی پڑھتی ہوں۔دعا تک نہیں مانگتی کہ میری دعا کہاں قبول ہو گی۔معمولی شکل و صورت کی لڑکیوں کے لئے یہ دنیا جہنم سے کم نہیں۔میں کبھی دعائیں مانگا کرتی تھی اب صرف موت مانگتی ہوں۔خود کشی کا حوصلہ نہیں۔جب تک خدا کو منظور ہے جینا پڑے گا۔بہت سے مسائل ہیں صرف ایک مسئلہ لکھ رہی ہوں جس کی وجہ سے ساری رات نیند نہیں آتی سب کے سامنے جانے سے کتراتی ہوں۔تقریباً دو سال پہلے تک میرے بال بالکل ٹھیک تھے پھر بال جھڑنا شروع ہو گئے۔سامنے سے بال اتنے کم ہو گئے کہ سر میں بال جھڑنے سے دائرے بننا شروع ہو گئے۔اندر کے روگ تو انسان

چھپا لیتا ہے کبھی کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیتا۔لیکن یہ کیسے چھپاؤں؟ یہ خط لکھتے وقت میری آنکھوں میں آنسو ہیں۔آج پہلی مرتبہ آپ کے سامنے اپنا دکھ بیان کیا ہے۔لڑکیوں کے لئے چھوٹی چھوٹی باتیں عذاب بن جاتی ہیں۔اس دنیا کی نظر میں مجھ میں پہلے ہی بہت عیب ہیں۔

جواب: انڈے کے تیل پر 3مرتبہ سورۃ والیل پڑھ کر دم کر کے انگلی کی مدد سے بالخورے کی جگہ پر مالش کریں۔مکمل شکایت رفع ہونے تک عمل جاری رکھیں۔صابن سے سر نہ دھوئیں۔کسی اچھے شیمپو یا آملے یا بیسن سے سر دھو لیا کریں۔

"بلڈ پریشر کی مریضہ"

سوال: میری امی بلڈ پریشر کی مریض ہیں۔ان کی عمر تقریباً45سال ہے۔ایک سال پہلے غلط دوائیوں کے استعمال سے دماغ پر اثر ہوا، وہ بہت بیمار ہو گئیں۔سی ایم ایچ سے بہت علاج کروا رہے ہیں لیکن کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ہر وقت پریشان اور سوچتی رہتی ہیں۔حالانکہ گھر میں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔رات کو نیند کی گولیاں بھی کھاتی ہیں لیکن نیند نہیں آتی اور ہر بات برداشت سے باہر ہے۔سارے گھر والے پریشان ہیں۔تین دفعہ دماغ کو کرنٹ بھی لگ چکا ہے پھر بھی کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔مجبور ہو کر آپ کو لکھ رہے ہیں۔امید ہے کہ آپ کوئی عمل یا حل بتا کر ہمیں مایوسی سے نجات دلائیں گے۔

جواب: کھانے کا سبز رنگ عرق گلاب میں گھول کر روشنائی بنالیں۔مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ(بتی) بنا لیں۔اس بتی کو روئی میں لپیٹ کر اپنی امی کی چارپائی کے قریب جلائیں جب تک مرض سے نجات نہ ملے یہ علاج جاری رکھیں۔فلیتہ چاہے روز بنائیں یا ایک ساتھ سارے بنا لیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

''پرکشش چہرہ''

سوال: میں چاہتی ہوں کہ میرا شمار مکمل، خوبصورت اور پر کشش شخصیات میں ہونے لگے۔میری شکل جوانی میں بھی بچپن جیسی ہے۔ہاتھ، پیر، کلائیاں سوکھی، سوکھی اور چہرہ حد سے زیادہ پتلا ہے۔ غذا جسم کو نہیں لگتی۔برائے مہربانی آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیں جس کے کرنے سے میری یہ خامیاں ختم ہو جائیں۔مراقبہ اور رنگ اور روشنی سے علاج مت تجویز کیجئے گا، مہربانی ہو گی۔

جواب: ہوشیار اور تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر سے لیکیوریا کا علاج کرائیں۔کمزوری کی بنیادی وجہ ختم ہو جانے سے جسمانی صحت خود بخود بحال ہو جائے گی۔ گرم اشیاء اور سرخ مرچ کھانا آپ کے لئے مضر ہے، جب بھی پانی پئیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حفیظ یا شافی یا کافی پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ کڑھنا اور بات بات پر غصہ کرنا چھوڑ دیں۔

''پانی کی شکایت''

سوال: مجھے عرصے دراز سے لیکیوریا جیسے موذی مرض کی شکایت ہے۔میرے پہلے بچے کی پیدائش کے بعد شدت ہو گئی یہاں تک کہ ایک لیس دار بے رنگ سے مادے کے ساتھ ہلکے سے خون کی آمیزش بھی ہونے لگی۔ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے اندر زخم تشخیص کیا۔جس کے نتیجے میں مجھے بجلی لگوانے کا مشورہ دیا گیا۔میں دو مرتبہ بجلی لگوا چکی ہوں مگر مرض ہنوز باقی ہے۔گو کہ پہلی سی شدت نہیں۔شادی کو چار سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور میں دوسرے بچے کی ماں بننے والی ہوں۔

جواب: هُوَالْاَمْرِهِيَ عَمَالَوِيْلُ بَحَقِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ يَا بَارِئُ الْمُصَوِّرُالْاَرْحَامَ

مندرجہ بالا تعویذ مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے نیلے کپڑے میں سی لیں اور گلے میں پہن لیں۔لیکیوریا کا مرض دور ہو جائے گا۔

"پیٹ بہت بڑھ گیا ہے"

سوال: ڈیڑھ سال کے عرصے مجھے دو مرتبہ اسقاط ہو چکا ہے اس کی وجہ سے پیٹ بہت بڑھ گیا ہے۔ڈاکٹری علاج سے پیٹ کم ہوتا ہے تو سر میں شدید درد سے تقریباً پاگل ہو جاتی ہوں۔

جواب: اسقاط سے محفوظ رہنے کے لئے جوابی لفافہ بھیج کر تعویذ منگا لیجئے۔پیٹ کم کرنے کے لئے تین ہفتہ تک ایک بڑا چمچ خالص شہد گرم پانی میں ملا کر پیجئے۔ایک باراَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلُ پڑھ کر دم کرکے 90یوم تک پی لیا کریں۔نیلی شعاعوں کا پانی دو اونس صبح اور شام 21یوم تک استعمال کریں۔

"پڑھنے میں دل نہیں لگتا"

سوال: میری بہت بڑی پریشانی ہے۔جو میں آپ کو لکھ رہی ہوں۔میں نے پہلے بھی آپ کو خط لکھے جن کا شاید آپ نے جواب دینا گوارا نہیں کیا۔لیکن اب خدا کے لئے ایسا نہ کیجئے گا۔بلکہ مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر خط کا جواب دیجئے گا۔میری پریشانی کی وجہ یہ ہے کہ میرا دماغ بہت کمزور ہے تھوڑی سی بات بھی یاد نہیں رہتی اور میں صحیح پڑھ بھی نہیں سکتی۔میری عمر تقریباً 16سال ہے۔لیکن ابھی تک میں ساتویں جماعت میں پڑھتی ہوں۔اگر میں سبق یاد بھی کر لوں تو دل مزید پڑھنے کو نہیں چاہتا۔میرے ذہن میں گندے گندے خیال آتے رہتے ہیں۔جس کی وجہ سے بھی میری پڑھائی بہت پیچھے ہوتی جا رہی ہے۔خدا کے لئے مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرا دل پڑھائی کی طرف ہو جائے۔مجھے دنیا کی کوئی پرواہ نہ رہے صرف اپنی پڑھائی کے سوا۔میں دیکھتی ہوں کہ مجھ سے چھوٹی

لڑکیاں بڑی کلاسوں میں پڑھتی ہوں تو مجھے بہت شرم آتی ہے۔پڑھنے لگتی ہوں تو نیند آنا شروع ہو جاتی ہے۔حساب کے سوالات بالکل سمجھ نہیں آتے۔

جواب: پیٹ بڑا ہونے کی وجہ اندرونی بیماری یعنی ماہانہ نظام کی خرابی ہے۔نیلی شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے۔دائروں میں مالش کریں۔دس منٹ صبح، دس منٹ رات کو۔صبح نہار منہ ایک چٹکی کلونجی کھائیں۔تازہ پانی کے ساتھ۔چکنائی سے پرہیز کریں۔

"پر امید ہو جاؤں"

سوال: عظیمی صاحب! آپ بہت سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں۔مہربانی فرما کر میرا بھی مسئلہ حل کر دیں۔شادی کے ایک سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا دیا جو کہ اب ماشاء اللہ ساڑھے تین برس کا ہو گیا ہے۔اس کے بعد پھر مجھے بالکل حمل نہیں ہوا جس کی وجہ سے خاصی پریشان ہوں۔ہر وقت نلوں اور کمر میں درد رہتا ہے۔نلوں میں الٹی طرف اور درمیان میں زیادہ درد رہتا ہے۔پہلے بھی میں نے ڈاکٹری علاج کروایا تھا تو پتہ چلا کہ اندر زخم ہے۔اور اب الٹرا ساؤنڈ کروایا ہے۔تو معلوم ہوا ہے کہ اندر رسولی ہے کوئی کہتا ہے کہ کسی نے آپ کی اولاد بند کر دی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج تجویز فرما دیں اور اولاد کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پر امید ہو جاؤں۔

جواب: ڈاکٹروں کی تشخیص صحیح ہے۔آپ رسولی کا آپریشن کرا لیں۔عشاء کے بعد 300 بار یا اول پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔رات کو سوتے وقت نیلی شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں ہلکے ہاتھ سے دس منٹ تک مالش کرائیں۔ہر جمعہ کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

"پیدائشی منحوس"

سوال: عظیمی صاحب! قسمت میرا ساتھ نہیں دیتی جو چاہتی ہوں اس کا الٹ ہو جاتا ہے۔شاید میں پیدائشی منحوس ہوں۔لوگ بھی یہی کہتے ہیں۔میری قسمت ہی خراب ہے۔دوسری بات یہ ہے کہ میں نے دوسال پہلے لیکیوریا کے لئے ایک مہینے تک سونٹھ کھائی تھی۔اس کے بعد سے میرے چہرے پر دانے نکلنے شروع ہوئے ہیں تو اب تک چہرے پر دانے بھرے ہوئے ہیں۔پورے چہرے پر گڑھے پڑ گئے ہیں۔میری جلد (skin) اتنی (sensitive) ہو گئی ہے کہ Medicated Creamکریم سے بھی ری ایکشن ہو جاتا ہے اور پورے چہرے پر باریک باریک دانے بھر جاتے ہیں جو تھوڑے تھوڑے کر کے بڑے ہوتے رہتے ہیں۔چار مہینے بعد سارے دانے ختم ہو جاتے ہیں اور پھر دوبارہ نکل آتے ہیں۔دو سال سے زیادہ ہو گئے لیکن کسی طرح دانے ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے۔میرا پورا چہرہ خراب ہو گیا ہے۔براہ کرم آپ میرے لئے دعا کیجئے کہ میری قسمت اچھی ہو جائے۔میرے سارے دانے ختم ہو جائیں۔میری صحت ٹھیک ہو جائے اورمیری شادی بہت اچھے لڑکے سے ہو جائے۔شادی کے بعد میں خوشگوار زندگی بسر کروں۔میری زندگی کی ساری پیچیدگیاں ختم ہو جائیں۔

عظیمی صاحب! میں اپنی بہن کی وجہ سے بھی بہت عاجز ہوں۔وہ مجھ سے بہت حسد کرتی ہے۔ہر وقت مجھے بددعائیں دیتی رہتی ہے۔اور اس کی اتنی کالی نظر ہے کہ فوراً مجھے لگ جاتی ہے۔اب وہ میری شادی کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100بار یا حفیظ یا شافی یا کافی پڑھ کر دعا کریں۔روحانی ڈائجسٹ میں دوسرے مضامین کے ساتھ نور نبوت بطور خاص پڑھا کریں۔ہر جمعرات کو صدقہ خیرات کر دیا کریں۔اور کثرت سے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

"پڑھائی میں دل اچاٹ ہو جاتا ہے"

سوال: میں کوئی بھی کام یکسوئی سے نہیں کر سکتی، نہ پڑھائی میں دل لگتا ہے۔کسی اور چیز میں کام کوئی کرتی ہوں تو دھیان کہیں اور ہوتا ہے اس لئے کام صحیح نہیں ہو پاتا۔دوسری خامی یہ ہے کہ کام شروع تو بڑے زور و شور ، جی جان سے کرتی ہوں مگر آدھا بھی نہیں کر پاتی کہ چھوڑ دیتی ہوں۔دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ہر کام دورے کی شکل میں کرتی ہوں، کبھی پڑھائی کا دورہ پڑتا ہے تو ایک دو ہفتہ خوب پڑھائی کرتی ہوں پھر اچانک پڑھائی سے دل اچاٹ ہو جاتا ہے۔اسی طرح کبھی عبادت کا دورہ پڑتا ہے تو بے تحاشہ نماز، قرآن اور دعائیں پڑھنے لگتی ہوں پھر اچانک اس سے بھی دل اچاٹ ہو جاتا ہے۔

جواب: گھر کا ماحول صحیح نہ ہونے کے سبب بچپن میں ذہن میں کچھ ایسے نقوش گہرے ہو گئے جن کی وجہ سے طبیعت میں توازن متاثر ہوا۔طبیعت میں تقاضہ ابھرتا ہے کہ زندگی میں عملی تجربات کا اضافہ ہو لیکن یہ تقاضہ عدم توازن کا شکار ہو کر سرد مہری کے خانے میں جا پڑتا ہے۔
بطور علاج صبح بہت سویرے اٹھ جایئے اور کسی کھلی جگہ پر کھڑے ہو کر دور آسمان پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھئے پانچ منٹ تک آسمان کو دیکھنے کے بعد پرندوں کو دانہ کھلایئے۔اس کی آسان صورت یہ ہے کہ کسی کھلی جگہ یا چھت پر باجرہ بکھیر دیجئے پہلے دن نہیں تو دو تین روز بعد چڑیاں اور دوسرے پرندے آنا شروع ہو جائیں گے۔ان پرندوں کو روزانہ دانہ چگتے ہوئے تھوڑی دیر دیکھتی رہیۓ۔پھر اپنے کاموں میں مشغول ہو جایئے۔دو ماہ تک یہ عمل کریں۔

"پسند کی شادی"

سوال: میرے دل میں ایک طوفان برپا ہے۔کوئی میرا نہیں ہے۔یہ جہاں میرے لئے اندھیر ہو گیا ہے۔خواجہ صاحب! میں ایک شخص کو پسند کرتی ہوں۔وہ میری پہلی اور آخری خواہش ہے۔خدارا

مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں جس سے اس کے اور میرے گھر کے لوگوں کے پتھر دل موم ہو جائیں۔ اور میں عزت و آبرو کے ساتھ اس کی ہو جاؤں۔

جواب: رات کو سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالَه پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر بستر پر چلی جائیں اور ان صاحب کا تصور کرتے ہوئے سو جائیں۔یہ عمل نوے روز تک جاری رکھیں۔ناغہ کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر لیں۔البتہ تصور ناغہ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

"پیر وہ نہیں ہوتا جو مرید بنا دیتے ہیں"

سوال: محترم میں آپ سے ایک اہم مسئلے پر سوال کرنا چاہتی ہوں جو ہمارے لئے پریشانی کا باعث ہے۔امید ہے کہ آپ روحانی اور اسلامی نقطہ نظر سے جواب دے کر ممنون فرمائیں گے۔مسئلہ یہ ہے کہ میں اور میرے شوہر کراچی میں رہتے ہیں جبکہ میرے سسرال والے پنجاب میں رہائش پذیر ہیں۔میرے سسرال والے ناخواندہ ہیں یعنی وہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں اور جو تعلیم یافتہ ہیں وہ بھی پرانی رسم و رواج کے قائل ہیں۔جن کی ایک رسم ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے بال دو تین چار ماہ بعد یا پھر سال بعد کٹواتے ہیں اور ان کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے روحانی پیشوا جو شہید ہیں ان کے مزار پر جا کر بچے کے بال کاٹتے ہیں۔پوری برادری کے لوگ جاتے ہیں، خوشی مناتے ہیں اور دیگیں وغیرہ پکتی ہیں اور وہیں سب کو کھانا کھلایا جاتا ہے، وہیں مزار پر بال کاٹے جاتے ہیں۔اگر وہاں جا کر بال نہ کاٹے جائیں تو بقول میرے سسرال والوں کے یا تو بچہ مر جاتا ہے یا بچے پر کوئی آفت آ جاتی ہے اور جب تک بال نہ کاٹے جائیں بچے کی ماں کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھا سکتی۔آپ کو یہ بھی بتاتی چلوں کہ میرے سسرال والے بتاتے ہیں کہ شہید بزرگ کے ساتھ ایک کتا بھی تھا جو ان کے شہید ہونے کے بعد ان کی لاش کے پاس بیٹھا رہا اور لاش کی نگرانی کرتا رہا۔جب شہید کے وارث آئے تو کتا مر گیا۔عقیدت مندوں نے کتے کی قبر بھی بنا دی اور ان

بزرگ کو ایک دو نہیں لاکھوں کی تعداد میں لوگ اپنا پیشوا مانتے ہیں اور ان کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔اور اپنے تمام بچوں کے بال مزار پر ہی کٹواتے ہیں جبکہ میں اور میرے شوہر ان خرافات کو نہیں مانتے۔ہمارے پیارے نبیﷺ نے بھی اپنے نواسوں کے بال ساتویں دن گھر میں کٹوا دیئے تھے مگر خاندان والے کہتے ہیں کہ ایسا نہ کیا تو بچہ مر جائے گا وغیرہ وغیرہ۔جبکہ موت خدا کے ہاتھ ہے لیکن ہم ان باتوں سے بہت پریشان ہیں۔خدارا ہماری رہنمائی فرمائیں۔آپ سے استدعا ہے کہ اس سوال کا مجھے تسلی بخش جواب دیں۔

جواب: یہ بات کہ مزار پر حاضری دینے کے بعد ہی بچہ کا عقیقہ ہوتا ہے یا گھر میں بال کاٹنے سے بچہ فوت ہو جاتا ہے صحیح نہیں ہے۔فارسی کی ایک کہاوت ہے۔

پیر نہیں اڑتا البتہ مرید اس کی شان میں قصیدے پڑھ کر اسے اڑا دیتے ہیں۔

عقیدہ کے سلسلہ میں ایک بات زیادہ توجہ طلب ہے کہ جب کسی بات پر یقین ہو جاتا ہے تو وہ بات ہو بھی جاتی ہے مثلاً اگر ماں باپ اور دوسرے قریبی رشتہ دار یہ بات ذہنی طور پر تسلیم کر لیں کہ فلاں کام نہ کرنے سے نقصان ہو گا تو نقصان ہو جائے گا اور اگر اللہ کے اوپر یقین ہے تو نقصان نہیں ہو گا۔اسلام نے اس ہی باطل عقیدہ کو ختم کرنے کی دعوت دی ہے۔خانہ کعبہ میں تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے۔جب وحدانیت کی تعلیم دی گئی تو لوگ اس وجہ سے بھی گھبرا گئے کہ ان کے ذہنوں میں یہ وسوسہ یقین کا درجہ حاصل کر چکا تھا کہ اگر بت ناراض ہو گئے تو تباہی پھیل جائے گی اور جب یہ وسوسہ یا شیطانی عقیدہ باطل ہو گیا تو تین سو ساٹھ بت ختم ہو گئے ، کوئی تباہی نہیں پھیلی بلکہ واحد ذات اللہ کا فضل عام ہو گیا۔

"پپوٹے اٹھا کر دیکھنا پڑتا ہے"

سوال: آپ کے پاس ضرور میری آنکھوں کا علاج ہو گا۔میری آنکھیں پیدائشی طور پر ایسی ہیں کہ پپوٹے اوپر نہیں اٹھتے بینائی بالکل ٹھیک ہے۔چاند کی روشنی میں پڑھ لیتی ہوں۔آنکھ دیکھنے میں بالکل ٹھیک لگتی ہے مگر جب اوپر دیکھتی ہوں تو منہ اٹھا کر دیکھنا پڑتا ہے۔بعض دفعہ ہاتھ سے پپوٹے اٹھا کر کسی چیز کو دیکھنا پڑتا ہے۔ڈاکٹر آپریشن کی رائے دیتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بہت نازک آپریشن ہے۔خدا کے لئے کوئی علاج تجویز کریں تا کہ میں خدا کی عظیم نعمت سے مالا مال ہو جاؤں۔

جواب: صاف شدہ کالے چنے چکی پر بھیج کر باریک آٹا پسوا لیں۔اس آٹے کی روٹی پکا کر صبح، دوپہر، شام ایک روٹی مکھن یا کریم لگا کر کھا لیں۔تین ہفتوں میں نمایاں فرق محسوس ہو جائے گا لیکن تین مہینے تک چنے کی روٹی کھایا کریں۔انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

"پر اسرار آوازیں "

سوال: تقریباً تین ماہ روزانہ تو نہیں دو تین دن کے بعد یا ہفتہ گزرنے کے بعد مجھے اچانک کوئی میرا نام لے کر پکارتا ہے۔ایک دو دفعہ تو گھر کے فرد کی آواز سنائی دی۔لیکن پھر مختلف قسم کی آوازیں آنے لگیں۔آواز آتی ہے تو نظر اٹھا کر چاروں طرف دیکھتی ہوں جب گھر والوں سے پوچھتی ہوں کہ مجھے کس نے آواز دی ہے تو گھر والے ہنس پڑتے ہیں۔امی جان کو یہ سب کچھ بتایا تو امی کہنے لگیں کہ تمہیں وہم نہیں کرنا چاہیئے۔اس لئے میں آپ کی محفل میں شریک ہوئی۔ویسے بھی بہت پریشان ہوں مجھے پتہ چلنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔یہ کوئی بیماری ہے یا دماغ کی کوئی پریشانی ہے۔ضرور بتائیں۔

جواب: ہر آدمی کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ایک دماغ ظاہر حواس بناتا ہے اور دوسرا دماغ ان حواس کی تخلیق کرتا ہے جس کو عرف عام میں چھٹی حس کہا جاتا ہے۔اگر دوسرا دماغ کسی وجہ سے اتنا زیادہ متحرک ہو جائے کہ اس کی تحریکات پہلے دماغ یعنی شعور کو متاثر کر دیں تو آدمی کو دور پرے کی چیزیں نظروں کے سامنے آ جاتی ہیں۔اگر یہ کیفیات ارادی طور پر مرتب ہوں تو وہ آدمی سپر پاور کا حامل ہو جاتا ہے اور اگر غیر اختیاری ہوں تو یہ مرض ہوتا ہے اور اس سے کسی وقت بھی دماغی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے چونکہ آپ کے ساتھ دوسری صورت ہے اس لئے اس پر خاص توجہ دے کر علاج ضروری ہے۔علاج یہ ہے کہ آپ میٹھی چیزیں زیادہ سے زیادہ اور نمکین چیزیں کم سے کم کھائیں۔

"پیٹ میں درد ہوتا ہے"

سوال: میری نانی جان کو تین سال سے پیٹ میں درد کی شکایت ہے۔درد ناف کے اوپر نیچے دونوں جگہ ہوتا ہے۔دنیا جہان کا علاج کروایا ہے مگر کسی بھی ڈاکٹر، حکیم کی سمجھ میں مرض نہیں آ رہا ہے۔ایکسرے رپورٹ مکمل طور پر صاف اور واضح ہیں۔ہر چیز اپنی جگہ اچھی طرح کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، عامل، مولوی، ملا جس نے جو بتایا سب کچھ کیا اور کر رہے ہیں۔مگر درد اپنی جگہ قائم ہے۔درد بھی ایسا ہے کہ چلنے پھرنے سے محتاج ہیں۔تکلیف کی شدت سے جسم کی جان نکل جاتی ہے۔

آپ کو خدا اور رسول کا واسطہ کوئی ایسا وظیفہ جلد از جلد عنایت کر دیں جس کے پڑھنے سے میری نانی جان جلد از جلد ٹھیک و تندرست ہو جائیں اور یہ تکلیف ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

جواب: ریاحین ماء 12خانوں میں لکھ کر زرد شعاعوں کے پانی 2اونس سے دھو کر دونوں وقت کھانے سے قبل پلائیں۔پیلی سرسوں کا تیل نیم گرم کر کے ناف کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے دس منٹ صبح دس منٹ رات کو مالش کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ مرض پوری طرح ختم ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ
رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ
رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ
رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ

’’پہلے چھینکیں آتی ہیں‘‘

سوال: تقریباً 9سال کا عرصہ ہوا کہ ایک روز میرے کان میں کھجلی ہوئی میں نے روئی کی پھریری بنا کر کان میں پھرائی۔وہ کسی سیاہ رنگ کے مادہ سے آلودہ تھی۔اس کے بعد سے کانوں میں مستقل چل رہتی ہے۔کافی علاج کرائے۔اندرونی طور پر دھلوائے بھی لیکن کوئی افاقہ نہ ہو سکا۔بلکہ اب تو یہ کیفیت ہے کہ میں کافی اونچا سنتی ہوں اور اکثر رات کو سوتے وقت یا دن کے کسی بھی وقت اتنی چھینکیں آتی ہیں کہ تھک جاتی ہوں۔جس کی وجہ سے دماغ کسی آواز یا بات کو کیچ نہیں کر پاتا۔یہ بھی گزارش کر دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ موجودہ کیفیت سے پہلے کبھی چھینک نہیں آتی تھی نہ ہی کھل کرنزلہ زکام ہوتا تھا۔بند زکام ہوتا تھا۔اب قبض کی بھی شکایت رہتی ہے۔کھانے کے بعد سینے پر جلن رہتی ہے۔چھینکیں آنے کے بعد آنکھ ناک سے بہت پانی بہتا ہے۔باروچی خانہ میں جا نہیں سکتی اتنی چھینکیں آتی ہیں۔کانوں میں سیٹیاں بجتی ہیں۔چند ماہ ہوئے کسی نے بنولے کا تیل بتلایا تھا۔وہ بھی کانوں میں ڈالا۔اور اب کچھ لوگ مشورہ دیتے ہیں روغن بادام ڈالنے کا۔اس کے لئے آپ سے مشورہ لینا ضروری سمجھتی ہوں۔بہت علاج کرنے کے بعد ڈاکٹر آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔میں کرانا نہیں چاہتی۔آخر میں یہ بھی بتلا دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ میں معمولی طور پر

نسوانی بیماری میں بھی مبتلا ہوں۔ سخت پریشان ہوں۔ براہ کرم جلدی جواب سے سرفراز فرمائیں مشکورہوں گی۔میں کالج کی طالبہ ہوں۔تعلیمی حرج ہو رہا ہے، امتحان سر پر ہیں۔

جواب: کالے چنے چکی میں پسوا کر، کالے چنے کے آٹے کی روٹی کھایئے۔صبح، دوپہر اور رات کے کھانے میں ایک ایک روٹی کھائیں۔روٹی کھائیں، روٹی پر مکھن یا گھی چپڑ لیں۔یہ روٹی آپ صبح ایک وقت بھی پکا کر رکھ سکتی ہیں۔اس کے ساتھ ہی یہ بات نوٹ کر لیں کہ کان میں تنکا کبھی نہ ڈالیں۔کان میں خارش ہو تو انگلی سے کان صاف کر لیں۔اسی علاج سے آپ کی زنانی بیماری بھی ختم ہو جائے گی۔چنے کے آٹے کی روٹی کم سے کم چھ ماہ کھاتی رہیں۔بات آپ کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے لیکن اس علاج پر عمل ضرور کیجئے۔آپ کی تمام شکایات کا یہی علاج ہے۔

’’پھیپھڑے میں پانی‘‘

سوال: خواجہ صاحب! میں آپ کے پاس ڈیڑھ ماہ سے زیر علاج ہوں۔مرض یہ ہے کہ میرے پھیپھڑے میں پانی بھر گیا تھا۔ڈاکٹر صاحب کے کہنے پر پانی نکلوایا۔مگر یہ پانی مسلسل بنتا رہتا ہے جس کی وجہ سے میں سخت پریشانی میں مبتلا ہوں۔ڈاکٹر حضرات کا یہ کہنا ہے کہ پھیپھڑا چپک گیا ہے اور جب تک یہ اپنی اصلی حالت میں نہیں آ جاتا پانی بنتا رہے گا۔

خواجہ صاحب! آپ کا تجویز کردہ علاج میں باقاعدگی سے کر رہی ہوں۔آپ کے علاج کے دوران کبھی تو میں اپنے آپ کو بہت اچھا محسوس کرتی ہوں۔سانس پھولنے میں بہت کمی ہو گئی ہے۔مگر بعض اوقات مجھے پانی ہلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔آپ کی کتاب رنگ و روشنی میں ، میں نے پڑھا ہے کہ آپ نے ایک ڈاکٹر صاحب کی بیوی کا علاج کیا جنہیں بالکل ایسا ہی مرض تھا اور وہ بالکل صحت یاب ہو گئیں۔

ڈاکٹر حضرات نے تو مجھے یہ کہہ کر مایوس کر دیا تھا کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن آپ کے علاج کے دوران میرا ذہن یہ بات مان رہا ہے کہ میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں گی۔

جواب: نیلی شعاعوں کا تیل سینہ اور کمر پر پھیپھڑوں کی جگہ دائروں میں دس منٹ رات کو مالش کریں۔ جب بھی پانی پئیں۔ایک مرتبہ سورہ یوسف کی آیت آلرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ۔ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ تین مہینے کا علاج ہے۔

ت

"تنگ قمیض"

سوال: میں بہت زیادہ دبلی ہوں میرا جسم ایک ڈھانچے کی طرح لگتا ہے اگر ذرا تنگ قمیض پہن لوں تو سینے کی ہڈیاں نظر آنے لگتی ہیں مجھے جو لڑکی بھی دیکھتی ہے تو ہنسنے لگتی ہے۔یہ ڈھانچہ کہاں سے آ گیا ہے میں کہیں جانے کے قابل نہیں ہوں۔سوچتی ہوں کہ اگر موٹی ہوتی تو لوگ اس طرح میرا مذاق نہیں اڑاتے۔اس دبلے پن میں میر اقد6فٹ ہے۔میں نے ایکسرے کروائے خون ٹیسٹ کروایا، گوشت اور دودھ کو روزانہ استعمال کرتی ہوں۔خدا کے لئے مجھے ایسا نسخہ بتا دیجئے کہ میں موٹی ہو جاؤں۔

جواب: جس طرح چنے کی دال کا حلوہ بنتا ہے اس ہی ترکیب سے ماش کی دال کا حلوہ پکا کر رکھ لیں اور روزانہ صبح و شام کھا لیا کریں۔جسم فربہ ہو جائے گا۔رات کو ایک چمچہ خالص شہد لے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلُ)پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں۔

"تھرتھری ہوتی ہے"

سوال: میں پیٹ کی مریض ہوں دست بہت آتے ہیں۔اگر مرچ ذرا بھی تیز ہو جائے تو معدہ میں درد اٹھتا ہے۔پیڑو کے دونوں طرف درد اٹھتا ہے جو معدہ پر پہنچ جاتا ہے۔درد کی شدت اس قدر ہوتی ہے کہ میں چیخیں ضبط نہیں کر سکتی ہوں پھر ایک دم آرام آ جاتا ہے لیکن دو تین منٹ کے بعد درد اٹھتا ہے۔دوا سے وقتی فائدہ ہوتا ہے لیکن پھر یہی شکایت ہو جاتی ہے کچھ دنوں سے درد

اٹھتا ہے تو سردی کے مارے تھرتھری سی چھوٹنے لگتی ہے۔درد رکتا ہے تو سردی لگنا بھی بند ہو جاتی ہے۔

جواب: صبح نہار منہ، عصر کے بعد رات کو سوتے وقت ھُوَاللہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنَا پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں۔کھانوں میں لوکی کثرت سے کھائیں۔علاج ایک ماہ تک کریں۔

"تلخ و شیریں"

سوال: والدہ کا انتقال ہو چکا ہے اور میں نانا کے پاس رہتی ہوں سکول میں اچھی بری بات برداشت کر لیتی ہوں لیکن گھر میں مزاج کے خلاف ذرا سی بات بھی نہیں سن سکتی۔پڑھنے میں دل بالکل نہیں لگتا۔سبق بھی یاد نہیں ہوتا۔میری خواہش ہے کہ اچھے نمبروں سے کامیاب ہو جاؤں۔امید ہے کہ آپ دکھ بھری بیٹی کو مایوس نہیں کرینگے۔

جواب: پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔تو سبق کس طرح یاد ہو گا۔آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ غیر ضروری باتیں سوچنا چھوڑ دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں سب باتیں مزاج کے مطابق نہیں ہوتیں۔کامیاب زندگی گزارنے کے لئے انسان کو اچھا برا سب کچھ سہنا پڑتا ہے۔ناول اور افسانوں کی ہیروئن بننے کی بجائے زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں سے سمجھوتہ کر لیجئے۔مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔

"تعویذ گنڈے"

سوال: میری والدہ عرصہ دس سال سے سنگ رہنی جیسے مرض میں مبتلا ہیں۔خون کے مروڑ آتے ہیں۔ہم نے پاکستان کے بڑے بڑے ہسپتالوں اور بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کروایا

لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔اگر کبھی کچھ دن کے لئے فائدہ ہوا بھی تو وہ عارضی ثابت ہوا۔تعویذ گنڈے بھی کروا کے دیکھ لئے۔

والدہ کو جوڑوں کا درد بھی شروع ہو گیا ہے۔سارے جسم میں درد رہتا ہے۔سوئیاں ایسی چبھتی ہوئی محسو س ہوتی ہیں۔اب یہ کیفیت ہے کہ رات کے وقت جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بالکل مردوں کی طرح اکڑ جاتا ہے۔

جواب: زرد رنگ کی صاف شفاف ولایتی شیشی میں پکا ہوا پانی بھر لیں اور مضبوط کاک لگادیں۔ شیشی کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہنا چاہئے۔اس شیشی کو ایسی جگہ رکھیں جہاں صبح سے تین چار بجے شام تک دھوپ آتی ہو۔شام کے وقت شیشی اٹھا لیں۔اس پانی پر زردہ کا رنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے سفید چینی کی تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ یہ نقش لکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ
رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ
رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ	رِیَاْحِیْنَ مَاءٍ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر والدہ صاحبہ کو پلائیں۔کھانے میں بازار کا پسا ہوا نمک، بازار کے پسے ہوئے مصالحے ، تیز مصالحہ دار غذائیں، تلی ہوئی چیزیں، بڑا گوشت، باسی چیزیں، گڑ، تیل اور زمین کے اندر پیدا ہونے والی سبزیوں سے پرہیز کیا جائے۔

جن چیزوں کا استعمال فائدہ مند ہے یہ ہیں:

لہسن، ادرک، شلغم، پالک اور سرسوں کا ساگ، توری، کچنار وغیرہ۔ پھلوں میں آڑو، پستہ، جامن، سنگترہ وغیرہ فائدہ کرے گا۔

"تین کیلے"

سوال: بابا جی میں بچپن سے بیمار رہتی ہوں بچپن سے لیکیوریا کی بیماری ہے۔منہ اور بغلوں سے بہت بدبو آتی ہے۔ان تینوں امراض کا دنیا جہاں کا علاج کروایا۔ہر قسم کے ڈاکٹروں، حکیموں، لیڈی ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔لیکیوریا کے ٹیکے لگوائے۔منہ اور بغلوں کی بدبو کی لئے حکیموں سے علاج کروایا۔تعویذ دھاگے بھی لئے ہر قسم کے علاج کروانے کے باوجود یہ بیماریاں ختم نہیں ہوئیں۔ پیروں، فقیروں اور اللہ والے لوگوں سے بھی رجوع کیا مگر ہر جگہ مایوسی ہوئی۔ان بیماریوں کی دوائیں کھا کر میرا چہرہ دانوں سے پک گیا ہے۔

جواب: سبز شعاعوں کا پانی صبح، شام نیلی شعاعوں کا پانی۔ناشتہ کے ایک گھنٹہ کے بعد اور سوتے وقت زرد شعاعوں کا پانی۔دونوں وقت کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے۔2ماہ تک سرخ مرچ، انڈا، گرم مصالحہ ہر قسم کے گوشت سے مکمل پرہیز کریں۔صرف ترکاریاں اور دالیں کھائیں۔روزانہ رات کو کھانے کے بعد تین عدد اچھے قسم کے کیلے کھائیں۔

"تھوڑا سا وقت"

سوال: ہر طرح سے مایوس ہونے کے بعد آپ کی محفل میں حاضری دے رہی ہوں۔میں جانتی ہوں سینکڑوں پریشان حال بندے آپ کے مشوروں پر عمل کر کے پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ کا وقت قیمتی ہے لیکن اپنی اس دکھی بیٹی کے لئے تھوڑا سا وقت ضرور نکال لیجئے۔بتاتے ہوئے شرم بھی آ رہی ہے مگر بیٹی سمجھتے ہوئے معاف کر دیجئے گا۔میری عمر 18سال ہے۔تقریباً دو تین

سال سے میں ایک بہت ہی گندی اور بری عادت میں مبتلا ہوں۔میں نے اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے بہت کوشش کی۔مگر کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔اس تباہ کن عادت کی وجہ سے میں کئی بیماریوں میں مبتلا ہو گئی ہوں مثلاً لیکیوریا، ایام کی بے قاعدگی، معدے کی خرابی، چہرے پر مہاسے کیل اور بال، سستی ، سر درد، جسم میں درد، ڈراؤنے خواب، گندے اور غلیظ خواب نظر آنا، سر سے پاؤں تک بیماریوں کی ایک گٹھڑی ہوں۔نماز کے دوران بھی غلیظ خیالات آنے لگتے ہیں۔ خیالات اس قدر گندے ہوتے ہیں کہ مجھے خود سے شرم آنے لگتی ہے۔

جواب: برے کردار کی سہیلیوں سے قطع تعلق کر لیں اور ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کرتی رہیں۔ رات کو سونے سے پہلے درود شریف (جتنا دل چاہے) پڑھ کر سبز روشنیوں کا مراقبہ کریں۔مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ ہر طرف سبز روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ہرے بھرے درخت ہیں۔بیلیں اور پھول ہیں۔تلاب ہے۔صاف شفاف موتی جیسے پانی کا تالاب۔نماز میں جو صورتیں تلاوت کریں ان کے معنی پر غور کریں۔

"توہمات سے نجات"

سوال: میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔دراصل مجھے وہم بہت ہوتے ہیں اور نماز میں بھی مجھے وہم ہو گیا ہے۔جب نیت کے لئے کھڑی ہوتی ہوں تو مجھے وہم ہوتا ہے کہ اب مجھ سے نماز نہیں پڑھی جائے گی اور ہوتا بھی یہی ہے۔میرے منہ سے نیت کے لئے الفاظ ہی نہیں نکلتے اور یوں میں گنہگار نماز پڑھنے سے محروم ہوں۔خدا کے لئے مجھے بتایئے کہ میں نماز کیسے پڑھوں۔میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی دوسرے لوگوں کی طرح سکون سے نماز پڑھ سکوں۔مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی اسی غم میں مری جا رہی ہوں۔خدارا مجھے کوئی علاج بتائیں تا کہ میں بھی ان وہموں کے بغیر اپنے رب کی عبادت کر سکوں۔

جواب: جس طرح بھی ہو، آپ کو اپنی طبیعت پر کتنا بھی جبر کرنا پڑے، فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور یہ عمل چالیس دن تک قائم رکھیں۔انشاء اللہ پھر نماز قائم کرنے میں سستی نہیں ہو گی۔ نماز میں خیالات کی یلغار سے بچنے کے لئے کتاب روحانی علاج میں سے عمل کریں۔

’’تصویر‘‘

سوال: شوہر لندن کی رنگین فضاؤں میں گم ہو گیا ہے اور انہیں میرا کوئی خیال نہیں رہا۔اس کے علاوہ نشے کی بری عادت سے مجبور ہو کر مار کٹائی سے بھی باز نہیں آتا۔آپ نے ازراہ خلوص و ہمدردی میرے لئے یہ علاج تجویز کیا کہ اپنے شوہر کی ایک بڑی تصویر بنا کر کمرے میں پیروں کے رخ دیوار پر الٹی لٹکا دیں۔میں نے یہاں ایک بہت اچھے آرٹسٹ سے اپنے شوہر کی بہت خوبصورت رنگین تصویر بنوائی اور عمدہ قسم کے فریم میں لگوا کر حسب ہدایت تصویر کو الٹا لٹکا دیا۔ یہ تصویر میرے اور شوہر کے درمیان ضد بحث کا ایک موضوع بن گئی۔شوہر نے مجھ سے قطعاً لاپرواہی اختیار کر لی اور بات چیت بند کر دی۔ہوتا یہ تھا کہ شوہر جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتے تصویر کو سیدھا کر دیتے اور وہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلتے میں تصویر کو الٹا کر دیتی۔اس خاموش لڑائی یا ذہنی کش مکش نے یہ رخ اختیار کیا کہ شوہر نے اپنا سرہانہ پیروں کی طرف کر لیا تا کہ لیٹتے وقت انہیں تصویر نظر نہ آئے۔میں نے تصویر اتار کر دوسری طرف لٹکا دی جہاں لازماً ان کی نظر پڑے۔یہ سلسلہ اکیس روز تک یوں ہی چلتا رہا۔بالآخر ایک دن انہوں نے مجھ سے از خود بات کی۔اکیس روز کے عرصے میں ان کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ یہ تھے۔

’’میں بہت تھک گیا ہوں، ٹوٹ گیا ہوں، اگر ہم دونوں ذہنی طور پر ہم آہنگ نہیں ہوئے تو میں بکھر جاؤں گا۔‘‘

یہ الفاظ کچھ اس طرح ادا کئے گئے کہ میرا دل بھر آیا اور میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔بات آئی گئی ہو گئی۔تصویر کا الٹ پھیر جاری رہا۔چونکہ آپ نے مجھے ہدایت کر دی تھی کہ شوہر کتنا ہی احتجاج کریں تصویر کو سیدھا نہ ہونے دیں۔

اب صورت حال یہ ہے کہ شوہر گھر میں وقت کی پابندی کے ساتھ آ جاتے ہیں۔پینا پلانا بھی انہوں نے بہت کم کر دیا ہے۔لیکن ابھی تک وہ پوری طرح میری طرف متوجہ نہیں ہوئے۔ویسے میری ضروریات کاکافی حد تک خیال کرنے لگے ہیں۔پوچھنا یہ ہے کہ میں ابھی تصویر الٹنے کا عمل جاری رکھوں؟

جواب: تصویر الٹنے کا عمل جاری رکھیں لیکن اس میں یہ تبدیلی کر لیں کہ جب آپ کے شوہر سو جائیں، تصویر الٹی کر دیں اور ان کے بیدار ہونے سے پہلے تصویر کو سیدھا کر دیں۔گیارہ روز یہ عمل کرنے کے بعد تصویر کو اس کمرے سے الگ کر دیں اور تصویر کی جگہ اپنی اور اپنے شوہر کی تصویر لٹکا دیں۔اتاری ہوئی تصویر کو سمندر میں ڈال دیں۔

‘‘تفصیلات’’

سوال: میرا لڑکا کئی سال سے بہکی بہکی باتیں کرتا ہے ہم نے اس کا علاج کرایا 5سال ٹھیک رہا اور پھر ویسا ہی ہو گیا۔کہتا ہے کہ میرا دل کرتا ہے اور ہر وقت روتا رہتا ہے۔میرا جوان لڑکا ہے اور وہ بہت ہی اچھا لڑکا ہے۔اور بہت ہی اچھا لڑکا ہے۔پڑھائی میں ہمیشہ اول آیا کرتا ہے۔اب اس کے سب ساتھی اچھی اچھی جگہ کام کر رہے ہیں اور یہ پیچھے رہ گیا ہے۔وہ لندن میں رہتا ہے اور دور ہونے کی وجہ سے بھی میں ہر وقت پریشان رہتی ہوں۔براہ کرم مجھے کوئی دعا بتایئے اور اگر دوا ہو تو وہ بھی تا کہ وہ ٹھیک ہو جائے، میں آپ کی بہت ممنون و مشکور ہونگی۔

جواب: رات کو بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100مرتبہ یَا بَدِیْعُ پڑھ کر لڑکا تصور کر کے پھونک مار دیں۔دوسرے لڑکے کو صبح و شام تھوڑے سے پانی پر ایک بار یَا عَلِیْمُ پڑھ کر دم کر دیں۔اس عمل کی مدت 90یوم ہے۔

ٹ

’’ٹانگ میں کرنٹ لگتا ہے‘‘

سوال: آج سے کچھ عرصہ پہلے میری امی کی سیدھی ٹانگ کے گھٹنے میں درد شروع ہوا اور آہستہ آہستہ درد بڑھتا گیا۔پندرہ دن بعد ایک دن صبح گھٹنے سے لے کر نیچے پاؤں تک کھڑے ہونے سے شدید قسم کا کرنٹ دوڑنا شروع ہو گیا۔ڈاکٹر کی دوا منگائی گئی جس سے رات تک کچھ آرام آ گیا۔ مگر گھٹنے میں درد ویسے کا ویسا ہی رہا۔ڈاکٹر کی دوا آٹھ دس دن مسلسل کھاتی رہی اور رات کو گھٹنے پر مالش کے لئے ایک ٹیوب ’’آرٹی چون‘‘ ہے جو اب تک ملتی ہیں مگر میری امی کو آرام ابھی تک نہیں آیا۔اب درد گھٹنے سے لے کر ذرا اوپر اٹھ گیا ہے۔چلتے ہوئے ٹانگ میں کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔بیٹھ کر اٹھتی ہیں تو ٹانگ پر ایک دم بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔مصیبت یہ ہے کہ اب یہ تکلیف دوسری ٹانگ کے گھٹنے میں بھی شروع ہو گئی ہے۔نماز پڑھتے وقت سخت اذیت کا سامنا ہوتا ہے۔

جواب:

۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۳	۵	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۳	۵	۷	۹	۹	۹	۹	۹
۳	۵	۷	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۳	۵	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۳	۱۳

چینی کی سفید پلیٹوں پر زعفران کی روشنائی سے صبح سورج نکلنے سے پہلے یہ نقش لکھ کر رکھ لیں۔ ڈسٹلڈ واٹر(آب مقطر) سے پلیٹ دھو کر ایک صبح نہار منہ، ایک عصر کے وقت۔

رات کو سوتے وقت سرخ شعاعوں کے تیل کی گھٹنے کے اوپر دس منٹ تک مالش 41یوم تک کریں۔صبح ناشتہ میں ایک چمچہ خالص شہد استعمال کریں۔

"ٹوٹ پھوٹ"

سوال: ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی مدد، توجہ اور مہربانی کی طالب ہوں۔اگر آپ نے بھی مایوس کیا تو اندھیروں میں ڈوب کر ختم ہو جاؤں گی۔زندہ رہنے کی اس جدوجہد میں میرا آخری سہارا اور امید آپ ہی ہیں۔میر عمر 38سال ہے۔والدین حیات نہیں ہیں۔غیر شادی شدہ ہوں۔ بچپن ہی سے پریشانی اور مصیبتوں کا سامنا کیا ہے۔غریب گھرانوں میں بچے اسی طرح پلتے ہیں مگر میں شاید حالات سے سمجھوتہ نہ کر سکی یا شاید کوئی اور وجہ ہو۔ہر حال میں ذہنی طور پر شروع سے ہی منتشر رہی ہوں۔مجھے یاد نہیں کہ میں کبھی بھی ذہنی طور پر مطمئن رہی ہوں۔عظیمی صاحب!

تعلیمی میدان میں آگے بڑھنا چاہا۔تعمیری سرگرمیوں میں ترقی کرنا چاہی مگر کوئی بھی ہاتھ مدد کے لئے آگے نہ بڑھا۔نہ کسی نے توجہ اور ضرورت محسوس کی۔یہ کسک آج بھی محسوس ہوتی ہے اور بڑی شدت کے ساتھ۔میں آج بی اے بی ایڈ ہوں مگر تعلیمی لحاظ سے میری کوئی صلاحیت نہ ہو سکی اور نہ ہی شخصیت کی تعمیر ہو سکی۔میں اپنے آپ کو بہت پیچھے اور خالی محسوس کرتی ہوں۔پتہ نہیں میرا انحطاط کہاں سے شروع ہوا۔میری ٹوٹ پھوٹ کہاں سے شروع ہوئی۔بس مجھے تو اتنا محسوس ہوتا ہے کہ میں اندر سے ہوں یا جو میری سوچ اور میرا اندر ہے وہ میں باہر نہیں ہوں۔ میری دوہری شخصیت ہے میں کیا چاہتی ہوں۔مجھے نہیں معلوم، میری شخصیت کیا ہے۔میں اپنے پاؤں زمین پر ٹکانا چاہتی ہوں مگر اندر سے کوئی قوت مجھے خود اعتمادی سے محروم کر دیتی ہے۔کسی کے سامنے بات نہیں کر سکتی۔ہر انسان سے مرعوب ہو جاتی ہوں اور پھر لاشعوری طور پر اپنی کمزوری سے خود ہی شرمندگی محسوس کرتی ہوں۔خود ہی بکھرتی ہوں۔زندگی میں اعتماد ہی نہ ہو تو کچھ بھی نہیں۔

میں نے جو چاہا اس کا الٹ ہی ملا۔اب دعا مانگنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔نہ نماز پڑھتی ہوں نہ قرآن۔سب چیزوں سے دل اچاٹ ہو گیا ہے۔

زندگی پر جمود طاری ہے۔ہزار کوشش کے باوجود میں اپنے ذہن کو بکھرنے اور منتشر رہنے سے بچا نہیں پاتی۔عظیمی صاحب! میں اپنے آپ سے لڑتے لڑتے تھک گئی ہوں۔ذہنی کرب نے مجھے بیماریوں کا مجموعہ بنا دیا ہے۔جھائیوں کی وجہ سے سارا چہرہ کالا ہو گیا ہے۔نظر کمزور ہو گئی ہے۔بال سفید ہو گئے ہیں۔

میری شادی نہیں ہوئی۔اس کی وجہ یہ نہ سمجھیں کہ کسی اچھے رشتے کے انتظار میں رہی ہوں۔میں نے کہا نا کہ جو میں نے چاہا الٹ ہی ملا ہے۔خدا سے بڑی عاجزی سے عزت کی زندگی کے لئے دعا مانگتی رہی ہوں۔مگر ایک جگہ میری شادی ہوتے ہوتے صرف چند دن پہلے معمولی بات پر فساد کا باعث بن گئی اور رشتہ ختم ہو گیا۔لڑکے والوں نے ہماری بڑی بے عزتی کی۔جب کہ میرا قصور بھی

کوئی نہیں تھا۔شادی کارڈ تک تقسیم ہو گئے تھے۔آپ میری اس روح کی اذیت کا تصور کریں۔شادی نہ ہونے سے زیادہ مجھے بے عزت ہونے کا دکھ ہوا۔سب کچھ بڑوں کی مرضی سے ہوا اور ختم بھی ان کی مرضی سے ہوا۔میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے سارے جہیز کو آگ لگا دوں۔

عظیمی صاحب! مجھے اس ذہنی کرب سے بچا لیں۔شدید احساس کمتری سے نجات دلا دیں۔میں اب مزید نہیں ٹوٹ پھوٹ سکتی۔مر جاؤں گی مجھے بچا لیں۔روحانی ڈائجسٹ میں جواب کی منتظر رہوں گی۔

جواب: میری بیٹی! یہ ساری کائنات ہی ٹوٹ پھوٹ پر قائم ہے۔آج کا دن، دن کے گھنٹے، گھنٹوں کے منٹ، منٹوں کے سیکنڈ اور سیکنڈوں کے لمحے اگر ٹوٹ پھوٹ کے عمل سے نہ گزریں تو دن کا تذکرہ ہی نہیں آئے گا۔

آج کے پیدا ہونے والے بچے کے بچپن پر، لڑکپن پر موت وارد نہ ہو تو وہ جوان نہیں ہو گا۔علیٰ ہذا القیاس یہ سارا نظام ٹوٹ پھوٹ کو قبول کر لیتا ہے اور کوئی اس ٹوٹ پھوٹ کو اپنی ذات کی انفرادی ٹوٹ پھوٹ سمجھ لیتا ہے اور جب ایسا ہو جاتا ہے تو ایسا فرد احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔دنیا میں کوئی ایک آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی غم اور پریشانی میں مبتلا نہ ہو۔شہنشاہ ایران سے بڑا کون امیر آدمی اور وسائل یافتہ ہو سکتا ہے۔لیکن جب ہم اس کی عمر کے آخری حصہ پر نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ اتنے بڑے شہنشاہ کو پریشانی، غم اور احساس محرومی کا عفریت نگل گیا۔آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ آپ زندگی کی حقیقتوں سے فرار اختیار نہ کریں۔زندگی سمجھ کر اس کے نشیب و فراز سے سمجھوتہ کر لیں۔سہاروں پر آس نہ لگائیں۔سہارے فریب دیتے ہیں۔

روحانی علاج یہ ہے کہ 100بار درود شریف پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔

"ٹیڑھا منہ ہو جاتا ہے"

سوال: آپ نے روحانی ڈاک کے ذریعے بہت سے مایوس لوگوں کی مدد فرمائی ہے، امید ہے کہ آپ میرا بھی مسئلہ حل فرمائیں گے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح بیان کروں کہ مجھے اپنے اس عیب کی وجہ سے کس قدر مذاق کا نشانہ بننا پڑتا ہے اور میں احساس کمتری میں مبتلا رہتی ہوں۔ پتہ نہیں آپ میری مدد کریں گے یا نہیں۔ میرا بائیں طرف والا ہونٹ بات کرتے وقت یا ہنستے وقت ٹیڑھا سا ہو جاتا ہے یا تھوڑا سا خم آ جاتا ہے۔ جبکہ بائیں طرف والے جبڑے میں اکثر و بیشتر درد رہتا ہے۔ اور بعض اوقات اتنا شدید درد ہوتا ہے کہ رونے لگ جاتی ہوں۔ خاموش بیٹھی رہوں تو نقص کا پتہ نہیں چلتا۔

جواب: بنولہ کا خالص تیل، صبح ناشتے کے وقت اور رات کو باسی روٹی کے اوپر چپڑ کر کھا لیں۔ ایک روٹی کے اوپر بنولہ کا تیل چپڑ لینا کافی ہے۔ باقی خوراک حسب دستور استعمال کریں۔ علاج کی مدت دو ماہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائیں گے۔

"ٹیوشن پڑھتی ہوں"

سوال: میں ایک مجبور اور بے کس عورت ہوں۔ 1963ء سے 1980ء ہو گیا مگر میری پریشانی دور نہیں ہوئی۔ بارہ سال سے والدین سے جدا ہوں۔ پھوپھی نے اپنے پاس رکھا۔ کچھ دن تو پھوپھی میرے ساتھ ٹھیک رہیں۔ پھر پھوپھا اور پھوپھی نے ظلم کرنے میں کمی نہ کی۔ پھوپھی نے میری شادی ایک ایسے شخص سے کر دی جو بچپن سے ہی بدذات تھا۔ شادی کو ابھی کل چار ہی روز ہوئے تھے۔ اس نے میرے اوپر سختی شروع کر دی۔ اس وقت میری عمر صرف 13 سال تھی۔ میں اپنے نصیب پر آج تک رو رہی ہوں۔ میرا شوہر ضعیف العمر ہے جو منشی کی حیثیت سے کام کرتا ہے جو کچھ ملتا ہے وہ نشہ میں ختم کر کے گھر چلا آتا ہے۔ میں ٹیوشن پڑھا کر اور سلائی وغیرہ کر کے گزارہ

کرتی ہوں۔ میرے آٹھ بچے ہیں۔ سب سے بڑا لڑکا کھلنڈرے قسم کے دوستوں کی صحبت نہیں چھوڑتا۔ بظاہر کوئی بیماری نظر نہیں آتی مگر جب کوئی کام کرتا ہے تو بیمار پڑ جاتا ہے۔ بخار اتنا تیز ہوتا ہے کہ پندرہ دن کام پر نہیں جاتا۔ ہر وقت گھر میں اداس رہتا ہے یا دوستوں کے ساتھ گھوم پھر کر وقت برباد کرتا ہے۔ بمشکل سات کلاس تک پڑھا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ کم سے کم میٹرک کر لے تو مستقبل سنور جائے گا۔ سوچتا بہت ہے مگر کچھ کر نہیں سکتا۔ چھوٹا لڑکا برص کے مرض میں مبتلا ہے۔ سلائی کرتے کرتے میری سیدھی آنکھ میں جالا آ گیا ہے۔ الٹی آنکھ زیادہ کام نہیں کرتی۔ الٹی طرف دماغ اور پیٹھ میں درد رہتا ہے۔ بعض دفعہ دماغی پریشانی سے دورے پڑتے لگتے ہیں۔ اپنے پر قابو نہیں رہا۔ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ ہر رات میرے شوہر افیون کے نشے میں بیہوش رہتے ہیں۔ صبح توبہ کرتے ہیں۔ شام کو پھر اپنی ڈگر پر چل کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم ایک ایک سال تک نہیں ملتے۔ سنتی ہوں کہ یہ گناہ ہے۔ نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ میں کیا کروں جب شوہر کو ہی ہوش نہیں تو بیوی کیا کر سکتی ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ ہم لوگ ایسی زندگی گزار رہے ہیں کہ دین کے ہیں اور نہ دنیا کے۔

جواب: بہت زیادہ گہرائی میں جا کر حالات کا تجزیہ کرنے سے دماغ کی سکرین پر جو فلم ڈسپلے (DISPLAY) ہوئی ہے۔ اس کے کرداروں میں ایک بڑا کردار یہ ہے کہ آپ کے والد صاحب سے دانستہ اور نادانستہ لوگوں کی حق تلفی ہوئی ہے وہ ضرور کسی ایک محکمہ میں ملازم رہے ہیں، جہاں لوگوں کی دل آزاری کرنا ایک مشغلہ بن جاتا ہے۔ کسی باپ کے اس کردار کی وجہ سے اولاد کے اوپر بدبختی کے بادل چھا جاتے ہیں۔ یہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ باپ کی غلطیوں کا خمیازہ اولاد کیوں برداشت کرے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جب اولاد باپ یا ماں کے ورثہ سے فائدہ اٹھاتی ہے تو باپ یا ماں کے غلط طرز فکر کا نقصان ہونا بھی عین انصاف پر مبنی ہیں۔ آپ کا خط پڑھ کر بہت رنج ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان خراب حالات سے رستگاری دے۔

روحانی علاج یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُoلَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَoقُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌoیُحِبُّوْ نَھَمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْ اَشَدُّ حَبًّا لِلّٰہِo

عشاء کے بعدایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر لیں۔یہ عمل نوے دن تک جاری رکھیں۔ناغے کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر لیں۔

’’ٹونسلز خراب ہیں‘‘

سوال: میں مسائل کی گٹھڑی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔میں جب نویں یا دسویں کلاس میں تھی تو میرے چہرے پر کافی دانے اور کیلیں نکل آئی تھیں جو کہ ماتھے پر زیادہ ہوتی تھیں۔میں انہیں نکال دیا کرتی تھی۔اس دوران طرح طرح کے نسخے آزمائے، مگر اب جبکہ میں بی ایس سی میں پہنچ چکی ہوں، کیلیں اور دانے تو کم ہو گئے ہیں مگر نکلتے اب بھی رہتے ہیں۔میرے چہرے پر دانوں کے نشان اس طرح پڑ گئے ہیں جیسے چیچک نکلی ہو۔کالے کالے نشان اور چھوٹے چھوٹے گڑھے پڑ گئے ہیں۔گرمیوں میں ایسا لگتا ہے کہ چہرے سے تیل نکل رہا ہے۔کالے نشان گالوں اور ٹھوڑی پر زیادہ ہیں۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ 3سال پہلے میرے بال چولہے سے جل گئے تھے جو میں نے نیچے سے کٹوا دیئے۔پھر اس قدر تیزی سے بال جھڑتے چلے گئے کہ اب چوتھائی بال بھی نہیں رہے۔خشکی سر میں الگ ہو گئی ہے اور نیچے سے بالوں کے دو دو منہ نکل آتے ہیں۔میں خالص کھوپرے کے تیل میں ہومیو پیتھک دوا ڈال کر استعمال کر رہی ہوں مگر نہ سر کی خشکی ختم ہو رہی ہے اور نہ بال جھڑنا بند ہو رہے ہیں۔

تیسری الجھن یہ ہے کہ جب میں صبح یا دن میں یا سورج کی روشنی میں پڑھتی ہوں تو کاپی کے اوپر کالے باریک باریک سے نشانات گردش کرنے لگتے ہیں۔میں جب کاپی پر سیدھی آنکھ بند کر کے دیکھوں تو ایک خاص کے قسم کے نشانات کاپی پر نظر آتے ہیں اور اگر الٹی آنکھ بند کر کے دیکھوں تو دوسری طرح کے نشانات کاپی پر دوڑنے لگتے ہیں۔ایک سال پہلے مجھے لگتا تھا کہ یہ نشانات نیچے کی طرف گر رہے ہیں۔مگر اب تو جدھر آنکھوں کو گھماؤں یہ نشانات وہاں پہنچا جاتے ہیں۔اس سے میری پڑھائی میں بھی حرج پڑتا ہے۔میں پڑھنے کے بجائے ان لکیروں کا کھیل دیکھنے میں لگ جاتی ہوں اور اگر آنکھوں کو دیوار تکئے یا چھت پر مرکوز کر دوں تو یہ نشان وہاں بھی پہنچ جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں دن میں آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہی تھی تو مجھے لگا کہ جیسے چھوٹے چھوٹے سفید نقطوں کا ایک جال میرے سامنے ہے۔مجھے یہ سوچ کر ہنسی بھی آئی کہ مجھے دن میں تارے کیوں نظر آ رہے ہیں۔رات کے وقت یہ نشان اتنے زیادہ نظر نہیں آتے صرف الٹی آنکھ والا نشان نظر آتا ہے اور وہ بھی گہرا نہیں ہوتا۔

جواب: چہرے پر دانوں کا مسئلہ یوں ہے کہ آپ نے شروع سے احتیاط نہیں کی۔اور آپ دانوں کو توڑتی رہیں جس کے نتیجے میں دانوں کی جگہ داغ باقی رہ گئے۔دانے نکلنے کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ غذاؤں میں اعتدال قائم نہیں رکھا گیا۔انڈوں، کھٹاس، چائے اور چکنائی کا زیادہ استعمال کیا گیا ہے۔

آنکھوں کے سامنے لکیروں کے رقص کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ کا گلا خراب ہے اور بدپرہیزی کی بناء پر ٹونسلز خراب ہیں۔ٹونسلز خراب ہونے سے کئی پیچیدہ بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً قبض، السر، پیچش، گردوں کی تکلیف، پائیوریا، جریان، لیکوریا وغیرہ۔آپ ٹونسلز کا علاج کریں انشاء اللہ آپ کی بیان کردہ شکایات رفع ہو جائیں گی۔اس کے ساتھ ساتھ آنکھوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔چہرے پر سے داغ دھبے دور کرنے کی فکر بعد میں کریں۔پہلے گلے کا علاج کریں۔ورنہ خدانخواستہ کئی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔علاج کے ساتھ پرہیز بھی ضروری ہے۔ناریل کا

تیل سر میں جذب کرنا آپ کے لئے مفید نہیں ہے۔املتاس کا گودا ایک چمچ دودھ میں پکا کر چھان کر رات کو اور صبح غرارے 21روز تک کریں۔

ج

"جوڑوں میں درد"

سوال: میں گذشتہ چار سال سے بیمار ہوں۔بچے کی پیدائش کے بعد ریڑھ کی ہڈی کے اوپری حصہ میں درد شروع ہوا اور پھر جھٹکے سے لگنے لگے۔کافی علاج کے بعد یہ جھٹکے تو ختم ہو گئے لیکن ریڑھ کی ہڈی میں درد دوبارہ شروع ہو گیا۔یہ درد بڑھ کر شانوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں بھی ہونے لگا ہے۔گردن کے پٹھوں میں تناؤ اور جبڑوں میں اکثر کھچاؤ رہتا ہے۔ہر وقت ہلکی نیند مسلط رہتی ہے جیسے کوئی نشہ آور چیز کھا لی ہو۔زیادہ دیر بیٹھے رہنے سے گردن کٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ علاج معالجے پر ایک کثیر رقم صرف کر چکی ہوں اور اب حالات مزید علاج کی اجازت نہیں دیتے۔

جواب: صرف ایک کام کیجئے وہ یہ کہ آئندہ ٹھنڈا پانی پینا بالکل بند کر دیجئے۔جب بھی پانی پئیں نیم گرم پئیں۔کلی شفاء کے لئے صرف یہی علاج کافی ہے۔زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے میں افاقہ شروع ہو جائے گا اور انشاء اللہ 2ماہ میں تکالیف سے نجات مل جائے گی پھر بھی یہ علاج(پرہیز) ایک سال تک جاری رکھئے۔

"جسم میں کرنٹ لگتا ہے"

سوال: میری ہمشیرہ جن کی عمر35سال ہے، عرصہ دراز سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہیں۔سب سے پہلے انہیں بخار ہوا۔پھر خسرہ نکلی، اس کے بعد ٹائی فائیڈ ہو گیا۔پھر قے اور متلی کی شکایت ہو گئی۔ تمام جسم میں درد نے اپنا گھر بنا لیا ہے۔دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ جب گلاس، کٹورا، پلیٹ یا کوئی بھی چیز ہاتھ میں لیتی ہیں تو سارے جسم میں کرنٹ دوڑنے لگتا ہے

بالکل اسی طرح جیسے بجلی کے تار چھونے سے جسم میں کرنٹ لگتا ہے۔بعض اوقات یہ کرنٹ اتنا زبردست جھٹکا دیتا ہے کہ گر کر بیہوش ہو جاتی ہیں۔علاج مسلسل ہو رہا ہے لیکن جسم میں کرنٹ کیوں لگتا ہے۔یہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتا۔

جواب: معلوم یہ ہوتا ہے کہ وظیفے بہت زیادہ پڑھے گئے ہیں جن میں آیت الکرسی اور سورۂ واقعہ کے زیادہ امکانات ہیں اور وظیفوں کی وجہ سے ذہن میں روشنیاں بہت زیادہ ذخیرہ ہو گئی ہیں۔اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق یہاں ہر چیز روشنی ہے۔اللہ نور السمٰوات والارض جب کوئی چیز پکڑی جاتی ہے تو اس کی روشنیاں دماغ سے جا کر ٹکراتی ہیں۔اور دماغ میں روشنیوں کا ذخیرہ اوور فلو(Over Flow) ہو جاتا ہے۔روشنیوں کے ذخیرے میں جیسے ہی ہیجان پیدا ہوتا ہے جسم میں یہ روشنیاں کرنٹ کی صورت میں دوڑنے لگتی ہیں۔اگر کوئی ایسی چیز جس میں روشنیاں زیادہ ہوں مثلاً کٹورا یا گلاس جس میں پانی بھرا ہوا ہو تو دماغ پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اور یہ دباؤ جسم کو جھٹکا دے دیتا ہے۔جسم اس جھٹکے کی طاقت برداشت نہیں کر سکتا اور گر کر معطل ہو جاتا ہے یہی بیہوش ہونا ہے۔علاج بہت آسان ہے۔وظیفے پڑھنا چھوڑ دیں، نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔جوتے، چپل یا سینڈل ربڑ کے سول کے استعمال کئے جائیں ، لیدر سول کے جوتے قطعاً نہ پہنیں۔اس طرز عمل سے جسم میں کرنٹ لگنے کی شکایت اور دوسری سب تکالیف ختم ہو جائیں گی۔

‘‘جسم چھوٹا‘ سر بڑا’’

سوال: میری آٹھ ماہ کی لڑکی جسمانی لحاظ سے بہت کمزور ہے۔پیدائش کے وقت وہ بہت دبلی پتلی تھی اور اب آٹھ ماہ گزرنے کے بعد بھی وہی حالت ہے۔جسم بہت دبلا پتلا ہے اور جسم کی مناسبت سے سر بڑا ہے۔ہم نے اس کا بہت علاج کروایا لیکن اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔میں بچی کی بیماری سے بہت پریشان رہتی ہوں اور سوچتی ہوں کہ کہیں دوسری پیدائش میں بھی یہی نقص نہ ہو۔آپ سے درخواست ہے کہ کوئی علاج بتائیں جس سے میری بچی کی صحت بحال ہو جائے۔

جواب: مندرجہ ذیل تعویذ زرد رنگ سے پلیٹوں پر لکھ کر دن میں دو دفعہ بچی کو پلائیں۔

۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ٥

"جگر کا متاثر ہونا"

سوال: میں عرصہ دس سال سے نزلہ کی مریضہ ہوں۔اس کی وجہ سے مجھے سانس لینے میں بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ میں تقریباً 3سال ہسپتال میں وقفہ وقفہ سے رہی ہوں۔ڈاکٹروں نے مجھے اینٹی بائیوٹک دوائیں زیادہ استعمال کرائی ہیں جس کی وجہ سے میرے ہاتھ پیروں میں ورم آ گیا ہے۔ میری اس بیماری کی وجہ سے میرے گھر والے اور خاص کر میرے شوہر ناراض رہتے ہیں۔مہربانی کر کے اس کا حل بتائیں۔

جواب: زیادہ حدت، معدہ اور جگر کی مسلسل خرابی سے آپ نزلے کی مریضہ بن گئی ہیں۔ سینے کے اوپر بلغم کی تہیں جمی ہوئی ہیں کیونکہ علاج صحیح نہیں ہوا اور آپ نے اینٹی بایوٹک دوائیں زیادہ استعمال کی ہیں اس لیے اعصابی نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ہاتھ پیروں پر ورم آنے کی وجہ ایک تو جگر میں خرابی ہے اور دوسرے تیز دواؤں کا رد عمل ہے۔آپ کے لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ ہر قسم کی دوائیں کھانا چھوڑ دیں۔ جیسے ہی تیز دواؤں کا ری ایکشن ختم ہوگا، آپ کی صحت بحال ہوتی چلی جائے گی۔اس پرہیز کے ساتھ ساتھ روحانی علاج کریں۔وہ یہ ہے:

تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زردے کے رنگ اور عرق گلاب سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور 9مرتبہ یَا فَارِقُ لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ، ایک شام اور ایک رات کو سونے سے پہلے پانی سے دھو کر پئیں۔

‘‘جھوٹی نمائش’’

سوال: میں اپنے بڑے لڑکے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔پڑھنے میں بالکل دلچسپی نہیں ہے۔ بدتمیز ہے، سمجھانے کی کوشش کرتی ہوں تو کہتا ہے دماغ خراب نہ کریں۔دس روپے روز مانگتا ہے۔میں اس کے لئے دس روپے کہاں سے لاؤں۔کہتا ہے تم نے مجھے پیدا کیوں کیا۔خود اپنا گزارہ نہیں ہوتا تو اولاد کو خوشیاں کیسے دو گی۔امیر دوستوں میں بے عزتی ہوتی ہے۔ہر وقت بیمار رہتی ہوں۔کہتا ہے آخر مجھے اس دنیا میں لا کر ذلیل و خوار کرنے کی کیا ضرورت تھی۔میں ملازم پیشہ عورت ہوں۔میں اس کی ماں ہوں۔اس نالائق نے مجھے زندہ درگور کر دیا ہے۔ بلڈ پریشر کسی طرح ختم نہیں ہوتا۔دل کا مرض بھی لگ گیا ہے۔اب تو نوکری بھی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔کوئی علاج بتائیں جو آسانی سے کر سکوں۔محفل مراقبہ میں بھی دعا کریں۔

جواب: گھن زدہ معاشرہ کی تصویر ہے آپ کا بیٹا۔جب اخلاقی قدریں ٹوٹ جاتی ہیں اور آدمی کے اوپر دولت سائبان بن جاتی ہے تو اولاد کے دل میں سے والدین کا احترام اٹھ جاتا ہے۔چھوٹے بزرگوں کو بوجھ سمجھنے لگتے ہیں۔جھوٹی نمائش ان کے خمیر کے اندر سے نور ختم کر دیتی ہے اور انسان حیوان بن جاتا ہے۔آپ کا خط معاشرے کے لئے عبرت کا مرقع ہے۔خدا رحم رکے

رات کو سونے سے پہلے ایک سو ایک بار اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھ کر بند آنکھوں سے بیٹے کا تصور کر کے دم کریں اور دعا کریں۔محفل مراقبہ میں انشاء اللہ دعا کرا دی جائے گی۔

"جنت دوزخ"

سوال: پہلے میری طبیعت بہت زیادہ خوش باش رہتی تھی۔یرا دل بہت عیاش تھا چاہے کچھ بھی ہو جاتا تھا میرا دل زندہ ہی رہتا تھا، ایسا لباس پہنتی تھی کہ دنیا سوچوں میں پڑ جاتی تھی لیکن اب میرے اوپر جمود طاری ہو گیا ہے۔انگ انگ میں جذبات کی لہریں دوڑانے والے خیالات دم توڑ گئے ہیں اس بے کیف زندگی سے اکتا کر مر جانا چاہتی ہوں۔یہ سب شادی کے بعد تبدیلی آئی ہے، پہلے اتنی اچھی رنگت تھی کہ عورتیں مبہوت ہو جاتی تھیں۔اتنے پیارے پیارے بال تھے کہ میں خود بے خود ہو جاتی تھی، خاوند نے جلا جلا کر مجھے راکھ کر دیا ہے۔وہ اونچی آواز سے بولتے ہیں تو میرے جسم میں آگ لگ جاتی ہے۔اس روز روز کی آگ سے میرا بھرابھرا جسم سوکھ کر لکڑی بن گیا ہے اور رنگ پیلا پڑ گیا ہے۔بال بھی تیزی سے اتر رہے ہیں شاید میں بہت جلد گنجی ہو جاؤں۔ کسی محفل میں جاتی ہوں تو لوگ کہتے ہیں لیڈی آ گئی ہے۔پہلے میں اس لفظ سے خوش ہوتی تھی۔ اب تکلیف ہوتی ہے خاوند کی مسلسل بے اتفاقی اور غصہ نے مجھے بے یقین کر دیا۔جس زندگی کو میں چاہتی ہوں، پہلے کی طرح ہو جاؤں ایک ایک دن میں کئی کئی لباس تبدیل کروں، معاشرے سے بغاوت کروں لیکن جب اپنے اندر ٹٹولتی ہوں تو اس قسم کے گھٹیا خیالات سے مجھے گھن آتی ہے، میں کیا کروں کیا نہ کروں۔سخت جذباتی طوفان میں گھری ہوئی ہوں۔شیطان اور ضمیر کے درمیان معلق ہوں۔پتہ نہیں کیا راز ہے کہ آپ کے مشورہ پر عمل کرنے کو دل چاہتا ہے۔

جواب: ہم سب کے ہادی، ہم سب کے مشفق و مہربان اور پوری نوع انسانی کے لئے رحمت، ہمارے حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہے کہ ہر آدمی اپنی جنت اور اپنی دوزخ اپنے ساتھ لئے پھرتا ہے۔

اس فرمان مبارک کی روشنی میں شیطان، دوزخ ہے اور آدمی کا ضمیر اسے جنت کی طرف رجوع کرتا ہے چونکہ جنت غیب میں ہے۔شیطانیت کے مظاہر ہماری ظاہری آنکھوں کے سامنے ہیں اس

لئے ضمیر کی آواز دنیاوی لذتوں میں گم ہو جاتی ہے۔تو آدمی کے اوپر منکشف ہوتا ہے، سکون صرف اور صرف ضمیر کی آواز پر عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے جب کوئی بندہ اپنے ضمیر سے باخبر ہو جاتا ہے تو اس کے سامنے جنت آ جاتی ہے اور جنت کا نظارہ کر لینے کے بعد کوئی شیطان کی پیروی نہیں کرتا۔نسخہ بہت آسان ہے کہ آپ اپنے ضمیر کا عرفان حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ دن رات کثرت سے یا حی یا قیوم کا ورد کریں اور رات کو سونے سے پہلے مراقبہ کر لیا کریں۔مراقبہ میں تصور کریں کہ ''میں روشنیوں کی بنی ہوئی ہوں۔جسم خاکی اور فانی ہے۔''

''جیٹھانی تعویذ گنڈوں میں ماہر ہے''

سوال: میری شادی چودہ برس کی عمر میں ہو گئی تھی اور اس شادی میں میرے شوہر کی پسند شامل تھی۔میرے شوہر نے مجھے بھرپور محبت دی اورمیرا ہر طرح سے خیال رکھا۔میری ساس بھی بہت محبت کرنے والی تھیں لیکن میرے جیٹھ اور جیٹھانی کو یہ شادی بالکل پسند نہیں تھی۔دراصل میری جیٹھانی کی خواہش تھی کہ میرے شوہر کی شادی ان کے رشتہ داروں میں ہو۔میری ساس کی زندگی میں ان کا بس نہیں چلا اور جب میری ساس کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے میرے خلاف محاذ بنا لیا۔ انہوں نے میرے شوہر کو اپنی باتوں میں اپنا لینا شروع کیا اور میرے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے۔ان کارروائیوں کے باوجود میرے شوہر ان کے پھندے میں نہیں آئے۔میرے شوہر کو آرٹ سے بھی دلچسپی تھی اور اکثر ہمارے ہاں آرٹسٹ لڑکیاں بھی آتی تھیں لیکن میں اس بات کا قطعی برا نہیں مانتی تھی کیونکہ مجھے اپنے شوہر پر اندھا اعتماد تھا۔میری والدہ کے محلے میں ایک لڑکی رہتی تھی جو مجھے باجی کہا کرتی تھی میرے شوہر کے پیچھے لگ گئی۔آج پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ان کی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے اور وہ لڑکی میرے شوہر کو کسی طرح بھی چھوڑنے پر تیار نہیں ہے۔ جب میری جیٹھانی کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے مشہور کر دیا کہ میرے شوہر اس لڑکی سے

شادی کرینگے لیکن میرے شوہر نے کہا کہ وہ ہر گزشادی نہیں کرینگے۔میری جیٹھانی اور وہ لڑکی دونوں تعویذ گنڈوں میں ماہر ہیں اور ابھی حال ہی میں میرے گھر سے دو تعویذ نکل چکے ہیں۔

پہلے میں اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی تھی لیکن اب میں اپنے دل میں ان کے لئے کوئی جذبہ نہیں پاتی۔کہیں ایسا تو نہیں کہ لڑکی نے تعویذ کے ذریعے میرے دل سے شوہر کی محبت نکال دی ہے۔میرے شوہر بھی میری طرف کوئی توجہ نہیں دیتے۔نہ صحیح طرح بات کرتے ہیں اور نہ کہیں ملنے جلنے یا سیرو تفریح کے لئے لے کر جاتے ہیں۔حتیٰ کہ میکے بھی نہیں جانے دیتے۔اور میکے والوں کو بھی میرے ہاں آنے سے منع کیا ہوا ہے۔خواجہ صاحب! ان حالات کی وجہ سے میرا جو حال ہے وہ میں بیان نہیں کر سکتی۔آپ کوئی ایسا روحانی عمل بتائیں جس سے وہ لڑکی میرے شوہر کا پیچھا چھوڑ دے اور میرے شوہر کے دل میں میرے لئے وہی پہلی سی محبت پیدا ہو جائے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد جب شوہر گہری نیند سو رہے ہوں آپ وضو کر کے کھلے آسمان کے نیچے ننگے پیر زمین یا فرش پر کھڑی ہو جائیں اور سر پر دونوں ہاتھ رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ ایک سو تین مرتبہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر بستر پر چلی جائیں اور شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ ایک سو تین مرتبہ شمار کرنے کا طریقہ یہ ہو گا کہ آپ پہلے یہ دور کر کے گھڑی دیکھ لیں کہ کتنی دیر لگتی ہے۔اندازہ سے اتنی ہی دیر پڑھتی رہیں زیادہ یا کم ہو جانے سے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

‘‘جلد میں سوراخ’’

سوال: میری عمر 20سال ہے تقریباً چھ سات سال سے کیل مہاسے نکل رہے ہیں جس کی وجہ سے میرا چہرہ خراب ہو گیا ہے کیونکہ ان دانوں کی وجہ سے جلد میں سوراخ ہو گئے ہیں آپ مجھے کوئی روحانی علاج بتا دیجئے۔

اگلے مہینے میری شادی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ شوہر شب عروسی میں ہی مجھ سے منہ پھیر لیں۔اس کے علاوہ بڑے بھائی کی بے راہ روی اور بری صحبت نے اسے برا بنا دیا ہے۔اللہ کا دیا سب کچھ ہے مگر اسے ہر وقت زیادہ سے زیادہ پیسے کا لالچ رہتا ہے اور خاص کر امی جان کو بہت دکھ دیتا ہے۔

جواب: شادی کے بعد انشاء اللہ یہ دانے خود بخود ختم ہو جائیں گے۔زیادہ فکر اور تردد نہ کریں۔شوہر بہت چاہنے والے اور اچھی طبیعت کے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ دونوں کی ازدواجی زندگی کو کامیاب بنائیں۔اپنی والدہ سے کہیں کہ رات کو عشاء کے بعد تین سو مرتبہ **بل ھوقرآنٌ مجید،فی لوحٍ محفوظ** پڑھ کر دعا کیا کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ شوہر آپ کی عزت کرے گا۔

"جی چاہتا ہے جنگل میں چلی جاؤں"

سوال: باباجان عرض یہ ہے کہ میری دوست ہے جو ہر وقت پریشان رہتی ہے۔یوں محسوس کرتی ہے جیسے اندر سے اسے کوئی کاٹ رہا ہے۔کہتی ہے کہ جی چاہتا ہے کہ جنگل میں چلی جاؤں یا پھر کمرہ بند کر کے زور زور سے روؤں، چیخوں، چلاؤں۔ہر وقت دماغی طور پر پریشان رہتی ہے۔تنہائی اچھی لگتی ہے۔کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔آج سے تقریباً دس سال پہلے تانگے سے گری تھی مگر تکلیف 78ء میں محسوس ہوئی۔بخار ہوا۔پھر ریڑھ کی ہڈی میں درد شروع ہو گیا۔کچھ عرصہ ہوا کمرے کی صفائی کر رہی تھی کہ اچانک کوئی نس چڑھ گئی۔اس سے ٹانگ میں کھچاؤ اور شدید درد کی وجہ سے چلنا دو بھر ہو گیا۔اب ہر وقت درد اور کھچاؤ رہتا ہے۔ہوا لگنے سے ٹانگ اکڑ جاتی ہے۔ ڈاکٹری علاج بھی بہت کروائے ہیں۔ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر سے انجکشن بھی لگوایا۔بہت سی دوائیں استعمال کیں۔سرکاری ملازم ہے۔تین ماہ سے رخصت پر ہے۔چہرے پر اچھے خاصے بال ہیں۔پیٹ بہت بڑھا ہوا ہے۔نیند بالکل نہیں آتی۔دل بہت گھبراتا ہے۔اور صدمے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔بابا جی خدا کے لئے آپ اس گنہگار بندی پر نظر کرم کیجئے کہ ایک تو اس بے چاری کی

ٹانگ ٹھیک ہو جائے۔درد اور کھچاؤ ختم ہو کر چلنے کے قابل ہو جائے۔دل و دماغ کو سکون ملے۔ بڑھا ہوا پیٹ اور چہرے کے بال دفع ہوں۔دل کی بے چینی اور گھبراہٹ ختم ہو جائے۔

جواب: ماہانہ نظام خراب ہے۔اندرونی ورم ہے۔پیٹ کے عضلات پر چربی آ گئی ہے۔رنگ و روشنی سے علاج کے طریقے پر بینگنی رنگ شعاعوں کا پانی اور کلونجی3,3ماشہ صبح شام استعمال کریں۔نیلی شعاعوں کا تیل رات کو سوتے وقت کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ پر دائروں میں مالش کریں۔چکنی اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

"جسم میں آگ"

سوال: میرے تلوؤں میں جلن رہتی ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیروں کے اندر انگارے بھرے ہوئے ہیں۔سارے جسم میں آگ سی لگی رہتی ہے۔بعض مرتبہ تو یہ گرمی اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ کوئی مجھے آگ پر سینک رہا ہے۔

جواب: چٹ پٹی چیزیں اور مصالحے دار کھانا کم سے کم کر دیجئے۔آپ کے معدہ میں حدت ہے۔اس کو رفع کرنا بہت آسان ہے۔گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔معتدل چیزیں کھائیں۔کچی سبزیاں زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔صبح نہار منہ پیٹ بھر کر ٹھنڈا پانی پی لیا کریں۔پانی آہستہ آہستہ کئی سانس میں پئیں۔ایک دم نہ انڈیل لیں۔ورنہ پیٹ میں درد ہو جائے گا۔

"جنت نظیر"

سوال: میں بہت مجبور ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔امید ہے کہ آپ میرا مسئلہ حل کریں گے۔مسئلہ یہ ہے کہ میرا شوہر گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتاہے۔وہ کہتا ہے کہ جاؤ دفع ہو جاؤ۔میرے والدین نہیں

ہیں اور نہ ہی کوئی بھائی یا بہن ہے، تنہا ہوں، بیمار ہوں۔آپ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرا شوہر ٹھیک ہو جائے اور گالم گلوچ نہ کرے اور میری بیماری بھی دور ہو جائے اور صحت ٹھیک ہو جائے۔

جواب: ساس کہتی ہے کہ بہو اور اس کی ماں نے جادو کرا دیا ہے۔بہو کہتی ہے کہ ساس نے جادو کرا دیا ہے۔جادو نہیں ہوا لطیفہ ہو گیا۔ہمیں جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ آپ زبان کی تیز اور شوہر غصہ کا تیز۔بات بڑھ جاتی ہے تو شوہر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔قصور آپ دونوں میاں بیوی کا ہے۔جب آپ دونوں میں نوک جھونک ہوتی ہے تو ساس بھی روایتی کردار پورا کر دیتی ہیں۔اس کا حل اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ آپ شوہر کو ان کا جائز مقام دیں۔شوہر آپ کو آپ کا مقام دیں۔شوہر آپ کو آپ کا مقام ضرور دیں گے۔جادو ٹونے کے چکر کو چھوڑیں۔گھر میں دلچسپی لیں اور گھر کو گھر سمجھیں میدان کارزار نہ بنائیں۔سگھڑ خواتین گھر کو جنت نظیر بنا دیتی ہیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر پانی یا چائے پر دم کر کے شوہر کو نہار منہ پلا دیا کریں۔آدھا پانی آدھی چائے خود پی لیا کریں۔

"جنسی خیالات آتے ہیں"

سوال: خواجہ صاحب! یہ میرا پانچواں خط ہے۔اس کا ضرور جواب دیجئے گا۔مجھے ایک عرصہ سے جنسی خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتی۔آپ کو اللہ رسول ﷺ کا واسطہ دے کر کہتی ہوں کہ جواب دے کر میری رہنمائی فرمائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت وضو کر کے آرام کے ساتھ بیٹھ کر 100بار کلمہ شہادت پڑھیں اور پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔

شام کے وقت گاجریں چھوٹے چھوٹے قتلے کر کے پانی میں پکا لیں اور آسمان کے نیچے رکھ دیں۔صبح ٹھنڈی گاجروں میں دودھ شامل کر کے کھائیں۔دو ماہ تک گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

چ

"چہرے پر چھائیاں"

سوال: میری عمر پچیس سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔تین چار سال پہلے میرا رنگ بہت سرخ اور سفید تھا۔چہرے پر کوئی داغ اور دھبہ نہیں تھا لیکن اب میرا رنگ خراب ہو گیا ہے۔چہرے پر کافی داغ اور دھبے ہو گئے ہیں۔ناک اور کانوں پر جھائیاں پڑ گئی ہیں۔وٹامن کی گولیاں استعمال کروں تو جھائیں صاف ہو جاتی ہیں اور چھوڑ دوں تو پھر پڑ جاتی ہیں۔چہرے پر کالے اور بھورے رنگ کے تل بھی ہیں۔جو کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔

جواب: روزانہ میتھی کا ساگ پکا کر دونوں وقت کھانوں کے ساتھ کھائیں۔یہ ضروری نہیں ہے کہ صرف میتھی کا ساگ ہی کھایا جائے۔پرہیز کسی چیز کا نہیں ہے سب کچھ کھائیں لیکن دسترخوان پر میتھی کے ساگ کی ڈش ضرور ہو۔رات کو سوتے وقت دو انجیر دودھ میں پکا کر انجیر کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔انجیر کھانے کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں۔جب تک چہرہ پوری طرح صاف نہ ہو جائے یہ عمل جاری رکھیں۔

"چھپکلی کا خوف"

سوال: اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں برکت عطا فرمائے، آمین۔ایک مسئلہ پیش خدمت ہے۔یوں تو بہت معمولی مگر میرے لئے مسئلہ سنگین ہے۔مجھے چھپکلی سے بہت ڈر لگتا ہے۔جب کبھی چھپکلی پر نظر پڑتی ہے تو سانس رکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔جس جگہ چھپکلی ہو ادھر سے گزرنا میرے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔گرمی کے دنوں میں اکثر گھر میں نظر آنے لگتی ہے۔اگر کسی وقت رات کو کمرے میں

آ جائے تو پوری رات آنکھوں میں کٹ جاتی ہے۔اگر باورچی خانے یا غسل خانے میں آ جائے تو گھنٹوں ادھر کا رخ نہیں کر سکتی۔ذہن پر خوف مسلط رہتا ہے کہ کہیں چھپکلی نظر نہ آ جائے۔

جواب: مٹی کی کوری کٹوری(جس میں فیرنی کھائی جاتی ہے) لے کر اس میں پانی بھر کر دو چمچے عرق گلاب ڈال دیں اور تین مرتبہیَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیٍٔ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیٍٔ پڑھ کر دم کریں اور نہار منہ پی لیا کریں۔آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں اور نہ پئیں۔دس ہفتوں تک نمک نہ ہونے کے برابر استعمال کریں۔

"چیخ مارتی ہوں"

سوال: میری چھوٹی بہن ہے(جس کی عمرایک سال اور تین ماہ ہے) کو یک دم بخار ہو جاتا ہے۔ تقریباً تین مرتبہ ایسا ہو چکا ہے۔پہلی مرتبہ بخار ہوا تو بے ہوش ہو گئی لیکن شام تک آرام آ گیا۔ دوسری مرتبہ بخار ہوا تو ہاتھ پاؤں مڑ گئے اور چیخ مار کر بے ہوش ہو گئی۔دوسرے دن اسے خسرہ نکل آیا۔اچھی خاصی سوئی تھی کہ بخار دماغ کو چڑھ گیا۔ٹانگیں برف کی مانند ہو جاتی ہیں۔جب برداشت نہیں کر سکتی تو کانپنا شروع کر دیتی ہے۔اسی دوران اسے ہچکی بھی لگ جاتی ہے۔حالانکہ اس سے پہلے بھی اسے بخار ہو جاتا تھا لیکن اس طرح نہیں۔یہ تیسری مرتبہ ہے جو ایسا ہوا ہے۔ دل اس قدر کمزور ہو گیا ہے کہ اگر ایک مرتبہ پھر ایسا ہو گیا تو وہ ختم ہو جائے گی۔

جواب: ایک عدد عود صلیب لے کر چاقو سے چھیل کر تختی بنا لیں اور اس تختی پر چاقو کی نوک سے

|| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳

کندہ کرا کے نیلے ڈورے میں، بچہ کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ بچہ تندرست اور موٹا ہو جائے گا۔

’’چھوٹا قد‘‘

سوال: ہمارے خاندان میں شادی ماں باپ کی پسند سے ہوتی ہے اور ان کا ہر فیصلہ اٹل ہوتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے جہاں میری منگنی ہوئی ہے۔اس لڑکے کا قد چھوٹا ہے اور میں چاہتی ہوں کہ شوہر کا قد مجھ سے بڑا ہو۔اب میں آپ کو اپنا خواب سناتی ہوں۔میں نے خواب میں دیکھا کہ میری شادی میرے منگیتر سے نہیں کرنا چاہتے۔بلکہ اس سے بھی قد میں چھوٹا ہے اور میں خواب میں بہت روتی ہوں اور سب کے آگے فریاد کرتی ہوں لیکن میری کوئی نہیں سنتا۔

جواب: والدین کی مرضی سے شادی کر لیں۔زندگی بہت اچھی گزرے گی۔بڑے قد کے لڑکے بھی تو چھوٹے قد کی لڑکیوں سے شادی کر لیتے ہیں اور خوش رہتے ہیں۔

’’چھوٹی بیوی‘‘

سوال: میں اپنے شوہر کی بیویوں میں سب سے چھوٹی ہوں۔دوسری بیویاں واجبی شکل و صورت رکھتی ہیں اور اخلاق، رکھ رکھاؤ میں میرا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ہوشیاری، مکاری اور جھوٹ میں مہارت رکھتی ہیں۔میری سوکنیں امیر گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں جبکہ میں ایک غریب گھرانے کی لڑکی ہوں۔شوہر نے میری خوبیوں کو نظر انداز کر کے گھر سے نکال دیا ہے۔اب نہ میرے شوہر میرے پاس ہیں اور نہ میرے پاس گھر ہے۔سچ یہ ہے کہ دکھ کے سوا میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔مجھے بڑی شرمندگی اور دکھ سے یہ بتانا پڑ رہا ہے کہ میرے شوہر بہت حسن پرست اور عیش پسند ہیں، دولت اتنی ہے کہ بڑے بڑے شہروں اور غیر ممالک کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور اس دورے میں کسی نہ کسی کو ساتھ رکھتے ہیں پھر بھی ان کو تسکین نہیں ہوتی۔اتنے عیش پرست ہونے کے باوجود مجھے ’’محروم‘‘ رکھتے ہیں۔میری ہر ضرورت سے غافل رہتے ہیں۔اور میرے بچے کا خیال

بھی نہیں کرتے۔کوئی وظیفہ ایسا بتائیں کہ شوہر اپنی بری عادتوں کو ترک کر دیں اور مجھ سے اور بچے سے محبت کرنے لگیں۔

جواب: یہ بات آپ نے خود لکھی ہے کہ آپ کے شوہر دولت مند ہیں اور ان کی کئی بیویاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کئی بیویاں ہوتے ہوئے بھی آپ کی شادی ان سے دولت کے لالچ میں ہوئی۔ آپ کسی غریب شخص سے بھی شادی کر سکتی تھیں۔ایسے دولت مند گھرانوں میں جہاں مذہب سے دوری اور آزادی ہو ان باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی جن پر آپ کڑھ رہی ہیں۔آپ کی ساری تکالیف کا سبب یہی ہے کہ آپ خود کو اس ماحول میں ایڈجسٹ نہیں کر سکیں۔اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ دین میں جبر نہیں یعنی کوئی راستہ اختیار کرنے میں قدرت کی طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔آپ نے اپنے راستے کا خود انتخاب کیا ہے۔بہرحال اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے، وہ قادر مطلق ہے۔

‘‘چلتی ہوں تو زمین ہلتی ہے’’

سوال: میں آپ کو اپنا باپ بنا کر آپ سے مشورہ لینا چاہتی ہوں۔پہلی بات یہ کہ میرے گال ابھرے ہوئے ہیں۔جب میں منہ بند کرتی ہوں تو سب گھر والے اور رشتہ دار میرا مذاق اڑاتے ہیں جس کی وجہ سے میں نے رشتہ داروں کے گھر جانا چھوڑ دیا ہے۔دوسری بات یہ ہے کہ میرے پاؤں بہت بڑے اور بھاری ہیں۔جب میں چلتی ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ زمین ہل رہی ہے۔گھر والے کہتے ہیں آہستہ نہیں چل سکتی۔

جواب: صبح، شام، رات ٹھنڈے پانی سے ہاتھ دھو کر دونوں گال تھپتھپایا کریں۔ہر وضو کے بعد کھڑی ہو کر ایک ایک لوٹا پانی دونوں پیروں پر ٹونٹی سے بہا لیا کریں۔

"چار شادیاں"

سوال: جب سے میری شادی ہوئی ہے میں اپنے شوہر کی نفرت کا نشانہ بنتی رہی ہوں۔میرے شوہر کو کسی دوسری لڑکی سے عشق ہے۔دن رات وہاں رہتا اور وہاں کی باتوں سے میرا دل جلانا ان کا مشغلہ ہے۔مگر اب جبکہ شادی کو چار پانچ سال ہو گئے ہیں کچھ تو میں ان باتوں کی عادی ہو گئی ہوں، کچھ مجھے اپنے شوہر سے دیوانہ وار محبت نہیں رہی بلکہ اب تو ان سے نفرت ہوتی جا رہی ہے۔دنیاداری کی خاطر اگرچہ اندر ہی اندر گھلتی رہتی ہوں مگر بظاہر تاثر دیتی ہوں کہ مجھے اپنے شوہر سے محبت ہے جبکہ دل میں ذرہ برابر بھی محبت نہیں رہی۔مجھے محبت کا جواب نفرت سے ملا تو میرے دل میں نفرت پروان چڑھنے لگی اور اب میں شعوری اور غیر شعوری طور پر اپنی عزت نفس کا انتقام لینے کی کوشش کرتی رہتی ہوں۔

دنیا والوں کی بے رخی اور بے وفائی اور خود غرضی دیکھ کر طبیعت پہلے جیسے نہیں رہی۔شوہر سے چپکے چپکے نفرت کے ساتھ ساتھ اب روحانیت کی طرف رجحان ہوتا جا رہا ہے۔مجھے اپنے شوہر سے کچھ گلہ نہیں بلکہ میں ان کی احسان مند ہوں کہ ان کے ظالمانہ رویے نے مجھے خدا کی طرف مائل کر دیا ہے۔آپ سمجھ دار ہیں۔مجھے بتائیں کہ جس شخص سے نفرت ہو اور وہ شخص یعنی میرا شوہر کسی دوسری لڑکی سے تعلق رکھتا ہو اور اسے اپنی بیوی بنانا چاہتا ہو تو ایسے حالات میں اس کے ساتھ میں کس طرح رہ سکتی ہوں۔اگر طلاق لینے کی سوچتی ہوں تو معاشرے میں ایک مطلقہ کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔میں عجیب دوراہے پر کھڑی ہوئی ہوں۔نہ آر ہوتی ہوں، نہ پار۔ایک بیٹے کی ماں بھی ہوں۔ذہنی طور پر میں ایک سوکن برداشت نہیں کر سکتی بلکہ ایسا سوچ کر بھی دماغ الٹتا ہے اور اگر طلاق لیتی ہوں تو معاشرہ کا کس طرح سامنا کروں گی۔

شوہر اس بات پر بضد ہیں کہ شریعت نے چار شادیوں کی اجازت دی ہے۔اگر تم اجازت نہیں دو گی تو تم دوزخ میں جلو گی۔میں تو ویسے ہی دوزخ میں جل رہی ہوں۔آپ کیا مشورہ دیتے ہیں؟ کیا میں جیتے جی دوزخ قبول کر لوں؟

جواب: قرآن پاک کا ارشاد ہے، تم دو دو، چار چار شادیاں کر سکتے ہو اگر تم انصاف کر سکو اور اللہ جانتا ہے کہ تم انصاف نہیں کر سکتے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ وہ دوسری شادی کرنے کے بعد انصاف کر سکتا ہے وہ اللہ میاں کے فرمان کو چیلنج کر رہا ہے۔جو بندہ اللہ میاں کے فرمان کو چیلنج کرتا ہے اس کا حشر کیا ہو گا۔اللہ اور اس کے رسولﷺ کو معلوم ہے۔آپ اپنے شوہر کو دوسری شادی کی اجازت نہ دیں۔

روزانہ مراقبہ کیا کریں۔مراقبہ میں اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیا کریں۔

"چیخیں نکل جاتی ہیں"

سوال: بیماری سے بہت دکھی ہو کر آج آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔امید ہے ضرور رحم فرما کر علاج تجویز فرمائیں گے۔

دو سال سے میرے پیٹ میں شدید درد اٹھتا ہے جو کہ پیٹ سے اٹھ کر کلیجہ، پسلیوں اور سینہ کی طرف چڑھ آتا ہے۔پھر ان جگہوں میں اتنا شدید درد ہوتا ہے کہ میری چیخیں دور دور تک سنی جاتی ہیں۔درد کی شدت سے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ اوپر کے تمام اعضاء سوج گئے ہیں۔معدہ اور جگر درد سے بھاری ہو جاتے ہیں۔ڈکار بھی آئے تو شدید درد محسوس ہوتا ہے۔پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے۔جس وقت سینہ میں، پیٹ میں، پشت پر درد ہوتا ہے تو نہ میں ہل جل سکتی ہوں اور نہ سیدھی ہو سکتی ہوں۔درد کی شدت سے میں اپنی چیخیں نہیں روک سکتی۔زمین

پر لیٹتی تڑپتی پھرتی ہوں۔تھوک نگلتی ہوں تو گڑ گڑ کرتی نیچے جاتی معلوم ہوتی ہے۔معدے سے ایک لیس دار رطوبت بہت ہو جاتی ہے۔کبھی کبھی بغیر درد کے دست بھی لگ جاتے ہیں۔خالی پیٹ بھی ہوا کی ڈکاریں آتی ہیں۔دال نہیں کھا سکتی۔برف نہیں پی سکتی۔خدا کے واسطے دوا اور دعا دونوں سے نوازیئے۔علاج جلدی لکھئے۔میں بہت دکھی ہوں۔میری عمر 38سال ہے۔

جواب: چینی کی دو عدد سفید پلیٹوں پر زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ ایک بار۔رِیَاحِیۡنَ مَاءٍ 12مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر صبح شام پئیں۔

پودینہ، سونف، بڑی الائچی کے بیج، سونٹھ، زیرہ سفید۔سب چیزیں ہم وزن لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا لیں۔دونوں وقت کھانوں سے پہلے ایک ایک چٹکی کھا لیا کریں۔

چکنی، تلی ہوئی، باسی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

"چڑیلوں کی فلم"

سوال: یہ خط میں اپنی بیٹی کی طرف سے لکھ رہی ہوں۔وہ سوتے جاگتے دیکھتی ہے کہ بہت بڑا گڑھا ہے جس میں گر رہی ہوں اور پھر تصویر ختم ہو جاتی ہے۔

بدصورت بوڑھی چڑیل جس کی ناک طوطے کی طرح لمبی ہے اور سیاہ کپڑے پہنے ہوئے ہے مجھے ہنڈیا میں پکاتی ہے اور چمچہ لے کر مجھے ہلاتی ہے۔پانی ابل رہا ہے بھاپ نکل رہی ہے اور باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہوں، سر اونچا کرتی ہوں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

یہ صرف خواب کی کیفیات ہیں۔جاگتے میں دیکھتی ہے کہ دھند مجھے کام کرنے سے روکتی ہے۔ٹھیک کام کروں تو روکتی ہے اور غلط سکھاتی ہے اور غلط باتوں اور بیوقوفی کرنے کی طرف لاتی ہے۔سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو ختم کر دیتی ہے اور میں محسوس کرتی ہوں کہ کوئی اور مجھے کنٹرول کر رہا ہے۔

ایک دن دوپہر کو میں صوفے پر بیٹھی تھی تو وہ دھند مجھے حقیقت میں نظر آئی۔اس کا رنگ گہرے(Grey) ہے اور میں قید خانے میں ہوں جس کی ایک دیوار ہے وہ دھند ہے اس میں دراڑیں ہیں اور ان دراڑوں کے پار میں لوگوں کو دیکھتی ہوں۔اور یہ دھند مجھے اپنی یہ پرابلم دوسروں کو بتانے سے روکتی ہے۔کہتی ہے تم جھوٹ بولتی ہو اور اگر تم بتا بھی دو تو دوسرے لوگ یقین نہیں کرینگے اور مجھے دوسروں سے بات کرنے سے روکتی ہے۔

جواب: اپنی بیٹی کو روزانہ ایک ایک چمچی صبح شام شہد کھلائیں اور بیٹی سے کہیں کہ ٹی وی پر چڑیلوں اور شیطان صفت فلمیں نہ دیکھا کرے۔رات کو سونے سے پہلے اولیاء اللہ اور صحابہ کرام کے قصے پڑھ کر سویا کرے۔انشاء اللہ بیداری اور خواب میں چڑیلیں نظر آنا بند ہو جائے گا۔

"چہرے کی خوبصورتی"

سوال: میں روحانی ڈائجسٹ میں پہلی مرتبہ لکھ رہی ہوں۔امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا چہرہ لمبا اور میری تھوڑی بھی لمبی ہے۔چہرہ بھرا بھرا ہے۔اسی لئے میں اپنی بہنوں سے بھی بڑی لگتی ہوں۔میری ناک بھی موٹی ہونے کی وجہ سے لمبی اور چوڑی لگتی ہے۔خدا کے لئے بابا جان! آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے میری ناک خوبصورت ہو جائے اور میرے چہرے کی بناوٹ خوبصورت ہو جائے۔چہرے پر معصومیت آ جائے۔میں آپ کو ساری زندگی دعائیں دوں گی۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے سورہ یوسف کے پہلے تین رکوع پڑھ کر پندرہ منٹ تک گلابی رنگ و روشنی کا مراقبہ کریں۔روزانہ صبح نہار منہ گاجریں کھائیں۔طریقہ یہ ہے کہ شام کو گاجریں پکا کر آسمان کے نیچے رکھ دیں۔صبح دودھ ملا کر کھا لیں۔گاجروں اور دودھ کو گرم نہ کریں۔

"چڑچڑاپن"

سوال: میں انتہائی بدمزاج چڑچڑی اور احساس کمتری کا شکار ہوں۔ہر وقت غصہ میں رہتی ہوں اور لڑتی جھگڑتی رہتی ہوں۔چھوٹے بہن بھائیوں کو مارتی پیٹتی رہتی ہوں۔قصور میرا اپنا ہوتا ہے لیکن لڑتی دوسروں سے ہوں۔باوجود کوشش کے میں اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتی۔بلکہ ہر وقت بدتمیزی سے پیش آتی ہوں۔جب مجھے غصہ آتا ہے تو اپنے آپ پر کنڑول کر سکتی اور حد سے بڑھ جاتی ہوں۔اسی وجہ سے گھر والے ناپسند کرتے ہیں۔میرا قد انتہائی چھوٹا ہے۔ناک موٹی اور بھدی ہے۔چہرہ بھی بہت چھوٹا ہے۔ہونٹوں کے اوپر بال ہیں اور چہرے اور بازوؤں پر بھی مردوں کی طرح لمبے لمبے بال ہیں۔میرے چہرے کا رنگ تو کچھ سفید ہے لیکن بازو اور پاؤں کالے ہیں جو انتہائی برے لگتے ہیں۔پلکیں چھوٹی چھوٹی ہیں۔بال بھی گندے رنگ کے بے کشش اور خراب ہیں۔ ہمارے خاندان میں اکثر خوبصورت لوگ ہیں۔ہمارا بھائی بھی بہت خوبصورت ہے۔سب کہتے ہیں کہ بھائی کتنا خوبصورت ہے اور بہن کیسی ہے۔جب بھی میں یہ طنز سنتی ہوں تو بہت روتی ہوں کہ کاش میں بھی خوبصورت ہوتی۔خواجہ صاحب! کوئی اچھا سا وظیفہ بتا دیں جس سے میری تمام خرابیاں دور ہو جائیں۔بازوؤں کا رنگ میری جلد کی طرح ہو جائے۔آنکھیں خوبصورت اور پرکشش ہو جائیں۔غصہ اور چڑچڑا پن ختم ہوجائے۔لوگ نقلیں نہ کریں اور خوش اخلاق ہو جاؤں۔

جواب: صبح بہت سویرے بیدار ہو کر وضو کریں۔فجر کی نماز قائم کریں۔21مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ودود پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں روحانی طور پر موجود ہیں۔اور وہاں صلوٰۃ والسلام پڑھ رہی ہیں۔یہ عمل سورج کے نکلنے تک کریں۔مراقبہ سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔پانی پہلے سے اپنے پاس رکھ لیں یہ عمل ایک ماہ تک کریں۔اللہ کے فضل و کرم سے مزاج میں چڑچڑاپن ختم ہو جائے گا اور آپ کے اندر حسن اخلاق پیدا ہو جائے گا۔

"چہرہ پرکشش ہو جائے"

سوال: میرا چہرہ کافی لمبا ہے۔جس کی وجہ سے میں اچھی نہیں لگتی۔میں چاہتی ہوں کہ میرا چہرہ پر کشش ہو جائے۔آپ نے آج سے آٹھ یا نو سال پہلے روحانی ڈائجسٹ میں ایک بہن کو بتایا تھا کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا حی یا قیوم پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔اس سے چہرے پر فرشتوں جیسا حسن آ جائے گا۔بابا جی مجھے بھی آپ یہ عمل کرنے کی اجازت دے دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ یہ عمل کتنے دن تک کریں۔میں آپ کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی۔

جواب: نیلی روشنی کا مراقبہ رات کو سوتے وقت 90دن تک کریں۔اپنے چہرے کی مناسبت سے یعنی تھوڑی سے پیشانی تک پیمائش کر کے گول دائرہ (Circle) آئینہ پر بنوالیں اور چار فٹ کے فاصلے سے کھڑی ہو کر اس دائرہ کے اندر اپنا چہرہ دیکھیں۔2مہینوں میں انشاء اللہ آپ کا چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔

"چھائیاں پڑ گئیں ہیں"

سوال: میری شادی کو دس سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔میرے تین بچے ہیں۔جسم بھدا اور رنگ سانولا ہے۔پورے چہرے پر چھائیاں ہیں۔میرے شوہر مجھ میں دلچسپی نہیں لیتے۔آپ چھائیوں کا علاج بتا دیں۔

جواب: روزانہ گیارہ دانے کشمش رات کو تھوڑے سے پانی میں بھگو کر رکھیں۔صبح سارے بیج نکال کر کونڈی میں گھوٹیں اور ساتھ پانی کا چھینٹا دیں۔جب شیرہ سا بن جائے تو نہار منہ چاٹ لیا کریں۔ یہ علاج بلاناغہ چالیس دن کریں۔ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کیا کریں۔

"چہرے پر تل"

سوال: میرے چہرے پر کالے، بھورے چھوٹے موٹے کئی طرح کے تل ہیں۔دن بدن تلوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور جلد پر پھیلتے جا رہے ہیں۔اسی وجہ سے چہرہ بہت بدصورت ہو گیا ہے۔ایک مرتبہ میں نے میتھی کا ساگ اور سبز شعاعوں کے تیل کا عمل بھی کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔خدا کے لئے اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

جواب: آپ کسی ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ سے پہلے پیٹ میں کیڑوں سے پاک ہونے کی دوا استعمال کریں۔کچھ دن تک دیکھیں کہ تل ختم ہو رہے ہیں۔تو بہتر ورنہ گیرو نمبر160 گرام، گاچنی 25 گرام دونوں کو الگ الگ پیس کر ایک پاؤ آٹے میں ملا کر گلگلے تل کر رکھ دیں۔صبح و شام گلگلے کھائیں۔ سرخ مرچ اور چٹ پٹی اشیاء سے پرہیز کریں۔قبض نہ ہونے دیں۔

ح

''حسن و خوبصورتی''

سوال: میری سہیلی کے جسم کے بالائی حصہ کا ابھار جو عورت کے حسن و خوبصورت کا نمایاں جزو ہے، نہ ہونے کے برابر ہے۔اس کی کی وجہ سے وہ احساس کمتری میں مبتلا ہے۔شرم کی وجہ سے کسی معالج سے علاج بھی نہیں کرانا چاہتی۔آپ کوئی ایسا طریقہ بتائیں جس سے یہ کمی دور ہو جائے۔ صرف روحانی طریقہ علاج بتائیں تو زیادہ بہتر رہے گا۔

جواب: پنیر کے اوپر سورہ والتین ایک بار پڑھ کر دم کر کے روزانہ کھالیا کریں۔پنیر ہر اچھی بیکری پر مل جاتا ہے۔اگر یہ نسخہ مہنگا ہو گا تو بنولہ کی گری پیس کر، دودھ میں پکاکر کھیر بنائیں اور یہ کھیر روزانہ رات کو کھانے کے بعد کھائیں۔ایک مرتبہ کی خوراک دو تولہ بنولہ کافی ہے۔اس علاج سے سینہ میں وہ غدود نشوونما پا جاتے ہیں جن کے اوپر عورت کی خوبصورتی کا انحصار ہے۔

''حضرت علیؓ کا ارشاد''

سوال: میں یہ نہیں چاہتی کہ میرے شوہر صرف میرے ہو جائیں مگر اتنا ضرور چاہتی ہوں کہ شوہر کی نظر میں میری اہمیت ہو۔میرے ساتھ بڑی ٹریجڈی یہ ہوئی ہے کہ ان کا دل میری طرف سے شک کی بنا پر برا ہو گیا ہے۔انہوں نے پورے گھر کے سامنے مجھے بے غیرت قرار دیا حالانکہ خدا گواہ ہے کہ میں بالکل پاک صاف ہوں۔میری اپنے گھر آنے جانے پر پابندی ہے۔شوہر خود ساتھ جاتے ہیں۔رات کو وہاں رہنے نہیں دیتے۔میں گھر میں صرف خدمت کرنے کے لئے ہوں۔سارے گھر کا کام کرتی ہوں، اس پر بھی بری ہوں۔نند کے ہاتھ سے پٹ بھی چکی ہوں۔مجھ پر سارے گھر

کی کڑی نظر رہتی ہے کہ میں کسی سے بات تو نہیں کر رہی ہوں۔میرے شوہر مجھ سے بہت محبت کرتے تھے مگر اب ان کا رویہ بھی بدل گیا ہے۔اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سوا دو سال شادی کو ہو گئے اب تک کوئی اولاد نہیں ہوئی۔سسرال والے کہتے ہیں کہ میں ہر دفعہ ضائع کرا دیتی ہوں۔ میں ایسی لڑکی تھی کہ ہر وقت ہنستی ہی رہتی تھی اور اب تو ہنستے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ کہیں پٹائی نہ ہو جائے۔کسی بات کا جواب نہیں دیتی۔پھر بھی وہ مجھے مارتے اور ذلیل کرتے ہیں اور پھر رات کو منا لیتے ہیں کہ تم تو اپنی ہو۔ان لوگوں کو اگر ناراض کر دوں گا تو برا ہو گا۔میں ان کی چکنی چپڑی باتیں سن کر مان جاتی ہوں۔لیکن سوال یہ ہے کہ یہ ذلت مجھے کب تک برداشت کرنی ہو گی۔میں خدانخواستہ ان سے الگ ہونا نہیں چاہتی میں ساری زندگی ان کی اور گھر والوں کی خدمت گزاری کے لئے تیار ہوں مگر وہ مجھے ذلیل نہ کریں، مجھ سے محبت کریں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 41بار سوہ اخلاص پوری سورہ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ایک نیند لینے کے بعد بات کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔آدمی کو بالکل مٹی کا مادھو نہیں بن جانا چاہئے۔ہر آدمی کی اپنی شخصیت ہوتی ہے۔اپنا ایک مقام ہوتا ہے۔جب کوئی خود ہی مٹی بن جاتا ہے تو معاشرہ کے لوگ اسے پیروں میں روندتے ہیں۔آپ اپنے آپ کو اجاگر کیجئے اور حکمت کے ساتھ، بردباری کے ساتھ لوگوں کی باتوں کا جواب دیجئے۔حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ مومن اپنا حق چھوڑتا نہیں ہے اور دوسروں کا حق مارتا نہیں ہے۔

"حادثہ نہ ہو جائے"

سوال: شادی کے بعد چند دن بھی نہیں گزرے تھے کہ گھر والوں نے لڑنا شروع کر دیا۔شوہر ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کے مصداق خاموش تماشائی بنے رہے۔شادی کے دوسرے دن پورے گھر کی جھاڑو دی اور سارے برتن دھوئے۔بتایئے کوئی نئ دلہن سے ایسا سلوک کرتا ہے۔

اگر ہم میاں بیوی آپس میں ہنس بول لیتے ہیں تو ساس جلی کٹی باتیں سنانے لگتی ہے۔ہر وقت میری برائی کرتی رہتی ہے۔میرے شوہر کو چاہتی ہے اور مجھ سے جلتی ہے۔جب بھی موقع ملتا ہے شوہر سے میری شکایتیں کرتی ہے کہ صابن دانی میں صابن نہیں رکھا، برتن دھوئے اور ایک پتیلی چھوڑ دی، میری زندگی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد دو نفل ادا کر کے مصلے پر بیٹھ کر 21بار سورہ اخلاص اور 21بار سورہ الکوثر پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں۔آنکھ بند کر کے ساس کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔عمل کی مدت ایک ماہ دس دن۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

"حوروں سے ملاقات"

سوال: میرے چہرے پر روئیں زیادہ ہیں جس کا علاج میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے کرا رہی ہوں اور کافی احساس کمتری کا شکار ہوں۔آپ کوئی ایسی سورۃ بتا دیں جو دوا پر دم کر کے کھاؤں تا کہ دوا جلدی اثر کرے اور میرا چہرہ صاف اور ملائم ہو جائے۔

دوسرا مسئلہ بہت ہی اہم ہے کہ میری منگنی تو ہو گئی ہے جس کے لئے میں اللہ کی شکر گزار ہوں لیکن اب جب شادی کی بات نکلتی ہے تو منگیتر انکار کر دیتا ہے۔اور دلچسپی کا اظہار نہیں کرتا۔ حالانکہ ہماری منگنی دونوں کی پسند سے ہوئی تھی۔

خواجہ صاحب! میں شادی میں تاخیر سے پریشان نہیں ہوں لیکن انکار سے پریشان ہوں۔میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا میری شادی اس منگیتر کے ساتھ ہو گی۔اگر ہو گی تو کیسی ہو گی۔

جواب: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یامومن پڑھ کر دعا کریں۔انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔چہرے میں کشش کے لئے حوروں سے ملاقات والا عمل کریں۔یہ بات اللہ کو معلوم ہے کہ شادی کہاں ہو گی۔

خ

"خلفشار میں مبتلا ہوں"

سوال: عمر 20سال ہے۔بی اے کی طالبہ ہوں۔تقریباً پانچ سال سے اس عذاب میں مبتلا ہوں کہ جب میں کوئی نیک خیال دل میں لاتی ہوں تو فوراً غیر اختیاری طور پر برا خیال دل میں آ جاتا ہے۔ میں اللہ اور اس کے رسولﷺ پر صدق دل سے ایمان رکھتی ہوں لیکن جب بھی اللہ یا اس کے رسولﷺ کا خیال دل میں وارد ہوتا ہے نعوذ باللہ یہ خیال نیکی سے بدی کی طرف چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالٰی سے ہر وقت توبہ استغفار کرتی رہتی ہوں۔اکثر رات میں آنکھ کھل جاتی ہے تو رو رو کر اس کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں کہ مجھے اس عذاب سے چھٹکارا دے۔بے ادبی کے خوف سے وہ الفاظ تحریر نہیں کر سکتی۔سوچتی ہوں خود کشی کر لوں لیکن ایسوں کے لئے تو دنیا بھی عذاب اور آخرت بھی جہنم۔

کسی کو نما زپڑھتے دیکھتی ہوں تو بے اختیار آنسو بہنے لگتے ہیں کہ کیسی بدنصیب ہوں کہ مجھے یہ بھی میسر نہیں۔جہاں ذکر الٰہی یا ذکر رسولﷺ ہوتا ہے ، ایسی ایسی فحش اور گھٹیا باتیں اور خیالات ذہن میں ابھرتے ہیں کہ میں خود کو ننگا اور عریاں محسوس کرتی ہوں۔اپنے آپ کو نوچتی ہوں، مارتی ہوں اور روتی ہوں لیکن اس عذاب سے چھٹکارا نہیں ملتا۔سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں نکل جاؤں جو مجھے اس اذیت سے نجات ملے۔

جب میں چھوٹی تھی تو اکثر ناپسندیدہ کہانیاں اور رسالے ہمارے گھر میں آتے تھے کیونکہ میرے ماموں نت نئی کہانیوں کے بہت شوقین تھے۔میری امی نے مجھے ایک دفعہ ایسا ڈائجسٹ پڑھتے دیکھ کر مارا تھا مگر میں تجسس میں سب سے چھپ چھپ کر پڑھتی تھی۔گویا نئی نئی باتیں ملتی تھیں جن سے بعض دفعہ تو دماغ میں دھماکے سے ہوتے تھے اور تمام جسم سنسنا جاتا تھا جیسے قبول کرنے سے

انکار کر رہا ہو۔مجھے اس تجسس نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔کاش میں اپنی امی کی بات مان لیتی۔اب تو عذاب میری زندگی کا ایک حصہ بن گیا ہے۔ہر قسم کی مذہبی محفلوں میں جانا ترک کر دیا ہے۔جب تلاوت ہوتی ہے تو اٹھ آتی ہوں کہ بیٹھوں گی تو گستاخی ہو گی۔

دو سال سے اپنے والدین کے ساتھ مڈل ایسٹ میں مقیم ہوں۔لوگ کہتے ہیں کہ بڑی خوش قسمت ہو کہ آسانی سے مقامات مقدسہ کی زیارت کر سکتی ہو۔سنتی ہوں تو رو پڑتی ہوں کہ آپ دور ہوتے ہوئے بھی کتنے قریب ہیں اور میں بدنصیب قریب ہوتے بھی کتنی دور ہوں۔آج کل پاکستان آئی ہوئی ہوں۔

جواب: مخرب اخلاق ناول، افسانے اور ڈائجسٹ پڑھ کر آدمی کے جذبات میں ایک ایسا ہیجان پیدا ہو جاتا ہے کہ اس سے معاشرے میں رائج قدریں ٹوٹ جاتی ہیں۔اور جب یہ قدریں ٹوٹ جاتی ہیں تو آدمی الٹے سیدھے خیالات میں الجھ جاتا ہے اور بالآخر ان ناپسندیدہ اور الجھے خیالات سے عقیدہ بھی خراب ہونے لگتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول ﷺ اور مذہب سے بے زاری پائی جاتی ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے۔اس کی وجہ سے وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتہ سلوایا جائے۔یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو۔اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہو۔کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت الحمد للہ رب العالمینoالرحمٰن الرحیمoمالک یوم الدینoپڑھتی رہیئے۔پندرہ منٹ بعد کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیجئے۔جب تک عقائد درست ہوں اس وقت تک عمل کرتی رہیں۔عمل کے وقت کمرہ میں اندھیرا ہونا ضروری ہے۔

"خوبصورت اور شریف دلہن"

سوال: میں نے اپنے بیٹے کی شادی اسی سال کی ہے چند یوم تو میرا لڑکا اپنی بیوی کے ساتھ خوش و خرم رہا، پھر اچانک اس کے رویہ میں تبدیلی آ گئی۔وہ اپنی بیوی سے بالکل بات چیت نہیں کرتا۔ اسے اپنے کمرے میں نہیں آنے دیتا۔میرے لڑکے کے اس رویے سے میری بہو بہت پریشان ہے۔ بے چاری روتی رہتی ہے۔میں بھی اپنے لڑکے کے سسرال والوں کے سامنے بہت شرمندہ ہوں۔ میر الڑکا اپنی بیوی کو طلاق کی دھمکی بھی دے چکا ہے۔لڑکی نہایت شریف اور خوبصورت ہے۔علاوہ ازیں عمر بھی زیادہ نہیں ہے۔میرے لڑکے کے دل میں اس کی بیوی کی محبت پیدا ہو جائے اور دونوں میاں بیوی خوش و خرم زندگی گزاریں۔براہ کرم کوئی ایسا وظیفہ عنایت فرما دیں کہ مندرجہ بالا مقاصد حاصل ہو جائیں کیونکہ میرے لڑکے کی بیوی بہت پریشان ہے۔مجھ سے اس لڑکی کی پریشانی اور حالت دیکھی نہیں جاتی۔

جواب: اپنی بہو سے کہیں کہ وہ صبح بہت جلدی بیدار ہو کر کھلی چھت پر، مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔جیسے ہی سورج طلوع ہونے کا وقت ہو۔(یہ بات پہلے سے معلوم ہونی چاہئے کہ سورج کتنے بج کر کتنے منٹ پر طلوع ہو گا) افق کے اس پار آنکھیں کھول کر دیکھنا شروع کر دے۔ ایک منٹ تک پلک نہ جھپکائے۔ایک منٹ کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار اور گیارہ مرتبہ یا درود پڑھ کر پانی پر دم کر دے۔(سفید چینی کے پیالہ میں پانی پہلے سے رکھ لے) اور یہ پانی اپنے شوہر کو پلا دے۔21روز کے اس عمل سے اللہ نے چاہا تو میاں بیوی اپنی ازدواجی زندگی خوب اچھی گزاریں گے۔کامیاب ہونے پر گیارہ آدمیوں کو کھانا اللہ کے نام پر کھلا دیں۔

''خوبصورتی کا راز''

سوال: کالم روحانی ڈاک ہر ہفتے ہمارے گھر میں بہت شوق سے پڑھا جاتا ہے۔آپ کے تحریر کردہ مراقبے اخبارات میں پڑھ کر دل چاہتا ہے کہ ہم بھی ان مراقبوں سے مستفیض ہوں۔آج پہلی بار آپ کو خط لکھنے کی جسارت کر رہی ہوں۔اس امید پر کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔آپ جس طرح بنی نوع انسان کی خدمت کر رہے ہیں اور بھٹکے ہوئے مسافروں کو سیدھا راستہ دکھا رہے ہیں۔ ہم سب کی دعا ہے کہ خدا آپ کو کامیابی عطا کرے۔(آمین)۔کچھ عرصہ قبل''خوبصورتی کا راز سرخ رنگ کا گلاب'' کے عنوان سے ایک مراقبہ شائع ہوا تھا۔میری شدید خواہش تھی کہ آپ سے اجازت لے کر وہ مراقبہ ضرور کروں لیکن مجھے افسوس ہے کہ اخبار کا وہ حصہ جس میں خوبصورتی کے راز کا مراقبہ درج تھا مجھ سے گم ہو گیا ہے۔باوجود خواہش کے میں وہ مراقبہ نہ کر سکی لیکن میں معذرت کے ساتھ آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ برائے مہربانی خوبصورتی کے راز کا مراقبہ ایک دفعہ پھر شائع کر دیں۔میں اور میری سہیلیاں اس مراقبہ کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

1۔میر تعلق ایک کرسچن خاندان سے ہے، کیا آپ کے تحریر کردہ مراقبے کرسچن خاندان کو کوئی فرد کر سکتا ہے؟

2۔خوبصورتی کے راز کا مراقبہ کتنے عرصے تک کیا جاتا ہے اوراس میں صفائی کا کتنا خیال رکھا جاتا ہے؟

3۔کیا خاص دنوں میں بھی یہ مراقبہ کیاجا سکتا ہے؟

4۔اگر مراقبہ کے دوران غیر ضروری خیالات تنگ کریں تو اس سلسلے میں کیا کیا جائے؟

5۔کیا میں خوبصورتی کا راز سرخ رنگ کا گلاب کا مراقبہ ختم ہونے پر دوسرا مراقبہ''کشمکش کا راز'' شروع کر سکتی ہوں؟

جواب: روحانی ڈاک کا کالم۔دراصل اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔اللہ تعالیٰ رب المسلمین نہیں ہیں۔رب العالمین ہیں اور یہی اللہ کی سنت ہے۔سورج چمکتا ہے تو پوری مخلوق ظلمت سے نجات حاصل کر کے روشنی سے استفادہ کرتی ہے، بارش برستی ہے پورا عالم سیراب ہوتا ہے۔ ہوا چلتی ہے تو وہ یہ نہیں دیکھتی کہ کون مسلمان ہے، کون ہندو ہے، کون عیسائی ہے۔سب کو ان کے اپنے اپنے ظرف کے مطابق آکسیجن فراہم ہوتی رہتی ہے۔ایک ڈاکٹر یا حکیم سب کے لئے ہوتا ہے اس طرح روحانی معالج بھی اللہ کی مخلوق کے دکھ کا درماں ہوتا ہے۔رات کو سوتے وقت آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میں ایک باغ میں ہوں اور باغ میں گلاب کے پھول ہیں اور آپ کو گلاب کی خوشبو آئے گی اور یہ خوشبو آپ کے کمرے میں اس طرح پھیل جائے گی کہ دوسرے لوگ بھی محسوس کرینگے۔یہ عمل بلا کسی تفریق کے ہر مذہب و ملت کا فرد کر سکتا ہے۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ 90دن ہے۔خواتین مخصوص ایام میں بھی یہ مراقبہ کر سکتی ہیں۔ خیالات اگر آتے ہیں تو آنے دیں۔خود گزر جائیں گے۔خیالات کو رد نہ کریں۔

"خلاء میں چہل قدمی"

سوال: شادی کو 4سال ہونے والے ہیں۔میں 3بچوں کی ماں ہوں۔ماں باپ کے سائے سے محروم ہوں۔شادی ہوئی تو سسرال میں گالی کے سواکوئی بات نہ کرتا تھا۔شوہر بھی حد سے زیادہ غصہ والا۔ بات بے بات جو چیز ہاتھ میں آ جائے اس سے زد و کوب کرنا ان کی عادت ہے۔میں حالات کا مقابلہ نہیں کر سکی اور رفتہ رفتہ بیمار رہنے لگی اور یہ بیماری میری زندگی کا روگ بن گئی۔چونکہ گھر میں کام کرنے کے قابل نہیں رہی اس لئے ساس صاحبہ نے مجھے بالکل نظر انداز کر دیا۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہے جبکہ میں دو چار قدم چلنے سے بے حال ہو جاتی ہوں۔بہت علاج کروایا، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔یہ بات غور سے سنئے کہ مجھے اچانک جولائی کے ماہ سے ایسے محسوس ہونے لگا ہے بس میں اب مرنے والی ہوں۔یکایک سانس بند ہو جاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔

دل میں ہر وقت طرح طرح کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ہر کسی کے سامنے گھبراتی ہوں۔بچوں کا کام بھی نہیں کر سکتی۔شوہر کا حال یہ ہے کہ ہر وقت کہتے رہتے ہیں کہ خدا کرے تو مر جائے تا کہ میری جان چھوٹ جائے۔جب وہ مرنے کی دعا کرتے ہیں تو میرے دماغ میں شدید درد ہوتا ہے۔شوہر جب غصہ سے دیکھتے ہیں تو پیٹ میں بل پڑنے لگتے ہیں۔نہ کچھ کھانے کا جی چاہتا ہے نہ پینے کو۔حالت انتہائی ابتر ہے۔اللہ توجہ فرمائے۔

جواب: یا حفیظُ کا ورد کریں اور آنکھیں بند کرکے یہ تصور کریں کہ آپ خلاء میں چہل قدمی کر رہی ہیں۔اس عمل سے آپ مایوسی کے خول سے باہر آ جائیں گی۔آپ کی ساری پریشانیوں کی بنیاد احساس محرومی اور مایوسی ہے۔

"خونی بواسیر"

سوال: 4سال سے خونی بواسیر کا مرض ہے۔جب سے یہ مرض لگا ہے اور بھی کئی بیماریاں لگ گئی ہیں۔مقام خاص پر روزانہ کھولن ہوتی ہے۔اندر ہی اندر آگ سی لگتی ہے جبکہ مرچیں ایک ذرا بھی استعمال نہیں کر رہی ہوں۔ڈاکٹر حکیم کہتے ہیں معدے میں تیزابیت ہے۔ڈھائی مہینے کے علاج کے بعد پھر تکلیف ہے۔

ہر ڈیڑھ مہینے کے بعد حلق میں تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔تھوک نگلنے سے یا حلق میں کوئی چیز ڈالنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے۔

زبان میں بھی کبھی کبھی جلن ہو جاتی ہے۔زبان پر انگلی پھیرو تو ابھری ابھری سی اور کٹی کٹی سی لگتی ہے۔

ہاتھ پیروں میں سنسناہٹ رہتی ہے۔ہاتھ پیر بھاری اور من من بھر کے محسوس ہوتے ہیں۔

جواب: حبس ریاح، قبض، بند نزلہ اور معدے میں تیزابیت آپ کے امراض ہیں۔اگر قبض کا صحیح علاج ہو جائے تو آدمی بیماریاں خود بخود ٹھیک ہو جائیں گی۔لیکن علاج کسی تجربہ کار معالج کی نگرانی میں ہونا چاہئے۔روحانی علاج یہ ہے۔

جب بھی آپ طہارت کریں الٹے ہاتھ کی بڑی انگلی سے استنجہ کریں اور زبان سے مانی فمیراً پڑھتی رہیں۔علاج کی مدت چالیس روز ہے۔اس کے ساتھ مادی علاج اور پرہیز بھی ضروری ہے۔

''خاوند مجھے لہولہان کر دیتے ہیں''

سوال: میں آٹھ بچوں کی ماں ہوں۔شوہر بہت ظالم اور بے حس ہیں۔چونکہ ایک شریف خاندان سے تعلق رکھتی ہوں اس لئے عزت کی خاطر سب کچھ برداشت کرتی چلی آئی ہوں۔روز روز بک بک جھک جھک سے بڑی لڑکی خود سر ہو گئی ہے۔باپ نے بچوں پر اس قدر ظلم کیا ہے کہ وہ باپ کو اپنا دشمن سمجھنے لگے ہیں۔اب بھی جب انہیں غصہ آتا ہے تو معصوم بچوں کو اتنا مارتے ہیں کہ ان کے جسم سے خون بہنے لگتا ہے۔میں کچھ کہتی ہوں تو مجھے بھی زد و کوب کر کے لہولہان کر دیتے ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ بچوں کے باپ جرمنی یا کینیڈا چلے جائیں تا کہ ہم لوگ بھی سکھ کا سانس لے سکیں۔

جواب: صبح فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک گلاس پانی پر ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کریں اور پانی مٹکے یا صراحی میں ڈال دیں تا کہ سب گھروالے یہ پانی پی سکیں۔انشاء اللہ چند ہفتوں کے اس عمل سے آپ کے شوہر کے مزاج میں تبدیلی واقع ہو جائے گی اور وہ سب کے ساتھ مروت سے پیش آئیں گے۔

"خوبصورت شوہر بدصورت بیوی"

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں خاندان میں سب سے کمتر ہوں یعنی میرے نقوش موٹے بھدے ہیں۔رنگ بہت ہی زیادہ سانولہ، چہرے پر دانے اور داغ ہیں۔میرے پورے سراپے میں کوئی دلکشی اور خوبصورتی نہیں جبکہ میرے خاندان اور میری بہنیں خوبصورت ہیں۔مزید یہ کہ جن صاحب سے میرا نکاح ہوا ہے وہ بہت خوبصورت ہیں۔ان کا خاندان بھی بہت خوبصورت ہے خاص کر لڑکیاں بہت ہی خوبصورت ہیں۔میں بدصورتی کی وجہ سے ہر جگہ نظر انداز کی جاتی ہوں۔مذاق کا نشانہ بھی بنتی ہوں۔شوہر چاہنے کے باوجود اکثر مجھے رنگ اور شکل کا طعنہ دیتے ہیں۔ہر حال میں شکل و صورت کی وجہ سے بہت عذاب سے گزرتی ہوں۔سسرال والوں سے کتراتی ہوں لوگوں سے نہیں ملتی کسی جگہ نہیں جاتی ہر لمحہ کرب اور عذاب میں گزرتا ہے۔اب چار ماہ بعد میری رخصتی ہونے والی ہے اور میری جان نکل رہی ہے کہ سسرال میں کس طرح خوبصورت خاوند کے ساتھ رہوں گی۔

آپ ایسا عمل تحریر فرما دیں کہ میرا چہرہ حسین اور خوبصورت ہو جائے اور رخصتی سے پہلے میں سراپا حسن بن جاؤں۔اپنے خاندان اور سسرال کے خاندان میں سب سے زیادہ دلکش اور خوبصورت ہو جاؤں۔میرے نقش و نگار پر کشش اور خوبصورت ہو جائیں۔خدا اور رسولﷺ کے واسطے پہلی فرصت میں جواب دیں۔خدا کے لئے میری بے بسی اور مجبوری پر رحم کریں۔شدت سے جواب کی منتظر ہوں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے شیشے کے ایک مرتبان(Jar)میں اوپر کا ایک چوتھائی حصہ خالی چھوڑ کر پانی بھر دیں۔پانی میں ہلکا نیلا رنگ ملا دیں کہ پانی گہرا نیلا نہ ہو۔اس جار کو میز یا لکڑی کے اسٹول پر رکھ دیں اور کرسی پر بیٹھ کر مرتبان کے

اندر آسمانی رنگ پانی پر نظر جمائیں۔جب نظر ٹھہر جائے تو ارادہ کی قوت سے پانی کو حرکت دیں یعنی یہ تصور کریں کہ پانی جار کے اندر چکر لگا رہا ہے۔

اس عمل سے آپ کے اندر یہ احساس کہ آپ بدصورت ہیں ختم ہو جائے گا اور آپ خود اپنے اندر بے پناہ نسوانی کشش محسوس کریں گی۔ظاہر ہے جو آدمی خود کو بدصورت نہیں سمجھتا لوگ اسے خوبصورت سمجھتے اور دیکھتے ہیں۔

"خون جوش مارتا ہے"

سوال: میری کیفیت عجیب طرح کی ہو گئی ہے خون اندر سے بہت جوش مارتا ہے دل عجیب ہو گیا ہے ڈر بہت لگتا ہے۔کبھی کبھی بہت پر سکون ہو جاتی ہوں لیکن کچھ دیر بعد وہی گھبراہٹ اور عجیب سی بے چینی رہتی ہے۔سمجھ میں نہیں آتا میں اب کہاں جاؤں۔دنیا سے مجھے نفرت ہے۔اب دین کا حال بھی خدا جانتا ہے۔پھر میں کہاں جاؤں۔پناہ کہاں تلاش کروں۔یہاں تو بھروسہ اور وفا بہت ہی بے کار چیزیں ہیں۔کسی کو کچھ نہیں کہہ سکتی ہوں۔

اگر گھر میں میری شادی کا ذکر ہوتا ہے تو میری عجیب حالت ہو جاتی ہے۔لگتا ہے کہ جان نکل جائے گی۔بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کرتی ہوں۔مجھ سے خوشبو بھی کسی قسم کی برداشت نہیں ہوتی ہے۔پہلے میرے خواب میں بہت خوبصورت لڑکے آتے تھے۔لیکن اب خدا کا شکر ہے کہ کوئی نہیں آتا۔چلتے چلتے پتہ نہیں مجھے کیا ہو جاتا تھا کہ میرا دماغ کھو جاتا تھا۔تھوڑی دیر کے بعد پریشان ہو کر اپنے ساتھ امی، بہن وغیرہ سے پوچھتی تھی کہ میں کہاں ہوں۔لیکن آپ کا شکریہ جب سے میں نے آپ کے کہنے پر عمل کیا ہے۔ان باتوں سے نجات مل گئی ہے۔

جواب: جو عمل آپ کے لئے تجویز کیا گیا ہے اس میں کمی کر دیں اس کے بجائے آپ ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔آپ ہر نماز کے بعد 100بار یا ودود پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔انشاء اللہ آپ کو مزید سکون ملے گا۔

‘‘خود اعتماد شخصیت’’

سوال: پتہ نہیں کہ میں کسی موذی بیماری میں مبتلا ہوں نہ کسی سے بات کر سکتی ہوں نہ کسی کے سوال کا جواب دے سکتی ہوں۔عجیب کیفیت ہو جاتی ہے۔کسی سے بات کرتی ہوں تو غلط جملہ ادا ہوا ہے۔خود اعتمادی نہیں ہے۔چہرے پر رونق نہیں ہے۔دل پر ہر وقت ایک خوف طاری رہتا ہے کوئی آ جائے گا۔مذہب کی طرف بہت زیادہ لگاؤ ہے۔لیکن نماز میں انتہائی برے خیالات آتے رہتے ہیں۔میرے بزرگ کوئی علاج بتایئے یا کوئی ایسا وظیفہ بتایئے کہ میں ایک پر وقار اور خود اعتماد شخصیت کی مالک عورت کہلاؤں۔دوسری عورتوں کو دیکھتی ہوں تو اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں۔

جواب: کتاب روحانی علاج میں عقیدہ خراب ہونے کا جو عمل ہے اس کے مطابق چالیس روز تک عمل کریں۔رات کو سوتے وقت پندرہ منٹ تک نیلی روشنیوں کا مراقبہ کریں۔چلتے پھرتے وضو اور بغیر وضو یا حفیظُ پڑھتی رہیں۔

‘‘خوبصورت لڑکی’’

سوال: بابا جان! میں ایک بدصورت لڑکی ہوں اپنی عمر سے بڑی لگتی ہوں۔مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس سے میں پر کشش ہو جاؤں اور میر ارنگ سرخ و سفید ہو جائے۔لوگوں کے طعنوں سے نجات مل جائے۔کوئی کہتا ہے تیرا رنگ کتنا کالا ہے، کوئی میری ناک آنکھوں میں نقص نکالتا ہے۔ حالانکہ خوش اخلاق ہوں۔سب کی طرف محبت سے ہاتھ بڑھاتی ہوں مگر بڑی شدت سے دھتکار دی

جاتی ہوں۔میرے لئے جو بھی رشتہ آتا ہے چھوٹی بہن جو کہ خوبصورت ہے اسے پسند کر لیا جاتا ہے۔میں ایک پریشان لڑکی ہوں۔مجھے میری پریشانیوں سے نجات دلا دیں۔میں چاہتی ہوں کہ خاندان بھر کی سب سے خوبصورت لڑکی کہلاؤں۔لیکن میری یہ خواہش آپ کی اجازت سے ہی پوری ہو سکتی ہے۔

جواب: صبح نہار منہ ایک عدد عمدہ سیب کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔رات کو 15منٹ تک گلابی رنگ روشنی کا مراقبہ کریں۔کوشش کریں ہر حال میں خوش رہیں۔لوگوں کے ساتھ پیار و محبت کے ساتھ پیش آئیں۔ان کی خدمت کریں۔

‘‘خوبصورت آنکھیں’’

سوال: آپ سب کی پریشانیوں کے حل بتاتے ہیں۔خدارا میری بھی ایک پریشانی دور فرما دیں۔مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس کے پڑھنے سے ان سب لوگوں کے منہ بند ہو جائیں جو میری ایک بڑی غلطی سے واقف ہیں۔دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھوں کی پلکیں بڑی بڑی ہیں۔ان کی وجہ سے میری آنکھیں چھوٹی معلوم ہوتی ہیں۔کوئی ایسا ورد یا وظیفہ بتائیں جس سے میری دونوں آنکھیں بے حد حسین ہو جائیں۔

جواب: ہر نماز کے بعد یا غفارُ سو مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔آنکھوں کی پلکیں اسی طرح رہنے دیں۔ بڑی پلکیں بجائے خود خوبصورتی کی علامت ہیں۔

"خوف اور ڈر"

سوال: آپ روحانی ڈائجسٹ کے ذریعے عوام کی جو خدمت کر رہے ہیں، خدا آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے(آمین) میں بھی ایک مسئلہ لکھ رہی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ وظیفہ عنایت فرما کر مجھے اس مشکل سے نجات دلائیں۔

تقریباً تین سال سے مجھ پر عجیب سی کیفیت ہے۔ہر وقت عجیب سا خوف اور ڈر سوار رہتا ہے اور عجیب عجیب خیالات آتے ہیں کہ کہیں یہ نہ ہو جائے کہیں وہ نہ ہو جائے۔غرض یہ کہ لوگوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔میں ایک پر اعتماد اور نڈر لڑکی تھی لیکن خوف نے مجھے بزدل اور کمزور بنا دیا ہے۔ میں لوگوں میں بیٹھتے ہوئے گھبراتی ہوں۔میں سروس کرتی ہوں اس لئے لوگوں سے ملنا پڑتا ہے۔ لیکن میں اپنی اس حالت سے سخت پریشان ہوں۔گھر کا ماحول بھی عجیب ہے اور کوئی دوسرے پر اعتبار نہیں کرتا۔ہر شخص دوسرے پر شک کرتا ہے۔والد فوت ہو چکے ہیں۔میں ان حالات میں سخت پریشان اور دل برداشتہ ہوں۔مجھے زندگی میں کوئی دلچسپی نظر نہیں آتی۔میری آپ سے التجا ہے کہ کوئی وظیفہ عنایت کریں تا کہ میں پھر سے بااعتماد اور نڈر ہو جاؤں اور میری شخصیت سے بے اعتمادی، خوف، ڈر، شک ، بزدلی اور منفی سوچیں ختم ہو جائیں۔

جواب: ہر نماز کے بعد تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔اس کے بعد 30بار اللہ کے دوستوں کو خوف اور غم نہیں ہوتا زبان سے دہرائیں۔چالیس دن تک۔ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔

"خوبصورتی کے لئے عمل"

سوال: مجھے پتہ ہے کہ آپ کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں۔اس لئے یہ کہوں گی خط ردی کی ٹوکری کی نذر ہو گیا۔مجھے خدا پر بھروسہ ہے۔اگر اللہ نے چاہا تو میرے خط کا جواب ضرور ملے گا۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے حوروں والے عمل کی اجازت دیجئے۔یہ بھی بتایئے کہ کس وقت کرنا ہے، کیا پڑھنا ہے اور کس طرح کرنا ہے۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا بچہ اکثر بیمار رہتا ہے۔آئے دن کھانسی، بخار میں مبتلا رہتا ہے۔میں چاہتی ہوں کہ وہ بھی خوبصورت اور صحت مند ہو جائے۔اس کے لئے بھی کچھ پڑھنے کے لئے بتائیں۔اس کی عمر ایک سال ہے لیکن بہت کمزور ہے۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے بعد 100بار درود خضری 100بار یا حی یا قیوم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ میں جنت میں ہوں یہ عمل کرتی رہیں۔جب ایک یا زیادہ حوروں سے جنت میں ملاقات ہو، ان سے خوبصورتی کا راز معلوم کریں۔ساتھ ہی ان سے بچے کی صحت کے متعلق سوال کریں۔وہ جو کچھ بتائیں پڑھ کر بچے پر دم کریں۔کمزوری دور کرنے کے لئے دھوپ میں لٹا کر زیتون کے تیل کی مالش پورے جسم پر کریں۔

"خود اعتمادی"

سوال: میری عمر تقریباً 24سال ہے۔حال ہی میں گریجویشن کیا ہے۔الحمدللہ مذہب سے گہرا لگاؤ ہے۔صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے لئے کوشاں رہتی ہوں۔خدا کی دی ہوئی نعمت زندگی کو بہتر طریقے سے گزارنے کی خواہشمند ہوں کہ میری ذات بھی دوسروں کے لئے فائدہ مند بن سکے۔میں بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکوں، اپنے دین، اپنے وطن کے کام آ سکوں۔مزید علم حاصل کر کے علم کے چراغ روشن رکھ سکوں۔

لیکن خواجہ صاحب! میرے ان تمام مقاصد کی راہ میں میرا خوف رکاوٹ بن جاتا ہے۔اچھی خاصی نارمل زندگی میں اچانک میرے ذہن میں نہ جانے کیوں ایک ٹھہراؤ سا پیدا ہو گیا یعنی پڑھنا، بولنا، چلنا یا اپنا مدعا سمجھانا زندگی کے ان تمام پہلوؤں میں ذہن ایک دم ٹھہر سا جاتا ہے۔چلتے

چلتے(خصوصاً دوسرے کے ساتھ) لگتا ہے کہ مزید آگے نہ چل سکوں، یہیں رک جاؤں۔ایک عجیب قسم کا احساس میری روح کو زخمی کرتا چلا جا رہا ہے۔بظاہر دوسروں کو ٹھیک ٹھاک نظر آتی ہوں لیکن میرے اندر یہ جنگ ہر وقت رہتی ہے۔خود اعتمادی، قوت ارادی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ذہن کے الجھاؤ کے باعث صحت گرتی جا رہی ہے۔جسمانی کمزوری کے باعث عمر سے آدھی نظر آتی ہوں۔

بچپن میں یہ خوف مجھے سفر کی حد تک محسوس ہوتا تھا اور چلتی گاڑی میں میری یہ ذہنی حالت ہو جاتی تھی لیکن چودہ پندرہ سال کی عمر میں یہی خوف زندگی میں شامل ہونے لگا۔یہ سب میرے اندر کی کیفیت ہے لیکن مجھے ڈر ہے کہ یہ ذہنی دباؤ مجھے کسی بڑی بیماری میں مبتلا نہ کر دے۔میری زندگی مزید زنگ آلود نہ ہو جائے۔

خواجہ صاحب! خدارا مجھے اندرونی کشمکش سے نکالئے۔مجھے نارمل سوچ، صحت مند ذہن اور صحت مند جسم کی طرف لے آیئے۔میری کمزوری ختم ہو جائے اور میں بھی زندگی جیسی نعمت سے لطف اندوز ہو سکوں، راز حیات سمجھ سکوں، ہر حقیقت کا بلا خوف و خطر سامنا کر سکوں اور دوسروں کے ساتھ بلا خوف چل سکوں۔

کلام الٰہی میں بڑی تاثیر ہے۔یہ وہ برکت والا خزینہ ہے جس نے مجھے سنبھالا دیا ہوا ہے۔مجھے پورا اعتقاد ہے کہ مجھے شفا بھی اسی پاک کلام کے ذریعہ ہو گی۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے اگربتی جلا کر مصلیٰ پر بیٹھ کر 300بار اللہ کے دوستوں کو خوف اور غم نہیں ہوتا پڑھیں اور آنکھیں بند کر کے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔چلتے پھرتے کثرت سے یا حی یاقیوم کا ورد کریں۔ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔مٹھاس زیادہ استعمال کریں۔کھٹائی سے پرہیز کریں۔

''خوشی بیماریوں کا علاج''

سوال: میں جسمانی طور پر بہت کمزور اور لاغر ہوں۔میرے جسم کی تمام ہڈیاں ابھری ہوئی ہیں اور کھال سمٹ کر رہ گئی ہے۔مجھ سے وزن بھی نہیں اٹھتا اور بہت جلد تھک جاتی ہوں۔ہڈیوں میں درد بھی رہتا ہے۔چہرے کی رنگت دن بدن جلتی رہتی ہے۔پہلے مجھے ہر وقت چھینک اور بند نزلے کی شکایت رہتی تھی۔نزلہ تو ختم ہو گیا لیکن اب شام ہوتے ہی سر میں درد رہنے لگا ہے۔سر کے بال تیزی سے جھڑ رہے ہیں۔بالوں کی رنگت گہری بھوری ہو گئی ہے۔اور ان کی چمک بھی ختم ہو گئی ہے۔طبیعت میں بہت چڑچڑا پن آ گیا ہے۔دل بہت افسردہ اور غمگیں رہتا ہے۔کوئی چیز دل کو نہیں بھاتی۔ہر وقت ماضی میں کھوئی رہتی ہوں۔سوچنے کی عادت پڑ گئی ہے۔کبھی نماز پڑھتی ہوں اور کبھی بالکل فارغ ہو جاتی ہوں۔حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے۔

جواب: اللہ کا نام لے کر آپ ہر طرف سے ذہن ہٹا کر قبض کا علاج کریں۔جو آپ کو بہت پرانا ہے۔انشاء اللہ طبیعت بحال ہو جائے گی۔خوش رہا کریں اور خوش رہنے والے بندے بہت کم ہیں۔ خوشی بجائے خود بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔

''خشکی ہو جاتی ہے''

سوال: میری جلد اتنی زیادہ خشک ہے کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔سردیوں میں تیل اور گلیسرین لگانے سے بھی ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔میں ایک لڑکی ہوں۔آپ میرا دکھ اچھی طرح سمجھتے ہیں۔آج کل لڑکی خوبصورت ہو تو جلدی رشتے مل جاتے ہیں ورنہ میری طرح انتظار کرتی رہتی ہیں۔میرے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں خشکی نہیں ہے۔میری گردن ہاتھ پاؤں کالے ہیں اور بوڑھوں جیسی جھریاں ہیں اور چہرے پر بھورے بھورے تل ہیں جو کسی چیز سے نہیں جاتے۔ناک چپٹی ہے۔اپنی

حالت پر رونا نہیں آئے گا تو کیا آئے گا۔ عظیمی صاحب! میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑ کر التجا کرتی ہوں۔بہت سارے لوگ آپ کی دعا سے فیضیاب ہوئے ہیں میرے لئے بھی کچھ کیجئے۔

جواب: رات کو سوتے وقت، ایک چمچہ زیتون کا تیل دودھ میں پئیں۔اور دن میں جسم پر ناریل کا تیل مالش کر کے نیم کے پتوں کے پانی سے غسل کریں۔اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

"خون کی کمی ہے"

سوال: پانچ سال سے ایام کی کمی کی شکایت ہے۔شروع شروع میں تو میں نے اتنا غور نہیں کیا مگر بعد میں میرے جسم پر بال پیدا ہونے لگے۔تین سال سے میں ایک عجیب سی کیفیت سے دوچار ہوں۔میرے پورے جسم میں سوئیاں چبھتی ہیں، ہلکی سی خارش ہوتی ہے پھر بہت سارے بال نکل آتے ہیں۔یہ سوئیاں اس طرح سے چبھتی ہیں کہ گرمی کے موسم میں گرمی دانے انسان کو چبھتے ہیں یا یہ کہ کسی نے اچانک پن چبھو دی ہو اس سلسلے میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع کیا کسی کی سمجھ میں نہیں آیا سب یہی کہتے ہیں کہ خون کی کمی ہے۔

جواب: نیلی شعاعوں کا تیل کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے۔دائروں میں رات کو سوتے وقت اور صبح دس منٹ مالش کرائیں اس کے ساتھ ساتھ لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔اس کی ہدایت پر عمل کریں۔رات کو سونے سے پہلے پندرہ منٹ جامنی رنگ کی روشنی کا مراقبہ کریں۔

"خوبصورت پیر"

سوال: میرے پاؤں بہت چوڑے ہیں۔خواجہ صاحب میرے سائز کے جوتے نہیں ملتے ہیں۔مجھے کوئی ایسا طریقہ یا عمل بتا دیں جس سے میرے پیر عام لڑکیوں کی طرح خوبصورت ہو جائیں۔میں بہت

پریشان ہوں کیونکہ میرے پاؤں بہت بدصورت اور بھدے نظر آتے ہیں میں شدید احساس کمتری کا شکار ہو گئی ہوں۔سب مذاق اڑاتے ہیں۔مجھے اسذہنی اذیت سے نجات دلائیں۔

جواب: سرسوں کے تیل میں پانی ملا کر پیروں کے اوپر گولائی میں مالش کریں اور تنگ جوتا جو پنجہ کے پاس تنگ ہو پہن لیں۔یہ عمل روزانہ دو وقت صبح شام کریں ، تین ماہ تک۔

‘‘خوبصورت ہو جاؤں’’

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا رنگ بہت زیادہ سانولا ہے۔کشش بالکل نہیں ہے۔ہونٹ کالے اور موٹے ہو گئے ہیں۔سردی ہو یا گرمی ہر وقت پھٹے رہتے ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہوتی ہے۔رشتہ دار لڑکیاں بہت گوری اور خوبصورت ہیں۔گھر میں ہر وقت کسی نہ کسی خوبصورتی کی تعریف ہوتی رہتی ہے۔میں کسی کے گھر یا کسی تقریب میں نہیں جاتی کیونکہ ہر کوئی گوری اور خوبصورت لڑکی کو پسند کرتا ہے۔نہ معلوم میرا اس دنیا میں کیا بنے گا۔

میں حوروں سے ملاقات کا عمل کرنا چاہتی ہوں۔للہ مجھے اس عمل کی اجازت دے دیں۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے فوراً بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں ، مراقبہ میں تصور کریں کہ ‘‘میں جنت میں ہوں’’ اور وہاں حوریں چل پھر رہی ہیں۔ہر جمعرات کو پانچ روپے صدقہ کر دیا کریں۔

‘‘خاتون وزیراعظم’’

سوال: میں جانتا ہوں کہ شکم مادر میں کروموسوم کے اختلاف سے کیا ہوتا ہے مگر میرا مسئلہ کچھ نفسیاتی ہے کیونکہ مجھ میں نسوانیت ہے۔بچپن میں امی جب کام پر جاتی تھیں تو بہنیں مجھے گھر سے باہر نہیں جانے دیتی تھیں۔میرا سارا وقت بہنوں کے ساتھ گزرا اور میں اسی ماحول میں ڈھل گیا۔

مجھ پر لڑکیوں کی صحبت کا رنگ چڑھ گیا ہے۔کسی مرد کے ساتھ بول نہیں سکتا نہ اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ بات ہوتی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ میری شخصیت فنا ہو گئی ہے۔دل مردہ ہے، خواہشات اور امنگیں ہیں لیکن کیا کروں کچھ کر ہی نہیں سکتا۔17سال ہو گئے ہیں لڑکیوں میں رہتے ہوئے۔لڑکیوں کی طرح چال ڈھال ہو چکی ہے۔ان سے گھنٹوں بیٹھ کر باتیں کرتا رہتا ہوں لیکن مردوں کے مذاق کا نشانہ اس وقت بنتا ہوں جب میں ان سے بات نہیں کر سکتا۔اب تو امی بھی طعنے دیتی ہیں۔کہتی ہیں باہر نکلا کرو۔کیا بتاؤں میں کیوں باہر نہیں جاتا۔میری زندگی کے قیمتی سال تو اپنوں نے ضائع کر دیئے ہیں۔اتنی عمر تک تو جسے جو بننا ہوتا ہے بن جاتا ہے۔چاہیئے تو یہ تھا کہ یہ لوگ مجھے سنوارتے، میرے کردار پر نظر رکھتے، مگر انہوں نے نہ صرف میرے کردار کو بلکہ میری شخصیت اور وجود کو بھی دیمک لگا دی ہے۔مجھے اس قابل نہیں چھوڑا کہ میں گھر سے نکل کر مردوں سے آنکھیں ملا کر بات کر سکوں۔کاش! میری امی مجھے گھر میں 17سال قید نہ رکھتیں۔

جواب: آج کل لڑکیوں میں بھی الحمدللہ تعلیم ہوتی جا رہی ہے۔لڑکیاں پڑھ لکھ کر اسکول ،کالج، یونیورسٹی، بینک، سرکاری اداروں، پرائیویٹ کمپنیوں میں بڑے بڑے ملکوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ملک کے اعلیٰ عہدوں پر وزیراعظم کی حیثیت سے فائز ہیں۔اگر لڑکی ہونا احساس کمتری کی دلیل ہوتی جیسا کہ آپ نے لکھا ہے تو یہ سب لڑکیاں اور خواتین اتنے بڑے عہدوں پر مردوں کے سامنے بات نہیں کر سکتی تھیں۔آپ کا یہ کہنا ہے کہ لڑکیوں میں اور بہنوں میں رہ کر آپ کی شخصیت فانا ہو گئی ہے، صحیح بات نہیں ہے۔جتنی جلدی ہو سکے آپ اس خول سے باہر نکل آیئے۔ اور دنیا کے کاموں میں دلچسپی لیجئے۔انشاء اللہ آپ سیٹ ہو جائیں گے۔

رات کو سونے سے پہلے گلابی رنگ روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔اور لوگوں کو سامنے خود فیس کریں۔

د

"دوسری شادی"

سوال: میری شادی کو ڈھائی سال ہو چکے ہیں۔جس میں سے صرف دو تین ماہ میں نے شوہر کی چاہت کے دیکھے ہیں۔اس کے بعد سمجھ لیجئے کہ میں کنواری لڑکی کی طرح زندگی گزار رہی ہوں۔ میرے شوہر مجھے میرے ماں باپ کے گھر چھوڑ گئے۔لے کر بھی نہیں جاتے۔خدا کے لئے میری مدد کیجئے۔وہ ایک دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔آپ کی مدد سے میرا گھر اجڑنے سے بچ جائے گا۔کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے ان کے دل میں میرے لئے محبت پیدا ہو جائے۔اور وہ مجھے اپنے گھر لے جائیں۔آپ کو پیارے حبیب ، سرور کائنات صلی اللہ علیہ و سلم کا واسطہ آپ مجھے مایوس نہ لوٹائیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۃ الکوثر پوری سورہ 41مرتبہ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر پر چلی جائیں، آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں، نوے دن تک۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔بالکل بے فکر ہو جائیں۔اللہ کے کلام کی برکت سے آپ کے شوہر دوسری شادی نہیں کریں گے اور آپ ان کی آنکھوں کا تارا بن جائیں گی۔

"دم گھٹتا ہے"

سوال: آج سے کوئی آٹھ دس مہینے پہلے میں بالکل ٹھیک تھی۔لیکن آہستہ آہستہ پتہ نہیں مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے۔میں قرآن شریف پڑھنے بیٹھتی ہوں تو یوں لگتا ہے کہ میں صحیح الفاظ نہیں ادا کر رہی ، نہ جانے کتنی مرتبہ ایک ایک لفظ پڑھتی ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ غلط پڑھ رہی ہوں۔

نہ جانے کتنی مرتبہ ایک ایک لفظ پڑھتی ہوں۔پہلے تو میں بیس منٹ میں سپارہ پڑھ لیتی تھی لیکن اب ایک گھنٹے میں بھی نہیں پڑھ سکتی۔کہیں قرآن خوانی میں جاتے ہوئے بھی گھبراتی ہوں۔نماز پڑھتی ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ غلط پڑھ رہی ہوں۔سجدہ کرنا بھول گئی ہوں اور کبھی التحیات پڑھنا حالانکہ میں بہت دھیان سے پڑھتی ہوں۔اس وجہ سے میں کتنی ہی مرتبہ بار بار نماز کی رکعتیں پڑھتی ہوں۔لیکن آخر میں مجھے یقین نہیں آتا ہے۔یہی لگتا ہے کہ غلط نماز پڑھی ہے۔نماز بھی بہت بلند آواز میں پڑھتی ہوں تو سانس پھولنے لگتا ہے اور اگر آہستہ پڑھوں تو دم گھٹتا ہے۔

جواب: آپ صرف پانچ وقت کی نماز ادا کیا کریں۔فی الحال قرآن پاک کی تلاوت نہ کریں۔روزانہ نماز فجر سے پہلے آنکھ بند کر کے تصور کی آنکھ سے دو رکعت نماز ادا کریں۔یعنی عالم تصور میں خود کو نماز کے ارکان ادا کرتے دیکھیں۔اس کے بعد نماز فجر ادا کریں۔یہ عمل صرف فجر سے پہلے کریں۔اس کے علاوہ ہر وقت چلتے پھرتے ، اٹھتے بیٹھتے یا حی یا قیوم کا ورد کیا کریں۔اس ورد میں وضو اور پاکی کی قید نہیں ہے۔بیس دن کے اندر آپ کی ذہنی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔

"دبلی ہوں ڈرپوک ہوں"

سوال: میں بچپن سے ڈرپوک ہوں۔موت سے بیماری سے اس قدر خوفزدہ ہو جاتی ہوں کہ ساری رات نیند نہیں آتی۔8ماہ پہلے والد کا انتقال ہوا۔والدہ کے انتقال سے پہلے ایک قریبی پڑوسن کا انتقال ہوا۔ان دنوں مجھ پر اس قدر خوف طاری ہوا کہ بیان سے باہر ہے۔ہر چیز میں اداسی محسوس ہوتی ہے۔دل خوف سے تیز تیز دھڑکتا ہے میں کسی بھی شخص کا بیماری کا حال سن لوں یا موت کی خبر سن لوں یا کسی خطرناک بیماری کا پڑھ لوں تو میری حالت غیر ہو جاتی ہے۔اسی وجہ سے میں بچپن سے بہت دبلی ہوں ایک رات کو میں سو رہی تھی کہ اچانک دل کی دھڑکن بہت بڑھ گئی۔نیند اڑ گئی اس وقت رات کے 2بجے تھے۔اس قدر خوف محسوس ہوا۔اس دن سے آج تک میری حالت بہت خراب ہے سیدھی طرف کمر کی ہڈی میں شدید درد رہتا ہے۔شدید قبض اور گیس رہتی ہے۔

اکثر چکر آتے ہیں۔ڈاکٹروں اور حکیموں سے بہت علاج کرایا۔ کہتے ہیں تمہیں کوئی بیماری نہیں بس سوچنا اور ڈرنا چھوڑ دو۔گھر والے بھی یہی سمجھاتے ہیں۔

جواب: حیرت کی بات ہے کہ ڈاکٹر حکیم نے یہ کس طرح کہہ دیا ہے کہ آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے۔گیس اور قبض جس کی آپ نے از خود نشاندہی کی ہے۔دونوں بڑی بیماریاں ہیں۔آپ کا ماہانہ نظام بھی درست ہے ساری بات یہ ہے کہ قبض کا علاج ہو جانے سے آپ کی ساری تکلیفوں کا ازالہ ہو جائے گا۔کسی لیڈی ڈاکٹر سے مشورہ کریں اور علاج میں دواؤں کی بہ نسبت غذاؤں سے علاج کریں۔

"دو تالے"

سوال: میری عمر تقریباً انیس سال ہے۔میں صبح جلدی اٹھتی ہوں تو میرے پیٹ میں ناف کے اوپر سخت درد ہوتا ہے اور دوپہر کو درد کم رہتا ہے۔بچپن ہی سے میرا معدہ خراب ہے اور جو کچھ بھی کھاتی ہوں وہ ہضم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے میں بہت کمزور ہوں۔پڑھائی بھی صحیح طور پر نہیں کر پاتی ایسا لگتا ہے کہ دماغ سن ہو گیا ہے۔کسی کام میں دل نہیں لگتا ہے۔بھوک بھی نہیں لگتی ہے۔ مہربانی فرما کر مشورے اور علاج سے نوازیں۔

جواب: آپ کی ساری تکلیفوں کی بنیادی وجہ ناف کا ہٹنا ہے۔ناف جگہ پر آ جائے گی تو بیان کردہ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔علاج یہ ہے۔دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آ جائے ایسی ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تصویر بنا لیں۔موم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھی رہنے دیں۔صحت ہونے پر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصال ثواب کر دیں۔

"دعوت فکر"

سوال: آج سے تقریباً پانچ سال پہلے امی ابو میں جھگڑا ہوا اور تنگ آ کر کراچی گھر چھوڑ کر میکے چلی گئیں۔میں اس وقت گیارھویں جماعت میں تھی۔وہ دن اور آج کا دن میرا سکون ختم ہو گیا۔ امی ابو میں سے کسی نے نہ میری بات مانی اور ہمیں حالات کی چکی میں پسنے کے لئے اکیلا چھوڑ دیا۔اس دن سے میں نے اپنے گھر کو سنبھالا۔ہم چار بہن بھائی ہیں۔میں سب سے بڑی ہوں اور تین بھائی چھوٹے ہیں۔میں نے جیسے تیسے کر کے بی اے کیا لیکن ذہنی پریشانی کی وجہ سے کم نمبروں میں پاس ہوئی اور بی اے میں آ کر تو ذہن اتنا پریشان رہنے لگا کہ میں دو دفعہ فیل ہو گئی اور پھر تیسری دفعہ امتحان دے کر پاس ہوئی۔ابو ہر وقت بولتے رہتے ہیں ذرا ذرا سی بات پر لڑتے جھگڑتے ہیں۔اب تو بھائی بھی آپس میں لڑتے ہیں اور کسی کا لحاظ نہیں کرتے۔اگر اب امی بچوں سے ملنے آتی ہیں تو بھائی ملنے سے انکار کر دیتے ہیں اور چھوٹے بھائی کے دل میں تو ذرا برابر امی کی عزت نہیں ہے۔ان حالات کو دیکھتے ہوئے میں ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں اور میں اکثر بیمار رہتی ہوں۔پہلے صحت اچھی تھی، اب تو لگتا ہے ڈھانچہ رہ گیا ہے۔ابو جلد میری شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن میں ابھی شادی کی ذمہ داریاں نہیں اٹھا سکتی۔ایسے لگتا ہے جیسے ساری دنیا کی بیماریاں مجھے ہی لگ گئی ہیں۔ڈاکٹر کو دکھاؤ تو کہتے ہیں تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ تم بہت زیادہ سوچتی ہو جس کی وجہ سے تمہارے ذہن پر دباؤ پڑتا ہے اور جس سے جسم بھی متاثر ہو گیا ہے سوچ صرف ایک ہی ہے کہ اگر میری شادی ہو گئی تو بعد میں بھائیوں کی دیکھ بھال کون کرے گا اور اگر ابو نے دوسری شادی کر لی تو پھر کیا ہوگا۔اس لئے میں شادی نہیں کرنا چاہتی اگر میری شادی ہو بھی گئی تو میں بھی خوش نہیں رہ سکوں گی ادھر امی کو اپنے کئے پر شرمندگی ہے۔میں چاہتی ہوں کہ اب امی ابو کے دل میں جو نفرت ایک دوسرے کے لئے ہے وہ کسی طرح ختم ہو کر صلح ہو جائے تا کہ ہم پھر خوش ہو جائیں اور یہ کوشش کر کے میں نے دیکھ لیا ہے مگر دونوں میں سے کوئی بھی نہیں مانتا۔آپ مجھے کوئی ایسا طریقہ یا وظیفہ بتائیں کہ جس سے ان دونوں کے دل میں ایک

دوسرے کے لئے محبت پیدا ہو جائے۔خود ہی صلح کر لیں۔اس طرح میرے بھائیوں کی زندگیاں بن جائیں اور محفل مراقبہ میں بھی دعا کرائیں۔گھر میں سب پیار و محبت سے رہیں، اور غصہ کم ہو۔

جواب: تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو گھر کی فضاء مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے۔میاں بیوی لڑتے وقت یہ کیوں نہیں سوچتے کہ وہ اس عمل سے اپنی اولاد کو کس دلدل میں دھکیل رہے ہیں۔خط کا متن شائع کیا جا رہا ہے ایسے والدین کے لئے دعوت فکر ہے۔سارا دن گھر میں کوئی بھی چیز استعمال کریں مثلاً پانی، چائے ، مشروبات یا کھانے پر ایک بار یَاوَدُودُ پڑھ کر دم کریں۔

"دماغ چھوٹا ہے"

سوال: ہماری بڑی بہن کو ٹی وی دیکھتے دیکھتے چکر آئے۔سر میں درد ہوا اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ پھر یہ بے ہوشی دوروں کی شکل اختیار کر گئی۔جس میں ہاتھ اور پاؤں تھرتھرانے اور ٹیڑھے ہونے لگے اور آنکھیں ایک طرف کو چڑھ گئیں اس کے بعد سے اب تک انہیں دورے آتے ہیں۔کبھی مہینوں طبیعت ٹھیک رہتی ہے اور کبھی مہینوں خراب رہتی ہے۔کبھی کبھار دورے اتنے سخت ہوتے ہیں کہ منہ سے چیخیں نکل جاتی ہیں اور روتی ہیں۔بعض اوقات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ہسپتال میں داخل کرانا پڑتا ہے۔وہاں ڈاکٹروں کو آکسیجن اور نیند کی دوائیں کھانے کو دیتے ہیں جس سے وہ سوتی رہتی ہیں۔مرض ڈاکٹر کی بھی سمجھ میں نہیں آیا۔حکیموں کو دکھایا تو بعض نے کہا کہ کچھوے کا خون اور آٹے کی گولیاں بنا کر کھلاؤ، سو وہ بھی کیا مگر ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی۔

میرا بھانجہ جس کی عمر 12سال ہے۔جب 2سال کا تھا تو اسے بخار ہوا اور پھر طبیعت قدرے سنبھل گئی۔مگر چند گھنٹوں کے بعد عجیب قسم کا دورہ پڑا۔اس کے ہاتھ پاؤں کھنچ گئے۔آنکھیں الٹی ہو گئیں منہ سے جھاگ کی طرح کوئی چیز نکلنے لگی اور یہاں تک کہ پیشاب بھی نکل گیا۔یہ دورہ کوئی تین چار منٹ تک رہا۔پھر طبیعت نارمل ہو گئی۔اس کے بعد یہ بیماری چند دنوں کے بعد دوبارہ

ہوئی اور پھر تو گھنٹوں اور منٹوں کے بعد دورے پڑنے لگے۔تعویذ اور دم وغیرہ کے علاوہ دوا بھی استعمال کی گئی۔یہاں تک کہ ہسپتال میں بھی زیر علاج رہا مگر افاقہ نہ ہوا۔جب سے بیماری شروع ہوئی ہے تب سے آج تک بچہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہے۔ڈاکٹروں کے مطابق بچے کے خود بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ دماغ بڑا نہیں ہوا۔بلکہ دماغ وہی چھوٹے بچے کا ہے۔ضد بہت کرتا ہے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو کاٹنے لگتا ہے جو کپڑا ایک بار پہن لیتا ہے۔بار بار وہی پہننے کی ضد کرتا ہے۔ہر چیز کو سونگھ کر کھاتا ہے یعنی اس کی سونگھنے کی حس بہت تیز ہے جو کام اس کے سامنے ایک دفعہ کر دیں کہتا ہے وہی دہراتے رہو۔

جواب: نو انچxبارہ انچ شیشے کے اوپر (شیشے سے مراد وہ شیشہ ہے جو الماریوں اور کھڑکیوں میں لگتا ہے شیشے سے مراد آئینہ نہیں ہے) سرخ رنگ پینٹ کرا لیں اور اس شیشے کو بچہ کو بار بار دکھائیں اور رات میں شیشہ دیکھنے کا وقفہ ڈھائی گھنٹے ہونا چاہئے۔علاج کی مدت پانچ مہینے ہے۔ ضروری ہے کہ بچے کو قبض نہ ہو۔بچے کو جب بھی پانی کوئی مشروب پینے کو دیں۔ایک بار بِسۡمِ اللہِ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔اَلطَّرَّقُ النَّاسُ وَ الاُ جِنَّتَہٗ وَالرُّوۡحُ اَلعِبَادُ اَاالصَّالِحِیۡنَ فِی اَلکَوۡنَبۡرٌہ کر دم کر دیا کریں۔اعراب کے مطابق عربی تحریر صحیح پڑھنے کے لئے کسی عربی دان یا عالم دین سے رجوع کریں۔

"دلدل میں پھنسی ہوں"

سوال: سمجھ میں نہیں آتا کہ داستان حیات کہاں سے شروع کروں۔میں آپ کے اس معاشرے کی لڑکی ہوں جسے مسلم معاشرے کے نام سے دنیا میں یاد کیا جاتا ہے اور میں اس معاشرے کے ناسوروں کی پیداوار ہوں جو آنکھ کھولنے پر گھنگرو اور طبلے اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں۔بچپن میں اپنی ٹی بی کی مریضہ ماں سے سنا تھا کہ میرا باپ کوئی نواب آدمی تھا، جو میری ماں کو داغ دار کر کے چلا گیا اور حالات نے ماں کو ناچنے پر مجبور کر دیا۔بچپن میں ہی ماں مجھے ان شکنجوں میں جکڑ کر آزاد ہو گئی۔ان عزت کے بیوپاریوں نے مجھے اعلیٰ تعلیمی ادارے میں تعلیم دلائی ہے۔اب مجھے مجبور کیا جا

رہا ہے کہ میں ناچنے کے پیشے کو اپناؤں۔میں مر جاؤں گی لیکن ناچوں گی نہیں۔ایک دفعہ میں بھاگ نکلی تھی اور پھر مجھے یہ تک دھمکی دی گئی کہ مجھے نیلام کر دیا جائے گا۔پتہ نہیں اب تک کیسے بچی ہوئی ہوں۔مجھے معلوم ہے کہ میں دلدل میں سے نہیں نکل سکتی۔اب یہاں کی مالکہ نے مجھے کہا ہے کہ اگر تم گانا گا سکو تو ہم تمہیں ناچنے پر مجبور نہیں کریں گے۔گانا گانے کا خود مجھے بھی شوق ہے۔

مجھے نہیں معلوم کہ میں کیسے اتنی ہمت پا گئی کہ آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔یہ رسالہ میں نے ایک خاتون کے پاس دیکھا تھا۔یہ لوگ احکام خداوندی کی پابندی کرتے ہیں۔اس پوری جگہ پر میری ہمدرد یہی خاتون ہیں۔میں نہیں چاہتی کہ مجھے ناچنا پڑے کیونکہ ناچنے والیاں جسم فروشی پر بھی مجبور کر دی جاتی ہیں۔میں مر جاؤں گی مگر ایسا نہیں کروں گی۔کاش آپ کے معاشرے کے یہ عزت دار لوگ اپنی عزتوں کو یوں نیلام نہ کیا کریں۔مجھے معلوم نہیں کہ میرا خط آپ تک پہنچے گا کہ نہیں۔اگر یہ خط آپ کو مل جائے تو شائع کر دیجئے گا۔نیز میں چاہتی ہوں کہ میری آنکھیں میرے چہرے پر بہت نمایاں ہوں اور اتنی خوبصورت ہو جائیں کہ کوئی نظر بھر کر نہ دیکھ سکے۔

آپ سوچتے ہونگے کہ یہ شاید فراڈ ہے۔میں نے اپنی زندگی میں ایسے غم اٹھائے ہیں کہ شاید فلک بھی روتا ہو۔جو کہ میری عمر کی لڑکیاں کھیل کود میں لگی رہتی ہیں۔آپ مجھے جواب ضرور دیں۔اگر آپ نے جواب نہیں دیا تو میں سمجھوں گی کہ صرف شریف زادیاں ہی خوش قسمت ہوتی ہیں۔آپ صرف میرے مسئلے کا حل بتا دیں۔باقی حالات میں خود سنبھال لوں گی۔

میں اتنی خود مختار نہیں ہوں کہ بار بار خط لکھ سکوں۔ایک بات اور لکھ دوں کہ مجھے کسی نے خالص شہد آنکھوں میں کشش کے لئے ڈالنے کو کہا تھا۔میں نے بالکل خالص شہد کافی دیر ڈالا۔لیکن فائدہ نہیں ہوا۔مجھے اپنے ہی رسالے میں جواب دیجئے۔

جواب: جن خاتون کا آپ نے تذکرہ کیا ہے ان سے قرآن پڑھئے اور قرآن پاک کی سورہ الکوثر خوش الحانی سے پڑھا کیجئے۔اس سورہ کے معانی اور مفہوم پر غور بھی کیجئے۔انشاء اللہ آواز سریلی ہو

جائے گی اور ایسے حالات بھی پیدا ہو جائیں گے کہ آپ اس دلدل سے نکل آئیں۔آنکھوں میں کشش کے لئے ہر نماز کے بعد سو بارنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٌ یَانُوْرٌ اِھْدِنِیْ اِلٰی النُّوْر پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔جب نماز کے دن نہ ہوں تب بھی یہ عمل جاری رکھیں۔

"داد کا علاج "

سوال: میں روحانی ڈائجسٹ نہایت شوق سے اور عقیدت کے ساتھ پڑھتی ہوں۔ایک مسئلہ لے کر حاضر ہوئی اور وہ مسئلہ یہ ہے کہ میں ایک ایسے جلدی مرض میں مبتلا ہوں جس کا علاج ہی نہ ہو سکا۔تمام ڈاکٹروں، حکیموں اور روحانی علاج کو آزما چکی ہوں مگر شفا نصیب نہیں ہوئی۔

جواب: میرے خیال میں یہ مرض داد ہے۔معالج سے اطمینان کرنے کے بعد یہ علاج کریں۔

رسوت پیس کر دہی میں ملا دیں۔مرہم بن جائے گا۔یہ مرہم صبح، شام، رات داد پر لگائیں۔اللہ تعالیٰ شفا دینگے۔

"دواؤں کا ری ایکشن"

سوال: عجیب رنج و بلا میں مبتلا ہوں ایسا لگتا ہے کہ میرا سارا جسم گل گیا ہے۔دل و دماغ سوکھ گیا ہے۔سینہ بالکل سوکھ گیا، پہلے دوا کھانے سے الٹیاں آتی تھیں۔اب غذا کے بعد آنے لگتی ہے۔سانس کھنچتا ہے۔دودھ یخنی روٹی اور ساگودانہ میری غذا ہے۔سارا دن کھاتی ہوں جسم کو نہیں لگتی۔اب تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ رات کو بھی سوتے ہوئے دل پر گرمی محسوس ہوتی ہے اور دل جلنے لگتا ہے۔پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے۔دن میں بھی ایسا کوئی دفعہ ہوتا ہے۔رات کو بھی کئی دفعہ اٹھ کر کھانا کھاتی ہوں۔دودھ پیتی ہوں۔ڈاکٹر ذہنی پریشانی اور حکیم تبخیر اور ہومیوپیتھک خون کی کمی۔مولوی جن کا سایہ اور عامل جادو بتاتے ہیں۔چارپائی پر پڑ گئی ہوں۔دوا کھانے سے ایسا لگتا ہے پورے جسم

میں آگ بھر گئی ہے۔نہا بھی نہیں سکتی کہ سردی لگ جاتی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ میں ابھی مر جاؤں گی۔پہلے تو صرف دوا نقصان دیتی تھی۔اب غذا بھی نقصان دینے لگی ہے۔جی چاہتا ہے کہ گھر سے نکل کر کہیں بھاگ جاؤں۔ چلتی ہوں تو لگتا ہے کہ پیر زمین میں دھنستے جا رہے ہیں، سر اور کندھوں پر بار رہتا ہے۔ کبھی کبھی بازو، ٹانگیں اور سارا جسم بل کھانے لگتا ہے، غذا بالکل جسم کو نہیں لگتی۔دن بدن جسم گھلتا جا رہا ہے۔ میری بدنصیبی کا کوئی علاج بتائیں۔چھوٹے چھوٹے چار بچے ہیں۔شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں۔

جواب: میری تشخیص یہ ہے کہ ساری کیفیات جو آپ نے تفصیل سے لکھی ہیں دواؤں کے ری ایکشن کی وجہ سے ہیں۔اس کا علاج یہ ہے(روحانی علاج صفحہ 80):

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔یَارَحِیْمُ یَااَللہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللہُ یَامُرِیْدُ یَابَدِیْعُ الْعَجَاءِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔اس کے علاوہ چکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کئے پانی کو ڈال کر بار بار سنگھائیں۔

"دلہن بننے کے سپنے دیکھ رہی ہوں"

سوال: بابا جی! میں بہت پریشانی، بے بسی اور شکستگی کے عالم میں اپنے دکھ سے نجات پانے کے لئے آپ کے آغوش رحمت میں پناہ لینے آئی ہوں۔آپ کی ذات لاکھوں بندگان خدا کے لئے سایہ رحمت ہے۔خدارا مجھے بھی اپنی رحمتوں سے نواز دیجئے۔اپنے بارے میں مجھے لکھتے ہوئے شرم آ رہی ہے لیکن کیا کروں۔آپ کے علاوہ میرا کوئی مسیحا نہیں، کسی کے پاس میرے دکھوں کا مداوا نہیں۔ سچ پوچھئے تو جس قسم کی صورت حال اس وقت درپیش ہے اگر دل کو اس بات کا حوصلہ نہ ہوتا کہ آپ میری رہنمائی کر سکتے ہیں تو میں ہرگز آپ کو خط نہ لکھتی۔

ہمارے خاندان میں تقریباً سبھی بیٹیاں، پھوپھیاں اور تایا زاد بہنیں ازدواجی لحاظ سے بڑی دکھی اور تباہ حال ہیں۔اگر سب کے دکھوں کی تفصیل لکھوں تو بات بہت طویل ہو جائے گی۔یوں سمجھئے کہ کسی کو شوہر اچھا نہیں ملا۔سب کے شوہر اول درجے کے نکھٹو اور ہڈ حرام ہیں۔اخلاق و عادات اور کردار بھی خراب۔شوہر ان کے لئے زندگی کا عذاب بنے ہوئے ہیں۔ایک بہن کا شوہر پہلے نکھٹو تھا۔کچھ کمانے لگا تو دوسری شادی کر لی۔گھر میں کتے کی بھی کچھ قدرہوتی ہے، بیوی کی اتنی بھی نہیں ہے۔چھوٹی بہن کو آوارہ اور چور میاں نصیب ہوا۔اس نے اتنے دکھ دیئے کہ وہ دکھوں کے ہاتھوں قبر میں اتر گئی۔بڑی کزن کو بے گناہ ہوتے ہوئے بھی طلاق دے دی گئی۔دوسری جگہ شادی کی تو شوہر ہڈ حرام نکلا۔دوسری بہنوں کا بھی اسی طرح کا حال ہے۔میری باری آئی۔والدین نے میری منگنی کی لیکن لڑکا انتہائی جھوٹا، اس قدر جھوٹا کہ اس کی کوئی حد نہیں۔پکا 420، دھوکے باز اور فراڈیا نکلا۔بدنیتی اس کی نس نس میں رچی ہوئی ہے۔گزر اوقات کے لئے فراڈ کے ذریعے جو حاصل ہو جائے۔خدا کا شکر ہے کہ اس عذاب سے نجات مل گئی۔مگر اب کہیں سے رشتہ نہیں آتا ہے۔داغ جو لگ گیا۔میری عمر کی لڑکیاں کئی بچوں کی ماں بن چکی ہیں اور میں ہوں قسمت کی ماری کہ دلہن بننے کے سپنے ہی دیکھ رہی ہوں۔شادی نہ ہونے کا اندیشہ میرے لیے سوہان روح بنا ہوا ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو بار یُرْسَلِ الرِّیَاحَ فِیْھَاکَانَ فِیْہِ پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور شادی کی دعا کریں اور یہی دعا کرتے کرتے سو جائیں۔جب تک آپ دلہن بن کر اپنے گھر پہنچ جائیں یہ عمل جاری رکھیں۔

"دو بیویاں ایک شوہر"

سوال: ہم چھ بہنیں ہیں اور ہمارا ایک بھائی ہے جو مجھ سے چھوٹا ہے۔میری سوتیلی ماں کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔وہ بہت سفاک خاتون ہیں۔وہ ہمارے والد صاحب کی ہر وقت نگرانی کرتی رہتی ہیں۔تاکہ وہ اکیلے میں ہم سے کوئی بات نہ کر سکیں۔نہ ہی وہ انہیں اچھی طرح سے ہماری کفالت

کرنے دیتی ہیں اور نہ ہی ہماری والدہ سے کوئی بات کرنے دیتی ہیں۔میری والدہ اپنے شوہر اور شوہر کی دوسری بیوی کی بھی خدمت کرتی ہیں۔پھر بھی وہ ہر بات اور ہر کام میں نقص نکالتی ہیں۔والد صاحب بھی انہیں کچھ نہیں کہتے۔بلکہ الٹا ہمیں ہی ڈانٹتے اور برا بھلا کہتے ہیں۔وہ اپنی دوسری بیوی کی جھوٹی باتوں پر بھی یقین کر لیتے ہیں۔جبکہ ہماری سچی باتیں انہیں جھوٹ لگتی ہیں۔میری والدہ ان کی ہر بات پر چپ رہتی ہیں۔کبھی اپنی سوکن کو کسی بھی بات پر جواب نہیں دیا۔ہم سب بہن بھائی بفضل خدا بہت شریف اور تمیزدار ہیں۔کبھی ان سے کوئی بدتمیزی نہیں کی لیکن پھر بھی وہ والدہ صاحبہ کو کہتی رہتی ہیں کہ تم نے اپنی بیٹیوں کی ٹھیک طرح سے تربیت نہیں کی۔میری والدہ صاحبہ کا کوئی قصور نہیں ہوتا پھر بھی انہیں ڈانٹ پڑتی ہے اور جب بھی ہم بہنوں کا کہیں سے بھی اچھا رشتہ آتا ہے تو سوتیلی والدہ انکار کر دیتی ہیں۔والدصاحب اپنی دوسری بیوی کے بھڑکانے میں آکر کہتے ہیں کہ تم لوگ اس کی عزت نہیں کرتیں۔اس لئے تم میری شفقت سے محروم ہو۔حالانکہ ہم بھی ان کی اپنی اولاد ہیں۔ہماری ماں بھی ان کی بیوی ہیں۔ضرورت کی چیزیں ہمیں بھی دیں۔ہم سب سے بھی اچھا سلوک کریں۔دوسری بیوی کی باتوں میں نہ آئیں۔ان کو یعنی دوسری بیوی کو ان کے لئے بنائے گئے گھر میں رکھیں اور جب ہمارے گھر آئیں تو اکیلے آئیں۔ان کے رعب میں نہ رہیں اور ہمارے ساتھ انصاف سے پیش آئیں۔پلیز آپ میرے اس مسئلے پر ضرور غور کیجئے گا کیونکہ میں نے یہ تفصیل جو آپ کو لکھی ہے ہمارے حالات اس سے بھی سنگین ہیں۔کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ ہمارے مندرجہ بالا مسائل حل ہو جائیں اور والد صاحب کی دوسری بیوی ہماری باتوں میں دخل اندازی نہ کریں۔

جواب: رات کو سوتے وقت آپ کی والدہ صاحب 41بار سورہ اخلاص پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔یہ عمل تین ماہ تک کریں۔ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کریں۔چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

"دھمکی دیتے ہیں"

سوال: میری شادی کو چار سال ہو گئے ہیں۔میرے شوہر کام کاج نہیں کرتے۔کبھی مجھے اپنے باپ کے سر ڈال دیتے ہیں۔اور کبھی پورے اخراجات کا بار میرے والد کے اوپر ڈال دیتے ہیں۔اللہ نے ایک بچہ بھی دے دیا ہے۔شوہر کو شرم دلاتی ہوں تو وہ گھر سے بھاگ جانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ آج کل میں اپنے والدین کے گھر ہوں۔سوچتی ہوں کہ ماں باپ کب تک خرچ پورا کریں گے۔ان حالات نے میری صحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ہر وقت چکر آتے رہتے ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر بھی دنیا کی طرح باعزت زندگی گزاریں۔للہ کچھ کیجئے۔

جواب: اَللّٰہُ لَاۤاِلٰہَ اِلَّا ھُوَاَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (عظیم تک)آیت الکرسی 33مرتبہ پڑھ کر سو جایا کریں۔چالیس روز تک اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

"دُکھ سُکھ"

سوال: میں اسکول کے زمانے سے آپ کی تحریر کو بڑے شوق سے پڑھتی رہی ہوں۔میرے پاس آپ کی کتابیں ہیں اور روحانی ڈائجسٹ بھی لگوایا ہوا ہے۔ان سے استفادہ حاصل کرتی رہتی ہوں۔ہر جمعرات کو خیرات کرتی ہوں۔مہینے کی ستائیسویں کو حضور قلندر بابا اولیاءؒ کے لئے پیسے بھی دیتی ہوں۔

میری کہانی کچھ اس طرح ہے کہ ہم بہن بھائی بہت چھوٹے تھے کہ ماں فوت ہو گئی۔اس کے بعد ابا نے دوسری شادی کی۔ہمارے اوپر جتنے ظلم کرنے تھے سب نے کئے۔گویا نئی ماں کے اور اس کے بچوں کے نوکر تھے۔

ہم بہنوں کی شادی ہو گئی۔ساس کو ہمیں تکلیفیں دے کر بہت راحت ملتی ہے۔خاوند گڈو بادشاہ ہیں۔نند جو جی میں آتا ہے کہہ جاتی ہیں۔خاوند کو مطلب کے بغیر بیوی نظر ہی نہیں آتی۔پریشان رہ

کر سو بیماریاں لگ گئی ہیں۔ یا حی یا قیوم پڑھنے سے دل کو کچھ سکون ملتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے بچے دے دیئے ہیں۔بچوں کی خاطر اپنی زندگی قربان کی ہے کہ ان سے خوشیاں مل جائیں تو سمجھیں گے کہ بھی کوئی پریشانی نہیں آئی لیکن بچے بے حد نافرمان ہیں۔ہر وقت جھگڑتے اور آپس میں دھینگا مشتی کرتے ہیں۔نماز کا انہیں پتہ نہیں۔پڑھائی سے جی چراتے ہیں۔ہمارا کہنا بالکل نہیں مانتے چیخ چیخ کر بولتے ہیں۔ایسے میں جب کہ ہمارا آخری سہارا یہی تھا کہ بچے ہی اپنے ہوں گے۔آپ خود ہی سوچیں کہ پھر ہماری زندگی کیا ہے۔کچھ بھی نہیں۔پیار نام کی چیز ہم نے نہیں دیکھی۔

آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا واسطہ، ان کے صدقہ میں ہماری فریاد سن لیں۔میں نے پہلے بھی مراقبہ میں بچوں کے لئے دعا کا لکھا تھا، اب پھر لکھ رہی ہوں کہ بچوں کے لئے مراقبہ میں دعا کریں اور روحانی ڈائجسٹ میں جواب دیں۔مجھے پتہ ہے کہ آپ بہت مصروف ہیں لیکن میرے لئے کچھ ٹائم دے دیں تو بڑی نوازش ہو گی۔آپ کو دکھ سنا کر ہلکا پن محسوس کر رہی ہوں۔

جواب: کسی سے ہرگز توقع قائم نہ کریں توقع صرف اور صرف اللہ سے قائم کریں۔بچوں کی تربیت یہ سوچ کر کریں کہ آپ کو اللہ نے بچے اس لئے دیئے ہیں کہ اللہ آپ سے ان کی تربیت کرانا چاہتا ہے، بچوں سے محبت کریں اور ان سے خوش اخلاقی سے بات کریں۔ہر وقت کی ڈانٹ ڈپٹ اچھی نہیں ہوتی۔انشاء اللہ بچے نیک اور سعادت مند نکلیں گے۔رات کو جب وہ سو جائیں تو ایک بار سورہ کوثر پڑھ کر پھونک مار دیا کریں۔کھانا اور ناشتہ ہمیشہ بچوں کو ساتھ کرائیں۔الگ الگ کھانا نہ دیں۔بچوں کی عمر کے مطابق انہیں چھوٹی چھوٹی چیزیں لا کر دیں۔

"درد سر اور گھر کا سکون"

سوال: میری عمر بیس سال ہے۔صوم و صلوٰۃ کی پابند ہوں کبھی کبھی قرآن شریف بھی پڑھتی ہوں اور سورہ یٰسین روز صبح کے وقت نماز کے بعد پڑھتی ہوں۔مسئلہ یہ ہے کہ ایک ہفتہ قبل میرے سر میں شدید قسم کا درد ہوا۔ڈاکٹر کو دکھایا کوئی افاقہ نہیں ہوا۔سر درد کے ساتھ کانوں میں عجیب

سی آوازیں سنائی دیتی ہیں جیسے کہ سیٹیاں بج رہی ہوں یا کوئی مشین چل رہی ہو۔سر بھاری بھاری لگتا ہے۔چکر بہت آتے ہیں۔ہاتھوں پیروں میں بھی درد رہتا ہے۔آپ کو بڑی امید کے ساتھ خط لکھ رہی ہوں۔آپ کوئی آسان سا وظیفہ تحریر کر دیجئے اور میری مشکل کو حل کر دیجئے۔دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔آئے دن کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔سارا روپیہ دوائیوں پر خرچ ہوتا ہے۔امی بھی بیمار رہتی ہیں اور ان کے الٹے ہاتھ کی نس میں درد رہتا ہے۔آپ سے التماس ہے کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہمارے گھر میں سکون ہو جائے اور دوائیوں سے نجات مل جائے۔

جواب: صبح، شام، رات ایک ایک بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔یونانی علاج کرائیں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔منگل کے روز ایک آدمی کو کھانا کھلائیں۔گھر میں بازار کا پسا ہوا نمک اور بازار کا پسا ہوا مصالحہ استعمال نہ کیا جائے۔بارہ گھنٹے سے زیادہ فرج میں رکھی ہوئی کوئی چیز نہ کھائیں۔

"دمہ سے نجات"

سوال: 8ستمبر 1989ء کو میری طبیعت اچانک خراب ہو گئی اور سانس لینے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ سانس اٹک گیا تھا۔جب ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے انجکشن لگا دیا۔وقتی طور پر سانس بحال ہو گیا۔مگر جھٹکے لگنے شروع ہو گئے۔اب مجھ پر نہ تو دمہ اور سانس کی دوائیاں کام کرتی ہیں اور نہ ہی انجکشن اثر کرتے ہیں۔آخری بار دسمبر 1989ء میں دمہ کا حملہ ہوا۔ہسپتال والوں نے آکسیجن دی تھی وقتی طور پر پھر ٹھیک ہو گئی۔مگر میں مکمل ٹھیک ہونا چاہتی ہوں۔آپ سے التجا ہے کہ مجھ گناہ گار کو اس بیماری سے نجات دلا دیں۔

جواب: خشک کھوپرے کی ایک بٹی لے کر آگ پر جلا لیں پھر پیس کر آدھ کلو خالص شہد میں اچھی طرح مکس کر کے شیشے کے برتن میں ڈھانپ کر رکھیں۔روزانہ صبح، دوپہر اور رات کو ایک

ایک چمچہ اس دوا میں سے لے کر اس پر نو دفعہ یا فارق پڑھ کر دم کر کے کھا لیا کریں۔یہ علاج بلاناغہ دو تین ماہ کر لیں۔دوا ختم ہونے پر دوبارہ بنالیں۔اس کے ساتھ ساتھ جب بھی پانی چائے یا کوئی بھی مشروب پئیں تو نو بار یا فارق پڑھ کر دم کر کے پیا کریں اور یہ پختہ عادت بنا لیں۔انشاء اللہ آپ کو آئندہ ہسپتال جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔اچار جیسی تمام کھٹی اشیاء، تیل میں تلی ہوئی چیزیں اور یخ ٹھنڈے پانی، آئس کریم اور کیلے سے پرہیز کریں۔

"دیدارِ نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم"

سوال: روحانی ڈائجسٹ پچھلے کئی ماہ سے زیر مطالعہ ہے۔روحانیت کے موضوع پر بصیرت افروز مضامین پڑھ کر دل خوش ہوتا ہے۔میرے دل میں ایک بہت ہی دیرینہ خواہش ہے اور میں اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی زیارت کرا دیں۔اللہ کا شکر ہے کہ نماز پنجگانہ اور روزہ کی پابند ہوں۔ہر وقت دل میں یہی خواہش رہتی ہے۔آپ کی روحانی نماز کی کتاب اور ڈائجسٹ کے مطالعہ کے بعد محسوس کرتی ہوں کہ آپ کی دعاؤں سے اللہ میری اس دیرینہ خواہش کی تکمیل کر دے گا۔مجھے امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کرینگے اور کوئی عمل بتائیں گے۔انتظار رہے گا۔

جواب: میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ آپ کی یہ عظیم اور قابل قدر خواہش پوری ہو جائے۔آپ روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو مرتبہ یا حی یا قیوم کا ورد کر کے اپنے مقصد کے لئے دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔انشاء اللہ اکتالیس دن کے اس عمل سے آپ کی دیرینہ خواہش تکمیل پائے گی۔جب مقصد پورا ہو جائے تو بچوں میں شیرنی تقسیم کر دیں اور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔

ڈ

"ڈاکٹر کہتے ہیں کلام پاک کے بغیر"

سوال: ایک آرزو آپ کی جھولی میں ڈال رہی ہوں۔اللہ کے کلام کے ذریعے آپ کی کوششوں اور دعاؤں سے ہزاروں لوگوں کو شفا نصیب ہوئی ہے۔میری والدہ کو تقریباً چھ سات برس پہلے آنکھوں کی معمولی تکلیف تھی۔پھر آہستہ آہستہ آنکھوں کا نور مدھم پڑتا گیا۔ہزاروں ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروائے لیکن بیماری میں کوئی فرق نہیں پڑا۔اب جب کہ پھر ڈاکٹروں سے معائنہ کروایا تو ڈاکٹروں نے کہا یہ مرض لاعلاج ہے۔بغیر کلام پاک کے اس کا کوئی علاج نہیں۔

جواب: گھونگے بڑے جو سمندر میں ہوتے ہیں جن کو سنگھ بھی کہا جاتا ہے اور جو پجاری مندر میں بجاتے ہیں، لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر موٹے موٹے ٹکڑے کر لیں۔تیز گرم پانی سے دھو کر مضبوط کپڑے میں پوٹلی بنا لیں۔ایک چھٹانک گھونگوں کی پوٹلی چودہ روز تک کارآمد ہے۔اس کے بعد نئے گھونگے لیں۔البتہ پانی ہر چوبیس گھنٹے کے بعد نیا پکائیں۔علاج کی مدت تین مہینے ہے۔ہاون دستہ میں کوٹتے وقت جو باریک پاؤڈر بن جائے اسے پھینک دیں۔صرف موٹے موٹے ٹکڑے باندھ کر پوٹلی بنائیں۔مٹی کی ہانڈی میں پوٹلی کو ڈال کر جوش دیں اور سارا دن وہی پانی استعمال کریں۔ جب پانی ختم ہو جائے تو نیا بنائیں۔15دن کے بعد نئی سیپ استعمال کریں۔

"ڈانٹ اور مار پیٹ"

سوال: میرے گھر میں سکون نہیں ہے۔روزانہ کی ڈانٹ اور مار پیٹ سے میں تنگ آ چکی ہوں۔ یرے والد اور والدہ دونوں غصہ کے بہت تیز ہیں۔مجھے اور میرے بہن بھائیوں کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے اور مارتے ہیں۔والد کا ہاتھ بہت زور سے لگتا ہے۔ابو کی بہت سی باتیں ایسی ہیں جو

کسی کو بھی پسند نہیں ہیں۔گھر میں کوئی مہمان آ جائے تو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے ہیں اور صفائی میں بھی نقص نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مہمان چلے جائیں پھر بتاؤں گا۔چچا، چچی، تائی وغیرہ نے ابو کو بہت سمجھایا۔مگر ابو کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی بلکہ اور زیادہ ڈانٹنے لگتے ہیں۔ہر کسی کو ابو کی عادتوں کا پتہ ہے، اسی لئے ہمارے گھر کوئی بھی رہنے نہیں آتا۔میں نے ابو میں ایک بات نوٹ کی ہے کہ ابو سب کے سامنے بڑائی جتاتے ہیں۔کھانوں میں برائیاں نکالتے ہیں۔امی کو روزانہ کہتے ہیں کہ تم کو ابھی تک کھانا پکانا نہیں آیا۔

جواب: آپ کے امی ابو بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔ان کا صحیح علاج ہونے کے ساتھ ساتھ پرہیزی غذا بھی ضروری ہے۔صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے اول آخر ایک ایک بار درود خضری کے ساتھ ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دیا کریں۔امی ابو کو پہلے سے بتا دیں کہ ہم نے عظیمی صاحب کو خط لکھا تھا۔انہوں نے یہ علاج تجویز کیا ہے۔

ذ

"ذہنی دباؤ"

سوال: میں کچھ عرصہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوں۔ذہنی کمزوری کے علاوہ دل مطمئن نہیں ہوتا۔ مایوسی، غمگیں اور حساس پن میری طبیعت میں پایا جاتا ہے۔خود اعتمادی بھی نہیں ہے۔کسی کے سامنے کھل کر بات نہیں کر سکتی۔ذرا ذرا سی بات پر پریشان ہونے کی عادت ہو گئی ہے۔پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔حالانکہ حالات کچھ اس قسم کے ہیں کہ میں اپنی پڑھائی کو بہت ضروری خیال کرتی ہوں۔ ایف اے کی طالبہ ہوں اور جانتی ہوں کہ کتنی محنت کی ضرورت ہے مگر اس کے باوجود دل اور دماغ مائل نہیں ہوتے۔پڑھائی تو اپنی جگہ اور بھی کوئی ذوق و شوق نہیں ہے۔گھریلو کاموں میں بھی ماہر نہیں ہوں۔

جواب: کثرت سے یا حی یا قیوم پڑھا کریں کھانوں میں میٹھی چیزیں زیادہ کھائیں۔صبح ہر حال میں فجر کی نماز سورج نکلنے سے پہلے ادا کریں۔فجر کی نماز کے بعد قرآن پاک میں سے ایک رکوع پڑھ کر اس کے معانی اور مفہوم پر غور کریں۔ناشتہ میں روزانہ عمدہ قسم کا ایک سیب کھائیں۔گھر کے کام میں دلچسپی لیں۔گھر میں بچوں کو پڑھایا کریں۔بچوں کو پڑھانے سے آپ کے اندر خود اعتمادی آ جائے گی۔

"ذات برادری"

سوال: میں ایک مقامی ہسپتال میں سروس کرتی ہوں اور وہیں پر مجھے ایک لڑکے سے محبت ہو گئی ہے۔اب وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن میرے گھر والے نہیں مانتے کیونکہ ہمارے خاندان

میں ذات پات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔جبکہ انسان کے لئے انسانیت ہی اس کی ذات ہوتی ہے۔ لڑکا بہت شریف ہے۔برسر روزگار ہے۔ذات تو اس ایک خدا کی ہے جس کے ساتھ ہم سب منسلک ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ ہمارے گھر والے وہاں شادی کے لئے مان جائیں جبکہ وہ لڑکا اور اس کے گھر والے مان رہے ہیں۔ایسا نہ ہو کہ میرے گھر والوں کے نہ ماننے سے وہ بھی منکر ہو جائیں اور اس کا رشتہ کہیں اور کر دیں جبکہ وہ لڑکا کہتا ہے کہ میں کہیں اور شادی نہیں کروں گا۔آپ میرے لئے محفل مراقبہ میں دعا بھی ضرور کریں اور کوئی عمل بتا دیں جس کی برکت سے میرا یہ کام جرور اور بہت جلد ہو جائے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے لوبان جلائیں اور مصلے پر بیٹھ کر تین سو بار یا وہاب پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور اس کے بعد حسب منشاء شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔دن بھر جب بھی یاد آ جائے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کردیں۔

"ذہنی وسوسے"

سوال: روزانہ عشاء کی نماز یہ سوچ کر چھوڑ دیتی ہوں کہ رات کو دو بجے اٹھ کر پڑھ لوں گی۔دو مہینہ سے یہی ہو رہا ہے۔جب بھی نماز پڑھنے کی نیت کرتی ہوں۔اس طرح یہ خیال مسلط ہو جاتا ہے کہ باوجود کوشش کے بھی اس خیال کو رد نہیں کر سکتی۔ہر صبح یہ ارادہ کرتی ہوں کہ آج سے صحیح وقت پر نماز ادا کروں گی۔مگر رات کو پھر قضا ہو جاتی ہے۔بالکل یہی حال پڑھائی کا بھی ہے۔ کتابیں کھول کر بیٹھتی ہوں اور کل کے اوپر بھروسہ کر کے کتابیں بند کر دیتی ہوں۔

جواب: آپ کی شخصیت تساہل اور بے عملی کا شکار ہو گئی ہے۔یاد رکھیئے کل کبھی نہیں ہوتی۔جو لمحہ ضائع ہو جاتا ہے وہ کبھی واپس نہیں آتا۔مسئلہ کا حل بہت آسان ہے ہر وقت باوضو رہیئے۔اس قسم

کے خیالات کی یلغار کے وقت فوراً وضو کیجئے اور استغفار پڑھیئے کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے۔یا حی یا قیوم کا ورد کرتی رہا کریں۔

ر

"رشتہ کی تلاش"

سوال: ہم چار بہنیں ہیں اور جوان ہیں۔ہمارا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے۔باپ اور بھائی جو کما کر لاتے ہیں سب کا سب مہنگائی کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے اور پیسے کے بغیر کوئی لڑکی نہیں لیتا۔ہم آج پانچ چھ سال سے بڑی بہن کے لئے رشتہ تلاش کر رہے ہیں لیکن کامیابی نہیں ہوتی۔میرے والدین بہت پریشان ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس فرض سے جلد سبکدوش ہو جائیں۔آپ اللہ تعالیٰ سے ہماری پریشانی دور ہونے کے لئے دعا کریں اور ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس کی برکت سے ہمارا یہ مسئلہ حل ہو جائے۔یقین ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے سے ہماری مشکلات دور فرما دیں گے۔آمین!

جواب: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر کر دعا کیا کریں۔انشاء اللہ معاشی حالات درست ہو جائیں گے اور پھر بقول آپ کے پیسہ آئے گا تو شادی ہو جائے گی۔

"روشن مستقبل"

سوال: میں چاہتی ہوں کہ میرا مستقبل روشن ہو۔میں پی آئی اے میں سیکیورٹی فورس میں ایڈمیشن لینا چاہتی ہوں اور ہر صورت میں سروس کرنا چاہتی ہوں۔آپ سے التماس ہے کہ آپ مجھے کوئی عمل یا وظیفہ بتائیں جس سے میرا یہ کام بخوبی انجام پائے اور میرا مستقبل روشن ہو۔آپ کے وظیفوں اور عمل سے اللہ کے فضل وکرم سے بے انتہا لوگ فیض یاب ہو چکے ہیں۔میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیکی کی راہ پر چلنے کی توفیق دے اور میرے کام کو تکمیل تک پہنچائے۔

آپ میرے بزرگ ہیں لٰہذا اس جذبے کو موجودہ دور کے حالات دیکھتے ہوئے غلط معنی نہ دے دیجئے گا(گستاخی معاف) میں ایک شخص جن کی تاریخ پیدائش 4مئی ہے۔اندازاً عمر 24/23سال ہے، پسند کرتی ہوں۔وہ بھی مجھے پسند کرتے ہیں۔خدا گواہ ہے کہ ہمارے درمیان کوئی غلط قسم کے مراسم نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی غلط اغراض و مقاصد ہیں۔شادی نہ ہونے کی وجہ صرف یہ ہے کہ مذکورہ شخص میمن ہیں، ان کی امی نہیں مانتیں۔ہم دونوں یہ چاہتے ہیں کہ ان کے گھر والے اور میرے گھر والے اس شادی پر راضی ہو جائیں کیونکہ شادی تو ہونی ہے لٰہذا ہم چاہتے ہیں کہ شرعی اور قانونی طور پر شادی حسب منشاء ہو اور ہم شادی کے بندھن میں بندھ جائیں۔ہماری زندگی ایک دوسرے کے بغیر ادھوری رہے گی۔خدا کے لئے میرا یہ کام پورا کرنے کے لئے آپ محفل مراقبہ میں ضرور دعا مانگئے گا۔نیز مجھے میرے دونوں کاموں کے لئے عمل یا وظیفہ بتائیں۔میں ہر کام کرنے کو تیار ہوں۔خدا سے امید ہے کہ وہ آپ کے سہارے میرے دونوں کام تکمیل تک پہنچائے گا۔میرا نام اور پتہ ہرگز ہرگز شائع نہ کریں۔

جواب: آپ دونوں صاحبان رات کے وقت 12بجے کے بعد وضو کر کے مصلیٰ پر بیٹھ کر اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100مرتبہ سورہ یاسین انما امرہ انا ارادا شیأً ان یقول لہ کن فیکونo پڑھ کر مقصد حاصل کرنے کی دعا کریں۔عمل کی مدت 90دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔کثرت سے یا حی یا قیوم پڑھیں۔

"رنگ کالا اور موٹے ہونٹ "

سوال: کسی محفل میں جاتی ہوں تو مجھے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ میرا رنگ بہت کالا ہے۔ہونٹ موٹے اور نیلے ہیں۔چہرہ پر مردوں کی طرح بال ہیں۔یہی وجہ ہے کہ میرا کوئی رشتہ بھی نہیں آتا۔آپ یقین کریں کہ یہ خط لکھتے وقت میری آنکھوں میں آنسو ہیں اور میں آپ کو رو رو کر خط لکھ رہی ہوں۔

جواب: 129x سفید آرٹ پیپر کاغذ پر سیاہ چمک دار روشنائی سے سیدھی لائنوں میں 9 کا ہندسہ لکھیئے۔جتنی سطریں بھی لکھی جائیں۔قلم موٹا ہونا چاہیئے۔اس کاغذ کو فوٹو کی طرح فریم کرا کے اپنے کمرے میں لٹکائیں اور اس کو جب بھی وقت ملے بار بار دیکھیے۔لیکن ایک وقت میں پانچ منٹ سے زیادہ نہ دیکھیئے۔عرصہ تین ماہ کے اس علاج سے آپ کے مسائل کا خوبصورت حل نکل آئے گا۔

"روشنی کی کرن"

سوال: پانچ چھ سال میں باورچی خانہ کھانا تیار کر رہی تھی کہ اچانک ہی محسوس ہوا کہ میرا دم گھٹ رہا ہے اور دل بہت سخت گھبرانے لگا ہے۔فوراً ہی باہر کھلی جگہ پر آ گئی اور ہاں یہ بتا دوں کہ ان دنوں سخت سردی تھی۔میں نے سوئیٹر بھی اتار دیا۔فوراً ہی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ڈاکٹر صاحب نے انجکشن لگا دیا اور وقتی طور پر آرام ہو گیا۔پھر ہر تیسرے چوتھے روز یہ کیفیت ہونے لگی۔علاج بھی ہوتا رہا۔کوئی کہتا کہ یہ مرگی کا دورہ ہے کسی نے کہا جن بھوت ہے اور سایہ ہے۔ مگر افسوس کہ ہر طرح کے علاج معالجے کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔جب ڈاکٹروں کے علاج سے آرام نہ ہوا تو حکیموں کا رخ کیا پھر بھی آرام نہ آیا تو مزارات پر حاضری دی۔ تعویذ گنڈے کرائے۔دم کر کے پانی پیا۔لکھی ہوئی پلیٹیں پئیں۔آج آپ روشنی کی ایک کرن بن کر مجھے نظر آئے۔

جواب: مرگی، آسیب، جنات کا سایہ کچھ نہیں ہے یہ گیس کا مرض ہے۔گیس کسی وجہ سے دل کے چاروں طرف جمع ہو گئی۔دل پر دباؤ پڑا اور آپ سخت سردی میں بھی پسینہ پسینہ ہو گئیں۔ڈاکٹروں نے اعصاب کو تقویت پہنچانے کا انجکشن لگا دیا اور کچھ دوائیں دے دیں۔وقتی آرام تو آ گیا لیکن دواؤں کی گرمی سے خشکی نے گیس میں مزید اضافہ کر دیا اور پھر یہ مرض الجھتا چلا گیا۔نوبت تعویذ گنڈوں تک جا پہنچی۔ تعویذ گنڈے کرنے والے چونکہ مرض کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے اس لئے وہ بھی الٹا سیدھا علاج کرتے رہے۔بہت آسان اور سستا علاج یہ ہے کہ آپ دونوں وقت

کھانے کے بعد جوارش کمونی چھ چھ ماشے سونف کے عرق کے ساتھ کھا لیں اور اس پر ہر ایک بار یا حفیظ یا اللہ پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں۔

"رنگین روحانی علاج"

سوال: میں نہایت جذباتی اور حساس ہوں۔ معمولی باتوں کو بھی بہت اہمیت دیتی ہوں۔ بہت جلد رنجیدہ ہو جاتی ہوں۔ ہر وقت خوف زدہ رہتی ہوں۔ جلد نروس ہو جاتی ہوں۔ مجھ میں خود اعتمادی بہت کم ہے۔ لڑائی جھگڑا کرنے سے میری حالت ناقابل بیان ہوتی ہے۔ خیالات ہر وقت منتشر رہتے ہیں۔ بہت دبلی ہوں۔ اچھی خوراک کے استعمال کے باوجود جسم پر گوشت نہیں چڑھتا۔ چند ماہ بیشتر کا واقعہ ہے کہ میری سہیلی کے شوہر کا اچانک انتقال ہو گیا۔ اس خبر کو سن کر میری طبیعت اس قدر خراب ہو گئی کہ سہیلی بھی حیران تھی۔ ہر وقت متلی، ابکائیاں، چکر، وحشت، گھبراہٹ رہتی ہے۔ شعوری طور پر میں نے بہت کوشش کی کہ میں اپنی ان کیفیات پر قابو پا لوں لیکن ناکام رہی۔

شادی کو تیرہ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ شادی کے چند ماہ بعد ایک دو ماہ کا حمل ضائع ہو گیا۔ اس میں بھی میری جذباتیت رہی۔ مجھے کسی بات پر غصہ آ گیا اور میں نے بہت وزنی چیز اٹھا لی۔ دوسرے دن اسقاط حمل ہو گیا۔ طبیعت اتنی خراب ہو گئی کہ خون دینا پڑا۔ اس کے بعد سے امید ہی نہیں بندھی۔ ہر طرح کے علاج، تعویذ، وظیفے سب کر لئے ہیں۔ ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق ہر چیز نارمل ہے۔

جواب: ام الصبیان کا علاج دو عدد پلیٹوں پر لکھ کر نیلی شعاعوں کے پانی سے دھو کر صبح شام پئیں۔ حبس ریاح کا علاج۔ زرد شعاعوں کا پانی کھانے سے قبل۔ پانی کی خوراک دو دو اونس رکھیں۔

"رنگ سانولا ہے"

سوال: میرا رنگ سانولا ہے لیکن چہرے کا رنگ بہت پیلا ہے۔اللہ کا فضل ہے کہ ہر چیز کھانے کو ملتی ہے۔میری صحت ٹھیک ٹھاک ہے۔یعنی ایسی ویسی کوئی بیماری بھی نہیں۔رات کو منہ میں اپنے آپ پانی جاتا ہے تو جاگ کر تھوکتی ہوں۔اللہ رسول ﷺ کا واسطہ۔کوئی ایسا علاج تجویز کریں کہ منہ سے پانی نکلنا بند ہو جائے اور میرا پیلا رنگ سانولا ہو جائے۔

جواب: آپ کے معدہ میں بیوست اور خشکی ہے۔غذائیں ایسی کھائی جاتی ہیں جن کو معدہ قبول نہیں کرتا۔ باسی، کھٹی اور چکنی چیزوں کے پرہیز کے ساتھ۔دونوں وقت کھانے آدھ گھنٹہ قبل زرد شعاعوں کو سوتے وقت تین سو بار ریاحین ماء پڑھ کر پانی دم کر کے پی لیا کریں۔

"رنگین مزاج شوہر"

سوال: میری شادی کو تقریباً تین سال ہو گئے ہیں۔جس میں صرف دو ماہ میں نے خوشی کے دیکھے ہیں۔شوہر صاحب کی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ وہ مجھے والدین کے گھر چھوڑ گئے بعد میں پوچھنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔میں سوچ سوچ کر پاگل ہوئی جا رہی ہوں۔خدارا مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر میری مدد کیجئے۔جب بھی شوہر سے بات کرتی تو وہ جھگڑے پر اتر آتے اور دوسری شادی کرنے کی دھمکی دیتے۔آپ سے گزارش ہے کہ خدا کے لئے میرے گھر کو اجڑنے سے بچائیں۔میں زندگی بھر آپ کا یہ احسان نہیں بھولوں گی۔

جواب: تمام کاموں سے فارغ ہو کر سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورہ اخلاص پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں اور ساتھ ہی آنکھیں بند کر کے شوہر کا تصور کریں اور اسی تصور میں سو جائیں۔عمل کی مدت 90دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

اللہ کے کلام کی برکت سے انشاء اللہ آپ کے شوہر دوسری شادی نہیں کریں گے۔اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ آپ دونوں ایک دوسرے کے گہرے دوست اور زندگی کے اچھے ساتھی بن جائیں گے۔اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔

"رسی کُودا کریں"

سوال: میں اپنا سبق اچھی طرح یاد کرتی ہوں مگر امتحان میں نمبر امید سے کم آتے ہیں۔راتوں تک پڑھا اور نمبر کم آئے تو پھر دل نہیں چاہتا کہ اور پڑھوں۔پڑھنے سے میں بہت کمزور ہو گئی او رمیرا رنگ بھی پہلے کی طرح نہ رہا۔مہربانی فرما کر کوئی ایسا وظیفہ بتایئے جس سے نمبر بھی اچھے آئیں اور میں تندرست بھی ہو جاؤں اور میرا رنگ بھی سفید ہو جائے۔

جواب: صبح کو بہت سویرے رسی کودا کریں۔پانچ سے دس منٹ تک۔سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔

"روٹی اور شہد"

سوال: مجھے بچپن ہی سے بہت ڈراؤنے جن اور مردے نظر آتے تھے۔شادی کے بعد وہی صورتیں شوہر کے روپ میں نظر آنے لگیں۔گردن میں شدید درد رہنے لگا۔بخار کی وجہ سے گردن ہر وقت تپتی رہتی تھی۔اب سے چار سال پہلے میں برف خانے کی مسجد میں گئی۔انہوں نے مجھے عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح سورہ الناس پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسی پانی کو چھری سے کاٹ کر پینے کو کہا۔ میں نے یہ عمل تین چار دن کیا۔چوتھے دن بڑے بھیانک قہقہے سنائی دیئے۔کسی چیز نے میرے پیٹ میں بائیں طرف ہاتھ ڈالا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اب تجھے مزہ آئے گا۔اس دن سے بائیں ٹانگ اور پیٹ میں شدید درد رہنے لگا۔اس کے بعد میں کافی عرصہ تک دم کرانے مسجد میں جاتی

رہی پھر انہوں نے مجھے وضو کرنے کے بعد الماعون، الکافرون، قریش، ناس، آیت الکرسی اور اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چارپائی کے گرد حصار باندھ کر خاموشی سے سونے کے لئے کہا یہ عمل بھی میں نے تین یا چار دن کیا۔چوتھے دن میرے دائیں پیر کا انگوٹھا دیوار سے لگ گیا۔ اسی وقت ایسا محسوس ہوا کہ جیسے، سنسناتی ہوئی کوئی چیز پورے جسم میں کرنٹ کی طرح دوڑ گئی۔ انگوٹھے میں اسی جگہ کئی دن تک جلن محسوس ہوتی رہی اور پیر کی کچھ کھال بھی سکڑ گئی۔اس دوران آپ سے رجوع کیا تو آپ نے مجھے ہر قسم کا وظیفہ پڑھنے کے لئے منع کیا اور مجھے ایک چمچہ شہد پر بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلرَّضَاعَتُ عَمَا نَوِیۡل تین دفعہ پڑھ کر دم کر کے تھوڑا سا پانی اس میں ملا کر پینے کے لئے کہا۔خالص شہد کافی تلاش کے بعد مجھے نہ مل سکا، اس لئے کوئی فائدہ نہ ہوا۔اب صورت حال یہ ہے کہ دوپہر کے وقت سو رہی تھی۔خواب میں دو آدمی نظر آئے۔ایک نے جو میرے شوہر کے روپ میں تھا، میرے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے بائیں طرف بہت زور سے نوچا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اب سفید دھبے پڑیں گے۔جب مزا آئے گا۔میرے ہاتھ میں بہت سخت تکلیف ہوئی۔اس کے ساتھ میری آنکھ کھل گئی۔سفید کے بجائے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں، دونوں پیروں کے انگوٹھے سے لے کر پیر کی ایڑی تک، پیٹ اور سینے پر کالے کالے داغ پڑ گئے۔ پیروں اور ہاتھوں میں خار ش ہوئی۔اس کے ساتھ ہی دونوں پیروں اور ہاتھوں میں زخم ہو گئے۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں کی کھال سکڑنی شروع ہو گئی۔پورے جسم میں سائیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔دونوں ہاتھ انگلیوں سے کلائی تک سوتے میں سن ہو جاتے ہیں۔دونوں پیروں میں چونٹیاں رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔آج کل میں سوتے میں اپنے دونوں ہاتھ مڑے ہوئے دیکھتی ہوں۔

جواب: ایک کاغذ پر لکھ کر کورے چراغ (مٹی کا دیا) میں زیتون ڈال کر اپنے کمرے میں چالیس دن تک جلائیں۔چالیس دن تک نمک کم سے کم استعمال کریں اور مٹھاس زیادہ کھائیں ہر روز روٹی پر شہد چپڑ کر کتے کو کھلائیں۔

ز

"زرد روشنیاں اور گیارہ"

سوال: میری عمر 16سال ہے میں جب ریل گاڑی میں بیٹھتی ہوں الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں۔یہ مرض مجھے بچپن سے ہی لاحق ہے۔بس میں بھی الٹیاں آتی ہیں لیکن اس میں کچھ سفر کر لیتی ہوں لیکن گاڑی میں تو بیٹھنے کے ساتھ ہی الٹیاں آنے لگتی ہیں۔اس وجہ سے میں کہیں آ جا بھی نہیں سکتی۔بہت پریشان ہوں۔ڈاکٹر دوا دیتے ہیں جس سے وقتی طور پر الٹیاں روک جاتی ہیں۔کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے قبل کسی لکڑی کی چوکی یا تخت پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچتے ہوئے یہ تصور کریں کہ فضا سے زرد رنگ کی روشنیاں آپ کے اندر جذب ہو رہی ہیں جب سینہ ہوا سے بھر جائے تو آہستہ آہستہ سانس کو بغیر روکے نتھنوں کے ذریعے خارج کر دیں۔اس طرح سات چکر کریں اور پھر بڑھا کر نوکر دیں اور پھر گیارہ گیارہ چکروں کو معمول بنا لیں۔

صبح و شام ایک ایک چمچہ خالص شہد کا لے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلُ)پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں۔

"زیتون کا تیل"

سوال: شاید آپ کو میرا مسئلہ کوئی معمولی لگے مگر آپ یقین کریں اس نے میرا ذہنی سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے۔میری عمر 22سال ہے۔جسمانی صحت بالکل ٹھیک ہے۔مگر میری بائیں چھاتی دائیں

چھاتی سے چھوٹی ہے۔جس کی وجہ سے سخت احساس کمتری کی شکار ہوں۔دوسری لڑکیوں کے سامنے تو یہ احساس اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

خواجہ صاحب!میں اس وجہ سے بے انتہا پریشان رہتی ہوں۔کسی کو بتا بھی نہیں سکتی۔خدا اور آپ کی ذات سے امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔میرے لئے کوئی روحانی علاج تجویز فرما دیں تا کہ سینہ کے اوپر دونوں رخ ایک جیسے ہو جائیں۔میں اپنی تمام تر دعاؤں کے ساتھ آپ کی شکر گزار ہوں گی اور آپ کا احسان تازندگی یاد رکھوں گی۔

جواب: یہ کوئی مسئلہ نہیں۔آپ خواہ مخواہ احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہیں۔شادی کے بعد قدرت جب بچوں کے لئے ماں کے سینے کو دسترخوان بناتی ہے تو یہ چھوٹی موٹی کمی خود بخود دور ہوجاتی ہے۔اور یہ جو آپ دوسری لڑکیوں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔آپ کے پاس اس کا کیا ثبوت ہے کہ وہ لڑکیاں بھی صحت مند ہیں۔رات کو زیتون کے تیل کی مالش کیا کریں۔

"زرد چنبیلی کے پھول"

سوال: میرے سر کے بال بہت اچھے ہیں مگر نہ ہونے کے برابر ہیں۔بال بڑھتے بھی نہیں ہیں جس کی وجہ سے مجھے بہت شرم محسوس ہوتی ہے۔میری اور بہنوں کو بھی مسئلہ درپیش ہے۔امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: صاف شفاف سفید رنگ پکے شیشے کی ایک بڑی بوتل لے کر اس کے اوپر نیلے رنگ کا ٹرانسپیرنٹ کاغذ اس طرح چپکا دیں کہ بوتل اوپر نیچے اور اطراف سے کاغذ کے اندر آ جائے۔اب اس بوتل میں ایک چوتھائی بوتل کا اوپری حصہ خالی چھوڑ کر خالص تلوں کا تیل بھر دیں اور بوتل میں گیارہ عدد زرد رنگ چنبیلی کے پھول ڈال دیں۔مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سارا دن دھوپ رہتی ہو۔شام کو بوتل اٹھا کر کمرے میں لکڑی کے اوپر یا لکڑی کے

اسٹول پر یا لکڑی کی کرسی پر رکھ دیں، صبح پھر دھوپ میں رکھیں۔یہی معمول چالیس روز تک برقرار رکھیں۔چالیس دن پورے ہونے کے بعد رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر میں خوب اچھی طرح جذب کریں۔بال گھنے، چمکدار، لانبے اور خوبصورت ہو جائیں گے۔

"زبان پر سیاہ نشان"

سوال: میں ایک تعلیم یافتہ خاتون ہوں۔اپنی بیماری کی وجہ سے عرصہ چار سال سے پریشان ہوں۔ علاج سے تھک کر آپ کی طرف رجوع کر رہی ہوں۔امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔میرے سینے پر دباؤ رہتا ہے اور سانس کھینچ کر لیتی ہوں۔دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔یہ شکایت بازار میں زیادہ رش، کسی تقریب میں، بند کمرے میں، ٹی وی دیکھتے وقت ہوتی ہے۔کسی وقت بیٹھے بیٹھے سانس بند ہونا شروع ہو جاتا ہے۔گاڑی میں بیٹھنے اور شور کی آواز سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ میں مر جاؤں گی۔

ہونٹوں پر کالے دھبے اور زبان کے نیچے سیاہ نشانات ہیں۔کلیجے میں درد رہتا ہے۔کمزوری سے چکر بہت آتے ہیں۔دن بدن شک کا غلبہ ہوتا جا رہا ہے۔

جواب: نظام ہضم خراب ہے۔آنتوں میں تعفن جمع ہو گیا ہے۔علاج بہت آسان ہے۔

ایک چھٹانک منقی کے بیج نکال کر دودھ میں پکائیں۔پکاتے وقت ایک چمچی زیتون کا تیل بھی ڈال دیں۔جوش آنے پر منقی کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔یہ عمل اکیس دن تک کریں۔اللہ کے کرم سے بیان کردہ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔صحت یاب ہونے پر غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلائیں۔ ان کی مدد کریں کہ

کر بھلا سو ہو بھلا

س

''سہاگ کا انتظار''

سوال: اپنی اور اپنی دو بہنوں کی شادی کی طرف سے میں امی اور تمام بہن بھائی بہت پریشان ہیں اس پریشانی میں والد صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے۔امی کی طبیعت برباد ہو گئی اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ہم 9بہن بھائی ہیں۔میں بہنوں میں سب سے بڑی ہوں اس وقت میری عمر37سال، سب سے چھوٹی بہن کی عمر 32سال ہے۔ہماری عمر کی سب رشتہ دار لڑکیاں جو ہماری عمر سے چھوٹی تھیں۔ان کی شادیاں ہو چکی ہیں اور وہ اب ہمیں اس طرح طعنے دیتی ہیں کہ بھئی ان لوگوں کی شادیاں ہوں گی ہی نہیں اور ہوئیں بھی تو ہمارے بیٹوں کے ساتھ ہوں گی۔یہ باتیں سن کر DEPRESSIONہو جاتی ہے۔میں شکل و صورت کے لحاظ سے اچھی ہوں۔بہن بھی اچھی شکل کی ہے۔صاف رنگ ہے لیکن ہمیں کوئی پوچھتا بھی نہیں۔آپ یہ سمجھیں کہ دوسری پریشانیوں کے ساتھ یہ بات ہمارے لئے بہت بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔میں ڈاکٹر ہوں اور میرا بھائی بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے لیکن ہمارے گھر میں ذہنی سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔آپ نے 30اکتوبر کو محترمہ نادرہ خاتون کو جو عمل لکڑی کی پیڑھی پر یا یا ودود اور سورہ اخلاص پڑھنے کا بتایا ہے ہم بہنوں کو بھی اس کی اجازت دیجئے۔

ابھی کوئی دو تین دن پہلے میری بہن نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان پر تین بہت چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور تینوں ٹوٹ کر گر جاتے ہیں۔

جواب: خواب کی تعبیر میں یہ راز منکشف کیا گیا ہے کہ شروع شروع میں رشتوں کو معیار زندگی کے بھیانک روپ میں پرکھا گیا اور پھر جیسے وقت گزرتا رہا عمریں بڑھتی رہیں اور عمر رشتوں کے

حصول میں رکاوٹ بنی رہی۔ستاروں کا بہت زیادہ روشن دیکھنا معیار زندگی کی طرف اشارہ ہے اور ستاروں کا آسمان سے ٹوٹ کر گر جانا رکاوٹ کا تمثل ہے۔

اللہ تعالٰی جس طرح زندگی گزارنے کے لئے تمام وسائل فراہم کرتے ہیں اسی طرح لڑکیوں کے رشتہ بھی آتے ہیں لیکن برا ہو دولت پرستی کا کہ اس آسان اور فطری عمل کو، قوم نے پیچیدہ مسئلہ بنا دیا ہے۔دولت پرستی کے جذبہ سے آنے والے رشتوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور لڑکیوں کی عمریں بڑھتی رہتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج گھر گھر لڑکیاں سہاگ کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں۔میری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ ایک وقت آئے کہ "ولدیت" زیر بحث آ جائے گی۔اللہ تعالٰی ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

مطلوبہ وظیفہ پڑھنے کی میری طرف سے اجازت ہے۔

"سینہ میں گلٹی"

سوال: بابا جی، میں آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ لے کر حاضر ہو رہی ہوں۔امید ہے اپنی بیٹی سمجھ کر توجہ فرمائیں گے۔

دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں۔پیٹ میں ناف سے نیچے ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔خصوصاً زیادہ دیر بیٹھنے سے یہ درد بڑھ جاتا ہے۔جسم ہر وقت گرم رہتا ہے اور ایسا لگتا ہے اندر سے جل رہی ہوں۔ بدن میں درد اور سر میں درد کے ساتھ گردن میں بھی درد کی شکایت ہے۔میرے دائیں بریسٹ میں ایک گلٹی سی ہے جس میں درد ہوتا ہے اور ساتھ ہی چبھن بھی ہوتی ہے۔معلوم یہ کرنا ہے کہ یہ درد فطری ہے یا کسی بیماری کی علامت ہے؟

ایک درخواست اور ہے کہ میں سلسلہ عظیمیہ میں بیعت ہونا چاہتی ہوں تا کہ اللہ تعالٰی کی رضا حاصل کر سکوں اور اس قافلے میں شریک ہو سکوں جس کی نشاندہی آپ نے کتاب روحانی نماز

کے انتساب میں کی ہے۔روحانی نماز بہت پسند آئی اور جس نے بھی پڑھی پسند کی۔انتہائی عمدہ کاوش پر مبارکباد قبول کریں۔

جواب: ''ایام'' میں خرابی نظر آتی ہے۔اس کا علاج بہت ضروری ہے۔فوراً کسی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔اگر یہ مرض کچھ عرصہ اور رہ گیا تو خدانخواستہ گلٹی کے آپریشن کا خطر ہ ہے۔علاج میں کوتاہی ہر گز نہیں ہونی چاہیئے۔

سلسلہ عظیمیہ میں داخل ہونے کے لئے الگ سے خط لکھیں اور اس خط میں دوسری کوئی بات نہ لکھی جائے۔انشاء اللہ آپ کو ایک فارم ارسال کر دیا جائے گا وہ آپ پر کر کے ارسال کر دیں۔

''سینہ کا ابھار''

سوال: میرے کچھ مسئلے جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں۔امید ہے کہ آپ جواب ضرور دیں گے۔میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد لمبا ہے اور قد کے لحاظ سے سینہ کا ابھار کم ہے۔چاہتی ہوں کہ قد کے لحاظ سے سینہ ابھرا ہوا ہو۔

جواب: سینہ کے ابھار کی کمی کو دور کرنے کے لئے سورہ والتین کی پہلی آیت و التین و الزیتونoرات کو سونے سے پہلے سو بار پڑھیں سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔90دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔

''سیاہ رنگ مسوڑھے''

سوال: میرا رنگ بہت سانولہ ہے۔آپ کے کہنے کے مطابق چند روز نہار منہ سیب کھاتی رہی۔مگر جیب نے جواب دے دیا۔میرے مسوڑھے کالے ہیں جب میں ہنستی ہوں تو میرے یہ سیاہ رنگ

مسوڑھے برے لگتے ہیں۔لوگ مجھے ٹوکتے ہیں۔آپ سے درخواست ہے کہ ایسی ترکیب بتائیں کہ میرے دانت موتی جیسے سفید اور چمکدار ہو جائیں اور مسوڑھے گلابی ہو جائیں!

میرے اندر استطاعت نہیں ہے کہ میں ہر ماہ رسالہ خرید سکوں۔کوئی بہن میرے نام اگر رسالہ جاری کرا دیں تو ان کے لئے بہت دعا کروں گی۔ظاہر ہے کہ میں اس کے سوا کیا کر سکتی ہوں۔

جواب: دونوں وقت بغیر دودھ کی چائے میں لیموں نچوڑ کر پی لیا کریں۔ایک لیموں چار دن تک چلا سکتی ہیں۔مطلب یہ ہے کہ 1/4لیموں کا رس ایک پیالی چائے میں کافی ہے۔

کیکر کی لکڑی کے کوئلے، باریک بنا کر منجن بنا لیں اور یہ منجن صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے دانتوں پر خوب اچھی طرح ملیں۔

آج کل گاجر کا موسم ہے۔روزانہ جس قدر ہو سکے کچی گاجر کھایا کریں۔

"ساس باتیں سنتی ہے"

سوال: بعد سلام عرض ہے کہ میں اپنی امی جان کے مرض کے بارے میں آپ کو کئی خط لکھتی رہی ہوں جس کا آپ نے ہمیشہ جواب دیا۔خدا کا شکر ہے کہ اب میری امی کافی حد تک ٹھیک ہیں جس کے لئے میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ کی دعائیں ہمارے کام آئیں۔اب مجھے ایک مسئلہ درپیش ہے تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ آپ کی رہنمائی حاصل کی جائے۔

مسئلہ یہ ہے کہ 5اپریل کو میری شادی ایک ایسے لڑکے کے ساتھ ہوئی جو کہ میرے بھائی کا دوست تھا۔دو سال پہلے میرے بڑے بھائی کی شادی پر اس کی امی نے مجھے پسند کیا اور میرا رشتہ مانگا جس پر میرے والدین نے کہا کہ ابھی ہمیں اپنی بیٹی کی شادی نہیں کرنی۔لڑکا جب بھی میرے بھائی کو ملنے آتا باہر سے ہی مل کر چلا جاتا تھا کہ آج تک کبھی اس نے میری شکل نہیں دیکھی تھی اور نہ ہی میں نے اس کی۔اس کی ماں نے ہمارے گھر کے بڑے چکر لگائے کہ نہیں میں نے اسی

لڑکی کو اپنی بہو بنانا ہے۔لڑکے کا باپ فوت ہو چکا تھا تین لڑکے اور دو لڑکیاں پہلی ماں سے تھے جو کہ اپنے اپنے گھروں میں آباد تھے۔کوئی بھی لڑکا ہمارے گھر آنے کو تیار نہیں تھا۔ہم نے سوچا کہ سوتیلے ہیں اس لئے بیوہ ماں کا ساتھ نہیں دے رہے ہیں اور خود ماں پردے کی اتنی پابند ہے۔بڑی شریف عورت ہے اور پھر ہماری ہی ذات کی ہے۔اچھی ہے بس میرے نصیب تھے رشتہ طے ہو گیا۔اور میری شادی کر دی گئی۔شادی کے بعد میرے والدین نے مجھے بٹھا کر سمجھایا کہ دیکھو بیٹی ہم ان والدین میں سے نہیں جو کہ بیٹی کو غلط راستہ دکھائیں۔تم نے اسے اپنا گھر سمجھنا ہے اور بیٹی بن کر جس طرح ہماری خدمت کرتی آئی ہو اسی طرح وہاں بھی اپنے گھر کو جنت بنانا ہے۔میں نے شادی سے پہلے اپنے ماں باپ ، بہن بھائیوں سے اپنی خدمت اور نیک نامی کی وجہ سے اتنی عزت اور محبت پائی تھی کہ سب ہی مجھ سے بہت ہی خوش تھے۔میرا گھر میرے ماں باپ کے گھر سے تقریباً پندرہ بیس منٹ کے فاصلے پر ہے۔میرے ساتھ سسرال والوں کا رویہ بہت ٹھیک رہا لیکن شوہر نے مجھ پر بڑا رعب ڈالنے کی کوشش کی۔میری ہر وقت یہ خواہش ہوتی کہ میرا شوہر مجھ سے خوش رہے لیکن وہ بار بار بات پر ناراض ہو جاتا اور مجھ سے بات نہ کرتا۔جس پر میں اسے رو رو کر مناتی کہ جیسے آپ کہتے ہیں میں ویسے ہی کرتی ہوں۔پھر آپ کیوں خفا ہو جاتے ہیں۔میری ساس مجھے ہر وقت یہی کہتی کہ میری خواہش تھی کہ میں وہ بہو لاؤں گی جو میرے گھر کا سارا کام سنبھالے تو میں دل میں سوچتی کہ ہاں یہ میرا گھر ہے میرے شوہر پر گھر کی ساری ذمہ داری ہے۔مجھے بھی اس گھر میں اپنا مقام بنانا ہے۔میں دن رات ان کی خدمت میں مصروف ہو گئی کہ اصل عورت کا مقام اس کا گھر ہے۔

میرے شوہر کا گھر والوں سے اور اپنی ماں سے بہت ہی اچھا سلوک تھا۔ماں اس کو میرے کمرے میں دیر سے آنے دیتی اور رات کے بارہ بجے تک اس کو لے کر بیٹھی رہتی اور چھٹی کے دن ہمارے کمرے سے نہیں نکلتی تھی۔میں سوچتی کہ ماں ہے اس کا بیٹا ہے لیکن میرے شوہر نے کبھی بھی میرے گھر والوں سے اچھا سلوک نہیں رکھا۔جب بھی میں میکے جانے کے لئے کہتی تو ناراض ہو جاتے لیکن اگر کبھی جاتے تو سیدھے منہ ان سے بات نہ کرتے حالانکہ خدا جانتا ہے کہ

میرے ماں باپ گھر آئے داماد کی بہت عزت کرتے۔میں ماں بننے والی تھی۔شادی کے پانچویں مہینے میں بیمار ہو گئی۔ڈاکٹر نے مجھے بستر پر سیدھا لیٹنے کی ہدایت کی اور چلنے پھرنے سے منع کر دیا تو میری ساس بیٹے کے سامنے مجھے کھانے کا پوچھ لیتی اور سارا دن کمرے میں کوئی نہ آتا تھا۔ساتویں مہینے مجھے ڈاکٹر نے آہستہ آہستہ چلنے پھرنے کو کہا تو میں نے کچن کا سارا کام سنبھال لیا۔میں کرسی میز رکھ کر کام کرنے لگتی۔لیکن اس طرح گھر کا سارا کام نہیں ہوتا تھا۔سب گھر والے اور میری ساس مجھ سے اکھڑی اکھڑی رہنے لگی۔بیٹا جب بھی سونے کے لئے کمرے میں آتا تو خود ساتھ آ جاتی یا باہر کمرے کے دروازے کے ساتھ لگ کر ہماری باتیں سنتی۔بتائیں کوئی ماں شادی کے بعد یہ چاہے گی کہ سنوں کہ میاں بیوی آپس میں کیسے ہنستے بولتے ہیں۔

جواب: سو مرتبہ بِسۡمِ اللهِ اَلۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر ساس کا تصور کریں اور تصور کرتے کرتے سو جائیں۔یہ عمل رات کو سونے سے پہلے کریں اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔اس کے ساتھ ساتھ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کیا کریں۔عمل کی مدت 90دن ہے۔

’’سخت سردی اور گرمی‘ رنگ سیاہ ہو جاتا ہے‘‘

سوال: عرض ہے کہ تقریباً تین سال پہلے تیسرے بچے کی پیدائش پر میرے چہرے پر جھائیاں پڑ گئیں۔جھائیاں رخساروں کی ہڈیوں پر ہیں جس کی وجہ سے میں احساس کمتری کا شکار ہوں۔کہیں آنے جانے اور کسی سے ملنے سے طبیعت گھبراتی ہے۔نیز یہ کہ پہلے میرا رنگ بھی بہت صاف تھا مگر اب سانولا ہو گیا ہے۔سخت گرمی اور سخت سردی میں بالکل سیاہ پڑ جاتا ہے۔میں اکثر اخباروں اور رسالوں کے نسخے استعمال کرتی ہوں مگر فائدہ نہیں ہوتا۔جھائیاں ہلکی تو پڑ جاتی ہیں مگر بالکل نہیں جاتیں۔امید ہے آپ کوئی ایسا علاج بتائیں گے جس سے میری پریشانی دور ہو جائے۔

جواب: ایک فصل سویا کا ساگ کھا لیجئے۔کچا، سبزی پکا کر، سویا کا ساگ بغیر نمک مرچ کی سل پر پیس کر پیس کر اور نچوڑ کر اس کا پانی۔مطلب یہ ہے کہ آپ جس طرح بھی آسانی سے استعمال کر سکیں۔چھ ماہ تک سویا کا ساگ استعمال کر لیں۔انشاء اللہ چہرے کی جھائیاں ختم ہو جائیں گی اور رنگ سرخ و سفید ہو جائے گا۔چہرے میں کشش پیدا ہو جائے گی۔

''سانس کی تکلیف''

سوال: میں بڑی دکھی لڑکی ہوں۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بیماری سمجھ نہیں آتی۔لگتا ہے کہ میرے جسم کا کوئی بھی حصہ تندرست نہیں ہے۔بچپن سے لیکوریا کی مریضہ ہوں۔پندرہ سال کی عمر سے بال سفید ہونا شروع ہو گئے۔2جون 74ء کو اچانک بیٹھے بیٹھے سانس کی تنگی شروع ہو گئی۔ فوراً ڈاکٹروں کو دکھایا۔کوئی ڈاکٹر دمہ تشخیص کرتا ہے تو کوئی خون کی کمی بتاتا ہے۔کوئی پیٹ میں کیڑے اور دل کی خرابی بتاتا ہے۔سانس کی تنگی میں نہ تو مجھے کھانسی آتی ہے اور نہ ہی بلغم وغیرہ کی تکلیف ہوتی ہے۔ میں نے خون پیشاب اور پاخانہ ٹیسٹ کرایا اور چھاتی کا ایکسرے بھی کرایا لیکن کچھ پتہ نہ چل سکا۔جب مجھے سانس کی تنگی شروع ہوئی تو اس کے چھ سات ماہ بعد میرے دونوں ہاتھوں کے ناخن بھی خراب ہونا شروع ہو گئے جو کہ ٹیڑھے بدرنگ اور خشک ہو چکے ہیں۔پچھلے سال سے ایک اور بیماری کا اضافہ ہو گیا ہے۔سانس پھولنے کی بیماری ہو گئی اور سانس لیتے وقت خرخراہٹ کی آواز آتی تھی۔دو سیڑھیاں ھی نہیں چڑ سکتی تھی۔دو ماہ ہومیوپیتھک علاج کرنے پر سانس پھولنے کی بیماری ختم ہو گئی لیکن سانس کی تنگی والی بیماری بالکل ختم نہیں ہوئی۔اس سال سانس پھولنے کی بیماری زیادہ شدت کے ساتھ حملہ آور ہوئی۔کوئی کام نہیں کر سکتی تھی۔دو ماہ ہومیوپیتھک علاج کرنے پر یہ بیماری تو ختم ہو گئی ہے اور میں دو منزلیں بھی چڑھ لیتی ہوں لیکن اب ڈرتی ہوں کہ اگلے سال مرض زیادہ شدت اختیار نہ کر لے کیونکہ پچھلے سال کی بیماری کے آثار میرے چہرے پر واضح نہیں ہوئے تھے لیکن اس سال بیماری نے مجھے پژمردہ اور کمزور کر دیا

ہے۔رنگ بھی پہلے سے کالا ہو گیا ہے۔کیا یہ بیماریاں میرا پیچھا نہیں چھوڑیں گی۔کیونکہ جب بھی سانس کی تنگی کی بیماری کا علاج کرتی ہوں تو بجائے فائدہ کے بیماریوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس سال سانس پھولنے کا علاج کراتے کراتے سینے میں جکڑن اور درد شروع ہو گیا ہے۔دل کی دھڑکن کبھی کبھار بہت تیز ہو جاتی ہے اور دائیں بائیں ہلکا درد ہونے لگتا ہے اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔چند سالوں سے ڈپچی اور کولہوں میں بوجھل پن اور تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔یہ بیماری بھی خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے اور کبھی خود بخود لاحق ہو جاتی ہے۔ایک ماہ سے دماغ، دل کی طرح دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ہلکا ہلکا درد بھی ہوتا ہے۔میں بڑی حوصلہ مند ہوں اور ہر وقت مصروف رہتی ہوں۔شدید تکلیف کے باوجود گھر کے تمام کام کرتی ہوں شاید اسی وجہ سے گھر والے مجھے صحت مند سمجھتے ہیں۔کافی عرصہ سے شادی کے لئے شدید دباؤ ڈال رہے ہیں لیکن میں بیمار جسم کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتی۔بابا جی! اب مجھ میں بیماریوں کو برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے۔آپ مجھے ایسا علاج بتائیں کہ کوئی بیماری نہ رہے۔

جواب: نیلی شعاعوں کا پانی 2,2اونس صبح و شام

سرخ شعاعوں کا پانی 2,2اونس کھانے سے پہلے

سبز شعاعوں کا پانی 2,2اونس ناشتہ کے بعد اور سوتے وقت پئیں۔فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

"ستارے کیا کہتے ہیں"

سوال: میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور اس کا اظہار اپنی والدہ سے کر دیا ہے۔میری والدہ نے کسی کے کہنے پر میرے اور اس لڑکے کے ستارے ملوائے تو عامل منجم نے سختی سے منع کر دیا کہ لڑکیاں بہت ہوں گی۔یہ شادی ہرگز نہ کریں۔اس وجہ سے اب میری ماں بھی ستاروں پر یقین کر

کے منع کرتی ہیں۔جبکہ ہم دونوں یعنی میں اور وہ لڑکا شادی کرنے پر راضی ہیں۔نہ وہ لڑکا اور نہ میں ستاروں کی زندگی کو مانتے ہیں۔آپ یہ بتلایئے کہ ستارے ملوانا درست ہے اور یہ کہ ستاروں کے ٹکرانے سے شادی نہ ہونے کا عمل ہو سکتا ہے۔اسلام کی رو سے کیا ستارے کی چالیں بتلانے والوں کی بات مان لینا چاہئے کہ نہیں؟ خدا کے لئے دل رکھنے والا نہیں سچا اور کھرا حل بتلائیں۔

جواب: آپ نے چونکہ اسلام کی رو سے جواب طلب کیا ہے اس لئے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ذہن نشین فرما لیں۔صدق اللہ و کذب النجوم یعنی اللہ سچا ہے اور نجوم جھوٹ۔اس روشنی میں آپ خود فیصلہ کر سکتی ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے کیونکہ میں نے سچا اور کھرا حل لکھ دیا ہے۔

"سر جھاڑ منہ پہاڑ"

سوال: 16سال سے میرے شوہر ایک غیر مسلم عورت کے چکر میں ہیں۔میرے شوہر ڈاکٹر ہیں اس لئے کبھی کبھی دیر سے گھر آتے تھے۔کبھی چھٹی والے دن چلے جاتے تھے۔کبھی صبح 4بجے گھر آتے تھے۔جب مجھے معلوم ہوا اور شوہر کو بھی پتہ چل گیا کہ میں واقف ہو گئی ہوں۔انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ طلاق لے لو۔حالانکہ ہم دونوں کی من پسند کی شادی ہوئی ہے۔18سال بڑی محبت کرتے رہے۔ہر بات بتاتے تھے اور روزانہ وقت پر گھر آ جاتے تھے۔مگر جب سے دوسری عورت کے چکر میں پڑے ہیں ایک ایک ہفتہ تک گھر نہیں آتے۔

اب قصہ یوں ہے کہ وہ عورت ان کو حاصل کرنے کے لئے جادو کرواتی ہے تا کہ شوہر کو مجھ سے نفرت ہو جائے۔میری حالت یہ ہے کہ میں خون کے آنسو روتی ہوں۔اور وہ بالکل بے حس ہو گئے ہیں۔جادو کے توڑ کے لئے کافی بڑی رقم خرچ کر چکی ہوں۔مگر وقتی اثر ہوتا ہے۔چند دن ذرا بہتر ہوتے ہیں۔پھر اسی طرح بدسلوکی کرنے لگتے ہیں۔جب چھٹی ہوتی ہے اس کے ساتھ گھومنے کا پروگرام بنا لیتے ہیں۔اور میرا دل روتا رہتا ہے مگر مجبور ہوں۔ایک تو اجنبی ملک ہے۔دوسرے

بچوں کا مستقبل سامنے ہے۔آپ سے درخواست ہے کہ میرے شوہر کو اس عورت کے جادو سے مجھے اور میرے بچوں کو بھی نجات دلا دیں۔میں پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔جو کسی نے وظیفہ بتایا وہ بھی کیا۔اور شاید یہی وجہ ہے کہ اس عورت کی انتھک کوشش کے باوجود مجھے طلاق نہیں ہوئی۔

جواب: میں نے آپ کے مسئلہ پر بہت سوچ بچار کیا ہے۔شوہر میں یہ کمی ہے کہ ان کے اندر بیوی کے لئے ایثار نہیں ہے۔اور آپ کی کوتاہی یہ ہے کہ آپ شوہر کے حقوق پورے نہیں کرتیں۔ان سے دور رہتی ہیں۔آپ کے شوہر کے اندر ابھی جذبات سرد نہیں ہوئے اور آپ نے اپنے اوپر جمود مسلط کر لیا ہے۔ماشاء اللہ آپ پڑھی لکھی ہیں۔طویل عرصہ سے امریکہ میں مقیم ہیں۔آپ کے بچے ہیں۔آپ نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ شوہر غیر عورت کے چکر میں کیوں پڑتے ہیں۔اگر گھر میں پیٹ بھر خوش ذائقہ روٹی سالن مل جائے تو آدمی باہر کھانا نہیں کھاتا۔میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنی طبیعت میں سے خود ساختہ بوڑھے جذبات کو ختم کر کے شوہر کی عمر اور شوہر کے مزاج کے مطابق اپنے اندر تبدیلی کریں اور سونے سے پہلے وضو کر کے 41بار سورہ اخلاص پڑھ کر دس منٹ تک آنکھیں بند کر کے شوہر کا تصور کر کے دم کریں۔اچھا لباس زیب تن کریں۔منہ پہاڑ سر جھاڑ بن کر نہ رہیں۔شوہر کے کام خود کریں۔مسئلہ یقیناً حل ہو جائے گا۔سب سے بڑا جادو شوہر کی خدمت اور دلجوئی ہے۔

"سیاہ حلقے پڑ گئے ہیں"

سوال: میری آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ گئے ہیں۔ہر قسم کے ٹیسٹ ہوئے ہیں۔کسی ٹیسٹ میں کوئی بیماری نہیں آئی۔ایک مایوس بیٹی آپ کو خط لکھ رہی ہے۔

جواب: صبح شام نیلی شعاعوں کا پانی، کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی اور کھانے کے بعد سبز شعاعوں کا پانی آدھی آدھی پیالی پئیں۔رات کو ایک سو مرتبہ یا اللہ یا رحمٰن پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔گرم چیزوں اور انڈے سے پرہیز کریں۔

‘‘سورہ لھب پڑھیں’’

سوال: میری شادی کو آٹھ سال ہو گئے۔شادی کے ابتدائی ایام بہت ہی خوشی سے گزرے ہیں۔اللہ نے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔پچھلے کئی ماہ سے میرے شوہر کی حالت بڑی تکلیف دہ ہے۔وہ بات بے بات مجھے ڈانٹتا رہتا ہے۔کبھی کبھی مار پیٹ تک بات پہنچ جاتی ہے۔میں اپنی طرف سے کوشش کرتی ہوں کہ کوئی کوتاہی نہ ہو۔ہماری اس پریشان کن کیفیت سے ہمارے بچے بھی احساس بیزاری کا شکار ہیں۔خدا کے لئے کوئی روحانی علاج بتا دیں کہ ہمارا گھر اجڑنے کے بجائے سکون کا مسکن بن جائے۔

جواب: جب آپ کے شوہر رات کو گہری نیند سو جائیں۔تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر سورہ لہب پوری سورۃ پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے اللہ سے دعا کریں۔پوری سورۃ لہب کی تلاوت اتنی بلند آواز سے کی جائے کہ ان کی نیند خراب نہ ہو۔محفل مراقبہ میں دعا بھی کی جائے گی۔

تمام ایسی خواتین کو یہ مسئلہ درپیش ہے اس عمل سے استفادہ کر سکتی ہیں۔عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

‘‘سولہ جھٹکے’’

سوال: میرے تمام جسم میں گردن، ریڑھ کی ہڈی اور کولہے میں درد رہتا ہے۔سر سے لے کر پاؤں تک انگوٹھے تک درد ہوتا رہتا ہے۔گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا بیٹھنا پڑتا ہے۔پہلے آپ نے چالیس

دن تک سورہ فلق تین وقت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے کو کہا تھا جس سے میں ٹھیک ہو گئی تھی۔اب دوبارہ ایک رات دو بجے اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔دل میں درد ہونے لگا۔ایک دن سولہ جھٹکے لگے۔بائیں بازو کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔گلاس بھی نہیں اٹھا سکتی۔کچھ کھانے سے فوراً قے ہو جاتی ہے۔ایک سیکنڈ کے اندر پورا جسم بہت زیادہ گرم ہو جاتا ہے اور پھر دوسرے ہی لمحے برف ہو جاتا ہے۔

جواب: آپ کو پرانے نزلہ اور معدہ کے نظام میں خرابی کی شکایت ہے۔اس لئے آپ کرومو پیتھی سے علاج کریں۔

روزانہ آدھا گلاس مسمی کا جوس پئیں۔

صبح شام نارنجی شعاعوں کا پانی

دوپہر۔زرد شعاعوں کا پانی

سوتے وقت۔نیلی شعاعوں کا پانی

2 , 2اونس پئیں۔

کھانوں میں چکنائیوں سے پرہیز کریں۔صرف زیتون کا تیل استعمال کریں۔

”سورہ فلق پڑھا کریں“

سوال: خواجہ صاحب! میرے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں جب میں نے اپنے بڑے بیٹے کی شادی کی تو حالات بہتر تھے۔لیکن شادی کے چھ ماہ بعد اچانک میری بڑی بیٹی کی طبیعت خراب ہو گئی۔میرے شوہر بھی بہت بیمار رہتے ہیں۔ایک بیماری دور نہیں ہوتی کہ دوسری بیماری شروع ہو جاتی ہے۔ میرے گھر میں ایک بیٹا اور ایک شوہر کمانے والے ہیں۔لیکن آمدنی پوری نہیں پڑتی۔چھوٹے بیٹے کو

کھانا کھاتے ہی الٹی ہو جاتی ہے۔ڈاکٹروں کو دکھایا تھا وہ کہتے ہیں کہ کوئی بیماری نہیں ہے۔براہ کرم کوئی روحانی علاج تجویز فرما دیں۔

جواب: گھر میں روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان لوبان جلائیں۔اور لوبان کی دھونی سارے گھر میں دیں۔غذاؤں میں غلط قسم کی چکنائی اور بازار کا پسا ہوا نمک استعمال نہ کریں۔صبح شام رات ایک ایک بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں۔اپنے شوہر اور بچوں کو بھی پلائیں۔

‘‘سورج بینی’’

سوال: عظیمی صاحب! یوں تو مجھے بہت مسائل درپیش ہیں لیکن سب سے زیادہ میری نظر کا مسئلہ ہے۔آٹھ سال سے چشمہ لگا ہوا ہے۔اور میں اس کو اتارنا چاہتی ہوں۔میں نظر کی کمزوری کی وجہ سے کمپلیکس کا شکار ہوں۔اس وقت میری عمر 20سال ہے۔آپ سے لاکھوں لوگ مستفید ہوتے ہیں۔میں کیوں محروم رہوں۔

جواب: صبح سویرے فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے چھت پر یا جہاں سے سورج نظر آئے بیٹھ جائیں اور آسمان میں اس جگہ جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔نظر جما دیں لیکن نظر ایک منٹ سے زیادہ قائم نہ رکھیں۔مطلب ہے کہ نکلتے ہوئے سورج کو ایک منٹ تک دیکھنا۔اگر کسی روز بادل ہوں تو بھی ایک منٹ تک افق میں دیکھیں۔سورج میں چمک آ جانے کے بعد نہ دیکھیں۔ صرف سرخ ٹکیہ کو دیکھیں۔سونف کھائیں۔چبا چبا کر عرق چوستی رہیں اور پھوک تھوک دیں۔سورج دیکھنے کی مدت دو مہینے ہے۔سورج بینی چشمہ اتار کر کی جائے۔ہر شخص اور ہر خاتون اس علاج کو نہ کریں۔آنکھوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

ش

’’شوہر لندن میں ہیں‘‘

سوال: امید ہے کہ اپنی غم زدہ بہن سمجھ کر میری مدد فرمائیں گے۔آپ مجھ جیسے ہزاروں بے سہارا لوگوں کے دکھ بانٹتے ہیں۔میری بھی مدد کریں۔میری کہانی یوں ہے کہ میری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں مگر ایک دن سکون نہیں ملا ہے۔شادی کے تین ماہ تک میرے شوہر ٹھیک رہے اس کے بعد الٹی سیدھی باتیں کرنے لگے۔ماں باپ کو گالیاں دیتے۔دیوروں کے ساتھ باتیں کرتے پھر ان کے والد نے ان کو لندن بھیج دیا۔سات ماہ بعد بچی پیدا ہوئی تو پھر ان پر دورہ پڑا کہ قرآن پاک گھرسے اٹھا کر مسجد کی دیوار پر رکھ دیئے۔غلاف اتار پھینک دیا۔جائے نماز، تسبیح جنگل میں پھینک آئے۔پردوں کے کپڑے اور اسلامی کتابوں کو آگ لگا دی۔دن کے والد نے ان کو دوبارہ لندن بھیج دیا ہے۔میرا کوئی آسرا نہیں ہے۔ایک والدہ تھیں وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔اب میری بچی بھی چھ ماہ کی ہو گئی ہے۔

جواب: آپ کے شوہر دماغی مریض ہیں ان کا باقاعدہ علاج ہونا چاہئے۔محض دم درود سے علاج پر تکیہ نہ کریں۔ہسپتال میں داخل کرا کے علاج کرائیں۔آپ کے شوہر برطانوی شہریت رکھتے ہیں۔ان کا وہاں بہترین علاج ہو سکتا ہے۔اس کے بجائے کہ آپ انہیں یہاں بلائیں۔کوشش کر کے آپ وہاں چلی جائیں اور وہاں رہ کر ان کا پورا علاج کرائیں۔صحت یابی کے لئے ہر نماز کے بعد ایک سو ایک بار یا اللہ یا رحمن یا رحیم پڑھ کر دعا کیا کریں۔

"شوہر شکل نہیں دیکھتا"

سوال: میں ایک شادی شدہ عورت ہوں اور کئی بچوں کی ماں ہوں۔ابتدائی سالوں میں شوہر نے مجھے بھرپور پیار دیا۔میری آسائش و آرام کا ہر طرح سے خیال رکھا۔لیکن اب ان کی توجہ مجھ سے ہٹتی جا رہی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ وہ میری صورت تک دیکھنا گوارا نہیں کرتے۔راتوں کو دیر سے گھر آنا ان کا معمول بن گیا ہے۔گھر کے کسی معاملے میں وہ دلچسپی نہیں لیتے۔کسی بیمار کے علاج سے غرض ہے نہ بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی۔آخر اس رویے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: گھریلو سکون کے لئے ضروری ہے کہ میاں بیوی میں ذہنی ہم آہنگی ہو۔جس طرح بیوی شوہر سے التفات چاہتی ہے اس طرح شوہر بھی چاہتا ہے کہ شریک حیات اس کی فطری ضروریات کا خیال رکھے۔یہ درست ہے کہ بچے ہو جانے کے بعد عورت خاوند کی نسبت بچوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے پر مجبور ہے۔بچوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال میں اس کی صحت کسی نہ کسی حد تک متاثر ہوتی ہے۔اس کے اندر وہ ولولہ اور جوش بھی نہیں رہتا جس کی خاوند توقع کرتا ہے۔لیکن ہر ذہین بیوی شوہر اور بچوں کے ساتھ زندگی گزارنے میں توازن برقرار رکھتی ہے۔خط کا تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنی ساری توجہ بچوں پر مرکوز کر دی ہے اور آپ کے شوہر آپ کے اس طرز عمل کو ناپسند کرتے ہیں۔میرا مشورہ ہے کہ آپ شوہر کے حقوق کا بھی خیال رکھیں۔بات بے بات پر لڑنا جھگڑنا اور انہیں بار بار اس بات کا احساس دلانا کہ وہ آپ میں اور بچوں میں دلچسپی نہیں لیتے۔ صحیح طرز عمل نہیں ہے۔شوہر کے حقوق پورے کریں اور ان کی ذہنی، جسمانی ضرورتوں کا پورا پورا خیال رکھیں۔

''شوہر کا مزاج''

سوال: میرے شوہر بہت بے حس ہیں۔گیارہ سال کے عرصے میں دو تین بار آئے ہیں مگر ایسے جیسے کوئی غیر ہو۔نہ بچوں سے دلچسپی اور نہ مجھ سے بات چیت۔سوائے لڑائی جھگڑے کے اور جانے کے لئے ایسے بے چین ہو جاتے ہیں جیسے گھر بار یہاں نہیں وہاں غیر ملک میں ہے۔اگر کچھ دنوں کیلئے یہاں رہتے بھی ہیں تو سوچوں میں مشغول، نہ بچوں سے بات کرنا ، نہ ہی گھر میں کسی ضرورت کا خیال رکھنا اور اب کے چار سال بعد آئے تھے۔مگر بڑی مشکل سے دو ہفتے رہے اور ایک دن پہلے ائیرپورٹ چلے گئے۔ اور وہاں کرائے کا کمرہ لے کر رہے مگر رات گھر پر نہیں گزاری۔وہ جب بھی آتے ہیں اسی طرح پیچھا چھڑاتے ہیں جیسے ہم کوئی چیز نہیں ہیں۔افسوس اس چیز کا ہے کہ دنیا میں میرا کوئی نہیں۔پندرہ سال کی عمر میں اس شخص سے شادی ہوئی تھی۔اس وقت ان کی عمر چالیس سال ہو گی۔گیارہ بارہ سال سے میں آٹھ بچوں کی دیکھ بھال خود کر رہی ہوں اور میرے شوہر بالکل بے تعلق ہو گئے ہیں۔میں نے کہا مجھ سے اکیلئے اتنا کام نہیں ہوتا، نہ ہی میں اب لوگوں کی باتیں سن سکتی ہوں۔اس کا جواب یہ دیا کہ کوئی نوکری کر لے یا کسی سے نکاح کر لے۔میں کسی کو رکھ لوں گا، گھر کی فکر نہ کر، سب کچھ ہو جائے گا۔اس دن سے میری صحت ہر وقت خراب رہتی ہے اور دل اداس رہتا ہے۔آپ خدا کے لئے کوئی ایسی چیزدیں کہ اس شخص کے دل میں محبت اور ہمدردی پیدا ہو۔وہ بہت کچے کانوں کے مالک ہیں جو بھی سکھائے اسی کی سن لیتے ہیں اور ویسے ہی کرتے ہیں۔ہر ایک کے سامنے سچے بن جاتے ہیں اور مجھے برا بنا دیتے ہیں۔جس کی وجہ ہے کہ میں کچھ بھی نہیں کر سکتی۔یتیم بے سہارا جو ہوئی۔اگر کوئی سہارا ہوتا تو شاید وہ ایسا نہ کرتے۔خود بھی قدر کرتے اور اوروں سے بھی کراتے۔

میں جس کے ساتھ اچھائی سے پیش آتی ہوں، وہی میرا دشمن بن جاتا ہے۔وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ گھر میں بھی آئے دن کچھ نہ کچھ وارداتیں ہوتی رہتی ہیں۔نہ گھر میں دل لگتا ہے اور نہ ہی کسی اور جگہ۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کر کے مصلیٰ پر بیٹھ جائیں۔سو مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ یا حی یا قیوم کا ورد کر کے مصلیٰ پر ہی چت لیٹ جائیں۔آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ گلے سے ناف تک آپ کے اوپر شیشے کا ایک جار رکھا ہوا ہے۔اس جار میں روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔جب روشنیاں سامنے آ جائیں، یہ دیکھیں کہ آپ کے شوہر اس جار کے اندر موجود ہیں جیسے شیشے کے کسی بڑے برتن میں مچھلی نظر آتی ہے۔تین چار ہفتوں کے اس عمل سے آپ کے شوہر کا مزاج آپ سے ہم آہنگ ہو جائے گا۔

"شوہر نے آنکھیں بدل لیں"

سوال: میرے شوہر بہت اچھے تھے۔مجھے چاہتے بھی بہت تھے لیکن جب سے خدا نے مجھے ماں بنایا ہے ان کا رویہ میرے ساتھ پہلے جیسا نہیں رہا۔میں انہیں اس لئے برا نہیں کہوں گی کہ یہ بات شریعت کے خلاف ہے۔ماں بننے سے پہلے شوہر میرا اتنا خیال رکھتے تھے کہ گھر کا سارا کام خود انجام دیتے تھے۔یہاں تک کہ مجھے کھانا پکا کر کھلاتے تھے۔اب نہیں معلوم انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ میرا پہلے جیسا خیال نہیں رکھتے۔ذرا ذرا سی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں۔حالانکہ مجھے اپنے شوہر سے بے پناہ محبت ہے اور میں ان کے لئے اپنی جان بھی قربان کرنے کو تیار ہوں۔میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر ویسے ہی ہو جائیں جیسے پہلے تھے۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو مرتبہ بِسۡمِ اللہِ اَلۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں۔آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں اور یہ توقع اپنے ذہن سے نکال دیں کہ شوہر آپ کو کھانا پکا کر کھلائیں۔دانشوروں کا قول ہے کہ خوش ذائقہ اور لذیذ کھانا مرد کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔آپ اچھے اچھے کھانے پکا کر اپنے شوہر کے سامنے رکھیں اور کبھی کبھی انہیں اپنے ہاتھ سے لقمے بنا کر کھلائیں۔اس عمل سے محبت بڑھتی ہے۔

"شکی شوہر"

سوال: میری شادی کو گیارہ سال ہو گئے ہیں۔شادی کے پہلے دن سے لے کر آج تک میرے میاں مجھ پر شک کرتے ہیں۔بات بات پر جھگڑتے ہیں۔کبھی پیار سے کوئی بات نہیں کی۔میں ان کو کتنا ہی خوش کرنا چاہتی ہوں لیکن وہ زیادہ خفا ہو جاتے ہیں۔انہیں غیر عورتیں بہت اچھی لگتی ہیں۔ایک رشتہ دار عورت کے سامنے میری بے حد بے عزتی کرتے ہیں۔آپ کوئی وظیفہ بتا دیں تاکہ میرے شوہر میرے ساتھ محبت سے رہیں اور اس عورت کا خیال دل سے نکال دیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے 41مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر پر چلی جائیں۔آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کریں اور تصور کرتے کرتے سو جائیں۔جب آپ کے شوہر کا دل غیر عورت کی طرف سے ہٹ جائے تو اس عمل کو ترک کر دیں۔

"شادی روکنے کیلئے"

سوال: ایک بے سہارا لڑکی، کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اپنی داستان غم کہاں سے لکھوں۔ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔اپنی زندگی سے بیزار آ گئی ہوں۔موت کے سوا کوئی نجات نظر نہیں آتی۔خدا کے لئے میری مدد کیجئے۔میں نے آج تک اپنی زندگی صبر و شکر سے گزاری ہے۔اس کا بدلہ یہ ملا ہے کہ زندگی میں غموں کے سوا کچھ بھی نہیں۔یہ لکھتے ہوئے مجھے رونا آ رہا ہے کہ میرے لئے ایک بوڑھے شخص کا رشتہ آیا ہے۔خدا کے لئے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے کہ میری شادی اس بڈھے سے نہ ہو۔مجھے ڈر ہے کہ میرے والدین اس کا رشتہ قبول کر لیں گے کیونکہ وہ بہت دولت مند اور ہم غریب ہیں۔اگر والدین نے میری شادی اس سے طے کر دی تو میں زندہ نہیں بچوں گی۔جب سے یہ منحوس خبر سنی ہے میری راتوں کی نیند اڑ گئی ہے۔سب گھر والے تو مزے

سے سوتے ہیں اور میں رات رات بھر روتی رہتی ہوں۔میں نے انکار کر دیا ہے لیکن گھر والے نہیں مانتے، کہتے ہیں بوڑھا ہے تو کیا ہوا، امیر تو ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد ننگے پیر اور ننگے سر کھلے آسمان کے نیچے کھڑی ہو کر نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر ایک سو ایک مرتبہ یا رقیب پڑھ کر دعا کریں۔انشاء اللہ آپ کی مرضی کے خلاف شادی نہیں ہو گی۔ہمت اور حوصلہ سے بھی کام لینے کی ضرورت ہے۔آپ کو شریعت نے یہ حق دیا ہے کہ شادی کے معاملے میں آپ گھر والوں کو اپنا فیصلہ سنا دیں اور اس پر قائم رہیں۔

’’شکوہ کرنے لگی‘‘

سوال: یہ واقعہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا ہے۔ہم سب ٹی وی دیکھ رہے تھے کہ اعلان ہوا رمضان کا چاند ہو گیا ہے، کل روزہ ہے۔سب گھر والے اوپر چھت پر چاند دیکھنے چلے گئے، میں ڈرائنگ روم میں صوفے پر لیٹ کر اللہ سے شکوہ کرنے لگی۔اللہ میاں آپ سب جانتے ہیں میں کتنے شوق سے روزے رکھتی ہوں مگر آپ ہمارے ساتھ کیا کرتے ہیں، عید کے روز ہمیں نئے کپڑے نہیں دیتے۔دوسرے گھروں کی طرح ہمارے گھر میں رونق نہیں ہوتی۔جب ہم پورے روزے رکھتے ہیں تو ہمارے لیے عید خوشیاں کیوں نہیں لاتی۔آپ سے احتجاج کرتی ہوں اب روزے نہیں رکھوں گی۔ صبح بیدار ہو کر آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنائے، تھوڑی دیر بعد باتھ روم میں میرے پیروں کو جھٹکا لگا۔بڑی بہن نے مجھ کو سنبھالا۔ایسا لگتا تھا کہ میں زمین سے اوپر اٹھ رہی ہوں اور کشش ثقل ختم ہو گئی ہے۔میرا رنگ پیلا پڑ گیا۔گھر والے سمجھے مجھے کرنٹ لگ گیا ہے۔دوسرے دن بھی پیر کانپے اور پھر پورے جسم کو جھٹکے لگے۔دل ڈوبنے لگا اور میں چیخیں مار کر رونے لگی۔امی ابو نے جلدی جلدی دودھ میں گلوکوز ملا کر پلایا۔کچھ سکون ملا۔جب یہ سلسلہ دراز ہوتا گیا تو علاج سے فائدہ نہ ہوا تو امی ایک عامل خاتون کے پاس لے گئیں۔جو ہر طرح کا علاج کرتی ہیں اور مریض کا چہرہ دیکھ کر مرض بتا دیتی ہیں۔مجھے دیکھا تو پوچھا تمہارے کتنے بچے

ہیں؟ امی نے کہا ابھی شادی نہیں ہوئی۔عامل خاتون جلال میں آ گئیں اور فرمایا تم اپنی بیٹی کو تباہ کرنا چاہتی ہو۔ہم اس بات کا مفہوم بالکل نہیں سمجھے۔قصہ مختصر علاج ہوتا رہا لیکن نہ تو مرض کی تشخیص ہوئی اور نہ ہی علاج ہوا۔ہسپتال میں داخل کیا گیا تو وہاں بھی مرض کی کوئی خاص نشاندہی نہیں ہوئی۔اب صورت حال یہ ہے کہ میں پیروں کے بل بیٹھ نہیں سکتی۔آنکھیں بند کر کے لیٹتی ہوں تو جسم کو جھٹکا لگتا ہے۔

جواب: ایسا لگتا ہے کہ آپ کو بلڈ پریشر کا عارضہ ہے۔جس کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔اس کے علاوہ آپ اندرونی زنانہ بیماری میں بھی ایک عرصے سے مبتلا ہیں اس طرف بھی توجہ نہیں دی گئی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ نے بیماریوں کو اپنے جسم میں لاپرواہی سے پرورش کیا ہے۔فوراً کسی اچھے اور تجربہ کار حکیم سے رجوع کریں اور یونانی علاج کرائیں۔روحانی علاج یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔حکیم صاحب سے اپنے لئے غذا کا چارٹ بنوائیں۔اس چارٹ کے مطابق غذائیں استعمال کریں۔مرض پیچیدہ نہیں ہے۔انشاء اللہ بہت جلد شفا ہو جائے گی۔میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائیں۔آمین۔ہر نماز کے بعد ایک تسبیح استغفار پڑھیں۔

”شوہر کا تصور کریں“

سوال: میرے شوہر ہر وقت غصہ میں رہتے ہیں۔جب بھی وہ گھر آتے ہیں تو کسی مقصد کے بغیر گھر میں جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے گھر کا ماحول بڑا خراب ہو گیا ہے۔مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ان کا غصہ کم ہو جائے۔دوسرے کاروبار میں برکت اور مالی پریشانی کے لئے بھی بتائیں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے ایک بار سورۃ کوثر پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کریں اور جب تصور قائم ہو جائے تو ان پر دم کر دیں۔اس طرح ان کی غصیلی طبیعت اعتدال پر آ جائے گی۔یہ عمل تین ماہ تک کریں۔

معاشی مسائل کے سلسلے میں آیت الکرسی کا وظیفہ پڑھیں۔اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41مرتبہ آیت الکرسی(عظیم) تک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

''شوہر اور میکہ کی محبت''

سوال: کافی عرصے سے میں ذہنی دباؤ کا شکار ہوں۔میری عمر سولہ سال ہے اور جیسے جیسے میری عمر بڑھ رہی ہے یہ اعصابی دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔اس لئے کہ میری والدہ دن رات مجھے ذہنی اذیت پہنچاتی رہتی ہیں اور ایسی ناشائستہ باتیں کرتی ہیں جو ایک شریف ماں کو اپنی بیٹی سے کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔کئی دفعہ مجھے گھر سے نکالنے کی کوشش بھی کر چکی ہیں اور ہر وقت اس کوشش میں رہتی ہیں کہ کسی طرح میں گھر سے چلی جاؤں یا کوئی غلط قدم اٹھا لوں۔اس لئے مجھ پر طرح طرح کے الزام لگاتی ہیں۔چھوٹے بہن بھائیوں کے سامنے گالیاں دیتی ہیں اور ہر ایک کے سامنے میری برائیاں کرتی ہیں۔اگر کوئی انہیں روکنے کی کوشش کرے تو اس پر بھی برس پڑتی ہیں۔والدہ والد کا بھی احترام نہیں کرتیں اور نوکروں اور آنے جانے والے کے سامنے ان کی برائیاں کرتی ہیں اور پھر رونے لگ جاتی ہیں۔اب تو ابو کا بھی امی سے دل بھر گیا ہے اور میں بھی اس ذہنی دباؤ کی وجہ سے نماز بھی یکسوئی سے نہیں پڑھ سکتی۔کسی چیز میں دل نہیں لگتا۔خدارا اس مسئلہ کا حل بتائیں۔

جواب: آپ کے والد صاحب عورتوں کی نفسیات نہیں سمجھے۔ان کے رویہ سے آپ کی والدہ ذہنی مریضہ بن گئی ہیں۔ان کے اوپر بے جا پابندیوں نے انہیں اولاد کا بھی دشمن بنا دیا ہے۔بعض لڑکیوں میں میکے کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔شوہر کی محبت اور میکہ کی محبت کو بیلنس نہیں کر پاتیں۔

اگر شوہر اس جذبہ کو اپنی محبت میں کمی سمجھ تو معاملہ خراب ہو اجاتا ہے اور نتیجہ میں بیوی ذہنی مریضہ بن جاتی ہے۔ بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر امی کا تصور کر کے پھونک مار کر دعا کریں۔

‘‘شوہر گھر سے غائب رہتے ہیں’’

سوال: باجی کے شوہر کسی نہ کسی آوارہ عورت کے چکر میں رہتے ہیں اور کئی کئی دن تک گھر سے بھی غائب رہتے ہیں۔آپ کوئی ایسا حل بتایئے کہ بہنوئی بدچلنی چھوڑ دے اور راہ راست پر آ جائے۔باجی کا کہا مانے اور بچوں کی ذمہ داری اٹھائے۔

جواب: اپنی باجی سے کہیئے کہ وہ آدھی رات گزرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ بِسۡمِ اللہِ اَلۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر بستر میں چلی جائیں۔آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ عمل کی مدت 90دن ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔اس عمل کی برکت سے آپ کی باجی شوہر کی نظر کا تارا بن جائینگی۔

‘‘شوہر کی طرف پُشت’’

سوال: آج کل میں سخت پریشان ہوں۔میرے شوہر پاکستان میں ایک کمپنی میں جنرل منیجر تھے اور انہوں نے اپنی سیکرٹری' ایک غیر مسلم عورت سے تعلقات بڑھا لئے۔اس بات کا دفتر میں لوگوں کو پتہ چلا تو مجھے ہر طرف سے فون آنے لگے کہ تم کیسی عورت ہو، اپنے شوہر کو کنٹرول نہیں کر سکتی۔میں نے ان کو بہت کچھ سمجھایا کہ آپ کے بچے بڑے ہو گئے ہیں۔یہ سب ٹھیک نہیں ہے جو آپ کر رہے ہیں۔عزیز رشتہ دار کیا کہیں گے۔شرم کریں۔تو میرے شوہر نوکری چھوڑ کر ملک سے باہر چلے آئے۔سوچا تھا کہ اب میری زندگی کے دن اچھے گزریں گے۔لیکن یہاں کے حالات

ایسے ہیں کہ میں لکھنا بھی چاہتی ہوں تو میرا ہاتھ کپکپا جاتا ہے۔رات دن میری آنکھیں بھیگی رہتی ہیں۔دل اداس اور بے چین رہتا ہے اور شوہر اس عورت کے خطوں اور ٹیلی فون سے دل بہلاتے ہیں۔مجھ سے سخت نفرت کرنے لگے ہیں۔یہاں ویسے بھی ماحول آزادانہ ہے۔خدا کے واسطے کوئی چیز پڑھنے کو بتائیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے 300بار یا مقتدر پڑھ کر شوہر کے خیال میں آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور پندرہ منٹ تک بیٹھی رہیں اور پھر شوہر کی طرف پشت کر کے سو جائیں۔عمل کی مدت دو ماہ دو دن ہے۔

‘‘شادی اور شیطانی وسوسے’’

سوال: سب طرف سے نا امید ہو کر آپ سے رجوع کر رہی ہوں۔میں بہت دکھی ہوں۔میرا خط پڑھ کر ضائع نہ کیجئے گا کیونکہ میری جیسی بہت سی لڑکیاں اس مسئلے سے دوچار ہوں گی۔ہمارے گھر میں شادی کا رواج نہیں ہے۔شادی کے متعلق کوئی نہیں سوچتا۔میری بڑی بہن نے انتظار کر کے خود ہی شادی کر لی تھی۔جس کی وجہ سے والدصاحب اس سے ناراض ہو گئے اور خاندان میں بہت بدنامی ہوئی۔اب مسئلہ میرا ہے کہ میرا جو بھی رشتہ آتا ہے والد، والدہ اور بھائی کوئی نہ کوئی بات کہہ کر انکار کر دیتے ہیں۔میری عمر اس وقت 24سال ہے۔آپ بتائیں میں کیا کروں۔اب میرے اوپر شیطانی وسوسوں کا غلبہ رہنے لگا ہے۔کوئی رشتہ آ جائے اور میں بھولے سے بھی کہہ دوں کہ ہاں یہ رشتہ اچھا ہے تو وہ طعنے سننے پڑتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔میری سگی ماں مجھ سے کہتی ہے کہ تو ڈھونڈتی پھرتی ہے۔والد کہتے ہیں تمہارے لچھن اچھے نہیں ہیں۔اسی لئے تم کہتی ہو میری شادی کر دو۔بھائی کہتا ہے کیا ضرورت ہے شادی کی، ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے۔جب کوئی اچھا رشتہ آئے گا تو دیکھا جائے گا۔اگر نماز پڑھوں تو شک کرتے ہیں کہ پتہ نہیں کیا کیا دعائیں مانگتی ہے۔ماں ہر وقت بددعائیں دیتی رہتی ہیں کہ اگلے گھر جا کر جب جوتے پڑیں گے تب دیکھوں گی۔دو

دن نہیں رہ سکتی تو کسی کے ساتھ، حالانکہ گھر کا سارا کام کرتی ہوں۔میری کوئی سہیلی نہیں ہے اور نہ مجھے کہیں آنے جانے کی اجازت ہے۔خدا کے لئے آپ میرے حق میں دعا کریں۔شاید اللہ تعالیٰ قبول کرے اور میری مشکلیں دور ہو جائیں۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کر کے دو نفل ادا کریں اور نفل کے بعد 33مرتبہ یا وہاب پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں۔مراقبہ میں دیکھیں کہ آپ کے چاروں طرف پھول ہی پھول ہیں۔جب تصور قائم ہو جائے لمبے لمبے سانس لیں اور اس کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اپنی شادی کے لئے دعا کریں۔اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں گے اور آپ اپنے گھر کی ہو جائیں گی۔

"شادی خانہ آبادی"

سوال: بابا جی! ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم تین بہنیں شادی کے قابل ہیں اور ہمارے والدین بڑے پریشان رہتے ہیں۔مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر جگہ رشتے ہو جائیں۔

جواب: بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41مرتبہ سورہ اخلاص اور بیس دفعہ سورہ کوثر پڑھ کر شادی کے لئے دعا کریں۔دعا صرف ایک مقصد کے لئے کریں اور ایک ہی بات کو بار بار دہراتے رہیں۔نوے دن اس پر عمل کریں۔خواتین ناغہ کے دنوں کو شمار کر کے بعد بعد میں پورے کر لیں۔

"شادی کا بھوت"

سوال: میرے سر پر نہ تو شادی کا بھوت سوار ہے اور نہ ہی نیت بری ہے۔گھر میں ہم چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔خاندان کھاتا پیتا اور شریف ہے اور ہم خوبصورت پڑھی لکھی ہیں مگر ہمارے گھر کوئی رشتہ نہیں آتا۔حالانکہ ہمارا کوئی مطالبہ سوائے لڑکے کی قابلیت کے نہیں ہے۔اگر کوئی اچھا رشتہ آئے تو بغیر کسی وجہ کے رشتہ نہیں ہوتا۔مجھے ایک شخص نے شادی کے لئے کہا۔میں نے استخارہ کر کے ہاں کر دی۔اس نے مجھے اپنی بہن اور بہنوئی سے ملوایا۔اپنے والدین کو خط لکھے جو رضامند ہیں۔میں نے بھی اپنے والدین کو بتایا کیونکہ ہماری نیت صاف تھی مگر ہر رشتہ کی طرح یہ بھی اب تک یہی کہتے ہیں کہ مجھے رشتہ پسند ہے مگر شادی کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

خواجہ صاحب! میں چاہتی ہوں کہ وہ دوبارہ ہمت سے کام لیں اور رشتہ مانگیں اور میرے والدین ہاں کر دیں اور شادی عزت سے ہو جائے۔

دوسرا مسئلہ باجی کا ہے۔باجی بچپن سے ہی آدمیوں سے نفرت کرتی ہیں مگر اچانک ایک اچھا شخص رشتہ کے لئے آیا اور عجیب بات یہ کہ باجی اسے پسند کرنے لگیں مگر ہوا وہی کہ بغیر کسی سبب کے اس شخص کی شادی کہیں اور ہو گئی۔اب باجی اپنی پرانی روش پر بھی آ گئی ہیں اور کہتی ہیں کہ شادی میں کیا رکھا ہے؟ مجھے نہیں کرنی شادی۔

آپ سے التجا ہے کہ ایسا وظیفہ مجھے یا والدہ کو بتائیں کہ باجی کا دماغ درست ہو جائے اور کوئی اچھا رشتہ آجائے۔براہ کرم ساتھ ہی آپ ٹیلی پیتھی کے ذریعہ باجی اور میرا رشتہ مانگنے والوں کے دماغوں کو صحیح راستے کی ترغیب دیں۔خدا آپ کو جزائے خیر دے۔

جواب: ہر نماز کے بعد ایک سو بار یا وہاب پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور صرف ایک مقصد شادی کے لئے دعا کریں۔صبح سویرے بیدار ہو کر شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں ، آنکھیں بند کر کے 300بار اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ پڑھیں۔یہی عمل آپ کی والدہ بھی

دہرائیں۔ صبح سویرے کا ورد کرنے سے پہلے وضو کر لیں۔ عمل کے بعد فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد کچھ دیر کے لئے سو جائیں۔جب تک شادی کی تکمیل ہو یہ عمل جاری رکھیں۔

‘‘شادی کا کھانا’’

سوال: میں پہلے بھی آپ کے مشوروں سے استفادہ کر چکی ہوں اور اب پھر ایک مسئلہ لے کر حاضر ہوں۔مسئلہ کچھ یوں کہ ہمارے مالی حالات اچھے نہیں ہیں۔

میرے والدصاحب ضعیف ہیں اور بیمار رہتے ہیں۔والدہ وفات پا چکی ہیں۔ہم چار بہن بھائی ہیں۔دو بہنیں بڑی اور دو بھائی چھوٹے ہیں۔اب ایک کمپنی میں فورمین ہیں لیکن مستقل نوکری نہیں ملتی بلکہ ہر دو چار مہینوں کے بعد چھوٹ جاتی ہے اور پھر چار پانچ مہینوں بعد لگتی ہے۔

میری باجی کی شادی ڈھائی سال قبل ہوئی تھی اس کی شادی کا قرض اب تک باقی ہے۔میری بھی منگنی ہو گئی ہے۔ہمارے پاس اتنا بھی نہیں ہے کہ میری شادی پر کھانے کا خرچ ہو سکے۔بیٹی کو خالی ہاتھ تو رخصت نہیں کر سکتے۔کوئی قرض دینے والا بھی نہیں ہے۔میں چاہتی ہوں کہ آپ کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس سے ہمارے حالات ٹھیک ہو جائیں۔دعا بھی کریں براہ کرم ہمارے حالات کی بہتری کے لئے۔ہم نے ہوش سنبھالنے سے اب تک بہتر حالات نہیں دیکھے۔ہمیشہ تنگ دستی سے ہی گزر بسر ہوتی آئی ہے۔

جواب: ایک بار درود شریف، درود خضری، ایک بار آیت کریمہ اور ایک بار درود شریف درود خضری صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٗ وَسَلَّمُ پڑھ کر دعا کی طرح ہاتھ باندھ کر پھونک ماریں اور چہرہ پر ہاتھ پھیر لیں۔اسی طرح 100دفعہ پڑھیں اور ایک سو مرتبہ چہرہ پر پھیریں۔ آنکھیں بند کر کے عرش کا تصور کر کے دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔چالیس روز یہ عمل

کرنے کے بعد چھوڑ دیں۔اتنی رقم انشاء اللہ آپ کو مل جائے گی جس سے قرض کی ادائیگی اور آپ کی شادی ہو جائے۔

‘‘شادی کرنا چاہتی ہوں’’

سوال: میری عمر 21سال ہے اور میں اپنے ماموں زاد بھائی سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41بار سورہ اخلاص پڑھ کر مقصد پورا ہونے کی دعا کریں۔ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔بیگمات جو اپنے شوہروں کے مزاج میں تبدیلی لانا چاہتی ہیں یہی سورہ پڑھ کر شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جایا کریں۔حسب منشاء شادی کے لئے سورہ اخلاص 41بار پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور دعا کریں۔

‘‘شرمندگی ہوتی ہے’’

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بغلوں سے بہت بدبو آتی ہے۔میرے شوہر اور سسرال والے سب مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔اب میری ساس صاحبہ نے مجھے میکے بھیج دیا ہے کہ علاج کروا کے آؤ۔میں نے اس بدبو کا علاج کروایا تھالیکن مجھے کوئی فرق نہیں پڑا۔سسرال میں بچے بھی مجھے ٹوکتے ہیں۔اس بدبو کی وجہ سے میں شرمندگی کی زندگی گزار رہی ہوں۔بابا جی! آپ کو قلندر بابا اولیاءؒ کا واسطہ جس طرح بھی ممکن ہو اگلے مہینے کے روحانی ڈائجسٹ میں مجھے اس مرض کا علاج ضرور بتائیں۔میں ساری زندگی آپ کی احسان مند رہوں گی۔آپ میرے روحانی باپ ہیں۔مجھے اس مرض سے نجات دلایئے تا کہ میں آرام سے زندگی گزار سکوں۔

جواب: آپ کی آنتوں کے اندر جھلی میں ایک ایسی رطوبت پیدا ہو گئی ہے جو سڑنے کے بعد زہریلی ہو جاتی ہے۔یہ تیزابیت جب بڑھ جاتی ہے تو دماغ کے اندر وہ خلیے جو بدبو اور خوشبو کی حس کو الگ الگ کرتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔دماغ کے خلیے متاثر ہونے سے پسینہ بدبودار ہو جاتا ہے۔ بغلوں میں زیادہ پسینہ آتا ہے۔اس لئے بغلوں میں زیادہ کثافت جمع ہو جاتی ہے اور ہوا کے ساتھ بدبو بالوں میں پھیل جاتی ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ آپ رات کو سوتے وقت دودھ میں لکوئیڈ پرافین پئیں۔گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز کا علاج بالکل کافی ہے۔کھانوں میں ہر قسم کے گوشت اور انڈے سے پرہیز کریں۔فریج میں رکھی ہوئی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔فریج میں رکھا ہوا پانی بھی نہ پئیں۔

‘‘شوہروں کی تربیت’’

سوال: میرا ایک ہی بیٹا ہے۔میری زندگی کا دارومدار اسی پر ہے کیونکہ جب یہ دو ماہ کا تھا تو اسی وقت مجھے طلاق ہو گئی تھی۔اب یہ 12سال کا ہے۔مگر اس کا حال یہ ہے کہ انتہائی ضدی ہے۔ ماں کو ماں نہیں سمجھتا اپنی مرضی چلاتا ہے۔کسی کی اس کے دل میں عزت نہیں ہے۔ہر وقت ہر کسی سے ناراض رہتا ہے۔ہر وقت باہر رہتا ہے۔میں نوکری کرتی ہوں اور سارا دن گھر سے باہر رہتی ہوں۔میں روحانی علاج والا وظیفہ اس لئے نہیں کر سکتی کہ وہ رات کو ڈیڑھ بجے سوتا ہے۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے وقت سرہانے کھڑی ہو کر ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ دیا کریں۔رات کو سوتے وقت کمرہ میں سبز بلب روشن رکھیں۔روحانی ڈائجسٹ پڑھوایا کریں۔بچوں، لڑکوں، لڑکیوں، شوہروں اور بیویوں کی اس رسالہ کے پڑھنے سے تربیت ہو جاتی ہے۔ماشاء اللہ کتنے ہی نالائق بچے والدین کے لئے سعادت مند بن گئے ہیں۔تعلیم کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا ہے۔

ص

"صرف ایک پھول"

سوال: میں آپ کی مصروفیت کا خیال کرتے ہوئے اور بغیر کسی تمہید کے اپنا مسئلہ آ پ کے سامنے رکھتی ہوں۔

یوں تو میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ برا نہیں ہے۔کافی حد تک میرا خیال بھی رکھتے ہیں۔لیکن ذرا ذرا سی بات پر میرے ماں باپ اور بھائی بہنوں کو برا بھلا کہنے لگتے ہیں۔دوسروں کی باتوں میں اور خاص کر اپنے ماں باپ کی باتوں میں اور ان کے سکھائے میں بہت جلد آ جاتے ہیں۔یہاں تک کہ جب بیٹے کی پیدائش ہوئی تو مجھے اس کو دودھ پلانے کی بھی اجازت نہیں تھی۔ان لوگوں نے میرے ساتھ اتنا برا سلوک کیا کہ میں لکھتے لکھتے اور آپ پڑھتے پڑھتے تھک جائیں گے۔لیکن پھر میری کہانی ختم نہیں ہو گی۔

جواب: سارے کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے وضو کریں۔اور تین عدد گلاب کے پھول لے کر ان کو پلک جھپکائے بغیر دیکھیں۔جب تک دس منٹ تک نظر ایک جگہ پلک بغیر پھولوں پر نظر مرکوز ہو جائے۔یہ پھول اپنے خاوند کو پیش کر دیں۔جب تک دس منٹ تک نظر مرکوز نہ ہو۔پھول کسی کیاری میں ڈال دیا کریں صرف ایک مرتبہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔

"صورت حال تشویش ناک ہے"

سوال: بیماری کچھ عجیب طرح کی ہے۔بعض اوقات مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میرا جسم اندر سے کانپ رہا ہے۔خاص طور پر ٹانگیں زیادہ کانپتی ہیں۔یوں لگتا ہے جیسے ان میں جان نہیں ہے۔

بیرونی طور پر جسم کانپتا نظر نہیں آتا۔طبیعت بھی گری گری رہتی ہے۔دل چاہتا ہے مجھے کوئی نہ بلائے اور نہ ہی میں کوئی کام کروں۔حالانکہ کام کے معاملے میں کبھی میں نے سستی نہیں کی تھی۔ دماغ بھی کمزور رہنے لگا ہے۔سر کے بال مسلسل گر رہے ہیں۔اب تو سفید بال بھی اگنا شروع ہو گئے ہیں۔سر میں بھی درد رہتا ہے۔جسم میں قوت مدافعت کی بڑی کمی ہو گئی ہے۔بہت جلدی تھک جاتی ہوں۔عبادت میں بھی دل نہیں لگتا۔نماز پڑھوں تو دماغ نہ جانے کیا کیا سوچتا رہتا ہے۔نماز ختم ہو جاتی ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چلتا کہ میں نے کیا پڑھا ہے۔یہ صورت حال میرے لئے بڑی تشویشناک ہے۔مذہب کے بارے میں عجیب عجیب معکوس خیالات دل میں آتے ہیں۔

جواب: سفید چنبیلی کا پھول، چار پھول صبح سورج نکلنے سے پہلے درخت میں سے توڑ کر ہتھیلی پر رکھیں اور سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے سے خوب اچھی طرح مسلیں اور تھوڑی سی چینی ملا کر نہار منہ کھا لیں۔مسلسل چالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔خط میں مندرجہ تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آپ کمزوری قلب کی مریضہ ہیں۔

ض

"ضمیر کی بیماری"

سوال: میں آپ کی توجہ اور مراقبہ میں دعا کی خواستگار ہوں۔امید ہے آپ اس دکھی بیٹی کو مایوس نہیں کرینگے۔میں ہر وقت بے چین و بے قرار رہتی ہوں۔دل بھی خوفزدہ اور سہما سا رہتا ہے۔اگر کوئی چیز زور سے حرکت کرے یا بجنے لگے مثلاً باجا وغیرہ تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔ہر وقت رونے کو جی چاہتا ہے اس لئے اکثر رونی صورت بنائے رکھتی ہوں یا خوب پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوں۔ایک ایک بات کا حد سے زیادہ احساس کرتی ہوں اسی وجہ سے اندر ہی اندر جلتی اور کڑھتی رہتی ہوں۔ اکثر خود کو تنہا محسوس کرتی ہوں۔لگتا ہے کہ سب لوگ مجھے برا سمجھتے ہیں دل چاہتا ہے کہ الگ کمرہ میں پڑی رہوں۔کسی محفل میں جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ کوئی کچھ کہہ نہ دے یا مجھ پر تنقید نہ شروع کر دے۔اس بات کا مجھے گھر میں بھی شدت سے احساس رہتا ہے۔کوئی آ جائے یا کہیں چلی جاؤں تو کسی سے خود اعتمادی سے بات نہیں کر سکتی اور نہ چاہتے ہوئے بھی میرے رویے سے سرد مہری جھلکتی ہے۔صبح اٹھتی ہوں تو دل مردہ سا ہوتا ہے ذرا سا غصہ آ جائے تو ہاتھ اور ٹانگیں شدید کپکپانے لگتی ہیں۔

جواب: آپ لوگوں کی کوتاہیوں پر نظر رکھتی ہیں اور پھر ان کوتاہیوں کی وجہ سے آپ دوسروں کو برا سمجھتی ہیں۔اس طرز عمل سے آپ کا ضمیر بے چین رہتا ہے اور یہی سب تکلیفوں کا سبب ہے۔ کوشش کر کے یہ طرز عمل ختم کر دیا جائے تو ساری تکلیفیں آہستہ آہستہ از خود ختم ہو جائیں گی۔ ہر نماز کے بعد ایک سو بار استغفار پڑھا کریں اور تین وقت شہد کھائیں۔شہد کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

"ضد اور غصہ"

سوال: ہماری داستان بڑی درد ناک ہے۔لیکن میں مختصر بیان کر رہی ہوں۔بات یہ ہے کہ ہمارے والدصاحب ان پڑھ، بدمزاج، غصہ کے تیز اور بہت شکی مزاج ہیں۔جبکہ ہماری والدہ صاحبہ صبر و شکر والی اور ایم اے ہیں۔یہ تو اللہ ہی جانتا ہے کہ ان دونوں کا جوڑ کس طرح ہوا۔یہ تو خود تو بے پڑھے ہیں ہی لیکن ہم دونوں بہنوں کو بھی پڑھنے نہیں دیتے۔مگر ہماری والدہ نے بڑی قربانیاں دے کر ہمیں میٹرک کروایا۔ابو کے سب خاندان والے بھی ان پڑھ شکی اور پتہ نہیں کیا کیا ہیں۔ ابو نے ہم پر بہت ظلم اور ستم کئے ہیں۔کرتے رہتے ہیں جبکہ اب ہم جوان ہو چکے ہیں مگر ہم ان کے سامنے ایک لفظ تک نہیں بول سکتے۔حتیٰ کہ حق بات پر بھی بولنا منع ہے۔دونوں بھائی جوان ہیں وہ بھی ابو سے بہت ڈرتے ہیں۔انہی حالات کو برداشت کر کے ہمارے گھر کے تمام افراد بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ہم ڈاکٹر سے مکمل علاج ہی نہیں کروا سکتے کیونکہ ابو کے دل میں طرح طرح کے شک آ جاتے ہیں۔

سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ ہماری شادی اپنے خاندان میں کرنا چاہتے ہیں کیونکہ امی کا تو اس دنیا میں سوائے اللہ کے کوئی اور نہیں۔ابو کہتے ہیں کہ تم لوگوں نے میرے خاندان میں شادی نہ کی تو میں تم لوگوں کو کہیں بھی شادی نہیں کرنے دوں گا۔ابو کے تمام خاندان والے دور دراز جنگل میں ایک گاؤں میں رہتے ہیں۔آپ سے درخواست ہے کہ آپ روحانی علوم کی روشنی سے والدصاحب کے ذہن کو صاف ستھرا بنا دیجئے تا کہ ان کے ذہن میں موجود شک نفرت غصہ جیسے منفی جذبات نکل جائیں اور ان کے بجائے محبت عجز و انکساری اور بچوں سے پیار امڈ آئے۔

جواب: صبح سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر ادا کر کے ایک سو باربِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ یا ودود پڑھیں اور پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی اپنے والدصاحب کو پلائیں۔اس کے ساتھ ساتھ رات کو سوتے وقت کوئی ایک بہن یا بھائی والدصاحب کے سرمیں تیل ڈالے اور

تھوڑی دیر پیر دبائے۔ انشاء اللہ اس طرز عمل سے والدصاحب کے مزاج میں سے ضد اور غصہ نکل جائے گا۔

ط

"طلاق دے رہا ہوں"

سوال: معذرت خواہ ہوں کہ آپ کو نام سے مخاطب کر رہی ہوں۔ سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آج کے اس بے اعتبار دور میں کس کو کیا سمجھا جائے۔

میں علم نجوم کو جھٹلاتی تو نہیں ہوں مگر اس سے کہیں زیادہ اللہ کے کلام پر بھروسہ کرتی ہوں۔اس لئے میرے مسئلے کا حل زائچے سے نہیں کسی وظیفے سے بتایئے۔جس سے میری شادی ہوئی ان کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔رشتہ بھی سب کی رضامندی سے ہوا مگر شادی کے بعد خاوند صاحب کے طور طریقے بدل گے۔لگتا نہیں تھا کہ یہ وہی ہیں جن کے منہ میں زبان بھی نہ تھی۔شوہر نے جب نظریں بدل لیں تو دیور صاحب کے اوپر مہربانی کا بھوت سوار ہو گیا۔میں نے گھر والوں سے شکایت کی اس کے خط پڑھوائے مگر کسی نے اثر نہ لیا۔اس بے غیرت کے خط بھی ابھی تک میرے پاس ہیں۔اب شوہر کہتے پھر رہے ہیں کہ میں اپنی بیوی کو چھوڑ رہا ہوں۔آپ سوچ نہیں سکتے کہ جس شخص کو میں اتنا اونچا سمجھتی تھی وہ ایسا نکلا تو میرا کیا حال ہو گا۔میں نے اپنی والدہ سے شکایت کی۔انہوں نے سسرال والوں سے اور میرے شوہر سے کہا کہ تم یہ بے غیرتی کر رہے ہو۔ صاحب توبہ کریں۔ان کے اوپر کسی کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ اپنے ہر دوست سے یہی کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے رہا ہوں۔تم اس کے ساتھ شادی کر لو۔تمہارا احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔

جواب: یہ نفسیاتی کیس ہے۔آپ کسی ماہر نفسیات سے رجوع کر کے اپنے شوہر کا علاج کروائیں اور اپنے شوہر کی مجبوری سمجھ کر ان سے نفرت کرنے کی بجائے، ان سے پیار کریں۔روحانی علاج یہ

ہے۔تین وقت ایک ایک چمچہ شہد کے اوپر ایک ایک بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔رات کو سوتے وقت شوہر کے تکیہ کے دائیں بائیں ایک ایک گلاب کا پھول رکھ دیا کریں۔

‘‘طاقتور دماغ’’

سوال: میں ایک غریب ماں باپ کی لڑکی ہوں۔ہمارا کوئی بھائی بھی نہیں ہے۔میرے ماں باپ بہت محنت سے مجھے پڑھا رہے ہیں وہ مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔میری خود بھی ڈاکٹر بننے کی شدید خواہش ہے۔میں اس لئے بہت محنت سے پڑھتی ہوں لیکن پھر بھی میرے پرچے اچھے نہیں ہوتے۔میں نے اسی سال گیارہویں جماعت کا امتحان دیا تھا۔اس میں بھی میرے نمبر بہت کم آئے۔آپ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے جس سے میرے بارہویں جماعت میں بہت اچھے نمبر آئیں اور مجھے میڈیکل میں داخلہ مل جائے۔میں مایوس نہیں ہوں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْس پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیاب ہونے، حافظہ روشن ہونے، پڑھنے میں دل لگنے کی دعا کریں اور یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں۔

رات کا کھانا سرِشام کھائیں۔ صبح سویرے بیدار ہونے کی عادت ڈالیں اور صبح بیداری کے بعد نہ سوئیں۔بلکہ یاد کرنے کا کام کریں۔

ع

"علاج کی ضرورت نہیں ہے"

سوال: میراچوتھا بچہ جس کی عمر 14سال ہے۔پیدا ہونے کے چھ دن تک بالکل ٹھیک رہا۔جب میری دیورانی آئی تو اس کے بعد میرا بیٹا بیمار ہو گیا۔سوکھ کر کانٹا ہو گیا۔ایک سال تک میں نے اس کے علاج میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔بڑی تکلیف اٹھا کر بڑا ہوا اس کے بعد بیٹی پیدا ہوئی جس کی عمر 12سال ہے۔وہ بھی موٹی تازی ہوئی تھی مگر آہستہ آہستہ سوکھ کر کانٹا ہو گئی۔14سال ہو گئے ہیں، میں صحت کے لئے ترس گئی ہوں۔بہت علاج کیا، لیڈی ڈاکٹر، ڈاکٹر، حکیم، ہومیوپیتھک سب کا علاج کرایا۔ایسا لگتا ہے جیسے دوائیوں میں اثر ہی نہیں۔پانچوں وقت کی نمازادا کرتی ہوں۔یٰسین پڑھ کر دم کر دم کرتی ہوں کہ یا اللہ تو شفا دے۔تجھے کسی چیز کی کمی نہیں، شفا تو تیرے ہاتھ میں ہے۔یہاں یہ بتاتی چلوں کہ جو دیورانی میرے یہاں آئی تھی اس کے ہاں جتنے بچے ہوتے ہیں، ٹھیک ہوتے ہیں۔پھر انہیں بھی سوکھے کی بیماری لگ جاتی ہے۔میرے چلے میں اس کے آنے سے میرے ساتھ بھی یہی ہوا۔ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آنتوں اور معدہ پر ورم ہے، زبان پر سفید تہہ سی جمی رہتی ہے۔منہ سے بدبو آتی ہے، قبض رہتا ہے۔

جواب: خواہ مخواہ توہمات میں مبتلا نہ ہوں۔سیدھی سی بات ہے کہ آپ کے خون میں کوئی نقص ہے۔اس نقص کی وجہ سے بچوں نے چونکہ ناقص دودھ پیا ہے اس لئے ان کے معدہ اور آنتوں میں بیماری پیدا ہو گئی ہے۔نتیجہ میں دست آنے لگے۔ظاہر ہے جب غذا ہضم نہیں ہو گی تو دست آتے رہیں گے۔بچہ سوکھ جائے گا۔ایسا لگتا ہے کہ آپ کے یہاں غذائیں صاف ستھری نہیں کھائی جاتیں اور کھانے پینے میں پورا گھر بے اعتدالی کا شکار ہے۔آپ اور آپ کی دیورانی آپ کے بچے سب اس بے اعتدالی کی وجہ سے بیمار ہیں۔علاج یہ ہے کہ غذا کے بارے میں مقامی طور پر کسی

حکیم یا ڈاکٹر سے مشورہ کر کے غذا میں اعتدال قائم کریں۔صحت خود بخود ٹھیک ہو جائے گی۔کسی علاج کی ضرورت نہیں ہے۔

‘‘عقیدہ درست کیجئے’’

سوال: میری کیفیت یہ ہے کہ مجھے اپنی موجودگی کا احساس نہیں ہوتا۔یوں لگتا ہے کہ میں ہوں ہی نہیں۔میں جسمانی طور پر لوگوں میں موجود ضرور ہوں لیکن درحقیقت میں گم ہو چکی ہوں۔آئینے میں اپنی صورت اجنبی لگتی ہے۔یہ کیفیت 83ء میں ہوئی۔میرے ساتھ میرا بھائی بھی ایف اے کا امتحان دے رہا تھا۔مجھ میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میرے نمبر اس سے زیادہ آئیں۔لاشعوری طور پر میرے اندر یہ خواہش اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے کہ میرے نمبر زیادہ آئیں۔اس خواہش کی شدت اتنی زیادہ ہو گئی کہ میری ذہنی حالت ابنارمل ABNORMAL ہو گئی۔میں اس خواہش سے بچنا چاہتی تھی اور پڑھائی کی طرف توجہ رکھنے کی کوشش کرتی تھی لیکن بے سود۔اس کے ساتھ ہی احساس جرم و گناہ نے میرے دل کو بری طرح گھیر لیا۔

ہوا یوں کہ میرا جو پرچہ اچھا نہ ہوتا تھا مجھے اس پر بے تحاشہ رونا آتا۔میرے ذہن پر بوجھ سا رہنے لگا۔اندر کی گھٹن دور کرنے کیلئے رونا ضروری تھا۔میری حالت عجیب ہو گئی میں اگر دوستوں کے ساتھ کیفے ٹیریا جاتی تو جرم کا سا احساس ہوتا کہ میں نے فضول پیسے خرچ کر دیئے ہیں۔اب خدا ناراض ہو جائے گا۔اس کے بعد میں نے کتاب موت کا منظر پڑھی تو سخت خوفزدہ ہو گئی۔موت اور قبر کا خوف میرے ذہن پر بری طرح سے مسلط ہو گیا اور اپنے گناہوں کا احساس شدت سے رہنے لگا۔ذہن ماؤف سا رہنے لگا۔مجھے موت سے بے حد ڈر لگنے لگا۔میں لوگوں کو بتانا چاہتی تھی کہ مجھے ڈر لگتا ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہوا۔اکثر جب میری کوئی نماز قضا ہو جاتی ہے تو میری پریشانی اور احساس گناہ میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔الغرض میں کئی سالوں سے گناہوں کے دو پاٹ

میں پس گئی ہوں۔خواجہ صاحب! آپ مجھے کوئی نجات کا راستہ بتایئے تا کہ میں ان خوف کی بھول بھلیوں سے آزاد ہو کر سکون سے آشنا ہو جاؤں۔

جواب: عقیدہ جب خراب ہو جائے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے اور خیالات آنے لگتے ہیں۔ جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے۔اور یہ بے زاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظ و امان میں رکھے۔اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے۔یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو(نہ ہو تو کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِo

پڑھتے رہیے۔پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔مکمل صحت ہونے تک یہ عمل کیا جائے۔اندھیرا شرط ہے۔

"عامل، منجم، پیر، حکیم، ڈاکٹر"

سوال: عرصے ایک سال سے روحانی ڈائجسٹ پڑھ رہی ہوں۔پڑھ کر دل کو سکون ملتا ہے اور خوشی ہوتی ہے جب معلوم ہوتا ہے کہ دنیا آپ کے علم سے فیض یاب ہوتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں۔

میں نے پہلی اگست 1984ء کو مکان تبدیل کیا۔مکان کرایہ کا تھا۔کام سے فارغ ہو کر نہانے گئی۔ بس نہا کر نکلی تو سیدھے کندھے میں شدت کے ساتھ درد اٹھا۔وہ رات تھی اور آج کا دن ہے۔

بدن کے ہر جوڑ میں درد ہے۔جب میرے ہاں چوتھی بچی کی پیدائش ہونے والی تھی تو یہ درد ایک سال کے لئے ختم ہو گیا۔پھر خود بخود شروع ہو گیا۔بڑے بڑے سرجن، ہڈیوں کے ڈاکٹر، حکیم اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر، روحانی علاج غرض جگہ جگہ ٹھوکریں کھائیں۔درد کی کوئی دوا ایسی نہیں جو نہیں کھائی ہو۔عامل حضرات میں ایسے لوگوں کے نام سر فہرست ہیں جو پاکستان میں نامی گرامی ہیں۔کسی نے زعفران منگوایا، کسی نے مشک کے نام پر پیسے لئے، کسی نے نذر نیاز کے لئے ساڑھے تین سو روپے لئے۔ منجم حضرات سے بھی رجوع کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ایک صاحب نے دعائے شفا لکھ کر دی۔41دن تک نہار منہ کچھ فرق پڑا لیکن اب پھر وہی اذیت ہے۔ہاتھوں کی انگلیوں میں اس قدر سوجن ہے کہ مٹھی بند نہیں کر سکتی ہوں۔انگلیاں اکڑ جاتی ہیں تو چیخنے لگتی ہوں۔کندھے سے ہاتھ اوپر نہیں اٹھتا۔لباس تبدیل کرنا اور بال درست کرنا بھی اذیت ناک ہے۔بیٹھ سکتی ہوں اور نہ زمین پر بیٹھ کر اٹھ سکتی ہوں۔ چلتی ہوں تو ٹانگیں لکڑیوں کی طرح سیدھی رہتی ہیں۔کہنیاں، ہتھیلیاں غرض تمام جوڑوں میں درد اور سوجن ہے۔ضروریات زندگی سے فارغ ہونا بھی ایک عذاب ہے۔ اب پھر ایک عامل کامل کے صاحب زادے کا علاج شروع کیا ہے۔اس تکلیف کو اب دس سال پورے ہو جائیں گے۔

جواب: بانوں کی چارپائی پر لیٹ کر اجوائن کی دھونی لیں۔بغیر بستر کے کھری چارپائی پر لیٹ جائیں توے میں کوئلے دہکا کر ان کے اوپر اجوائن ڈال دیں۔اجوائن کا دھواں اوپر اٹھے گا اور یہ دھواں بدن میں لگے گا۔سیدھی اور دائیں بائیں کروٹ بدل کر جسم کو دھواں دیں۔کھانوں میں نمک چھوڑ دیں۔21روز تک نمک، کھٹاس، برف کی چیزوں اور فریج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ میری دعا ہے اللہ تعالٰی آپ کو شفائے کلی دے۔آمین۔

"عرش کا تصور"

سوال: عظیمی صاحب! میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے کسی بزرگ نے وظیفہ شادی کے لئے دیا تھا جو میں نے پڑھا مگر اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔اب میں صبح نماز فجر کے بعد دو مرتبہ سورۃ یٰسین، 7بار سورۃ واقعہ،3بار سورۃ مزمل اوربہت زیادہ تعداد میں ورد مختلف قسم کے کرتی ہوں۔مجھے کسی نے اب بتایا کہ زیادہ وظائف نہیں پڑھنا چاہیئے۔مہربانی فرما کر مجھے کوئی وظیفہ شادی کے لئے عطا کریں اور یہ بھی بتائیں کہ میں وظائف کرتی رہوں یا چھوڑ دوں۔

جواب: بعد نماز عشاء تین سو مرتبہ یا وہاب پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کریں۔نہایت مجرب عمل ہے۔انشاء اللہ ساری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کرتے رہیں۔

قارئین سے التماس ہے کہ زیادہ وظیفے نہ پڑھا کریں۔وظیفوں کے اندر انوار کی طاقت جب دماغ کی برداشت سے زیادہ ہو جاتی ہے تو کئی قسم کے امراض اور پریشانیاں لاحق ہو جاتی ہیں۔اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے حکم کے مطابق صرف پانچ وقت نماز پابندی وقت کے ساتھ ادا کریں اور قرآن کریم کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کریں۔

"عامل نے آٹھ سو روپے ہضم کر لئے"

سوال: میرے شوہر اپنی ایک قریبی رشتہ دار سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔والدین نے یہ سوچ کر کہ شادی کے بعد بیٹے کا ذہن بیوی کی طرف لگ جائے گا اور ازدواجی زندگی میں مصروف ہو کر اس عورت کا خیال چھوڑ دے گا ان کی شادی کر دی۔لیکن شادی کے بعد بھی ان کا اس عورت کے گھر آنا جانا بدستور جاری ہے۔میں نے جب شوہر سے اس رویے پر احتجاج کیا تو انہوں نے برملا سب کے سامنے یہ فرمایا کہ میں دنیا کی ساری عورتوں کو اس عورت پر سے قربان کر سکتا ہوں۔ہم

نے پیروں اور عامل حضرات سے اس معاملے میں مدد چاہی تو انہوں نے انکشاف کیا کہ اس عورت نے میرے شوہر کے اوپر جادو کرایا ہوا ہے۔سوال یہ پیدا ہوا کہ اس جادو کا توڑ کس طرح ہو؟

کسی نے کہا چار سو روپے کا خرچہ ہے۔ایک نامی گرامی پیر نے جن کے حلقہ ارادت میں لاکھوں نہیں تو ہزاروں ارادت مند ہیں اور ان کے در اقدس پر ہر وقت آٹھ دس گاڑیاں کھڑی رہتی ہیں۔ نہایت صاف ستھرا اور پاکیزہ ماحول ہے۔فرمایا کہ بہت زبردست سفلی کرایا گیا ہے، تھوڑا سا خرچ کرنے سے یہ معاملہ رفع دفع ہو جائے گا اور یہ تھوڑی رقم آٹھ سو روپے تھی۔ہم نے آٹھ سو روپے ان کی نذر کر دیئے۔فائدہ ہونا تو دور کی بات ہے، اب شوہر نے گھر آنا ہی چھوڑ دیا ہے۔میں سخت پریشان ہوں۔خدارا مجھے مایوس نہ کیجئے۔ساری رات شوہر اور اس عورت کے تصور میں کروٹیں بدلتے گزر جاتی ہے۔

جواب: گھر میں آپ کے شوہر کا کوئی فوٹو ضرور ہو گا۔اس فوٹو کا نیگیٹیو بنوا کر بڑے سے بڑا فوٹو بنوالیں۔رات کو دو بجے اٹھ کر اس فوٹو کے اوپر پندرہ منٹ تک پنسل سے کراس(x) بنائیں اور فوٹو کو لکڑی کے دو تختوں کے درمیان رکھ کر تختے کے اوپر تقریباً دو سیر وزنی پتھر رکھ دیں۔یہ فوٹو چوبیس گھنٹے اسی طرح رکھا رہنے دیں۔اگلی شب فوٹو کو نکال کر پھر اس کے اوپر دس منٹ تک کراس بنائیں اور بدستور سابق تختوں کے نیچے رکھ کر اوپر پتھر رکھ دیں۔عمل کی مدت 21روز ہے۔

"عجیب تکلیف ہے"

سوال: میری چار بیٹیاں ہیں۔سب سے بڑی بیٹی کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔اس کی عمر 21سال ہے۔پچھلے پانچ چھ سالوں سے کسی قسم کی رگڑ کی آواز سے شدید تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔فرش پر جھاڑو پھیرنے کی آواز، جوتے گھسیٹنے کی آواز نیز کتاب کے ورق الٹنے اور کاپی پر پنسل سے لکھنے کے جو احساسات ہوتے ہیں۔ان سے بچی کے دانتوں میں درد ہونے لگتا ہے۔بچی رونا

شروع کر دیتی ہے اور چیخ چیخ کر کہنے لگتی ہے کہ فلاں کو منع کریں۔فرش پر پڑے کاغذ کو کوئی جوتے یا پاؤں سے گھسیٹ دے تو آفت آ جاتی ہے۔

بچی زیادہ تر کانوں میں انگلیاں دیئے رکھتی ہے۔ادھر جمعدارنی گھر میں داخل ہوتی ہے اور ادھر بچی بھی تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔جھاڑو کے بارے میں صرف سوچنے سے یا فرش پر پڑی ہوئی مٹی دیکھنے سے بھی شدید تکلیف ہو جاتی ہے۔

دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھایا۔ان کی دوائیوں سے کچھ فرق نہیں پڑا۔انہوں نے کہا کہ بچی دودھ زیادہ پیئے۔مگر وہ بمشکل ایک آدھ گلاس ہی پیتی ہے۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ہم نے اتنا حساس مریض کبھی نہیں دیکھا۔اس قسم کی تکلیف بعض لوگوں میں پائی جاتی ہے مگر اتنی شدید نہیں۔

ہومیوپیتھک دوائیاں بھی کھلائیں۔ڈاکٹر نے کہا یہ کوئی بیماری نہیں۔بچی کو یہ آوازیں سننے اور برداشت کرنے کو کہیں۔وہ ان سے دور نہ بھاگے۔مگر بچی کو اگر مجبور کریں کہ فرش پر جھاڑو کی آواز کو سنے یا دور نہ بھاگے تو وہ HYSTERIC ہو جاتی ہے۔شدید تکلیف میں مبتلا ہو کر رونا شروع کر دیتی ہے۔چھوٹی بہنیں بھی ہیں۔جب وہ اس قسم کی آوازیں پیدا کرتی ہیں تو گھر میں عجیب ہنگامہ اور لڑائی جھگڑے کا طوفان سا مچ جاتا ہے۔میں گھبرا کر بعض اوقات بڑی بچی کو ڈانٹ دیتی ہوں۔پھر بعد میں افسوس ہوتا ہے۔چھوٹے بچوں کو سمجھانا مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔بڑی بیٹی سب کو ہر وقت یہ کہتی ہے کہ پاؤں اٹھا کر چلو۔فرش پر نہ گھسیٹو۔

بچی قرآن مجید کو بلند آواز سے نہیں پڑھ سکتی۔کہتی ہے کہ میرے دانتوں کو ہوا لگتی ہے۔منہ ہی منہ میں تلاوت کرتی ہے۔جب وہ چھوٹی تھی تو مجھے کچھ یاد نہیں کہ اس نے کوئی ایسی شکایت کی ہو۔مگر چھ سات سال کی عمر سے یہ مسئلہ شدت اختیار کرتا گیا۔بچی کے والد اس کو باقاعدگی سے ورزش کرنے اور زیادہ دودھ پینے پر مجبور کرتے ہیں۔ان کے خیال میں یہ کوئی بیماری نہیں مگر میں ہر وقت بچی کی کیفیت نوٹ کرتی ہوں اور سخت پریشان ہوں کہ نجانے اس کے جسم میں کس چیز

کی کمی ہے۔جہاں تک ہو سکتا ہے صبح کے وقت بچی سے ورزش کرواتی ہوں مگر میری اور بھی ذمہ داریاں ہیں۔

بابا جی! روحانی ڈائجسٹ کی باقاعدہ خریدار ہوں۔آپ کی مصروفیات سے بخوبی واقف ہوں۔مگر خدارا میرے خط کا جواب ضرور دیں اور مشورے سے نوازیں۔آپ جانتے ہیں کہ بیٹی کا معاملہ ہے۔اگر یہ کیفیت ختم نہ ہوئی تو اس کے لئے زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔

جواب: بچی کو رات کو سوتے وقت نہایت ہلکی موسیقی سنائیں۔جب ہلکی موسیقی کی عادت ہو جائے تو سر ذرا اونچے کر دیں اور بتدریج سر اونچے کرتے رہیں اور آواز بھاری کر دیں۔تین وقت ایک ایک چمچہ چینی کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دم کر کے کھلائیں۔

"عورت کی خوبصورتی"

سوال: بڑی امید کے ساتھ خط لکھ رہی ہوں کہ آپ نے جہاں اتنے سارے لوگوں کے مسئلے حل کئے ہیں یقیناً میرا مسئلہ بھی ضرور حل کریں گے۔

آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ بال عورت کی خوبصورتی ہیں۔عورت کا حسن ہیں۔مسئلہ یہ ہے کہ پہلے میرے بال بہت گھنے اور لمبے تھے۔اب کچھ عرصہ سے پتہ نہیں کسی کی نظر لگ گئی ہے۔یا پھر کیا بات ہے۔میں جب بھی کنگھی کرتی ہوں میرے بال جڑوں سمیت گرتے ہیں جنہیں دیکھ کر میرا دل بہت خراب ہوتا ہے۔مجھے اپنے بال بہت پسند ہیں۔میں ان کا بہت خیال رکھتی ہوں۔اگر خدانخواستہ میرے بال اسی طرح گرتے رہے تو ایک دن میں گنجی ہو جاؤں گی۔خواجہ صاحب! آپ کو خدا کا واسطہ میرے اس مسئلے کا حل ضرور بتائیں کہ بال گرنے بند ہو جائیں اور لمبے ہو جائیں ابھی کچھ دنوں پہلے آپ نے "آپ کے مسائل" میں ایک لڑکی کو حل بتایا تھا مجھے بھی بتا دیں۔

جواب: تلوں کے تیل میں سورج کی نیلی شعاعیں جذب کر کے رات کو روزانہ سوتے وقت سر میں مالش کریں۔سر کسی بھی قسم کے صابن سے نہ دھوئیں۔

غ

"غصہ بہت آتا ہے"

سوال: میرا ذہن خوف میں جکڑا ہوا ہے۔سوتے وقت عہد کرتی ہوں کہ ہر خوف بھول جاؤں گی مگر پھر دوسرے دن جیسے کوئی نادیدہ قوت اکساتی ہے کہ وقفے وقفے سے ہر بات پر گھبرا اٹھتی ہوں۔اپنے گھر اور باہر کی دنیا کو خوش اور مطمئن دیکھتی ہوں۔نہایت بزدل ہو چکی ہوں۔ہر بات چاہے معمولی ہو یا غیر معمولی اس کو ذہن سے چمٹا لیتی ہوں اکیلی کہیں آ جا نہیں سکتی حتیٰ کہ کالج جانا بھی گویا جوئے شیر لانا ہے۔یکسوئی سے پڑھائی نہیں ہو سکتی۔ہر وقت ذہن میں وسوسے اور فضول خیالات گردش کرتے رہتے ہیں۔یہ نفسیاتی عارضہ چند ماہ پیشتر کالج کی چھٹیوں کے دوران لاحق ہوا تھا۔عمر صرف 18سال ہے۔مگر دل سو سال کی بڑھیا کی طرح مردہ ہو چکا ہے۔سہیلیاں دیکھتی ہیں تو حیرت کرتی ہیں کیونکہ میں اپنے گروپ کی شریر ترین لڑکی تھی۔وہ پوچھتی ہیں کہ مجھے کیا ہوا ہے۔میں انہیں کیا جواب دوں؟ سب ہنستی کھیلتی ہیں ایک میں ہی ہر وقت خوف میں جکڑی رہتی ہوں۔گھر میں بھی کسی قسم کی حق تلفی نہیں کیونکہ میں والدین کی اکلوتی بیٹی ہوں۔اخبار تک نہیں پڑھا جاتا۔ٹی وی یا ریڈیو پر خبریں آتی ہیں۔تو بند کر دیتی ہوں یا خود اٹھ جاتی ہوں۔مبادا کوئی "بری خبر" سن لوں کسی کی موت یا بیماری کے ذکر سے تو میرا حال برا ہو جاتا ہے۔ذہن میں سب سے پہلا خیال یہی آتا ہے کہ یہ سب کچھ مجھے بھی ہو جائے گا۔

میرا کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ہر وقت سستی رہتی ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز کھو گئی ہے۔کسی جگہ سکون نہیں ملتا۔کسی سے میری نہیں بنتی حالانکہ میں کوشش کرتی ہوں کہ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آؤں۔لیکن اس کے باوجود زبان پر اختیار نہیں۔بہن بھائیوں اور والدین سے نفرت سی ہے۔کوئی ذرا بھی کچھ کہتا ہے غصہ سے بھر جاتی ہوں۔خود اگر کوئی کام کرتی ہوں

تو اس پر یقین نہیں آتا کہ میں نے کام ٹھیک کیا ہے۔بلکہ اس پر بار بار غور کرتی ہوں کہ یہ غلط تو نہیں۔کوئی چیز کسی جگہ رکھوں اسے ہزار بار دیکھتی ہوں کہ ٹھیک رکھی ہے یا نہیں۔دیکھ کر بھی یقین نہیں آتا۔غسل کروں یا کپڑے دھونے بیٹھوں تو خوب پانی گرا کر بھی صفائی کی تسلی نہیں ہوتی۔لوگوں سے لڑ جھگڑ کر بعد میں توبہ کرتی ہوں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے آرام دہ نشست میں بیٹھ کر آنکھیں بند کریں اور بند آنکھوں سے دیکھیں کہ آپ خود آپ کی بند آنکھوں کے سامنے موجود ہیں۔جب یہ تصور قائم ہو جائے تو دیکھیں کہ آپ کے دماغ سے ایک لہر نکل کر آپ کے مثالی جسم کے دماغ میں جذب ہو رہی ہے۔ایک منٹ تک یہ تصور کریں۔اور آنکھیں کھول دیں۔یہ علاج دو ہفتوں تک بلا ناغہ کرتے رہیں۔

‘‘غلط باتیں سنا دیتی ہوں’’

سوال: مجھے اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا دل پھٹ رہا ہے، سر گھوم رہا ہے اور اس کے ساتھ بے انتہا غصہ آ جاتا ہے۔مجھے یہ بھی احساس نہیں رہتا کہ میرے والد صاحب ہیں یا میری پھوپھی، اس قدر غلط باتیں انہیں سنا دیتی ہوں کہ میں خود اسے پسند نہیں کرتی۔ابھی کل کی بات ہے کہ بابا سے ناراض ہو کر میری یہی کیفیت ہو گئی اور غصے میں، میں نے اپنے ابو کو گھر سے نکال دیا۔

بابا میں اتنی حیادار تھی کہ کبھی اپنے والدصاحب سے اونچی آواز میں بات نہیں کرتی تھی۔امی رو دیتی تھیں تو میں انہیں تسلی دیتی تھی لیکن اب نجانے کیا ہو گیا ہے۔کوئی کہتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے لیکن ہم نہ صاحب حیثیت ہیں۔نہ اعلیٰ عہدے پر فائز ہیں۔پھر ہمارے اوپر کوئی کیا جادو کرائے گا۔میرے ددھیال والوں کا اور میرے ابو کا رویہ بھی ہم سے صحیح نہیں ہے۔ابو دوسری شادی کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے شمال رخ لکڑی کی چوکی پر بیٹھ کر وضو کریں اور مصلیٰ پر قبلہ رخ بیٹھ کر تین سو مرتبہ یا وھاب پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور معاملات سدھرنے کی دعا کریں۔عمل کی مدت نوے دن ہے۔یہ عمل ناغہ کے دنوں میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

"غصہ آتش فشاں ہے"

سوال: غصہ سے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔دل میں بے چینی اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہیں۔دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں۔سوچنے اور سمجھنے کی ساری قوت ختم ہو جاتی ہے۔جی چاہتا ہے سامنے والے کو ذلیل کروں۔ہر طرح کا نقصان پہنچاؤں۔غصہ میں حد سے زیادہ بدتمیزی کر جاتی ہوں۔ماں بہن جو اتنی عظیم ہستیاں ہیں ان کو گالی بکتی ہوں۔بابا جان! خدا کے لئے مجھے اس لعنت سے بچا لیجئے۔میں خدا کے بندوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتی۔ان کو گالیاں دینا نہیں چاہتی۔خدا کی طرح اس کے بندوں سے پیار کرنا چاہتی ہوں۔یہ جانتی ہوں کہ غصہ آتش فشاں ہے اور شاید مجھے بھی آگ کی طرف لے جائے۔اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے معاف فرمائیں۔

جواب: صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار یا ودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور جب بھی غصہ آئے پانی کے گلاس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔یا ودود پڑھ کر شمال رخ بیٹھ کر پی لیا کریں۔چالیس روز عمل کر لیجئے۔آپ کے اندر سے انشاء اللہ غصہ نکل جائے گا۔

ف

”فریج میں رکھا ہوا کھانا“

سوال: مجھے عرصہ دراز سے جلدی بیماری ہے۔تقریباً 26سال گزر گئے۔جب یہ بیماری شروع ہوئی تھی تو ہم بہاولپور میں اپنے ننھیال میں مقیم تھے۔میں اپنی بہنوں کے ساتھ کپاس چننے گئی تو وہاں کھیت میں مجھے خارش ہو گئی اور بڑے بڑے لال دھپڑ جسم پر نکل آئے۔کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ دھپڑ پڑتے رہے۔پھر شادی ہو گئی اور میں افریقہ چلی گئی۔وہاں ایک دفعہ پھر چھوٹے مکئی کے دانوں کے برابر لال لال دانے نکل آئے تو ڈاکٹر نے گولیاں دیں اور آرام آ گیا۔افریقہ میں خدا نے ہمیں تین بیٹوں سے نوازا۔کسی دوسری اندرونی بیماری کی کبھی کبھار کوئی دوائی لے لیتی تو جسم پر دانے اور خارش ہونے لگتی۔گرم دوائی ناموافق تھی۔ایک دفعہ تو ساری جلد خراب ہو گئی۔پانی بہنے لگا۔پھر آنکھیں اوپر اور نیچے سے پھول گئیں۔چھینکیں بھی آنے لگیں۔سر میں درد بھی ہونے لگا۔ناک کا آپریشن کر ایا۔اب ناک ٹھیک رہتی ہے۔لیکن صبح شام سات آٹھ چھینکیں آتی ہیں۔گلا زیادہ خراب رہنے لگا ہے۔بعض دفعہ ناک سوج کر موٹی ہو جاتی ہے اور حرکت بھی نہیں کر سکتی۔ناک کے اندر چھالے پڑ جاتے ہیں۔

جواب: مادی علاج بدستور جاری رکھیں۔روحانی علاج تجویز کیا جا رہا ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا فَارِق	يَا فَارِق	يَا فَارِق
يَا فَارِق	يَا فَارِق	يَا فَارِق
يَا فَارِق	يَا فَارِق	يَا فَارِق

چاندی کے پترے پر کندہ کر الیں۔یہ پترہ رات کو گرما گرم پانی میں بجھا لیں اور ہلکا گرم پانی رات کو سوتے وقت پی لیں۔فریج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ہر چیز تازہ استعمال کریں۔فریج میں رکھی ہوئی چیزیں تازہ چیزوں کی طرح نہیں رہتیں۔اور ان اشیاء کے اندر فارن باڈیز کا اضافہ ہو جاتا ہے۔مثال کے طو ر پر تازہ گوشت اگر کئی گھنٹے تک کھلی ہوا میں رکھا جائے تو خراب نہیں ہوتا۔لیکن فریج میں رکھا ہوا گوشت فریج میں سے باہر نکال کر ایک گھنٹے سے بھی کم باہر رکھا جائے تو اس کے اندر تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔گڑ، تیل، کھٹائی سے پرہیز کریں۔

"فہم و فراست کا چشمہ"

سوال: مجھے ہر وقت درود کرنے کے لئے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس سے میں بے حد عقل مند اور ذہین ہو جاؤں گو کہ یہ خواہش سب کی ہوتی ہے مگر میری یہ خواہش شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔خدا کے لئے جواب ضرور دیں۔میرا خیال ہے کہ خدا کے واسطے سے بڑا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے سیدھے لیٹ جائیں۔آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ کے اوپر نور کی بارش ہو رہی ہے اور اس ہی تصور میں سو جائیں۔اس عمل سے فہم و فراست کے چشمے ابل پڑیں گے۔انشاء اللہ

"فطرت کے خلاف"

سوال: میں ماں باپ کی ایک بیٹی تھی۔دو بھائی ہیں۔باپ کی عمر 40سال تھی اور امی ابا کی تیسری بیوی تھیں۔شادی کے چار سال بعد ہی بڑی دعاؤں کے بعد میں پیدا ہوئی۔ذرا بیمار ہوتی امی بوکھلا کر الٹی سیدھی دوائیں دے دیتیں عموماً مجھے ملیریا ، ٹائیفائیڈ ہوتا رہا۔جب تیرہ سال کی ہوئی تو ٹی بی

ہو گئی۔کم عمر میں زبردستی شادی کر دی گئی۔میرے خاوند میں خاندانی نقص ہے۔سب اولاد مریض پیدا ہوئی۔بڑے لڑکے کی آنکھوں میں نور بہت کم نہ ہونے کے برابر ہے۔بس چلتا پھرتا ہے۔ دوسرے کے دل میں نقص ہے۔تیسرے کے بچپن میں پیٹ میں کیڑے تھے۔کیڑے مار دوائیں دے دے کر اس کی صحت آج تک ٹھیک نہیں ہوئی۔چوتھی بیٹی ہسٹیریا کے مریض کی طرح ذرا سی تکلیف پر بے ہوش ہو جاتی ہے۔9سال کی عمر تک بستر پر پیشاب کرتی تھی۔آخری بچی کے گلے ہر وقت خراب رہتے ہیں۔دانتوں میں درد رہتا ہے۔ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سب داڑھیں خراب ہیں نکلوانی پڑیں گی۔جبکہ اس کی عمر ابھی ساڑھے چار سال ہے۔میں ہر وقت اخباریں بڑی بڑی مذہبی کتابیں، بہشتی زیور وغیرہ پڑھتی رہتی ہیں کہ گناہ صاف ہو جائیں۔میرے پیر کامل ہیں۔باریش بزرگ ہیں۔

نامی گرامی خاندان کے بڑے بڑے شرفاء نے مجھے حاصل کرنے کے لئے بازی لگائی ہوئی تھی۔ کیونکہ قدرت نے مجھے فیاضی کے ساتھ حسن عطا کیا تھا۔مگر میرے سرپرستوں نے مجھے 14سال کی عمر میں ایک ایسے شخص کے ساتھ باندھ دیا جس کی طبیعت میں عیاری، مکاری اور ہلکا پن تھا۔میں والدین کی عزت کی خاطر نباہ کرتی رہی اور یہ سوچتی رہی کہ کبھی تو میرے دن پھریں گے۔مگر اب جب بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہوں۔بچوں کے چہرے کے باریش ہو گئے ہیں۔خاوند کہتے ہیں کہ میں نے تیری زندگی برباد کر دی ہے۔اب وہ دوسری شادی کے چکر میں ہیں۔آپ ہی بتائیں کہ میں جاؤں تو کہاں جاؤں؟

جواب: تکیہ کا غلاف مخمل (VELEVET) کے کپڑے کا سلوائیں یا خود ہی سی لیں۔مخمل کا رنگ گہرا گلابی ہونا چاہئے۔سوتے وقت یہی تکیہ سر کے نیچے رکھا کریں۔حالات خراب ہونے کی ذمہ داری آپ کے شوہر پر نہیں ڈالی جا سکتی۔آپ بھی برابر کی شریک ہیں۔آپ نے خاوند کو مجبوری کے تحت قبول کیا ہے۔خاوند کو وہ پیار نہیں ملا جس کا وہ حق دار تھا۔بچوں کی بیماریوں کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کو خاندانی بیماریوں کا ورثہ منتقل ہوا ہے۔خاندان کے افراد میں ایسی طرز فکر عروج پر

ہے کہ جو فطرت سے ہم آہنگ نہیں ہے۔بے جا ضد، کبر و نخوت دوسروں کو کم تر سمجھنا خاندانی معمول نظر آتا ہے۔آپ پہلے اپنی طرز فکر میں تبدیلی لائیں پھر تجویز کردہ علاج کریں۔اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے مخلوق کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔

‘‘فزیو تھراپی’’

سوال: بات کچھ یوں ہے کہ دو تین سال قبل میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی کہ اچانک ایک لڑکی نے دھکا دیا اور میں تقریباً دو فٹ کی بلندی سے نیچے گری اور میرا تمام وزن میرے بائیں گھٹنے میں آ گیا اور وہ مڑ کر سیدھا ہو گیا۔بہت شدید تکلیف ہوئی۔میں نے کسی کو نہیں بتایا۔پھر ایک دفعہ یہ ہوا کہ میں بس سے نیچے اترنے لگی تو گھٹنا اتنی زور سے مڑا کہ لگتا تھا کہ گھٹنے کے جوڑ الگ ہو گئے ہیں۔امی ڈاکٹر کے پاس لے کر گئیں ایکسرے بالکل ٹھیک نکلا۔دو ہفتے پہلے میں اسکول میں تھی واپس مڑنے کے لئے میں جیسے ہی مڑی یکلخت گر گئی اور میرے گھٹنے کا جوڑ باہر کو نکل گیا۔خواجہ صاحب آپ بالکل یقین نہیں کریں گے کہ کھڑے کھڑے ہی میں گر گئی۔ گرتے ہی شاید وزن پورے کا پورا اس بائیں ٹانگ پر پڑ گیا اور وہاں سے گھٹنے کی ہڈی باہر آ گئی یعنی گھٹنے کے دو حصے ہو گئے پھر ہسپتال لے گئے اور ہڈی خود اپنی جگہ پر سیٹ ہو گئی اتنی شدید تکلیف ہوئی کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی ایکسرے بالکل ٹھیک آیا ہے۔ڈاکٹر نے کہا کہ خون جم گیا تھا۔

جواب: روغن سورنجان تلخ کمر کے جوڑ پر اور نیلی شعاعوں کا تیل گردن کے جوڑ پر دائروں میں ایک ماہ تک مالش کریں۔ زیادہ بہتر ہے کہ فزیو تھراپی کرائیں۔مالش میں تیل یہی استعمال کریں۔

"فوٹو اور مووی"

سوال: میں نے میٹرک A گریڈ سے پاس کیا ہے۔کالج میں پڑھنا چاہتی ہوں لیکن میرے والدصاحب راضی نہیں ہو رہے۔وہ مجھے آٹھویں میں ہی کہہ رہے تھے کہ گھر بیٹھ جاؤ۔مگر میں نے ضد کر کے میٹرک کر لیا ہے اور اب ریگولر کالج میں پڑھنا چاہتی ہوں۔

دراصل میرے والد صاحب آج کل مولوی بن گئے ہیں۔اس سے پہلے وہ ایسے نہیں تھے مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے۔مگر پتہ نہیں کونسا انقلاب آ گیا کہ ہم خاندان سے بھی کٹ گئے۔نہ کسی شادی میں شریک ہو سکتے ہیں اور نہ کوئی خوشی کی تقریب اٹینڈ کر سکتے ہیں۔کیونکہ وہاں فوٹو اور مووی بنتی ہے۔پہلے ہمارا گھر روشن خیال تصور کیا جاتا تھا۔ٹی وی وغیرہ تھا مگر سب بیچ دیا گیا۔اب تو خود اعتمادی بھی ختم ہو گئی ہے۔کلاس کی میڈم سے بھی بات نہیں کر سکتی۔مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے کہ میرے ابو خوشی سے راضی ہو جائیں اور میں اپنی تعلیم مکمل کر سکوں۔

جواب: کسی طرح اگر آپ اپنے والد کو روحانی ڈائجسٹ چند ماہ پڑھوا لیں تو انشاء اللہ ان کے مزاج میں اعتدال اور توازن پیدا ہو جائے گا۔

رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر والد کا تصور کر کے دم کر دیا کریں۔اپنی والدہ صاحبہ سے عرض کریں کہ صبح چائے یا پانی پر ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کر کے پلا دیا کریں۔تعلیم جاری رکھیں ریگولر نہ پڑھ سکیں تو پرائیویٹ امتحان دیں۔اللہ کی طرف سے آپ کی مدد ہو گی۔

ق

’’قبض اور گیس‘‘

سوال: میں تقریباً4یا پانچ سال سے سمجھ نہ آنے والی الجھن میں گرفتا ر ہوں۔میرے دل میں ہول اٹھتی رہتی ہے، دل گھبراتا رہتا ہوں، کبھی دل تیز تیز چلنے لگتا ہے، کبھی دل ڈوبتا محسوس ہوتا ہے، ہاتھ پیروں میں پسینے آتے ہیں۔شدید گھٹن ہوتی ہے دم گھٹتا ہے۔دماغ بھاری معلوم ہوتا ہے ، سن رہتا ہے، کان سائیں سائیں کرتے ہیں۔دماغ میں برے خیالات آتے ہیں۔نا امیدی نظر آتی ہے۔ کبھی نیند آتی ہے، کبھی نیند نہیں آتی۔دل و دماغ پر انجانا خوف و ہراس طاری رہتا ہے۔دنیا میں دل نہیں لگتا کوئی امنگ نہیں ہے۔زندگی بوجھ معلوم ہوتی ہے۔اچھے خیالات ختم ہو گئے ہیں۔سارا بدن خاص طور سے ٹانگیں لرزتی ہیں۔مجھ سے اچھے تو بڈھے لوگ ہیں جو چل پھر لیتے ہیں۔تو بڈھوں سے بھی بدتر ہو گئی ہوں۔پیٹ اور سینہ میں شدید جلن ہے۔اپنا چہرہ دیکھتی ہوں تو خوف آتا ہے کہ میں روز بروز کمزور اور ناتواں ہو رہی ہوں، رونا آتا ہے اور روتی ہوں۔بچوں کو سنبھال نہیں سکتی نہ شوہر کی خدمت کر سکتی ہوں۔میرے ماشاء اللہ چھ بچے ہیں۔تمام بڑے بڑے ڈاکٹروں حتیٰ کہ آغا خان ہسپتال کراچی میں بھی دکھایا مگر کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی۔آپ اللہ کے واسطے میری الجھن اور پریشان کا حل بتا دیں۔

جواب: قبض اور گیس کا علاج ہو جانے سے آپ کی تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔آپ کو گیس اور قبض کی تکلیف ہے۔مقامی طور پر کسی طبیب سے علاج کرائیں۔چکنائی اور فریج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔دل کھول کر خیرات کیا کریں۔

"قوت ارادی"

سوال: میں ایک ٹیچر ہوں عمر 32سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔پریشانی یہ ہے کہ مجھ میں خود اعتمادی بالکل نہیں ہے۔میں مردوں سے بات نہیں کر سکتی اور بعض اوقات تو عورتوں سے بھی بات کرنے میں جھجک محسوس ہوتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے ، آواز بدل جاتی ہے چونکہ میں ٹیچر ہوں اس لئے میرا واسطہ مردوں سے بھی پڑتا ہے۔انسپکٹریس وغیرہ جو کہ عورتیں ہوتی ہیں ان کو دیکھ کر میری حالت ابتر ہو جاتی ہے۔مردوں سے نظریں جھکا کر بات کرتی ہوں۔میں اپنے سگے بھائیوں سے بھی نظریں ملا کر بات نہیں کر سکتی۔نماز پانچوں وقت کی پڑھتی ہوں۔دین کی طرف بھی رجحان ہے۔میری دوسری بہنیں نہایت اعتماد سے ہر ایک سے بات کر لیتی ہیں۔اپنی اس عادت کی وجہ سے میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا سکتی۔خدا کے لئے کسی اور طرح کا علاج نہ بتایئے گا۔صرف قرآنی آیت پڑھنے کو بتا دیجئے تا کہ میں مردوں اور عورتوں کے ساتھ اطمینان سے بات کر سکوں۔

جواب: الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

"قلم کا سہارا"

سوال: دکھی دل کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہی ہوں۔امید ہے مایوس نہیں فرمائیں گے۔زندگی اس قدر الجھی ہوئی اور پیچیدہ ہو گئی ہے کہ سمجھ نہیں آتی کہ کیا کروں۔مسائل نے چاروں طرف سے اس طرح گھیرا ڈال رکھا ہے کہ زندگی بذات خود ایک بوجھ بن گئی ہے۔کئی بار صدق دل سے موت کی دعا مانگی لیکن قبول نہیں ہوئی۔تقدیر کے وار سہتے سہتے میں تھک گئی ہوں۔ پتہ نہیں کیوں آپ کا خیال آتے ہی دل کو قرار سا آ جاتا ہے۔جب بھی پریشان ہوتی ہوں خیالوں میں آپ سے باتیں کر لیتی ہوں۔آج قلم کا سہارا لے کر آپ سے مخاطب ہوں۔

میرا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے۔معقول آمدنی ہے۔ماشاء اللہ سب بہن بھائی پڑھے لکھے ہیں۔ میں خود اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں لیکن پڑھے لکھے ہونے کے باوجود ہم بہن بھائیوں میں محبت نام کی کوئی چیز نہیں۔ہر بڑا چھوٹے پر صرف رعب جماتا ہے۔ہر وقت چیخ و پکار رہوتی رہتی ہے۔کوئی کسی کی نہیں سنتا۔حتیٰ کہ امی جان کی بات بھی کوئی نہیں مانتا۔اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہماری امی نے کبھی ہم پر صحیح توجہ نہیں دی۔ہماری امی نے ہمیشہ یہ چاہا کہ ہم اپنے ننھیال والوں کے فرماں بردار بن کر رہیں۔ان کی ہر اچھی بری بات کی تعریف کریں۔وہ ہماری بزرگ ہیں۔ہم ان کا صدق دل سے احترام کرتے ہیں۔لیکن یہ باتیں ہمیں اچھی نہیں لگتیں۔ہمیں گھر میں پر سکون رہنے کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیں۔

جواب: با ادب با نصیب، بے ادب بے نصیب۔یہی سب سے بڑا وظیفہ ہے۔آپ اپنے چھوٹوں پر شفقت کیجئے، چھوٹے آپ کا احترام کریں گے۔اسی طرح چھوٹے بڑوں کا احترام کرتے ہیں تو بڑے ان کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ الکوثر پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب گھر والوں کو پلائیں۔چالیس روز تک۔

''قبض کا علاج''

سوال: میں رات کو بہت ڈرتی ہوں۔لگتا ہے کہ کوئی غیر مرئی چیز یا تو مجھے پیچھے سے پکڑ لے گی یا کوئی چیز میرے آگے آ جائے گی۔بظاہر یہ بات معمولی ہے مگر جب ڈر غالب آ جائے تو میں دو قدم بھی اکیلے باہر نہیں جا سکتی۔دوسرے یہ کہ ہماری فیملی میں کچھ چپقلش سی ہے۔مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں کوئی جادونہ کر دے۔اور بعض اوقات اسی سوچ میں میرا تمام وقت ضائع ہو جاتا ہے حالانکہ میں ایک طالبہ ہوں اور وقت کا ضائع ہونا بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔

میں بہت کمزور سی ہوں۔کوئی ڈاکٹر وٹامن اے کی کمی بتاتا ہے کوئی بی کی اور کوئی سی کی۔میرا دل چاہتا ہے کہ میں پوری طرح صحت مند ہو جاؤں۔مگر جب ذرا بہتری محسوس کرتی ہوں یا کوئی کہہ

دے کہ تم بہتر ہو رہی ہو پھر وہی چکر شروع ہو جاتا ہے۔اگر کوئی ایک خرابی ہو جائے تو چمٹ جاتی ہے۔مثلاً مجھے سردیوں میں ہاتھ سوجنے کی شکایت کوئی چھ سال پہلے ہوئی تھی۔بہت علاج کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ہوتا یوں ہے کہ ٹھنڈ لگنے سے انگلیوں میں درد شروع ہوتا ہے۔پھر وہ سرخ ہو کر سوج جاتی ہیں۔سورج کی شعاعوں سے درد ختم ہو جاتا ہے پھر جب سوجن ختم ہونے لگتی ہے تو خارش شروع ہو جاتی ہے۔اگر کبھی ضرورت کے تحت زیادہ دیر ہاتھوں کو پانی میں رکھنا پڑ جائے تو سوجن دو تین دن کے بعد جاتی ہے۔

دوسرا مسئلہ بڑا شدید ہے۔وہ یہ کہ میرے نچلے ہونٹ پر اندر کی طرف کناروں کے پاس چھالے نکلتے رہتے ہیں وہ یوں کہ وہاں کی جگہ ذرا سوج جاتی ہے۔پھر وہ دانت کے نیچے آتی ہے او روہاں پر ایک چھوٹا سا نشان پڑتا ہے جو بڑا ہوتے چھوٹے مسور کی دال کے دانے کے برابر ہو جاتا ہے۔ یعنی اندر اس کے سفید مادہ بھر جاتا ہے اور کنارے گہرے سرخ ہو جاتے ہیں۔ان چھالوں میں سخت درد ہوتا ہے۔

جواب: سو باتوں کی ایک بات، آپ قبض کا علاج کر لیں۔سب تکلیفیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ آپ کے لئے گلقند آفتابی کھانا بہت مفید ہے۔گرم چیزیں اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔صبح شام ایک ایک چمچی شہد پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

‘‘قبل از وقت ولادت’’

سوال: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر دراز اور صحت کاملہ دے۔آپ جس طرح دکھی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں اس کی مثال موجودہ حالات میں کہیں نہیں ملتی۔میں بھی آج اپنا ایک ذاتی مسئلہ لے کر حاضر ہوئی ہوں امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو تقریباً پانچ سال ہو گئے ہیں۔خوشحال اور اچھی زندگی گزار رہی ہوں۔ایک بیٹا بھی اللہ نے دیا ہے۔اس کے بعد کئی دفعہ ماں بننے کے روشن امکانات پیدا ہوئے لیکن اللہ کو منظور نہیں ہوا۔ایک دفعہ ایک بیٹی

جس کی ولادت سات ماہ ہوئی اور ایک ہفتہ بعد انتقال کر گئی۔پھر اس کے بعد ایک بیٹا آٹھ ماہ میں ہوا۔وہ طبعی لحاظ سے بہت کمزور ہے۔جس کو دیکھ کر ہر وقت پریشان ہوتی ہوں۔کوئی عمل بتا دیں تا کہ میرا کمزور بچہ صحت مند ہو جائے اور بعد میں دوسری اولاد اپنی مقررہ معیاد کے بعد ولادت پائیں۔

جواب: آپ اپنے نومولود بچے کو ایک چمچہ شہد پر یا دودھ پڑھ کر کھلا دیا کریں۔21دن کے اس عمل سے آپ کا بچہ صحت مند ہوجائے گا۔وہ تمام خواتین جو اس بیماری کا شکار ہیں ان سب کو ہدایت کی جاتی ہے کہ دوران حمل پیٹ پر ہاتھ رکھ کر یا مبدی پڑھیں۔عمل کی مدت مسلسل دو ماہ ہے۔اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے حمل ساقط نہیں ہو گا اور بچوں کی ولادت بروقت عمل میں آئے گی۔

"قد میں اضافہ"

سوال: میرا قد پانچ فٹ ہے جب کہ میری چھوٹی بہنوں کا قد مجھ سے زیادہ ہے۔سگی بہنیں بھی میرا مذاق اڑاتی ہیں تو کمرہ میں دروازہ بند کر کے خوب روتی ہوں۔مجھے قد میں اضافہ ہونے کی ترکیب بتا دیں۔

جواب: سوتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بالکل سیدھی لیٹیں۔ٹانگوں میں خم نہ آئے۔اپنی والدہ صاحبہ اور بڑی ہمشیرہ سے کہہ دیں کہ سونے کی حالت میں آپ کی ٹانگیں مڑ جائیں تو وہ انہیں سیدھا کر دیا کریں۔صبح ساگودانہ منقیٰ کو پانی میں پکا کر کھیر بنا لیں اور ناشتہ کھا لیا کریں۔کم سے کم تین ماہ تک یہ کھیر روزانہ کھائیں۔

ک

’’کثرت اولاد سے پریشانی‘‘

سوال: میرا مسئلہ جداگانہ قسم کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ مسئلہ کثرت اولاد ہے۔شوہر معمولی تنخواہ پاتے ہیں، چار بچے ہیں دو لڑکے اور دو لڑکیاں۔اب پانچویں بار پھر امید سے ہوں۔شادی کو تقریباً چھ سال پورے ہوں گے تو میں پانچ بچوں کی ماں بن چکی ہوں گی۔فیملی پلاننگ کی ہدایت کے مطابق کافی احتیاط بھی کرتی ہوں اس کے باوجود بچوں کی پیدائش کا یہ عالم ہے کہ پریشان ہوں۔ معمولی تنخواہ ، کمر توڑ مہنگائی ، اس پر بچوں کی افراط، ایک لمحہ بھی سکون نصیب نہیں ہوتا۔نہ اچھی خوراک ہے نہ معاشی آسودگی، ذہن پراگندہ رہتا ہے۔عظیمی صاحب آپ سے نہایت عاجزی سے التماس ہے کہ بس آپ اتنا بتا دیں کہ میری قسمت میں کتنی اولاد ہے اور یہ اولاد کی پیدائش کا سلسلہ کب تک چلے گا تا کہ میں سکون کا سانس لے سکوں۔مہنگائی اور معاشرہ کا بگڑتا وطیرہ دیکھ کر ہول آتا ہے کہ خدایا ان بچوں کی پرورش کس طرح ہو گی اور جو ذمہ داری تو نے ان کی پرورش کی میرے کاندھوں پر ڈال دی ہے وہ میں پوری بھی کر سکوں گی یا نہیں۔

جواب: قسمت یا تقدیر دو ہوتی ہیں۔مبرم اور معلق۔تقدیر معلق میں انسان اپنے اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔تقدیر مبرم، میں ذاتی اختیار کو کوئی دخل نہیں ہے۔شادی اور اولاد کا تعلق تقدیر معلق سے ہے۔

پیدائش اور موت کا تعلق تقدیر مبرم سے ہے۔آپ کو یہ بات عجیب معلوم ہو گی کہ جب پیدائش تقدیر مبرم ہے تو پھر اولاد کا ہونا، تقدیر معلق کس طرح ہوا؟

پیدا ہونا، تقدیر مبرم ہے لیکن کس کے بطن سے پیدا ہوا، یہ بات تقدیر معلق ہے۔قدرت کلیتاً خود مختار ہے۔وہ جس بطن سے چاہے پیدائش کر سکتی ہے۔قدرت کا چلن یہ ہے کہ وہ انفرادی طور پر

عورت اور مرد کو نہیں دیکھتی، اس کی نظر میں سب انسان ایک ہیں۔ھوالذی خلقکم من نفس واحدہ وہ ذات جس نے تمہیں "ایک نفس" سے پیدا کیا۔اصل ایک ہے اور باقی سب تصویریں اس اصل کے فوٹو پرنٹ ہیں۔

پیدائش کے سلسلہ میں والدین اپنے اختیارات استعمال کر سکتے ہیں اور جس قدر چاہیں وقفہ بڑھ سکتا ہے۔

آپ ایک سوال یہ کر سکتی ہیں کہ بہت سے لوگ دل و جان سے چاہتے ہیں کہ وہ صاحب اولاد ہو جائیں۔لیکن ہر قسم کی کوشش کے بعد ان کے یہاں اولاد نہیں ہوتی۔والدین جب اپنے اختیارات اولاد کے حصول کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اس کا تعلق تقدیر معلق سے ہے تو یہ اولاد سے کیوں محروم رہتے ہیں؟ ارشاد باری تعالیٰ ہے اور ہر چیز تخلیق کرتا ہے، جوڑے دوہرے۔"جوڑے دوہرے" بہت زیادہ فکر طلب ہے۔

ہر یونٹ کے دو رخ ہوتے ہیں ایک ظاہر اور دوسرا باطن۔عورت ایک یونٹ ہے اس کا ظاہری رخ عورت اور باطن مرد ہے۔مرد کا ظاہری رخ مرد اور چھپا ہوا رخ عورت ہے۔قانون یہ ہے کہ جب دو باطن رخ (روشنیاں) ایک دوسرے میں جذب ہو جائیں تو ان روشنیوں کے استجذاب سے ایک تیسرا یونٹ وجود میں آتا ہے۔اور اس کے بھی دو رخ ہوتے ہیں۔ان میں سے جو غالب ہوتا ہے وہی صنف قرار پاتی ہے۔مثلاً اگر مرد کا رخ غالب ہے تو بچہ مذکر ہے اور اگر عورت کا رخ غالب ہے تو بچہ مونث ہے۔

جن لوگوں کے چاہنے کے باوجود اولاد نہیں ہوتی۔ان کے ساتھ ہوتا یہ ہے کہ یا تو ان کے اندر کوئی کمزوری ہوتی ہے جو گرفت میں نہیں آتی یا پھر زن و شوہر کے باطن رخ ایک دوسرے کے متضاد ہوتے ہیں۔اس کو اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ مرد کے اندر عورت اور عورت کے اندر مرد کی روشنیاں اتنی طاقتور نہیں ہوتیں کہ ایک دوسرے میں پوری طرح جذب ہو جائیں کیونکہ عام

آدمی اس بات کو نہیں جانتا اس لئے اس کی نظر اس طرف جاتی ہی نہیں ہے اور جب یہ بات زیر بحث نہیں آتی تو اس کا تدارک بھی نہیں ہوتا۔

"کمزوری دور کرنے کیلئے"

سوال: آج شدت یاس سے آپ کو خط لکھنے پر مجبور ہو گئی ہوں۔ مجھ کو علالت اور اضمحلال میں زندگی کے دن گزارتے ہوئے ایک مدت ہو گئی ہے۔ سکول میں ٹیچر ہوں۔ 20سال سے زائد ملازمت کو ہو گئے۔ ویسے تو شروع ہی سے کمزور طبع تھی مگر فروری 77ء میں میرا نوجوان بھائی فوت ہو گیا تھا۔ جس سے میں مکمل طور پر نڈھال ہو گئی۔ ہسپتال میں داخل ہوئی مگر وہاں میری بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ علاج ہوتا رہا جس سے میری حالت بالکل تباہ ہو گئی۔ اس کے بعد ایک اور ڈاکٹر سے علاج کرایا جس کے نتیجے میں کچھ سنبھلی یعنی آٹھ دس قدم آسانی کے ساتھ چل لیتی تھی۔ لیکن مجھ بدقسمت کی زندگی میں ایک اور صدمہ آیا کہ میرا چھ ماہ کا بچہ ضائع ہو گیا اور پورے پانچ ماہ تک بلیڈنگ جاری رہی۔ تین آپریشن کرائے۔ تیسرے آپریشن کے بعد میری حالت کچھ سنبھلی مگر بدن نحیف اور لاغر ہو تا گیا۔ گاہے گاہے بیہوشی طاری ہو جاتی۔ چکر آتے، کمزوری اتنی بڑھ گئی کہ بے ترتیب ٹانگوں کے ساتھ چلتی تو لوگ میری چال پر ہنستے اور میں اپنی قسمت کو روتی۔ ہر وہ علاج کرایا جس سے شفا کی ذرا بھی امید تھی۔ سر میں شدید درد اٹھتا۔ اسی دوران میں مجھے 4عدد خون کی بوتلیں چڑھائی گئیں۔ خون میں کمی نہ ہونے کے باوجود کمزوری میں کوئی فرق نہ آیا۔ پشاور تا کراچی جہاں بھی کسی معالج کا نام سنا اس سے علاج کرا کے دیکھا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ آخر تھک ہار کر بیٹھ گئی۔ روحانی ڈائجسٹ کے مطالعے سے آپ کے بارے میں معلوم ہوا۔ یوں سمجھئے کہ میں آخری امید لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔

جواب: تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَضَیْنَا بِاالْقَضَیْنَا فَاتُوْبُرْهَانْ اَلْفَ مَرَّةٍ

OOOOOOOO

اَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ

بَحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بَحَقِ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بَحَقِ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

لکھ کر صبح شام رات پانی سے دھو کر پئیں۔تین مہینے تک۔

"کاش میں لڑکا ہوتی!"

سوال: کاش میں لڑکا ہوتی، کسی طرح اس کو پالیتی! مگر اللہ نے لڑکی بنایا ہے تو اب میں لڑکا کس طرح بن سکتی ہوں۔(لڑکی) نے تو مجھے دیوانہ بنا دیا ہے۔میرے دل پر اس کی یاد نقش ہے۔مجھے سب گھر والوں سے نفرت ہو گئی ہے۔کسی کو آواز دینا چاہتی ہوں تو اس کا نام زبان پر آتا ہے۔بس یوں ہی دل باتیں کرتا رہتا ہے۔میں آخر کروں تو کیا کروں، جاؤں تو کہاں جاؤں۔مجھے اپنی منزل کا کوئی پتہ نہیں، کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔اب اس کی شادی ہونے والی ہے۔میرا جینا اور دشوار ہو جائے گا۔میں بہت پریشان ہوں۔امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: وضو کر کے تین مرتبہ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَo اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِoلَاتَاءْ خُذُه سِنَةٌ وَّلَایَوْم پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کریں اور پئیں۔یہ عمل چالیس روز تک برقرار رکھیں۔

"کوئی پوچھتا ہی نہیں"

سوال: میں اپنی مظلوم والدہ کی اکلوتی اولاد ہوں۔میری پیدائش سے قبل ہی میری والدہ کو طلاق ہو گئی تھی۔میں نے اپنے والد کی شکل بھی نہیں دیکھی۔

میری عمر 22سال ہے اور میں نے بی اے کر لیا ہے۔اب ایم اے کا ارادہ ہے۔آج تک میرا کوئی رشتہ نہیں آیا۔حالانکہ میں اچھی شکل کی لڑکی ہوں۔اس کے علاوہ میں کافی ملنسار اور خوش مزاج ہوں اور ہم لوگ کافی خوشحال بھی ہیں۔لوگ مجھے پسند بھی کرتے ہیں کہ اچھی پر خلوص لڑکی ہے، سادہ مزاج ہے وغیرہ وغیرہ۔میرے ساتھ کی لڑکیوں کی شادی کو سال دو سال بھی ہو گئے۔مجھے رشتے کی اتنی فکر نہیں ہے۔میں سوچتی ہوں کہ آخر مجھ میں کیا خرابی ہے کہ کوئی پوچھتا ہی نہیں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ یَاوَھَابُ پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور دعا کریں۔عمل کی مدت 40روز ہے۔

"کالے علم سے نجات"

سوال: میری بہن کی طبیعت 1978ء سے خراب ہے۔سب سے پہلی بات یہ ہوئی کہ مغرب کا وقت تھا۔یہ زینہ سے اتر رہی تھی تو کالی بلی کو پھلانگ کر اتریں۔دوسری بات یہ ہوئی کہ ہماری دادی جان کا انتقال ہوا تھا تو ہمارے رشتے کی بھاوج اپنے بچے کا پاخانہ لے جا رہی تھیں۔میری بہن نے کہا کہ بھابھی آپ ادھر سے لے جائیں لیکن وہ نہیں مانیں اور میری بہن پر پاخانہ گراتی ہوئی چلی گئیں۔میت گھر پر تھی میری بہن نے فوراً ہاتھ پاؤں اور کپڑے دھوئے۔اس کا غصہ عروج پر تھا۔کہنا کسی کا نہیں سنا اور سخت سردی کی رات میں اپنے آپ کو دھوتے دھوتے رات کے دو بجا دیئے۔

پہلی بات یعنی بلی پھلانگنے سے پیشاب کی شکایت پیدا ہو گئی جو اب تک برقرار ہے۔قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔بیت الخلاء سے گھنٹوں میں نکلتی ہیں۔بار بار ہاتھ دھوتی ہیں۔منہ ہاتھ پاؤں، سینہ، پیٹ، کولہے اور پورا جسم صاف کرتی ہیں پھر مطمئن نہیں ہوتی۔اپنی امی کو اپنے ساتھ کھڑا رکھتی ہیں اور پوچھتی جاتی ہیں کہ جسم دھونے کے بعد کوئی حصہ کالا تو نہیں۔جب کے سامنے بیسن کھڑے ہو کر دھوتی ہیں تو گھر کا دروازہ نہیں کھولنے دیتیں کہتی ہیں کہ باہر سے کالے چھینٹے آتے ہیں۔

آج سے چھ سال قبل میری بہن بیٹھک میں سو رہی تھیں۔آدھی رات کا وقت تھا کسی نے ان کے اوپر پانی پھینکا جس سے وہ تربتر ہو گئیں۔تبھی سے انہیں کبھی پانی کے چھینٹے، کبھی کالے کیچڑ کے چھینٹے اور کبھی پیلے رنگ کے چھینٹے لگتے ہیں لیکن کالے کیچڑ کے سب سے زیادہ لگتے ہیں۔

میری بہن کھڑی ہوتی ہیں تو بیٹھتی نہیں اور اگر بیٹھتی ہیں تو کھڑی نہیں ہوتیں۔ان کی اس کیفیت سے میری امی بہت پریشان ہیں۔ان کا رو رو کر برا حال ہے۔بہن کی وجہ سے پورا گھر بہت پریشان ہے۔پیشاب کی بیماری کی وجہ سے بہن کے گلے ک آپریشن ہوا ہے پھر کوئی آرام نہیں۔ڈاکٹری، ہومیوپیتھک اور حکمت کا علاج ہوا ہے مگر دو دن آرام آتا ہے پھر واپس پلٹ ہو جاتی ہے۔دواؤں سے آرام نہیں آیا تو مولویوں سے رجوع کیا۔سب سفلی عمل بتاتے ہیں۔ان صاحبان سے بھی کچھ دن آرام آتا ہے تو پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے۔آج کل بھی سفلی علم والے کا علاج ہو رہا ہے۔وہ بتاتے ہیں کہ ان پر زبردست کالا علم ہے۔ان پر شیخ سدو ہیں جو بوٹی دے کر بکرا مانگتے ہیں۔دو مہینے ہو گئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہے۔

بارہ تیرہ سال تک حرمل، لوبان کی دھونی دی پورے گھر میں پانی (دم کیا ہوا) کے چھینٹے دیئے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔بابا جی! اس کا کوئی حل نکالئے کچھ توڑ کیجئے۔جس سے میری بہن بالکل ٹھیک ہو جائے۔ہم تمام عمر آپ کو دعائیں دیں گے۔

جواب: کتاب روحانی علاج سے آسیب کا تعویذ والا علاج کریں۔

کھانوں میں نمک نہ ہونے کے برابر ہو۔

تین وقت شہد کھلائیں۔

خیرات دیا کریں۔

"کھانے میں زہر"

سوال: میں ایک 42سالہ شادی شدہ عورت ہوں۔میری شادی کو اکیسواں سال شروع ہو چکا ہے مگر سکون نام کی کوئی چیز زندگی میں نہیں۔میری تین لڑکیاں اور دو لڑکے ہیں۔میرے ساتھ میرے بچوں کی زندگی بھی اجیرن ہے۔میرے شوہر کو وہم ہے کہ میں انہیں کھانا تھوک کر کھلاتی ہوں۔ جب کہ ہم سب ماں بچے اور وہ خود مل بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ہر دم لڑتے جھگڑتے ہیں۔کبھی کبھی تو اتنی بری طرح لڑتے ہیں کہ مجھے اور میرے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔

جواب: رات کو جب آپ کے شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر چارپائی پر بیٹھ کر ہلکی آواز سے ایک مرتبہ سورہ تبت ید ابی لھب پوری سورہ پڑھ دیا کریں۔چالیس دن تک ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

"کالے رنگ کے بکرے"

سوال: میں اکثر خواب میں سانپ اور کالے رنگ کے بکرے ذبح ہوتے دیکھتی ہوں۔پانچ سال پہلے میرے شوہر نے خفیہ شادی کی۔اس سے پہلے میں بہت صحت مند تھی۔میری بیماری کی تمام علامات بھی پانچ سال سے شروع ہوئی ہیں۔ماشاء اللہ میرے پانچ بچے ہیں جن میں لڑکے بھی شامل ہیں۔ابھی کوئی بچہ روزگار کے قابل نہیں ہے میری بیماری کا کیا چکر ہے۔اپنے علم کے ذریعے بتایئے کہ کیا یہ جادو کا اثر ہے۔کیونکہ ڈاکٹر اور حکیم کے علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔پہلے جسم کی الٹی

جانب درد ہوتے تھے جن میں سر کا درد، ہاتھ درد شامل تھا۔اب سیدھے جانب پیٹ میں پسلی کے نیچے درد ہونے لگا ہے۔آپ میرے دکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی وظیفہ یا پھر جو عمل آپ مناسب سمجھیں تحریر فرما دیں۔

جواب: خواب کی تعبیر کی روشنی میں آپ گھٹیا کی مریضہ ہیں۔استخارہ کرنے سے جادو کا اثر معلوم نہیں ہوا۔البتہ وظیفے پڑھتی ہیں۔وظیفے پڑھنے کی وجہ سے خون کے اندر شکر کم ہو گئی ہے۔شکر کم ہونے سے خون میں نمک کی مقدار میں اضافہ ہو گیا ہے۔خون میں نمک کی مقدار زیادہ ہونے سے جوڑوں میں چکنائی جمع ہوتی رہی۔نتیجہ میں اب درد نے شدت اختیار کر لی۔اب علاج یہ ہے کہ آپ جو بھی وظیفہ پڑھتی ہیں اسے فوراً چھوڑ دیں۔کھانوں میں نمک نہ ہونے کے برابر استعمال کریں۔رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقے پر صبح شام سرخ شعاعوں کا دو دو اونس پانی ایک ماہ تک پئیں۔

"کامیاب زندگی گزارنے کیلئے"

سوال: والدہ کا انتقال ہو چکا ہے۔نانا کے پاس رہتی ہوں۔اسکول میں اچھی بری بات برداشت کر لیتی ہوں لیکن گھر میں مزاج کے خلاف ذرا سی بات بھی نہیں بن سکتی۔پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ سبق یاد نہیں ہوتا۔امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہونا چاہتی ہوں۔

جواب: پڑھائی میں دل ہی نہیں لگتا تو سبق کس طرح یاد ہو گا۔آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ غیر ضروری باتیں سوچنا چھوڑ دیجئے۔حقیقت سے منہ نہ موڑیئے۔دنیا میں سب باتیں مزاج کے مطابق ہی نہیں ہوتیں۔کامیاب زندگی گزارنے کیلئے انسان کو اچھا برا سب کچھ سہنا پڑتا ہے۔ناول اور افسانوں کی ہیروئن بننے کے بجائے زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں سے سمجھوتہ کر لیجئے۔مسئلہ حل ہو جائے گا۔

"کوئی پارٹی اٹینڈ نہیں کر سکتی"

سوال: میرا مسئلہ بہت سنگین ہے۔مجھے عرصہ دراز سے خارش ہے۔کسی طرح آرام نہیں آ رہا۔بہت سے علاج کروائے۔روحانی، طبّی، ڈاکٹری، مگر کوئی بھی دوا آج تک کارگر نہ ہو سکی۔میں نے پچھلے سال عمرہ کی سعادت بھی حاصل کی۔مگر اللہ تعالیٰ کے گھر جا کر بھی آرام نصیب نہیں ہوا۔خارش مخصوص جگہوں پر ہوتی ہے جو بہت تکلیف کی بات ہے۔کوئی محفل یا پارٹی اٹینڈ نہیں کر سکتی۔ہر وقت طبیعت بے چین رہتی ہے۔آپ بہت سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔میرا یہ مسئلہ حل ہو جائے تو میں سمجھوں گی کہ ساری دنیا کے مسائل حل ہو گئے ہیں اور ساری دنیا تندرست ہو گئی ہے۔

عامل حضرات کا کہنا ہے کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے مگر ہماری کسی کے ساتھ دشمنی نہیں ہے اور نہ ہی کسی پر شک ہے۔آپ کی طرف سے امید کی کرن نظر آئی تھی۔اس لئے میں نے آپ کو خط لکھ دیا ہے۔براہ مہربانی میرا یہ سنگین مسئلہ ضرور حل کریں۔میں ایک پس ماندہ اور مولوی گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں۔اس لئے آپ میرا نام شائع نہ کریں۔

جواب: سات دانے عمدہ قسم کے عناب شام کے وقت پانی میں بھگو دیں۔صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے عناب نچوڑ کر پھوک پھینک دیں اور پانی پی لیں۔21روز میں انشاء اللہ خارش ختم ہو جائے گی۔سرخ مرچ اور مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کریں۔

"کیل کے نشانات"

سوال: ہماری عمریں کافی ہو چکی ہیں۔والدین بوڑھے ہو گئے ہیں۔ہمارے چہروں پر کیل کے نشانات ہیں۔رشتے آتے ہیں تو یہ کہہ کر چلے جاتے ہیں کہ ان کے منہ پر داغ اور کیل ہیں۔ان کی وجہ

سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مسائل حل کردیں۔علاج بھی تجویز فرما دیں۔

جواب: اتنی ساری لڑکیوں کے چہروں پر کیل کے نشانات بات کچھ سمجھ میں نہیں آئی۔کیا کوئی یونین بنا لی ہے کہ اس یونین میں وہی لڑکیاں شامل ہو سکتی ہیں جن کے چہروں پر کیل کے نشانات ہوں۔

چہرے پر کیل کے نشانات کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جوانی میں چونکہ خون جوش کرتا ہے، خون کے جوش سے چہرے پر دانے نکل آتے ہیں۔اس میں خارش یا جلن ہوتی ہے۔لڑکیاں اس پھنسی نما دانے کو توڑ دیتی ہیں اور اس میں سے پیپ کی بنی ہوئی کیل نکال دیتی ہیں۔نتیجہ میں چہرہ پر نشان رہ جاتا ہے۔اگر دانوں کو توڑا نہ جائے تو یہ نشانات نہیں ہوتے لیکن اگر ایک مرتبہ نشان بن جائیں تو ختم ہونا مشکل ہوتا ہے۔خالص صندل کا تیل انگشت شہادت سے داغ کی جگہ جذب کیا جائے تو نشان ختم ہو جاتے ہیں۔لیکن تیل کا خالص ہونا ضروری ہے جن بچیوں کے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں ان کو گرم چیزیں کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ترکاریاں زیادہ کھائیں اور چہرہ نیم کے پتوں کے پانی سے دھوئیں۔طریقہ یہ ہے کہ نیم کے پتے پانی میں جوش کر لیں۔پتے پھینک دیئے جائیں اور پانی الگ کیا جائے۔

گ

"گھر کا فساد"

سوال: سارا حال معلوم ہوا۔اب میں اپنا حال احوال بتا رہی ہوں۔ہم پانچ بہنیں تھیں سب سے چھوٹی میں تھی۔لیکن مجھے ماں باپ نے بہت لاڈ پیار سے پالا پوسا۔اور میری شادی ہو گئی۔ایک سال بہت خوشی سے گزرا۔اس کے بعد گھر کے حالات بگڑتے ہی چلے گئے۔اب میں تو بالکل ہی روٹی کی محتاج ہوں۔ساس نند پہلے اپنے مکان میں تھی۔میرا حال کچھ ٹھیک ہو گیا تھا۔اب ان لوگوں نے اپنا مکان بیچ دیا ہے اور میرے سر پر آکر بیٹھ گئے ہیں۔ماں باپ نے جو کچھ دیا تھا وہ بھی انہوں نے چھین لیا ہے۔گھر میں ہر وقت فساد رہتا ہے۔بڑی بڑی گالیاں دیتی ہیں۔اگر میں جواب دوں تو میرا خاوند مجھے مارتا ہے۔چپ رہوں تو ان کو منع نہیں کرتا۔ساس نندیں کہتی ہیں کہ ہم بھائی کی دوسری شادی کر لیں گے۔خاوند کی تنخواہ بڑی بہن کی تحویل میں رہتی ہے۔میں اپنا گزارہ کرنے کے لئے سلائی کڑھائی کا کام کرتی ہوں۔یوں محسوس ہوتا جیسے میرا گھر میرا نہیں ہے میں اس گھر کی فقیرنی ہوں۔اور تو اور اب میں میکے بھی نہیں جا سکتی۔بہن بھائی مجھ سے ملنے نہیں آ سکتے۔اتنی سخت پابندیاں اور سختیاں برداشت کرتے ہوئے سالوں گزر گئے ہیں۔میں نے بہت صبر کیا ہے اب بات برداشت سے باہر ہو گئی ہیں۔یہ لوگ کسی طرح باز نہیں آئے مجھے ایسا وظیفہ بتا دیں کہ یہ لوگ اپنے گھر چلے جائیں نہیں تو میں اپنے ہاتھوں اپنا گلا گھونٹ لوں گی۔

جواب: آدھی رات گزر جانے کے بعد نیند سے بیدار ہو کر غسل کیجئے اور دو نفل ادا کر کے مصلے پر بیٹھے بیٹھے141مرتبہ یا رقیب پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ آپ کے سینے میں روشنیاں بھری ہوئی ہیں اور گھر کے افراد کے اوپر یہ روشنیاں بارش کی طرح برس رہی ہیں۔اس

عمل سے انشاء اللہ آپ کا اپنا گھر بن جائے گا اور روز بروز کی زیادتیوں سے آپ کو نجات مل جائے گی۔عمل کی مدت چالیس روز یا نوے دن ہے۔

"گندے خیالات"

سوال: چھٹی کلاس میں اپنے اسکول میں اکیلی تھی۔دماغ پڑھنے کی طرف تھا۔مجھے ایسا لگا جیسے کسی نے کہا کہ کل تم مر جاؤ گی۔پھر گالوں پر جھنجھنی سی محسوس ہوئی۔بے چینی وغیرہ ہوئی۔گھر والے سمجھے کہ خدانخواستہ دل کا دورہ پڑا ہے۔مجھے ہسپتال لے گئے۔پھر اسی دوران میری استانی قرآن پڑھانے آئیں تو لگا جیسے کوئی میرا گلا گھونٹ رہا ہو پھر غلیظ غلیظ خیالات آنا شروع ہو گئے۔جب اذان ہوئی تھی تو دل چاہتا تھا کہ کان بند کر لوں۔قرآن ہاتھ میں لیتے ہی غلیظ خیالات آنے شروع ہو جاتے تھے۔اب بھی میں قرآن وغیرہ پڑھ نہیں سکتی۔ایک دفعہ کوشش کی تھی کہ نماز پڑھ کر دیکھوں۔پڑھنے بیٹھی۔چار رکعت ادا کی تھی کہ ایسے لگا جیسے کسی نے جکڑ رکھا ہو۔جب سے اب تک میں نے کبھی نماز نہیں پڑھی۔میں جب رات میں سوتی ہوں تو منٹ منٹ پر ڈر جاتی ہوں۔یہ دورہ مہینے میں ایک یا دو دفعہ ہوتا ہے۔کبھی کبھی تو ایسا بھی لگتا ہے کہ جیسے میرا جسم اکڑ گیا ہو۔پاؤں اٹھانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن اٹھا نہیں سکتی۔ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہم ہے۔حالانکہ وہم بالکل نہیں ہے۔آپ یقین کریں۔مجھے روز یہ تکلیف ہوتی ہے۔ایک رات میں نہانے گئی تو ٹانگیں کانپنے لگیں۔جب سے میں صحیح طریقے سے نہا بھی نہیں سکتی۔روز سوچتی ہوں کہ میں کل مر جاؤں گی۔پرسوں مر جاؤں گی۔اسی طرح آج چھ سال بیت گئے۔میں نہ مرتی ہوں نہ جیتی ہوں۔دل چاہتا ہے کہ روز پانچ وقت کی نماز پڑھوں۔

جواب: آپ نے جو تکلیف دہ کیفیت بیان کی ہے اس سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے۔یہ کرتا جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک

نیچا ہو۔آستینیں بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔کسی ایک ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o

پڑھتی رہیئے۔پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اس کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔جب تک بیان کردہ ذہنی کیفیت دور ہو یہ عمل جاری رکھیں۔اس میں اندھیرا شرط ہے۔

’’گھر میں تلخی‘‘

سوال: گھر میں سب سے بڑی ہوں۔عمر 25سال اور غیر شادی شدہ ہوں۔گھر میں میری کوئی حیثیت نہیں ہے۔مجھے جس طرح اپنوں کی اور غیروں کی باتیں سننا پڑتی ہیں اس کا اندازہ آپ نہیں لگا سکتے۔والدین کا کہنا ہے کہ تم اپنا انتظام خود کرو کیونکہ ہم نے تمہیں پڑھا لکھا کر نوکر کرا دیا ہے۔تم جانو اور تمہارا کام۔اس سلسلے میں وہ کافی غلط باتیں بھی کہہ جاتے ہیں جنہیں میں دہرا نہیں سکتی۔بہن بھی میرے خلاف ہے اگرچہ مجھ سے بہت چھوٹی ہے۔میں بیان نہیں کر سکتی کہ وہ مجھ سے کتنی اور کس حد تک بدکلامی کرتی ہے۔کہتی ہے کہ تم میرے راستے کی رکاوٹ ہو جب سننے کی قوت جواب دے جاتی ہے تو بول پڑتی ہوں۔والدین کے خیال میں اس بات کی قصوروار میں خود ہوں کہ اب تک میری شادی نہیں ہوئی۔کہیں بات ہونے لگے تو گھر والوں کے رویے کی وجہ سے بات نہیں بنتی۔کبھی والدین کہتے ہیں کہ تم لکھ دو کہ شادی نہیں کرو گی۔میں یہ کیسے کروں جبکہ میں جانتی ہوں کہ غیر شادی شدہ لڑکی کو معاشرہ کبھی اچھی نظر سے نہیں دیکھتا۔خواہ وہ کتنی ہی نیک کیوں نہ ہو۔کبھی سوچتی ہوں کہ سروس کے لئے دور چلی جاؤں۔شاید گھر کی تلخی کم ہو جائے۔مزید تفصیل کیا بتاؤں بس یہ سمجھ لیں کہ ہوش سنبھالنے سے لے کر آج تک سکون نام کی چیز کو ترس رہی ہوں۔اک مسلسل عذاب ہے جو مجھے مل رہا ہے۔میں نے 25سال کی عمر میں پہنچ

کر بھی آج تک اپنے خیالوں کو آلودہ نہیں کیا۔پھر یہ کیسی سزا ہے ، کیا اس سزا کی کوئی حد ہے، کوئی وظیفہ تجویز کر دیجئے۔

جواب: اللہ کے ذکر سے آدمی کو اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے۔آپ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بغیر وضو کے یا حی یا قیوم کا ورد کیا کریں اور گھر میں زیادہ دیر خاموش رہا کریں۔زیادہ باتیں کرنے سے بھی آدمی کی قدرومنزلت کم ہو جاتی ہے اور ایسے آدمی کی باتیں جس کے لہجہ میں طنز کی کاٹ ہو بہت محسوس ہوتی ہے۔ہمارا مشاہدہ ہے کہ احساس کمتری میں مبتلا آدمی کے لہجہ میں طنز کا پہلو نمایاں ہو جاتا ہے۔

‘‘گیارہ منگل‘‘

سوال: عرصہ کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔براہ مہربانی میرے مسئلہ کا روحانی حل تجویز فرمائیں۔میرا بڑا لڑکا سب گھر والوں سے اس قدر نفرت کرنے لگا ہے کہ صورت سے بیزار ہے۔نہ گھر میں کھاتا پیتا ہے اور میری خود یہ حالت ہے کہ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔کسی چیز کا نماز کے بعد ورد کرتی ہوں تو چکر آنے لگتے ہیں۔بھوک ختم ہو گئی ہے۔نماز میں غلطی ہو جاتی ہے۔ہر کام میں رکاوٹ ہے۔گھر فروخت کر کے دوسرا لینا چاہتی ہوں۔گاہک دیکھ کر دوبارہ نہیں آتا۔لڑکی کی شادی کے لئے رشتہ آتا ہے مگر ایک بار آ کر دوبارہ وہ لوگ نہیں آتے۔

جواب: پانچ وقت نماز کی پابندی کریں اور قرضوں کے بعد ایک تسبیح یا اللہ یا رحمٰنُ یا رحیمُ پڑھ کر چند منٹ کے لئے آنکھیں بند کر کے سو جائیں۔جس رنگ کی روشنیاں نظر آئیں دو ماہ تک اسی ہی رنگ کا لباس زیب تن کریں۔منگل کے روز صبح کے وقت چیل کوؤں کو گوشت کھلائیں۔یہ عمل 11منگل تک برقرار رکھیں۔

"گود خالی ہے"

سوال: شادی ہوئے چھ سال گزر گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ہر طرح کی آسائش و آسانی مہیا ہے۔شوہر بھی فرشتہ صفت ہیں۔کمی ہے تو اس بات کی کہ گود خالی ہے۔ہم دونوں میاں بیوی کی یہ فطری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آنگن میں پھول کھلائیں۔دو سال صبر و شکر سے بیٹھے رہے اور اس کے بعد ہر قسم کا علاج کیا لیکن گود نہیں بھری۔براہ کرم کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب: آپ خود اپنی جسمانی اندرونی صحت اور اپنے شوہر کی صحت کے بارے میں تفصیلی حالات لکھیں۔اولاد ہونے میں جو عوامل کام کرتے ہیں ان میں عورت کے ماہانہ نظام کو بڑا دخل حاصل ہے۔اگر عورت کا یہ نظام صحیح ہے تو مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہ ہونے سے بھی اولاد نہیں ہوتی۔تفصیلات معلوم ہونے پر علاج تجویز کر دیا جائے گا۔اللہ کرم فرمائیں۔

"گلابی رنگ کا مراقبہ"

سوال: عظیمی صاحب! آج ایک مسئلہ آپ کے پاس لے کر آئی ہوں، امید ہے آپ میری مدد ضرور کریں گے۔آج کل کے دور میں جہاں چیزوں میں خوبصورتی آ گئی ہے۔لوگ انسانوں میں بھی خوبصورتی ڈھونڈنے لگے ہیں۔بہت سے لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ حسن دے رکھا ہے کہ انہیں دیکھ کر واجبی صورت والے لوگ اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے نقش موٹے موٹے ہیں۔نقش تو جیسے بھی ہوں جب تک ان میں کشش نہ ہو، اچھے نہیں لگتے ہیں۔میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ کشش سے موٹے نقش والے لوگ بھی اچھے لگتے ہیں اور ان کا شمار بھی خوبصورت لوگوں میں ہوتا ہے۔میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ مجھ میں کشش پیدا ہو جائے اور لوگ مجھے نظر انداز نہ کریں۔خدارا مجھے اپنی بیٹی سمجھتے ہوئے کوئی ایسا عمل بتا دیں جس سے میں پرکشش ہو جاؤں اور مجھے کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے سورہ یوسف کا پہلا رکوع تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے پی لیں اور دس منٹ تک گلابی رنگ کے پھول کا تصور کر کے مراقبہ کریں۔کھانوں میں ترکاریاں زیادہ استعمال کریں۔وضو کے بعد ہاتھوں سے دونوں گال تھپ تھپا لیا کریں۔چہرہ پر رونق اور پرکشش ہو جائے گا۔

‘‘گھٹنوں میں گیس’’

سوال: میرے گھٹنوں میں سخت درد ہے اس کے علاوہ کمر، کہنی اور کلائی میں بھی درد ہوتا ہے۔ سارے جسم میں بھی درد ہوتا ہے۔یہ تکلیف تو کافی عرصہ سے ہے لیکن پہلے یہ تکلیف معمولی تھی اور دوا وغیرہ کھانے سے آرام ہو جاتا تھا۔لیکن اب ایک سال سے یہ تکلیف مسلسل ہے۔دوا وغیرہ کھانے سے معمولی افاقہ ہوتا ہے اور چند دن بعد تکلیف اسی طرح شروع ہوجاتی ہے۔ڈاکٹر نے بتایا کہ جوڑوں میں ایک لیسدار مادہ ہوتا ہے جن لوگوں کے جوڑوں میں یہ لیسدار مادہ بننا بند ہوتا ہے ان کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مرض لاعلاج ہے اوربندہ آہستہ آہستہ معذور ہو جاتا ہے۔

جب میاں نے گھر آ کر یہ کیفیت بتائی تو میں نے ساری رات رو کر گزاری اور اس دکھ سے مجھے تین راتیں نیند نہ آئی۔ایک رات نیند کی گولی کھانے سے شکر ہے کہ مجھے باقاعدہ نیند آنے لگی۔ دوبارہ میں نے گولی نہیں کھائی۔مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہڈیاں کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔بوجھ کو برداشت نہیں کرتیں۔خاص طور پر گھٹنے کے بوجھ کو بالکل برداشت نہیں کرتیں اور ایک گھنٹے میں ٹیسیں اٹھتی ہیں۔درد تو دونوں میں لگا تار رہتا ہے۔کمر میں بھی اب درد ہونے لگا ہے۔زیادہ چل پھر نہیں سکتی۔اگر کسی وقت زیادہ چلوں تو دوسرے دن بالکل اٹھا نہیں جاتا۔ میں اس تکلیف کے باعث بڑی پریشان ہوں۔بارگاہ ایزدی میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ پاک معذوری کی زندگی سے بچائے رکھے! اللہ پاک کسی کا محتاج نہ کرے۔آمین۔سب سے بڑا دکھ تو یہ ہے کہ نہ میری ماں ہے، نہ

کوئی بہن اور نہ ہی اولاد جیسی نعمت۔غرضیکہ منہ میں پانی ٹپکانے والا کوئی نہیں۔شوہر تو پہلے ہی ایسا ہے جو خود اٹھ کر پانی پینا گوارا نہیں کرتا۔میں اس درد کی تکلیف کے باعث دو مریضوں کو معذوری کی حالت میں دیکھ چکی ہوں اور تب سے بہت بے چین رہتی ہوں۔

جواب: السی کوٹ کر سفوف بنا لیں۔صبح شام تین تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔گھٹنوں پر سبز رنگ شعاعوں کا تیل دائروں میں مالش کریں، دس منٹ رات کو اور دس منٹ دن میں۔کھانوں میں نمک اور چکنائی نہ ہونے کے برابر کر دیں۔ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔

‘‘گھریلو معاملات’’

سوال: میرے میاں گھر میں بالکل دلچسپی نہیں لیتے اور باہر دوسری عورتوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں گھر میں آئیں گے تو سخت غصہ ہو گا۔گھر کی کوئی بات کروں تو مارنے کو پڑ جاتے ہیں۔بچوں سے کوئی محبت نہیں ہے۔مہربانی فرما کر کوئی عمل بتائیں جس سے محبت ہو جائے۔

جواب: نیم کے درخت کی ایک شاخ، بیری کے درخت کی ایک شاخ اور پیپل کے درخت کی ایک شاخ لے کر ان تینوں کو ایسے جوڑیں کہ جھونپڑی کی طرح بن جائے۔اوپر کے سرے نیلے رنگ کے دھاگے سے باندھ دیں۔پلاسٹک شیٹ سفید رنگ پر ان تینوں لکڑیوں کو رکھ دیں۔آنکھیں بند کر کے پلاسٹک کے اس حصہ کو دیکھیں جو لکڑیوں کے نیچے ہے۔ہلکا سا تصور قائم ہو جانے کے بعد یہ تصور کریں کہ :

‘‘میں اس تکون میں موجود ہوں۔’’

اس عمل کو ایک سو ایک بار تسبیح پر دہرائیں کہ میں اس تکون میں موجود ہوں۔اس کے بعد بات کئے بغیر سو جائیں۔عمل کی مدت 90دن ہے۔آپ کوشش کریں ان کی دل جوئی بھی کرتی رہیں۔جب وہ شام کو آئیں تو تپاک سے ان سے ملیں۔گھر کے مسائل ایک دم نہ ان کی خدمت میں پیش

کریں۔

"گلٹیاں بن گئیں ہیں"

سوال: میرے سینے پر پستانوں کے مقام پر گلٹیاں ہیں اور پستان اس طرح پھولے رہتے ہیں۔ جیسے ان میں ہوا بھری ہوئی ہو۔ یہ گلٹیاں تقریباً دو سال سے ہیں۔ بائیں پستان کی گلٹی تو چھوٹی ہے مگر دائیں پستان کی کافی بڑی ہو گئی ہے اور دو تین ماہ سے ان میں درد بھی ہونے لگا ہے۔ خواجہ صاحب! بہت عذاب میں مبتلا ہوں۔ مجھے ڈاکٹر کو اس بیماری کا بتاتے ہوئے شرم آتی ہے۔ خدارا آپ مجھے اس مرض سے نجات دلائیے۔

جواب: گیرو عمدہ قسم اول 60 گرام خرید کر میدہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں۔ اتنے ہی وزن چینی الگ پیس کر دونوں کو ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ ایک گرام صبح نہار منہ، ایک گرام شام چھ بجے پانی سے کھائیں۔ احتیاط رہے کہ مقدار ہرگز بڑھنے نہ پائے۔

"گڈیوں کا سوپ"

سوال: عرض یہ ہے کہ میری والدہ بارہ برس سے ایک بیماری میں مبتلا ہوں۔ بیماری یہ ہے کہ ان کے پورے جسم میں درد ہوتا ہے اور درد ایسا ہے کہ جس جگہ بیٹھتی ہیں وہاں سے اٹھا نہیں جاتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کا کرنٹ لگ گیا ہے۔ ڈاکٹروں، حکیموں کا علاج کروا چکے ہیں۔ اور کئی جڑی بوٹیاں بھی استعمال کر لی ہیں۔ گڈیوں کا سوپ بھی پیتی ہیں۔ اس کے باوجود درد نہیں جاتا۔ آپ سے التماس ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرما دیں۔

جواب: چکنی مٹی کا ایک ڈھیلہ لے کر اس کے اوپر ایک بار وَضَیْنَا بِاالْقَضَیْنَاقَالُوْا بُرْھَانَ اَلْفَ مَرَّۃٍ قلم سے بغیر روشنائی سے لکھ دیں اور صبح نہار منہ پانی کا چھینٹا مار کر سانسوں سے سونگھیں۔ اس عمل کو 90یوم تک کریں۔

"گیارہ ہزار مرتبہ"

سوال: میرے والدین نے خاندان میں ایک لڑکے کے ساتھ شادی کر دی ہے۔شادی کے بعد سات ماہ کا لڑکا پیدا ہوا۔ہر کوئی نفرت سے دیکھتا ہے کوئی بچے کو پیار نہیں کرتا۔اللہ تعالیٰ نے مجھے شکل وصورت سے نوازا ہے جس کی وجہ سے شوہر فریفتہ تھا۔ابھی دوسرا بچہ پیدا بھی نہیں ہوا تھا کہ شوہر نے طلاق دے دی۔ملازمت کر کے والدین کے گھر دونوں بچوں کی پرورش کی۔بڑا لڑکا جب گھر سے باہر کھیلنے کے لئے نکلتا تو لوگ اس سے پوچھتے تیرا باپ کون ہے، تو کس کا بیٹا ہے۔ عورتیں مجھے دیکھ کر ہنستی اور طرح طرح کی باتیں کرتی ہیں۔

دوسرے بیٹے کی ولادت کے بعد پھر خواب دیکھا کہ ہمارے گھر میں دو بکرے ذبح ہوئے پڑے ہیں۔ایک کالا ہے اور دوسرا سفید۔تمام گھر میں خون ہی خون ہے۔اس کے بعد سے میں بہت خوفزدہ ہوں کہ یہ دونوں بچے ایک دوسرے کو قتل نہ کردیں۔کیونکہ بکروں کے ساتھ ان کے رنگ ملتے ہیں۔

جواب: سورہ مائدہ کی آیت نمبر 90گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک کلو چینی پر دم کریں اور چینی بڑے بیٹے کو دودھ یا چائے میں ملا کر پلائیں۔سات ہفتوں تک ہر ہفتہ بکرے کے سری پائے صدقہ کریں۔اللہ معاف کرے آپ کے اندر دوسروں کے معاملات کریدنے کی عادت ہے۔یہ عادت ختم کریں۔حضور پاک صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد ہے:

جو آدمی کسی کی غیبت کرتا ہے وہ ایسا عمل کرتا ہے جیسے وہ اپنے بھائی یا بہن کا خون پیتا ہے۔

ل

''لڑکی زندہ نہیں رہتی''

سوال: مسئلہ کچھ یوں ہے کہ شادی کے ایک سال بعد لڑکی پیدا ہوئی جو پندرہ سولہ دن بیمار رہ کر اللہ کو پیاری ہو گئی۔مرنے کے بعد اس کے جسم پر کالے نیلے دھبے تھے۔دو ڈھائی سال بعد یکے بعد دیگرے دو سال کے اندر دو بچیاں پیدا ہوئیں۔پیدائش کے بعد کثرت سے رونے کی عادت آنکھ بالکل بند رکھنا پھر چار پانچ دن کے بعد دودھ پینا پینا چھوڑ دینا۔اگر چمچے سے دودھ یا پانی پلایا جاتا ہے تو وہ ناک کے راستے باہر آ جاتا۔دعا تعویذ سب کچھ کرایا۔مرض ڈاکٹروں کی سمجھ میں نہ آیا اور پہلے کی طرح یہ بچیاں بھی پندرہ سولہ دن کے اندر اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ان کے بھی کمر اور پیٹ پر کالے نیلے رنگ کے دھبے تھے۔پھر اللہ نے تین بیٹے عطا کئے۔لڑکوں کو پیدائش کے وقت ایک بزرگ سے تعویذ گنڈے اجوائن اور دوا پڑھوا کر استعمال کیا۔لڑکے ماشاء اللہ حیات ہیں۔لڑکوں کے بعد پھر ایک بچی پیدا ہوئی اس کے ساتھ بالکل وہی کچھ ہوا جو پہلی تین بچیوں کے ساتھ ہوا تھا۔رونے کی عادت، پانچ دن کے بعد دودھ چھوڑ دینا، حلق وغیرہ بند ہو جانا اسی طرح پندرہ سولہ روز زندہ رہ کر اس بچی کا بھی انتقال ہو گیا۔اس کے جسم پر بھی کالے اور نیلے دھبے تھے۔ان دنوں میں پھر امید سے ہوں۔ذہن الجھن کا شکار ہے۔بڑی امید لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔

جواب: ام الصبیان کا نقش لکھ کر نیلے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال لیں۔پیدائش کے بعد نومولود کے گلے میں ڈال دیں۔جب تک پیدائش ہو ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کر دیا کریں۔

"لو بلڈ پریشر کا علاج"

سوال: مجھے پتہ ہے کہ آپ بہت مصروف آدمی ہیں لیکن مجھے نظر انداز کر کے میرا دل مت توڑیئے گا۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سردی بہت لگتی ہے۔موسم سرما کے متعلق تو کہنا ہی کیا ہے، مجھے تو گرمی میں بھی اتنی سردی لگتی ہے کہ میں قمیض کے نیچے سوئٹر پہنے رہتی ہوں۔سوئٹر پہنے رہنے کے باوجود سردی لگتی ہے حتیٰ کہ 112ڈگری فارئن ہائیٹ درجہ حرارت میں بھی لحاف اوڑھ کر لیٹتی ہوں۔برسات میں بڑی ٹھنڈی ہوا لگنے سے میرا بدن ٹوٹنے لگتا ہے۔یہ تو تھا گرمیوں کا حال۔اب سردی کا حال سنئے۔سردی میں روئی کی بنڈی استعمال کرتی ہوں اور رات کو کئی لحاف اوڑھ کر سوتی ہوں۔سردی میں دن بھر دھوپ میں دن گزرتا ہے۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ کوئی مہینہ ہوا میں دعا مانگ رہی تھی۔شاید میرے آنسو کچھ زیادہ نکل آئے یا کوئی اور وجہ ہو، اٹھی تو میری آواز بیٹھ گئی تھی۔اس وقت سے آواز بیٹھی ہوئی ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری آواز تبدیل ہو گئی ہے۔امید ہے کہ آپ خصوصی توجہ دے کر میرے مسئلے کا حل جلد تجویز کر دیں گے۔سردی لگنے کا عارضہ مجھے دس سال سے ہے۔کوئی علاج نہیں چھوڑا مگر فائدہ نہیں ہوا۔

جواب: کافی کے بیج اور سونٹھ ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں۔ایک پیالی پانی جوش کر کے اس میں تین ماشہ ڈال دیں اور چائے کی طرح دم آنے دیں۔صبح شام ایک ایک پیالی پئیں۔چند روز کے استعمال سے انشاء اللہ سردی لگنے کی شکایت ختم ہو جائے گی۔

"لڑکا نشہ کا عادی'

سوال: میں بچپن ہی سے دکھ اٹھاتی آئی ہوں۔دو سال کی تھی تو ماں مر گئی، 5سال کی ہوئی تو پاکستان آ گئے۔یہاں دادی سے جو کچھ ہو سکا کیا۔پندرہ سال کی ہوئی تو شادی کر دی گئی۔یہ جانتے

ہوئے کہ لڑکا نشہ کا عادی ہے۔میرے والد بہت نیک ہیں، ہر دکھ میں بھی خوش رہتے ہیں حالانکہ انہیں سسرال والوں نے بہت دکھ دیئے۔دادی نے مشورہ کئے بغیر بارات بلا لی تھی۔ایک دن میں جہیز کا انتظام تو ہو نہیں سکتا تھا، صرف قرآن شریف مجھے باپ سے ملا جو میرے لئے دنیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔جب بھی کوئی مصیبت آتی تو نفل اور قرآن شریف میرے کام آیا۔پہلے میرے شوہر بہت ظلم کرتے تھے۔جب سے ساس کا انتقال ہوا ہے۔خدا کا شکر ہے کہ بچوں کو اور مجھے مارتے نہیں ہیں۔وہ ایک مقدمہ میں پھنسے ہوئے ہیں، خدا انہیں بری کر دے۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد سو بار نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھ کر دعا کریں۔اللہ تعالیٰ اپنا فضل کریں گے۔

‘‘لڑکی اور داڑھی’’

سوال: آپ سے مختلف مذاہب کے لوگ فیض حاصل کر چکے ہیں۔مجھے یقین ہے کہ آپ میرا مسئلہ بھی حل کریں گے۔میں نے کوئی ڈاکٹر نہیں چھوڑا لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔میری عمر سترہ سال ہے۔میں پہلے بالکل نارمل تھی۔جسم بھی بالکل ٹھیک تھا۔چہرہ صاف اور پرکشش تھا۔پھر میرا جسم پھولنے لگا اور پھر بہت زیادہ پھول گیا۔خدا کو گواہ بنا کر کہتی ہوں کہ میں جادو پر توجہ نہیں دیتی۔ایک بزرگ کا دیدار ہوا تو انہوں نے بتایا کہ فلاں جگہ تمہارے اوپر تعویذ کئے گئے ہیں۔وہ دن اور آج کا دن جسم پھولا ہوا ہے اور سر کے بال بھی اڑ اڑ کر بہت کم رہ گئے ہیں۔اب میرے چہرے پر کالے کالے بال آ گئے ہیں۔اوپر کے ہونٹ پر باقاعدہ مونچھیں نکل آئی ہیں۔چہرہ پر داڑھی کا گمان ہونے لگا ہے جبکہ ابھی دو چار بال ہی بڑے بڑے ہیں۔

جواب: یہ سب نظام مخصوص کی خرابی کی وجہ سے ہے۔کسی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں اور روحانی علاج کے لئے کتاب روحانی نماز کا مطالعہ کریں۔اس میں مخصوص نظام درست کرنے کے لئے عمل موجود ہے۔بینگنی رنگ شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے صبح نہار منہ

دس منٹ تک، دائروں میں مالش کریں۔چکنائی سے پرہیز کریں۔خواتین کے لئے فری علاج کے لئے مرکزی مراقبہ ہال سرجانی ٹاؤن میں انتظام موجود ہے۔3بجے نمبر تقسیم ہوتے ہیں۔آپ چاہیں تو تشریف لا سکتی ہیں۔

"لڑکے کا خیال"

سوال: آپ لوگوں کے مسائل کا حل بتاتے ہیں اور فیس بھی نہیں لیتے۔میں آٹھویں جماعت کا اسٹوڈنٹ تھی۔میرے دل میں شادی کا خیال آیا۔اس کے بعد سے میرا ذہن تعلیم کی طرف سے ہٹ گیا۔اب ہر وقت دھیان اسی طرف رہتا ہے۔میں تعلیم کی طرف توجہ دینے کی کوشش کرتی ہوں لیکن جب کتابیں لے کر بیٹھتی ہوں تو آنکھوں کے سامنے اس لڑکے کی تصویر آ جاتی ہے۔

آپ سے التجا ہے کہ مجھے ایسا عمل بتا دیں کہ میرا ذہن تعلیم کی طرف مائل ہو جائے اور میرا دل بھی صاف ہو جائے تا کہ میں اپنا مستقبل سنوار سکوں۔

جواب: قد آدم آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر بار بار آنکھیں جھپکائیں۔یہ عمل دن کے وقت پانچ منٹ تک بلاناغہ اکیس روز تک کریں۔لڑکی کا خیال دل سے نکل جائے گا۔

م

"مرض کا علاج شادی"

سوال: مجھے دورے پڑتے ہیں جس کا میرے ماں باپ نے بہت علاج کروایا ہے۔میری دادی باباؤں کے پاس بھی لے جاتی تھیں۔ڈاکٹری، ہومیو پیتھی کا بھی علاج کرا چکی ہوں۔علاج چھ ماہ کا بتایا تھا لیکن ایک سال تک ہوتا رہا۔اس بیماری کی وجہ سے میں نے تعلیم بھی چھوڑ دی۔عرصے سے میں گھر میں بیٹھی ہوئی ہوں ، نہ کہیں اکیلی جا سکتی ہوں، نہ کسی پڑوسی کے یہاں جا سکتی ہوں، نہ کسی کے سامنے بیٹھ سکتی ہوں۔یہ بیماری مجھے 15سال سے ہے۔جب دورہ پڑتا ہے تو شروع میں مجھے پتہ چلتا ہے لیکن بعد میں کیا ہوتا ہے مجھے کچھ معلوم نہیں ہوتا، گھر والے بتاتے ہیں کہ میں بیہوش ہو جاتی ہوں اور اگر کھڑی ہوئی ہوتی ہوں تو گر جاتی ہوں۔کل روٹی پکانے کے دوران ایسا ہوا جب میں باورچی خانے میں بیٹھی ہوئی تھی بیٹھے بیٹھے گر گئی اور بیہوش ہو گئی۔میں کنواری ہوں شروع سے میرا کوئی رشتہ بھی نہیں آیا۔

جواب: آپ ہسٹیریا کی مرئضہ ہیں۔آپ کو چاہئے کہ ماہانہ نظام کی خرابی اور کمی کا علاج کروائیں۔ اس مرض کا علاج ہو جانے کے بعد دورے نہیں پڑیں گے۔آپ کے لئے یونانی علاج مفید رہے گا۔ایک علاج یہ بھی ہے کہ آپ کی شادی ہو جائے۔

"میاں بیوی کے تعلقات"

سوال: ہماری چچا زاد بہن کی شادی ہوئے 6سال ہو چکے ہیں۔شادی کے بعد دو سال تک تعلقات ٹھیک رہے اس کے بعد خراب ہو گئے۔میاں بیوی ہمارے ساتھ ہی رہتے ہیں۔ہم نے بہت کوشش کی حالات ٹھیک ہو جائیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔براہ کرم آپ اپنے مشورہ سے سرفراز فرمائیں۔

جواب: جس کمرے میں یہ دونوں میاں بیوی رہتے ہیں۔اس کمرے کی دیواروں اور چھت پر چمک دار رنگ ادا کرا دیں۔یہ نہ ہو سکے تو دروازے اور کھڑکیوں پر نیلے پردے لگا دیں اور پوری رات کمرے میں آسمانی رنگ کا بلب جلتا رہنا چاہئے۔ایک مہینہ میں حالات معمول پر آ جائیں گے۔

"مقدمے کا فیصلہ"

سوال: آپ کے پاس بڑی مجبوری اور پریشانی کے عالم میں حاضر ہوئی ہوں۔میرے سسرال والوں نے ہمارے ساتھ بڑا دھوکا کیا ہے۔ان کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ۔شادی سے پہلے شوہر کو میرے رشتہ داروں سے نہیں ملنے دیا گیا۔جس سے ہم اس کی ذہنی حالت کا اندازہ نہ لگا سکے۔شادی کے بعد بھید کھلا کہ شوہر نیم پاگل، شکی، خبطی اور لالچی ہیں۔اور دوسری بات یہ کہ شادی سے پہلے طے ہو گیا تھا کہ لڑکی یتیم ہے اس لئے زیادہ جہیز نہیں دیا جا سکتا۔اس وقت سسرال والوں نے کہا کہ ہمیں کچھ نہیں چاہئے۔شادی کے بعد نہ صرف جہیز کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔بلکہ سب سے بڑی مصیبت یہ سامنے آئی کہ شوہر کا پہلی بیوی سے مقدمہ چل رہا ہے۔مقدمہ کے اخراجات پورے کرنے کیلئے سسرال والوں نے تنگ کرنا شروع کیا کہ ہمیں نقد روپیہ چاہئے۔ہم نے معذوری ظاہر کی مگر وہ لوگ نہیں مانے۔نوبت یہاں تک پہنچی کہ ہم نے کہا کہ طلاق دے دیں ہم حق مہر بھی چھوڑتے ہیں اور جو جہیز دیا ہے وہ بھی واپس نہیں لیتے۔بس خدا ان لوگوں سے نجات دے دے۔جب افہام و تفہیم کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو مجبوراً ہم نے خلع کا دعویٰ کر دیا ہے۔لیکن ہم ان کے شر سے بہت فکر مند ہیں۔آپ سے خدا اور رسول کے نام پر التجا کرتی ہوں کہ ایسا وظیفہ بتا دیں جس

سے مقدمے کا فیصلہ میرے حق میں ہو جائے۔آپ خدا کے لئے میری مدد فرمائیں۔میں بہت پریشان ہوں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100بار آیت کریمہ پڑھتی رہیں۔آپ کو مقدمہ میں کامیابی ہو گی۔انشاء اللہ۔

''مشرقی عورت''

سوال: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے گھر میں لڑائی جھگڑے ہی دیکھے ہیں۔میرے والدین کے باہمی تعلقات ہمیشہ کشیدہ ہی رہے ہیں۔میری والدہ نے ایک مثالی مشرق عورت بن کر صرف اولاد کی خاطر میرے والد کے ساتھ گزارہ کیا ہے۔میرے والد ایک بہت بدمزاج اور سخت طبیعت کے آدمی ہیں۔میں اپنے باپ کے متعلق اس طرح بات کر رہی ہوں لیکن میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میرے دل میں کسی شخص کے لئے اتنی نفرت ہو سکتی ہے۔جتنی اپنے باپ کے لئے کیونکہ انہوں نے میری ہیرے جیسی ماں پر اتنے ظلم ڈھائے ہیں کہ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔والد نے آج تک اپنی ساری زندگی بڑی غیر ذمہ داری سے گزاری۔سرکاری ملازمت میں بھی ان کو کوئی ترقی نہیں ملی۔ملازمت سے نکلنے کے بعد کوئی اور نوکری نہیں کی بیوی کے لئے کچھ نہیں کیا۔جتنا پیسہ تھا گھر بیٹھ کر کھایا۔ساری زمین بک گئی۔ذاتی مکان پر اتنا قرضہ ہے کہ اس کے اترنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ذریعہ آمدنی کوئی نہیں ہے۔ہمارے معاشرے میں عورتیں اس قدر مجبور ہیں کہ صرف روٹی، کپڑے کے لئے ان کو اتنی ذلتیں اٹھانی پڑتی ہیں۔ان دنوں میرے والد کا رویہ میری ماں کے ساتھ اتنا وحشیانہ ہو گیا ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ وہ پاگل ہو گئے ہیں۔اپنی تمام کمزوریوں، غفلتوں اور ناکامیوں کا غصہ والدہ پر نکالتے ہیں۔ہر چیز کی قصور وار میری والدہ ٹھہرتی ہیں۔اگر آمدنی نہیں تو والدہ کا قصور ہے۔قرض ان کی وجہ سے سر چڑھا ہے۔لڑکی کی شادی نہیں ہوئی تو اس کی ذمہ داری بھی والدہ پر ہے۔خواجہ صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ

کو پورے حالات بتا سکوں۔ایسا لگتا ہے کہ میرے والد جان بوجھ کر میری اور میری والدہ کی زندگی کو دوزخ بنانا چاہتے ہیں۔آپس میں پیار، محبت، اتفاق اور تعاون ہو تو انسان بہت سی پریشانیاں برداشت کر لیتا ہے۔میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ گھر سے کہیں بھاگ جاؤں اپنی ماں کا خیال کر کے رہ جاتی ہوں کیونکہ اگر میں نے یہ قدم اٹھایا تو وہ زندہ درگور ہو جائیں گی۔اللہ میری مدد کریں۔

جواب: تالی ایک ہاتھ سے نہیں دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔قصور وار اگر آپ کے والدصاحب ہیں تو گھریلو حالات خراب ہونے میں آپ کی والدہ صاحبہ کا بھی بڑا حصہ ہے۔اگر ان کے اندر ضد نہ ہوتی تو حالات اس قدر خراب نہ ہوتے۔اب آپ یہ کریں کہ رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ ھن لباس لکم و انتم لباس لھن (سورۃ النساء) پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے ابا اور اپنی امی کو پلا دیا کریں۔گھریلو حالات اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جائیں گے۔

"مصیبت کدہ"

سوال: میرے والد اپنی جوانی سے آج سے بڑھاپے تک پانچ وقت نمازی ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ان کے وظائف میں سورہ یاسین، سورہ فتح، سورہ رحمان، سورہ ملک، سورہ مزمل، دعائے جمیلہ، دعائے نور وغیرہ شروع سے ہی مستقل شامل ہیں۔لیکن نماز، تلاوت اور وظائف کے باوجود ہمارا گھر مصیبت کدہ ہے۔ہر کوئی کسی نہ کسی بیماری کی لپیٹ میں ہے ہر شخص طرح طرح کے مسائل کا شکار ہے۔اپنے پرائے سب ہمیں نیچی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ہم بہن بھائیوں کی شادی تو درکنار کبھی کوئی رشتہ تک نہیں آیا۔لوگوں کا جو دل چاہتا ہے کہہ دیتے ہیں اور ہم منہ تکتے رہ جاتے ہیں۔اس لئے کہ ہم غریب ہیں اور ہمارا اپنا گھر بھی نہیں ہے۔صبر کے علاوہ کر بھی کیا سکتے ہیں۔سارا گھر غموں کی لپیٹ میں ہے اور ہمیں کبھی کوئی خوشی نصیب نہیں ہوتی۔خدارا کوئی ایسا عمل بتائیں کہ ہمارے مسائل و مشکلات حل ہوں بیماریاں ختم ہوں اور ہمارا گھر خوشیوں کا گہوارہ بن جائے۔

اب میں اس آس پر بیٹھی ہوں کہ شاید کوئی رشتہ آ جائے۔لیکن میری قسمت کے دروازے ایسے بند ہیں کہ کہیں سے امید نہیں ہے۔میں ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں اور اپنی تقدیر پر آنسو بہاتی رہتی ہوں۔کوئی وظیفہ نہیں چھوڑا۔

ایک صاحب نے میری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور انہوں نے بھی کہلا دیا کہ والدین میری شادی کہیں اور کرنا چاہتے ہیں۔اس طرح وہاں سے بھی میں مایوس ہو گئی کہ پتہ نہیں خدا کو کیا منظور ہے۔آپ یقین کریں دعا مانگتے وقت آنسو بہتے رہتے ہیں۔پتہ نہیں اللہ تعالیٰ میری دعا کیوں نہیں قبول کرتا۔میری دعا اوپر تک کیوں جاتی؟ آپ ہی بتائیں۔میں اتنی پریشان ہوں اب مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں پاگل نہ ہو جاؤں کیونکہ میرا ذہن اب جواب دے چکا ہے۔

میں آپ کو خدا کا واسطہ دے کر کہتی ہوں کہ میرا خط ضرور شائع کریں اور مجھے وظیفہ بتائیں جس کے کرنے سے میرا مسئلہ حل ہو جائے۔میں نے اپنے بارے میں کسی سے پوچھا تھا۔انہوں نے کہا کہ تمہاری شادی میں بہت رکاوٹ ہے۔اگر اس دوران شادی ہو بھی گئی۔تو وہ ناکام ہو گئی اس بات سے میں اور ڈر گئی اور اب میں بہت زیادہ پریشان رہنے لگی ہوں۔اپنی بیٹی سمجھ کر مجھے کچھ پڑھنے کے لئے دیں تا کہ میری پریشانی دور ہو۔

جواب: میرا مشاہدہ ہے کہ اکثر لوگوں کے عبادات و ریاضات کا یہ عالم ہے کہ نماز باجماعت اس طرح پڑھتے ہیں کہ کبھی تکبیر اولیٰ قضا نہیں کی۔اشراق، چاشت، تہجد کی نفلوں میں کئی کئی پاروں کی تلاوت، اوابین کی نفل کی ادائیگی، ذکر و اذکار اس کے علاوہ وظائف کی ایک لمبی فہرست، حسب توفیق حج و زیارت کی سعادت حاصل کرنا، اعمال حسنہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔الغرض جو کچھ بھی ان سے ممکن ہوتا ہے وہ کر گزرنے سے نہیں چوکتے لیکن دل کی دنیا کا یہ حال ہے کہ شک اور بے یقینی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن ہے۔ان کی گفتگو سوائے پریشانی اور مایوسی کے لاحاصل۔

یاد رکھئے۔۔۔۔۔زیادہ وظائف پڑھنے سے فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہوتا ہے مسائل حل ہونے کی بجائے اور پیدا ہونے لگتے ہیں۔ مشکلیں آسان ہونے کی بجائے اور پیدا ہونے لگتے ہیں۔ آسانیاں مشکلات کا روپ دھار لیتی ہیں۔ذہنی پیچیدگیاں، انتشار، کشمکش اور خیالات کی یلغار سب مل کر بیک وقت انسان پر اس طرح حملہ آور ہوتی ہیں کہ وہ شک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ایسے لوگ اللہ تعالیٰ (جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت فرماتے ہیں ایک ماں کا حال یہ ہے کہ بچے کی ذرا سی تکلیف دیکھی نہیں جاتی) کی رحمت سے مایوس ہو کر بالآخر مر جاتے ہیں۔اللہ کی رحمت سے مایوس ہو کر بندہ دین اور دنیا دونوں کی طرف خسارے میں رہتا ہے۔

ہمارے پیارے حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے ہمیں زندگی گزارنے کا ایک پروگرام دیا ہے اس میں اعتدال ہے اور اگر اعتدال نہ ہو تو زندگی درہم برہم ہو جاتی ہے۔اس پروگرام کی عملی مثال خود حضور اکرمﷺ کی سیرت طیبہ اور صحابہ اکرامؓ اور اللہ کے مقرب بندوں اولیاء کی زندگیاں ہیں۔ قرآن پاک کے قانون کے مطابق اللہ تعالیٰ سے قربت کی نشانی یہ ہے کہ بندہ خوف اورغم کی زندگی سے دور ہو جاتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:"تحقیق اللہ کے دوستوں کو خوف ہوا ہے اور نہ وہ غمزدہ زندگی سے آشنا ہوتے ہیں۔" (قرآن)

اپنے والد سے کہئے کہ وہ بیک وقت سب کچھ پڑھنا چھوڑ دیں، صرف پانچ وقت نماز ادا کریں۔آپ کے مسئلہ کا بظاہر اس کے علاوہ کوئی اور حل نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔آمین

"مستقل مزاجی کا وظیفہ"

سوال: میں بیک وقت احساس کمتری اور احساس برتری کا شکا رہوں۔یا یوں کہہ دیجئے ہر دو لحاظ سے انتہا پسند ہوں۔ملک کی سیاسی صورت حال ہو یا کوئی معمولی گھریلو مسئلہ یہ انتہا پسندی میری صحت پر اثر انداز ہوتی ہے۔دماغ ایک محرک کے لئے بھی یکسو نہیں ہوتا۔خواب ساری رات دیکھتی ہوں اچھے بھی اور برے بھی۔نماز اور روزے کے علاوہ کسی عمل میں بھی استقلال نہیں ہے۔میں اپنے اندر مستقل مزاجی اور اعتدال پسندی پیدا کرنا چاہتی ہوں۔

جواب: صبح بہت سویرے اٹھئے۔ چلو میں ٹھنڈا پانی لیجئے۔اس پانی میں آنکھیں کھولئے اور بند کیجئے۔ جب پانی گرم ہو جائے دوسرا پانی لے کر اس عمل کو دہرایئے۔تین بار ایسا کر لینا کافی ہے۔مسلسل ایک ماہ کے اس عمل سے مستقل مزاجی اور ذہنی یک سوئی حاسل ہو جائے گی۔

"میری تشخیص"

سوال: میرے پورے سر میں اور آنکھوں میں درد رہتا ہے۔دماغ جلتا ہے، جی چاہتا ہے کہ کہیں بھاگ جاؤں، بولتی ہوں تو بے مقصد بولتی رہتی ہوں۔کوئی بات کرتا ہے تو بات دماغ میں چپک جاتی ہے، نکلتی نہیں ہے۔ایک بات کی رٹ لگ جاتی ہے۔ساری دنیا میرے دماغ میں گھومتی رہتی ہے۔بیٹھے بیٹھے لگتا ہے پتہ نہیں میں کہاں ہوں دماغ چکراتا ہے جیسے بالکل خالی ہو گیا ہے۔خوف آتا ہے جیسے میرے پیچھے کوئی کھڑا ہے۔آنکھیں بند کرتی ہوں تو معلوم نہیں کیا کیا نظر آتا ہے۔کوئی آ رہا ہے ، جا رہا ہے۔بعض اوقات آوازیں آتی ہیں۔کبھی لگتا ہے زور زور سے چیخوں چلاؤں بالوں کو نوچ لوں رات کو بالکل کم نظر آتا ہے اور آنکھوں میں روشنی چبھتی ہے آنکھیں اوپر کی طرف کھنچتی ہیں۔انسانوں کی شکلیں ڈراؤنی سی لگتی ہیں۔ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔کبھی گرم اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں کسی مرد کو دیکھ لوں تو خود کو بہت خراب اور گنہگار سمجھنے لگتی ہوں۔ہر وقت ڈر سا

لگا رہتا ہے۔یہاں تک کہ چھوٹے بہن بھائی سے بھی ڈر لگتا ہے۔گھر میں کوئی بیمار ہو جائے یا سر میں درد ہو جائے تو نہ جانے کیسے کیسے خیال آتے ہیں۔مسلسل دو سال سے علاج ہو رہا ہے مگر فائدہ بالکل نہیں۔

جواب: حبس ریاح کا علاج زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے دو پلیٹوں پر لکھ کر، علاج کے طریقہ پر زرد شعاعوں کا پانی تیار کر کے اس پانی سے دونوں پلیٹیں دھو کر دونوں وقت کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل پئیں۔کھانوں میں چکنائی کھٹاس، بازار کے پسے ہوئے مصالحوں اور گوشت سے پرہیز کریں۔میری تشخیص کے مطابق آپ کو گیس کا مرض لاحق ہے۔بادی اور چکنائی کی اشیاء سے پرہیز کریں۔

"میرا دل بہت پریشان ہے"

سوال: عرض یہ ہے کہ میرے لڑکے شعیب حسن کی طبیعت خراب ہے۔اچانک کمزوری شروع ہو گئی حالانکہ اچھا خاصہ تھا۔میرا دل بہت پریشان ہے۔خدا سے دعا کیجئے کہ اللہ اسے صحت دے اور زندگی دے۔مجھے خواب بھی کچھ عجیب سے نظر آ رہے ہیں۔میں نے یہ بھی دیکھا کہ قرآن شریف کھولے بیٹھی ہوں اور اس کے لئے اگر آپ چاہیں تو آیت کریمہ کا ختم کرا دیں اور دعا کریں کہ محمد حسن خاں کا بیٹا شکیل جلد از جلد ٹھیک ہو جائے۔عظیمی صاحب! میں بڑی دکھیا ہوں۔اس کا باپ بھی سر پر نہیں ہے۔یہ بیٹا میری امیدوں کا چراغ ہے۔

جواب: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لخت جگر کو صحت عطا کرے۔آپ حسب استطاعت صدقہ کر دیجئے۔اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

"محبت کا بدلہ نفرت"

سوال: میرے شوہر کی طبیعت میں بے نتہا غصہ ہے۔طبیعت میں لاپرواہی اتنی ہے کہ بڑے سے بڑے کام کو خاص طور سے روزگار کے متعلق کام کو قطعی اہمیت نہیں دیتے۔معاش حاصل کرنے کا جذبہ نہیں ہے۔کاہل، سست ہیں۔زندگی کے کوئی اصول نہیں۔دیر سے سو کر اٹھنا، سارا سارا دن گھر میں گزارنا اور سوتے رہنا یہی کام ہے۔میری شادی کو آٹھ سال گزر گئے ہیں۔میں نے ان کو ہر طرح خلوص و محبت سے سمجھایا، ان کی خدمت کی، صحت کا خیال رکھا مگر انہوں نے اپنی عادتیں نہیں بدلیں۔خواجہ صاحب! ماشاء اللہ میرے تین بیٹے ہیں۔میری خواہش ہے کہ میں ان بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلواؤں اور اچھی غذا کھلاؤں۔بھلا بتایئے جو محنت نہ کرے وہ کس طرح گھر کے مسائل حل کر سکتا ہے۔گھر پر رہ کر بھی گھر کے معاملات سے قطعی دل چسپی نہیں۔اوپر سے ستم یہ ہے کہ تنقید بہت کرتے ہیں۔میرے کاموں اور محنت کو بھی نہیں سراہتے۔اگر اچھائی ہے تو صرف یہ کہ کسی برے فعل میں مبتلا نہیں ہیں۔مگر غصہ بہت ہے۔ذرا ذرا سی بات پر بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔اب سال بھر سے میرے ساتھ رویہ بہت خراب ہو گیا ہے۔گالیاں دیتے ہیں، بچوں کے سامنے مجھے مارتے ہیں۔خواجہ صاحب! میں ذہنی طور سے بہت پریشان ہوں۔سوچتی ہوں ان باتوں کا اثر میرے بچوں پر بہت برا پڑے گا۔غصہ ہی کی وجہ سے افسروں سے نہیں بنتی ہے۔روز نئی نئی نوکریاں کرتے ہیں۔میں نے بہت برداشت کیا ہے۔اچھے مستقبل کی خاطر ان کی ہمت افزائی کی ہے۔ان کا ہر کام خود کیا ہے مگر انہوں نے میری محبت کا بدلہ یہ دیا ہے کہ ہر وقت غصہ۔آخر میں ایک عورت ہوں، میں پیار چاہتی ہوں۔اب مجھ سے صبر کا دامن چھوٹنے لگا ہے اور بدزبانی کرنے لگی ہوں۔مجھے احساس ہے اپنی غلطی کا مگر کیا کروں۔خواجہ صاحب! آپ مجھے کوئی دعا بتائیں تا کہ میرے گھریلو حالات درست ہو جائیں، شوہر کا غصہ ختم ہو جائے، وہ گھر سے محبت کریں کیونکہ میں بھی ان سے بہت محبت کرتی ہوں، معاش حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہو کیونکہ آج کل پھر وہ بے روزگار ہیں۔

جواب: رات کو جب آپ کے شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ شوہر کی آنکھ نہ کھلے ایک مرتبہ سورہ تبت ید ابی لہب پوری سورہ پڑھ کر دعا کریں۔یہ عمل چالیس روز کریں اور ناغہ کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر لیں۔

"میرے دو بچے فوت ہو گئے"

سوال: بڑا لڑکا جس کی عمر 22برس تھی چودہ دن بیمار رہ کر انتقال کر گیا۔دوسرا لڑکا انیس سال کی عمر میں گیارہ مہینے کی علالت کے بعد رخصت ہو گیا۔اب میں بھی اسی مرض میں مبتلا ہو چکی ہوں۔ہوتا یہ ہے کہ پہلے ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔علاج سے ٹائیفائیڈ ٹھیک ہو جاتا ہے مگر چند ہفتوں کے بعد بخار ہو جاتا ہے اور یہ بخار موت بن کر سارے جسم کا خون نچوڑ لیتا ہے۔ایک سال پہلے لڑکوں کی طرح مجھے بھی ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔پھر جو بخار ہوا اب تک پیچھا نہیں چھوڑا۔بے انتہا پیسہ خرچ کر چکی ہوں۔لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی۔جو کچھ کھاتی ہوں الٹ جاتا ہے۔دو قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔کئی پیچیدہ امراض ہیں مثلاً مریضوں کو آپ کے علاج سے صحت یاب ہوتے دیکھ کر میں بھی اپنے دو معصوم بچوں کے لئے آپ سے مشورہ کی طالب ہوں۔

جواب: تین عدد چینی کی پلیٹیں نئی لیں اور ان پر زعفران کی روشنائی سے

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ
یَا شَافِعُ	یَا شَافِعُ	یَا شَافِعُ
یَا مُرِیْد	یَا مُرِیْد	یَا مُرِیْد

لکھ کر صبح نہار منہ ایک پلیٹ، عصر کے وقت ایک پلیٹ اور رات کو سوتے وقت ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔تین دن تک غذا اور کھانا منع ہے۔غذا میں صرف دو حصے دودھ اور ایک حصہ چائے پئیں۔چائے پکانے سے پہلے پانی میں انگلی کے ایک پور برابر دار چینی ڈال کر پانی کو جوش دے کر اور چائے کی پتی ڈال کر دم کر لیں۔تین دن کے بعد دو تین وقت دلیہ کھائیں۔اس کے بعد دو وقت روٹی کا پاپڑ بہت ہلکے مصالحے کے پکے ہوئے شوربے میں بھگو کر کھایئے۔چکنائی کی جگہ دو تین مہینے رفحان تیل استعمال کیجئے۔نمک، مرچ اور مصالحوں کا استعمال کم سے کم کر دیجئے۔

‘‘میجر آپریشن’’

سوال: میری لڑکی جس کی عمر 13سال کلاس نہم کی طالبہ ہے۔عرصہ دو سال سے اسے شرف عظام القضی SCOLIOSISکا عارضہ لاحق ہے۔بخار ہوا تھا۔بخار تو ہفتہ عشرہ میں اتر گیا لیکن شدید کمزوری کی حالت میں وزنی بستہ اٹھا کر سکول جاتی رہی اور دائیں کندھے پر بستہ کا وزن پڑنے سے ریڑھ کی ہڈی خم کھا گئی اور اب کیفیت یہ ہے کہ ریڑھ کی ہڈی بڑھ رہی ہے اور دوسرا تمام جسم سوکھ رہا ہے۔پاکستان کے تمام بڑے بڑے آرتھوپیڈک سرجنوں کو دکھایا جا چکا ہے سب نے انکار کر دیا ہے اور مشورہ دیا ہے کہ اتنے میجر آپریشن کا انتظام امریکہ یا انگلینڈ میں ہو سکتا ہے۔اتنے وسائل نہیں ہیں اس لئے بذریعہ عرئضہ ہذا التماس خدمت ہے کہ اگر روحانی طریقہ علاج سے بچی کا جسم نارمل ہو سکے تو ذرہ نوازی فرمائی جائے۔

جواب: تین عدد سفید چینی کی بڑی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo الٓرٰتِلْکَ اٰیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِo

ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه
ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه	ـه

لکھ کر صبح نہار منہ، عصر کے وقت اور رات کو سونے سے قبل نیلی شعاعوں کے 2,2اونس پانی سے دھو کر پی لیا کریں۔علاج کی مدت 90روز ہے۔

"مہاراشٹر کے جادو"

سوال: اذیت کی شدت اور مرض کی مدت کی طوالت کے پیش نظر آپ سے التجا ہے کہ رہنمائی فرمائیں اور یہاں مریضہ کی حالت یہ ہے کہ شام سے صبح اور صبح سے شام کرنا دو بھر ہو گیا ہے۔

یہ کیسی انتہائی سخت قسم کے جادو کا ہے مولوی اور سفلی عامل اپنی کہنی مشقی کے باوجود اس اذیت ناک شکایت کو دور کرنے میں ناکام رہے ہیں۔عاملات کو ظاہر ہوئے دس سال بیت گئے ہیں۔مریضہ

کی عمر اس وقت 35سال کے قریب ہے۔چار بچے ہیں جن میں سب سے چھوٹے لڑکے کی عمر پانچ سال ہے۔شروع میں ہاتھ، پیر، چہرہ اور پیٹ میں سوجن کے ساتھ تکلیف شروع ہوتی اور پھر پیٹ میں مستقل طور پر ایک گولہ محسوس ہونے لگا۔جو ادھر ادھر حرکت کرتا رہتا ہے۔اماوس پونم اور چاند گرہن سورج گرہن کے موقعوں پر تکلیف عروج پر ہوتی ہے۔پانچ سال ہوئے ڈاکٹر کے مشورہ پر پیٹ کا ایک میجر آپریشن ہوا۔جس میں آنت کا پانچ انچ لانبا حصہ کاٹ دیا گیا۔اس کا رنگ سیاہ تھا اور اس پر بال اگے ہوئے تھے۔اس کے بعد بھی تکلیف حسب حال قائم اور جاری رہے پھر یکے بعد دیگرے کوئی دس ایکسرے فوٹو لئے گئے۔کوئی غیر معمولی چیز یا کیفیت فوٹو میں نظر نہیں آئی اور ڈاکٹروں نے بالاتفاق یہ مان لیا کہ کوئی طبّی خرابی نہیں ہے اور مرض کی نوعیت ان کے فہم سے بالا تر ہے۔

سفلی عاملین کے علاج کے دوران قے اور دست ہوتے تھے اور قے میں گہرا سبزی مائل سیال اور باریک باریک سخت گوشت کے چیتھڑوں جیسی کوئی چیز خارج ہوتی تھی جس کا رنگ کچھ دیر بعد سیاہ پڑ جاتا تھا، اتنا کہ اسے اوپر سے گرایا جائے تو کئی فٹ تک اس کا تار نہیں ٹوٹتا تھا۔مریضہ کے پیٹ کا قطر چالیس انچ ہو گیا ہے۔ریڑھ کی ہڈی کے آخری منکہ اور گردن کے منکے کے اوپر سخت ابھار پیدا ہو گئے اور سخت تکلیف دیتے ہیں اور مریضہ کی پنڈلیاں بھی غیر معمولی طور پر متورم ہو گئی ہیں۔کچھ سال پہلے ضلع احمد نگر میں ایک روحانی عامل سے رجوع کیا گیا تھا۔جن کے تابع موکلات بھی تھے۔اس وقت یہ عامل ضعیف العمر ہو گئے تھے۔علاج سے قدرے افاقہ بھی ہوا تھا لیکن بعد میں انہوں نے اپنی ضعیف العمری اور جادوئی طاقتیں استعمال میں نہ ہونے کی بات کر کے علاج کرنے سے معذرت ظاہر کر لی۔مہاراشٹر اسٹیٹ کے علاقہ کو مکن اور آندھرا ریاست کے تلنگانہ اور بالخصوص بجواڑہ کے سفلی عامل صرخاری میں بہت شہرت رکھتے ہیں اس علاقہ میں۔بتایا جاتا ہے کہ ان لوگوں سے یہ سحر کروایا گیا ہے جیسا کہ میں نے اپنے خط میں آپ کو بتایا تھا۔اس سلسلہ قادریہ میں حضرت مفتی اعظم (آل محمد مصطفیٰ رضا خان بریلوی) مرحوم سے بیعت ہوں۔ان کے اور اعلیٰ حضرت امام رضاؒ بریلوی کے تعویذ و نقوش پر مشتمل کتاب ''شمع شبستان رضا'' کے عملیات

سے بھی علاج کیا گیا ہے۔کتاب ''شمع شبستان رضا'' میں جادو کے اثرات دور کرنے کے لئے ایک چراغ بتایا گیا ہے۔یہ چراغ میں نے بریلی سے منگوایا تھا۔اس پر اسمائے موکلین اور قرآنین دعائیں کندہ ہیں۔تانبے کا بنا ہوا ہے۔چار بتیاں جلتی ہیں اور یہ چراغ کوئی گیارہ ہفتہ جلایا گیا۔علامات مرض میں کافی کمی ہوئی لیکن تکلیف ختم نہیں ہوئی بالآخر اور چراغ جلانا بند کر دیا گیا۔اس مرئضہ سے انسانی اور اسلامی رشتہ کے میرا اور کوئی دنیاوی رشتہ نہیں ہے۔البتہ کسی بھی خدا ترس انسان کی طرح میں دل و جان سے چاہتا ہوں کہ یہ مرئضہ صحت یاب ہو اور اس کی تکلیف دور ہو۔بعجلت ممکنہ جواب عنایت ہونے کی درخواست ایک بار پھر دہراتے ہوئے رخصت چاہتا ہوں۔

جواب: ایک انچ چوڑے یا دو انچ چوڑے سیسہ(LED) دو عدد ٹکڑوں کے اوپر گیارہ سو مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر دم کریں اور پھر اس ٹکڑے پر لوہے کی کیل سے

۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳

یَامِیْکَائِیْل	یَاثَمْنَائِیْل
یَاجِبْرَائِیْل	یَااِسْرَافِیْل

کندہ کر کے مرئضہ کے دونوں گردوں پر باندھ دیں۔کپڑے کی ایک چوڑی پٹی بنوا لیں۔اس پٹی میں دو جیبیں بنوا لیں۔جیب کے نیچے کا استر باریک ململ کا ہونا چاہئے۔تا کہ لیڈ مرئضہ کے جسم سے چھوتا ہے۔یہ پٹی مرئضہ کے پیٹ پر اس طرح باندھ دیں کہ سیسہ کے ٹکڑے گردوں کی جگہ لگتے رہیں۔ہر روز صبح سورج طلوع ہوتے وقت یہ دونوں ٹکڑے صاف پانی میں گیارہ بار ڈبوئیں اور نکالیں۔اور پھر مرئضہ کے پیٹ پر باندھ دیں۔روز کے علاج سے انشاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔ تھوڑی بہت کسر باقی رہ جائے تو مزید گیارہ روز یہ عمل کرلیں۔حضرت قبلہ اعلیٰ حضرت کے عملیات سے اس لئے فائدہ نہیں ہوا کہ آپ ان عملیات کے عامل نہیں ہیں اور ان ہی اعلیٰ حضرت

نے آپ کو اجازت دی ہے۔قانون یہ ہے کہ یا تو عامل خود عمل کی زکوٰۃ ادا کرے یا عامل اپنی زندگی میں اجازت دے دے۔یہ اجازت روحانی طور پر بھی دی جاتی ہے۔

"موت اور خوشی کی لہر"

سوال: مجھے کوئی روحانی طریقہ بتایئے کہ ہم عام انسانوں کی طرح خوشحال زندگی گزاروں۔میں دو بچوں کی ماں ہوں۔نماز بھی باقاعدگی سے پڑھتی ہوں مجھے کسی قسم کا کوئی دکھ نہیں پھر بھی میں اپنی عادتوں کی وجہ سے ہر وقت اداس اور پریشان رہتی ہوں۔میں ہر کسی سے حسد کرتی ہوں۔چغل خور ہوں، بغض، کینہ، جلن، غصہ میری عادت بن گئی ہے۔کسی کو خوش دیکھ کر خوشی نہیں کرتی۔ہر وقت اکیلی رہتی ہوں۔کوئی مرتا تو میرے اندر خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔میں کھل کر کسی سے بات نہیں کر سکتی۔کوئی اچانک آواز دے تو دل دھڑکنے لگتا ہے۔انتظار بالکل نہیں کر سکتی۔زندگی کا ایک ایک دن گن گن کر گزارتی ہوں۔عام لڑکیوں کی طرح نہ مذاق کر سکتی ہوں اور نہ برداشت کر سکتی ہوں۔کوئی کسی کی تعریف کرتا ہے تو مجھے اذیت ہوتی ہے جبکہ میرا اس شخص سے کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔آپ میرا علاج کریں آپ کے لئے اگر دعا نہیں تو بددعا بھی نہیں کروں گی۔

جواب: اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ لے کر صبح اندھیرے میں اور رات کو سوتے وقت چمچہ سے بجائیں۔اسٹین لیس اسٹیل کے کٹورے پر تھوڑا سا پانی بھی ڈال لیا کریں۔چمچہ سے جلترنگ کا ساز روزانہ دونوں وقت دس دس منٹ تک بجائیں۔جس وقت آپ یہ ساز بجائیں آپ کے علاوہ کمرے میں کوئی نہ ہو۔سونے سے پہلے کھلے آسمان کے نیچے لیٹ کر ستارے دیکھا کریں۔ستارے دیکھتے وقت گردن گھماتی رہیں ایک جگہ ٹکٹکی باندھ کر نہ دیکھیں۔یہ عمل تین ماہ تک کریں۔نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے دو اونس صبح اور شام پی لیا کریں۔اس عمل کو آپ 21یوم تک کریں۔

"محرومیوں سے نجات"

سوال: میں ایک بہت بدصورت لڑکی ہوں چہرے سے ایسے لگتا ہے جیسے45,40کی عمر ہو۔مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتایا جائے کہ جس سے انتہائی خوبصورت اور پرکشش ہو جاؤں اور میرا رنگ بھی سرخ و سفیدہو جائے جو محرومیاں اور طعنے مجھے اس بدصورتی کی وجہ سے برداشت کرنے پڑتے ہیں اس سے نجات مل جائے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی میں کوئی کمی ہو تو وہ اپنے اندر دوسری خوبیاں پیدا کر کے اس پر غالب آ جاتا ہے۔میں خوبصورت تو نہیں ہوں لیکن خوب سیرتی کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ سگھڑ ہوں، سلیقہ شعارہوں، گھر داری کے ہر کام میں ماہر ہوں۔نماز پنجگانہ کی پابند ہوں۔اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں لیکن پھر بھی ہر جگہ ٹھکرائی جاتی ہوں۔لوگ نفرت سے منہ موڑ لیتے ہیں۔میری تو خدا سے دعا ہے کہ کوئی لڑکی بھی بدصورت پیدا نہ ہو۔لوگوں کی اس نفرت نے مجھے آپ کو خط لکھنے پر مجبور کر دیا ہے۔اب میں چاہتی ہوں کہ میں اس قدر خوبصورت ہو جاؤں کہ جو بھی دیکھے دیکھتا رہ جائے اس کے علاوہ میرا قد بھی کچھ چھوٹا رہ گیا ہے۔آپ لوگوں کو قد بڑھانے کے لئے ساگودانہ کی کھیر والا نسخہ تجویز کرتے ہیں کیا میں وہ استعمال کر سکتی ہوں۔میں چھ سات سال سے آپ کی معتقد ہوں۔بے شک میں نے ابھی تک آپ کے اس روحانی فیض سے فائدہ نہیں اٹھایا لیکن اب آپ کے اس فیض سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتی ہوں۔

جواب: نو انچ بارہ انچ سفید شفاف شیشے کے اوپر سبز رنگ پینٹ کرا کے لکڑی میں اس طرح فریم کر الیں کہ شیشہ دونوں طرف سے نظر آئے۔مطلب یہ ہے کہ لکڑی کا اسٹینڈ بنوا لیں اور اس اسٹینڈ میں شیشہ رکھ دیں۔اس شیشہ کو صبح شام رات پندرہ پندرہ منٹ دیکھا کریں اس کے ساتھ ساتھ حوروں سے ملاقات کا عمل کریں۔ عمل یہ ہے۔ صبح فجر کی اذان کے وقت ایک سو بار درود شریف ایک سو بار یا حی یا قیوم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے جنت کے خیال میں بیٹھ جائیں اور دس منٹ تک خالی الذہن ہو کر جنت کے تصور میں بیٹھی رہیں۔جب تک مسئلہ آپ کے حسب منشاء حل نہ ہو۔یہ عمل جاری رکھیں۔ساگودانہ اور منقی کی کھیر پکا کر دوپہر کو دو چمچے کھا لیا کریں۔

"مسلسل بیماری"

سوال: میں اپنی تکلیف کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں کہ میں مسلسل بیمار رہتی ہوں۔پہلے میرا رنگ سفید تھا اب گندمی ہو گیا ہے۔جسم ہر وقت گرم رہتا ہے اور میرے ہاتھ پیر گرم رہتے ہیں۔رات کو سونا مشکل ہو جاتا ہے۔گھبراہٹ ہوتی ہے پھر میں ہاتھوں پر اور پیروں پر پانی ڈالتی ہوں تو سکون ملتا ہے۔سردیوں میں بھی پیر باہر نکال کر سوتی ہوں یا پھر پانی سے دھوتی ہوں۔کمر میں درد ہوتا ہے۔ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے۔جی چاہتا ہے کہ سخت چیز پر لیٹی رہوں۔پوری ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف نہیں ہے۔گردن سے ایک بالشت پر تکلیف ہے۔ایکسرے کروایا تو کچھ نہیں نکلا۔میری عادت تھوڑا جھک کر بیٹھنے کی نہیں تھی۔اب کچھ عرصے سے جھک کر بیٹھنے کی عادت ہو گئی ہے۔سیدھے بیٹھنے میں مزہ نہیں آتا۔یہ عادت میں نے کسی کو دیکھ کر ڈالی ہے۔صبح کے وقت تھوک آتا ہے۔

جواب: آپ کے مرض کی بنیاد نظام ہضم کی خرابی اور قبض ہے۔نظام ہضم اور قبض صحیح ہونے کے بعد بیان کردہ ساری بیماریاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔رنگ و روشنی سے علاج کے طریقہ پر صبح شام نیلی روشنیوں کا پانی ، کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی 2, 2اونس پئیں۔رات کو سوتے وقت پانچ عدد روزانہ دودھ میں پکا کر انجیر کھائیں۔کھانوں میں چکنائی سے پرہیز کریں۔دانتوں میں پائیوریا کے اثرات شروع ہو گئے ہیں۔اس کے علاج کی طرف بھی پوری توجہ دیں۔کثرت سے وضو یا بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

"مراقبہ کیا کریں"

سوال: میں نے جو کچھ دیکھا ہے جاگتی آنکھوں دیکھا ہے۔آپ اسے خواب خیال نہ کریں۔جس دن آپ کا خط ملا حسب ارشاد میں نے یا حی یا قیوم کا ورد دن رات کرنا شروع کر دیا۔رات کو میں

دیر تک نہ بیٹھ سکنے کی وجہ سے مراقبہ نہ کر سکتی تھی۔پیدائش سے پہلے ہی میں بہت بیمار اور کمزور ہو چکی تھی۔ہر وقت بابا تاج الدین اولیاءؒ کو یاد کرتی تھی۔12مارچ کو اچانک مجھے تکلیف شروع ہوئی۔مجھے ہسپتال لے جایا گیا۔ٹھیک تین گھنٹے بعد مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا کی۔میرا کیس سیریس تھا۔مجھے ایمرجنسی وارڈ میں رکھا گیا تھا۔میں بستر پر پڑی ہر وقت بابا صاحب کو یاد کیا کرتی تھی۔رو رو کر میرا برا حال ہو گیا تھا۔چوبیں گھنٹے ایسے ہی گزر گئے۔دوسرے دن میری حالت یہ ہو گئی کہ میں خیالوں میں بابا صاحب سے باتیں کرنے لگی۔مجھے ارد گرد کا کوئی ہوش نہیں تھا۔ڈاکٹر، نرس بہت پریشان ہوئے۔انہوں نے مجھ سے کئی سوالات کئے مگر میرا حال نہ جان سکے۔انہوں نے فون کر کے میرے شوہر کو بلایا اور میری حالت سے آگاہ کیا۔وہ بھی بہت پریشان ہوئے اور مجھ سے میرا حال پوچھنے لگے۔مگر میں خاموش رہی۔میرے دل میں یہی کرتا تھا کہ میرے پاس جو بھی ہے اٹھ کر چلا جائے اور میں پھر حضرت کو یاد کروں۔ اس طرح پورے تین دن ہو گئے۔ڈاکٹر نے رات کو مجھے نیند کی گولی دے دی۔مگر اس کے باوجود میں جاگتی رہی۔پھر نہ جانے کس وقت میری آنکھ لگ گئی۔تقریباً گیارہ بجے میری آنکھ کھل گئی۔کیا دیکھتی ہوں کہ چند قدموں کے فاصلے پر کوئی صاحب سفید لباس پہنے کھڑے ہیں۔میں نے کروٹ بدل کر آنکھیں بند کر لیں لیکن اس کے باوجود صاحب مجھے دکھائی دیتے رہے۔ساتھ ہی کان میں آواز آئی کہ یہ بابا تاج الدین اولیاءؒ ہیں۔ میں نے آنکھیں کھول دیں۔ان کا چہرہ بہت روشن نظر آ رہا تھا۔اتنا خوبصورت کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔اس کے بعد میرا ذہن تاریکیوں میں ڈوبتا چلا گیا۔پھر اسی رات مجھے یہ خواب نظر آیا۔میں نے دیکھا کہ میں بیڈ پر لیٹی ہوں۔میرے پاؤں اور ٹانگوں میں ناقابل برداشت تکلیف ہے۔میں یہ سوچ کر کہ یہ میرا آخری وقت ہے جان نکل رہی ہے۔اونچی آواز سے کلمہ پڑھنے لگتی ہوں کہ اچانک جیسے میرے سر سے بہت بھاری بوجھ اتر جاتا ہے۔میں نڈھال ہو کر بستر پر گر جاتی ہوں۔ اتنے میں میرے شوہر کمرے میں داخل ہوتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا۔میں نیم بے ہوشی کے عالم میں جواب دیتی ہوں کہ ٹھیک ہوں۔شوہر کے جانے کے بعد میں اٹھ کر بیٹھ جاتی ہوں۔ میرے دائیں طرف میری پھوپھی جان نماز پڑھ رہی ہیں۔میں ان سے کہتی ہوں کہ میں ابھی مر

گئی تھی۔ پھر ساری تفصیل بتاتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں۔ ''بیٹی نماز پڑھا کرو۔'' اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں اس خواب کو اور رات والے واقعے کو یاد کر کے بہت روئی۔ میں یہ سوچتی رہی کہ کیا یہ وہی شان والے بابا تاج الدینؒ تھے؟ آپ تفصیل سے لکھیں کہ یہ سب کیا تھا اور کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے بابا صاحبؒ کی زیارت ہو جائے۔

جواب: آپ نے بلا شبہ تاج اولیاء حضرت بابا تاج الدین ناگپوری رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت کی ہے۔ اس کیفیت کو اختیاری بنانے کے لئے مراقبہ کیا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے، فجر کی نماز کے بعد اور ظہر کی نماز کے بعد یا حی یا قیوم اور درود شریف پڑھ کر جتنا دل چاہے، آنکھیں بند کر کے بابا صاحبؒ کا تصور کیا کریں۔ پانچ یا دس منٹ تک۔ انشاء اللہ آپ بہت جلد کامیاب ہو جائیں گی۔

ن

"نارنجی مراقبہ"

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ مجھ میں مستقل مزاجی نہیں ہے۔میں چاہتی ہوں کہ مجھ میں مستقل مزاجی آ جائے۔دوسرے یہ کہ ہر شخص سے خواہ وہ دوست ہو یا دشمن رشتہ دار ہو یا غیر ہر کسی کے ساتھ بہت خوش اخلاقی سے بات کرتی ہوں۔مگر جب کوئی مجھ سے ہنس کر بات کرتا ہے تو ایسا لگتا ہے یہ سب بناوٹ ہے۔یہ ہمدردی یا محبت صرف اس لئے جتا رہا ہے کہ میں نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے جبکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔خدا سے بہت زیادہ محبت کا دعویٰ نہیں کرتی مگر اس کو یاد بہت کرتی ہوں۔نماز، روزہ، قرآن شریف پابندی سے پڑھتی ہوں اور ان چیزوں کا خاص خیال رکھتی ہوں۔مگر پھر بھی خود کو بہت گناہ گار سمجھتی ہوں کوئی نیکی کا کام ہو تو سو دفعہ سوچتی ہوں کہ یہ کام میں کر بھی سکوں گی یا نہیں۔آپ مجھے مراقبہ کرنے کی اجازت دے دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ مراقبہ کس طرح کیا جاتا ہے۔

جواب: چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو اور بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔اور رات کو سوتے وقت ایک بار یا رب الرحیم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے نماز کی طرح بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ نارنجی رنگ کی روشنی کی ایک لہر آپ کے سر کے بیچ میں داخل ہو کر دماغ میں جذب ہو رہی ہے۔یہ عمل روزانہ دس منٹ تک کریں۔دونوں وقت کھانے کے بعد کوئی میٹھی چیز ضرور کھائیں۔ مراقبہ کے بعد بات کئے بغیر سو جائیں۔

"نفرت کرتے ہیں"

سوال: میری ماں، باپ، بھائی اور اسکول والے مجھ سے ہمیشہ نفرت کرتے ہیں۔جب میں پیدا ہونے والی تھی میرے باپ نے امی سے کہا تھا کہ مجھے ضائع کرا دیں۔ بھائی بھی مجھے تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔بہن کہتی ہے۔میری ماں کہتی ہے بدصورت ہر وقت ہماری جان پر بیٹھی روٹیاں توڑتی رہتی ہے۔میں نے ایک دن تنگ آ کر کہا کہ عظیمی صاحب کو خط لکھوں گی تو سب نے میرا مذاق اڑایا اور جب میرے خط کا جواب نہ آیا تو سب نے کہا اتنی ساری بدصورتی کو تو ظاہر وہ وہ دور نہیں کر سکتے مگر میں نے خدا کے حضور گڑگڑا کر دعا کی کہ آپ کو مجھ پر رحم آ جائے اور یہ دوسرا خط لکھ رہی ہوں۔میری بدصورتی کا حال کچھ یوں ہے کہ میری کمر میں کب ہے، کولہے اور پیٹ پیٹ بڑھا ہوا ہے۔کمر پر بھی چربی چڑھی ہوئی ہے۔منہ جسم کی مناسبت سے چھوٹا ہے۔رنگ کالا ہے۔ غسل کرتے وقت کھال چھل جاتی ہے۔مردوں کی طرح چہرے پر بال ہیں اور ساتھ ہی مہاسے اور دانے بھی ہیں۔مسامات کے سوراخ بڑے ہیں۔بھنویں موٹی ہیں اور پیشانی دو انچ کی ہے۔آنکھیں بھی چھوٹی ہیں دانت لمبے اور چوڑے ہیں اور لاکھ مانجھنے کے بعد پیلے رہتے ہیں۔پہلے بال لمبے اور گھنے تھے مگر اب گھنا پن ختم ہو گیا ہے۔پاؤں بڑے اور چوڑے ہیں ان تمام عیبوں کی وجہ سے لوگ مجھے چڑیل اور ڈائن کہتے ہیں۔مجھ سے ہر ایک نفرت کرتا ہے۔میں سب کو اتنا پیار دیتی ہوں لوگ مجھے منہ بھی نہیں لگاتے۔میں انتہائی درجہ خدمت گزار ہوں۔لوگوں کے کام آتی ہوں۔میرے دل میں بچوں کا بہت پیار ہے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے 100 بار درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کر کے حضور پاک ﷺ کے روضہ مبارک کا تصور کر کے مراقبہ کیا کریں اور مراقبہ کے بعد حضرت بلال حبشیؓ کے بارے میں سوچا کریں۔یہ عمل نوے دن تک کریں۔اس کے بعد کیفیات سے مطلع کریں۔

"نامحرم شوہر"

سوال: منگنی کے بعد سے سسرال والوں نے مجھے اور میرے ماں باپ کو شدید ذہنی اذیت پہنچائی ہے۔خیال تھا کہ شادی کے بعد یہ لوگ صحیح ہو جائیں گے۔گھر کے حالات ٹھیک نہ ہونے کے باوجود بھی ابا نے قرضہ لے کر مجھے بہت سا جہیز دیا۔ہر طرح سے ان کی بات مانی۔شادی کے بعد یہ لوگ مجھ پر بہت سختی کرتے ہیں، شوہر کے ساتھ کہیں گھومنے نہیں جانے دیتے۔یہاں تک کہ دن میں شوہر سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔شوہر بھی اتنے فرماں بردار ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ میرے لئے نامحرم ہوں۔ساس نند مجھے ٹوکتی رہتی ہیں۔سونا، کھانا، کپڑے، زیور پہننا ان کی مرضی سے ہوتا ہے۔ایسی قید ہے کہ دشمن کو بھی خدا نہ دے۔ساس کہیں جاتی ہیں تو گھر میں تالاڈال کر جاتی ہیں۔ان باتوں سے ہر وقت میرا دماغ گھومتا رہتا ہے۔اگر سر سجدہ میں رکھ کر دعا کروں یا تسبیح پڑھوں تو انہیں یہ وہم ہوتا ہے کہ میں جادو کر رہی ہوں۔میری ہر چیز پر ان کا قبضہ ہے۔شوہر سے کچھ کہتی ہوں تو کہتے ہیں تم بکواس کرتی ہو۔میں ہر پرانی بات بھول چکی ہوں۔دنیا اجاڑ لگتی ہے، کھانے کو اور بولنے کو جی نہیں چاہتا۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کر کے دو نفلیں ادا کریں۔ایک سو ایک بار یا رحیم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ ہر طرف اندھیرا ہے اور اندھیرے میں بہت دور ایک چراغ ہے، چراغ کی روشنی ہلکی اور مدھم ہے۔ذہن کی طاقت سے چراغ کو اپنے قریب لانے کی کوشش کریں چند روز کی مشق سے چراغ بالکل سامنے نظر آنے لگے گا۔جب روشن چراغ بند آنکھوں کے سامنے آ جائے تواس کی لو پر نظر جما دیں۔چند روز کے بعد چراغ کی لو کے ارد گرد ایک سفید ہالا نظر آئے گا۔اس ہالے میں اپنے شوہر کو دیکھیں۔اور شوہر کو دیکھنے کا عمل اکیس روز تک کریں۔اس عمل کی کامیابی کے نتیجہ میں شوہر کا ذہن آپ کے ذہن کے تابع ہو جائے گا اور آپ کی طرف سے کسی بھی وقت غافل نہیں ہوں گے۔شادی کے بعد شوہر کے اوپر لازم ہے کہ وہ بیوی کے بنیادی تمام حقوق پورے کرے!

"نماز پڑھتے وقت بو آتی ہے"

سوال: میری والدہ صاحبہ جب نماز پڑھتی ہیں تو انہیں فضلہ کی بو آتی ہے۔نماز کے علاوہ اوقات میں انہیں اس قسم کی بدبو نہیں آتی۔آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟

جواب: یہ بیماری دماغ کے ان ریشوں سے متعلق ہے جو حیات کو جنم دیتے ہیں۔یہ ریشے زیادہ حساس ہو گئے ہیں۔اس کی وجوہات بہت سی ہوتی ہیں۔آپ اس چکر میں نہ پڑیں۔صرف علاج کی طرف توجہ دیں۔علاج یہ ہے:

صبح اٹھ کر آپ کی والدہ صاحبہ تازہ پانی میں نمک ڈال کر غرارے کریں۔غرارے نہار منہ کرنے چاہئیں۔یہ خیال رکھیں کہ نمک کا پانی پیٹ میں نہ جائے۔نمک کے پانی کا اثر ریشوں پر براہ راست ہو گا جو زیادہ حساس ہو گئے ہیں۔

"نہ ہی ڈاکٹروں کی سمجھ میں کچھ آیا"

سوال: سات سال پہلے میری شادی ہوئی تھی اور پھر شادی کے پورے ایک سال کے بعد مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہوئی اور خیریت سے چھٹا مہینہ شروع ہوا۔کیونکہ پہلی دفعہ کسی ڈاکٹر وغیرہ کو نہیں دکھایا تھا۔للٰہذا چھٹا مہینہ پورا ہونے کے ساتھ ہی بچہ ضائع ہو گیا۔اس کے بعد تعویذ گنڈے بھی کروائے اور ڈاکٹری علاج بھی۔اور دوسری دفعہ پھر آٹھ ماہ پورے ہونے میں دو چار دن تھے مگر پھر ویسے ہی مردہ بچہ پیدا ہوا۔جبکہ مجھے تین چار ہفتے پہلے ہی محسوس ہو جاتا ہے کہ بچے کی حرکت کم ہو رہی ہے۔پھر تیسرا بھی چھ ماہ اور چوتھا بچہ بھی چھٹے ماہ میں ضائع ہو گیا۔نہ ہی کسی تعویز وغیرہ نے اثر کیا اور نہ ہی ڈاکٹروں کی سمجھ میں کچھ آیا۔جہاں بھی کسی نے بتایا وہاں ہی ٹکریں مارتی رہی اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ان سب کیس کے درمیان کا وقفہ چھ سات ماہ ہی پڑتا ہے اور یہ کہ بچے کا رنگ نیلا اور پیلا سا ہوتا ہے۔جیسے کہ بہت تکلیف میں رہا ہو۔یہ چاروں

کیس تو پاکستان میں ہوئے پھر پچھلے سال ہماری ٹرانسفر مغربی جرمنی ہو گئی اور یہ سوچا کہ یہاں پر ڈاکٹروں کے علاج اچھے ہوں گے اور یہاں آ کر ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا کہ اب جب بھی امید ہو گی میں شروع سے ہی علاج کروں گا اور کوشش کروں گا کہ کنٹرول کر سکوں اور پھر دسمبر سے میں امید سے ہوئی تو ڈاکٹر نے ہفتہ میں دو انجکشن اور ٹیبلٹ دینی شروع کر دی اور پھر تیسرے مہینے مجھے کمر میں بہت سخت درد محسوس ہوا اور میں دس دن ہوسٹل میں رہی۔ڈاکٹر نے کہا کہ آرام کرو درد ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے بعد انجکشن اور دوائی دینی بند کر دی۔مگر ہر دوسرے ہفتے چیک کرتا تھا۔جبکہ اس دفعہ مجھے بچے کی حرکت میں کمی محسوس نہیں ہوئی اور چھٹا مہینے پورے ہونے میں تین چار دن باقی تھے تو بچے کی پیدائش کے درد شروع ہو گئے۔فوراً ہسپتال داخل ہو گئی۔ڈاکٹروں نے بہت کوشش کی۔بچہ پیدائش سے آٹھ دس گھنٹے پہلے ہی فوت ہو چکا تھا اب آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ پانچ دفعہ ایسا ہونے میں میری صحت کیسی ہو گی اور میرے دل کی حالت کیا ہو گی۔دوسروں کے بچوں کو دیکھتی ہوں تو دل چاہتا ہے اٹھا کر گھر لے جاؤں۔زندگی بے مقصد نظر آتی ہے۔میری عمر 24سال ہے بس اس کے گھر کی آس ہے مجھے کمزوری اس قدر ہو چکی ہے کہ بتا نہیں سکتی اور سب سے زیادہ اثر میری نظر پر پڑا ہے۔میری نظر بہت کمزور ہو گئی ہے۔ تھوڑے سے فاصلے سے کسی کو پہچان نہیں سکتی۔خدارا آپ مجھے کوئی علاج ضرور بتایئے شاید اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں میری شفا لکھی ہو اور مجھے جلد جواب سے نوازیں۔

جواب: اِنَّمَآاَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَشَیْاءً اَنْ یَّقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْن(سورہ یٰسین کی آخری آیت سے پہلی آیت) اور

|| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۰

لکھ کر صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت یا عصر مغرب کے درمیان پانی سے دھو کر پئیں۔

’’نسوانی حسن‘‘

سوال: بابا جان! امید ہے کہ آپ اچھے ہوں گے۔میں ایک ایسا مسئلہ لے کر حاضر ہوں جس سے آج کل بہت سی لڑکیاں پریشان ہیں وہ یہ ہے کہ لڑکیوں میں نسوانی حسن کی کمی۔آپ سے گزارش ہے کہ تین چار ایسے گھریلو نسخہ لکھ دیں جس سے جسمانی ابھار جلد موزوں ہو جائیں۔اس سے سینکڑوں لڑکیوں کا بھلا ہو گا جو شرم کی وجہ سے کسی کو اپنی پرابلم بتا بھی نہیں سکتیں۔نہ بازار سے کوئی ایسی کریم خرید سکتی ہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ آپ کی کتاب روحانی علاج میں جو وظیفہ ہے کیا وہ بغیر پنیر کے استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ایسی چیز ہے جو مہنگی ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ دستیاب بھی نہیں ہوتی۔

جواب: روحانی علاج میں جو وظیفہ بتایا گیا ہے۔وہ پنیر استعمال کئے بغیر بھی کیا جا سکتا ہے۔غذاؤں میں نشاستہ دار چیزیں زیادہ کھائیں۔آج کل آم کا موسم ہے۔پوری فصل آم کھانے کے بعد دودھ پیجئے اور آم کی گٹھلی پانی میں سنگھاڑے کی طرح پکا کر گٹھلی کے اندر کی گری کھانے سے بھی نسوانی حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔

’’نقل مکانی‘‘

سوال: میرا ایک مسئلہ ہے۔خدا کے لئے آپ اس کو حل کر دیں گے تو میں آپ کا احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گی۔میں جہاں شادی ہو کر آئی ہوں اس گھر میں چھپکلیاں بہت ہیں۔آپ یقین کریں کہ زمین پر بھی چیونٹیوں کی طرح دوڑتی پھرتی ہیں۔میں فلیٹ میں رہتی ہوں۔کوئی طریقہ بتائیں کہ ہمارے گھر سے چھپکلیاں ختم ہو جائیں۔میں چھپکلیاں مارتے مارتے تنگ آ گئی ہوں۔میرے گھر میں دو ماہ کا بچہ ہے اور شوہر سروس پر چلے جاتے ہیں۔ڈر کے مارے میرا برا حال ہو جاتا ہے۔ لیٹرین میں اس قدر ہیں کہ میں سارا دن رفع حاجت کے لئے نہیں جا سکتی۔آپ یقین کیجئے مجھے لگتا

ہے کہ ڈر ڈر کے میرا دماغ خراب ہوجائے گا۔ سارا دن دروازے کے پردے ہٹا ہٹا کر دیکھتی ہوں۔ زمین پر اگر دیکھ کر نہ چلوں تو پاؤں میں آنے کا ڈر رہتا ہے۔ جس کمرے میں ہم لوگ سوتے ہیں وہاں زمین پر، الماری کے نیچے، ٹی وی کے اندر، کیسٹ کے اوپر بھی چھپکلیاں نظر آتی ہیں۔ میرا حال یہ ہو گیا ہے کہ ہر وقت پسینہ آتا رہتا ہے اور ٹانگیں کانپتی رہتی ہیں۔ دوپہر کا کھانا تک نہیں کھا سکتی۔ جب میرے شوہر آتے ہیں، رات 9 بجے کے بعد ہی کیوں نہ آئیں، تب کھانا پکاتی ہوں۔ اگر اس کا علاج دوا سے ہوتا تو وہ کتنی ہی قیمتی کیوں نہ ہو، میں رقم ادا کرنے کو تیار ہوں۔ بازار کی ساری دوائیں آزما چکی ہوں۔

جواب: لوبان لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور ان ٹکڑوں کے اوپر گیارہ سو مرتبہ یارحیم یا اللہ یا مرید یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع پڑھ کر دم کریں اور یہ لوبان کمرہ یں جلا کر دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں تا کہ دھواں نہ نکلے۔ گیارہ روز کے اس عمل سے یہ چھپکلیاں آپ کے گھر سے نقل مکانی کر لیں گی۔

"پیچیدہ نسوانی مرض"

سوال: میرا مسئلہ دنیا کا سب سے پیچیدہ مسئلہ ہے۔ میں بچپن سے ہی بہت حساس رہی ہوں لیکن بچپن میں تیز طراز بھی تھی جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی مجھ پر منفی خیالات بڑھتے گئے۔ ایک کام کو دس مرتبہ ذہن میں دہراتی ہوں۔ ذہن پر اتنا شدید بوجھ ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ پھٹ جائے گا۔ لوگوں کی باتوں کو دل پر لے جاتی ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا حتیٰ کہ ماں باپ کی بات بھی بری لگتی ہے۔ کوئی جواب بن نہیں پاتے۔ سیدھے طرف اور الٹی طرف ہاتھ میں شدید درد رہتا ہے اب تو پورا جسم کھنچ سا گیا ہے۔ ہر وقت اپنے آپ سے باتیں کرتی رہتی ہوں۔ کھانے پینے کا ہوش نہیں سر میں جبڑوں میں آنکھوں میں درد اور جلن رہتی ہے کسی پل چین نہیں ملتا لگتا ہے کہ مجھے کوئی شدید بیماری لاحق ہو گئی ہے۔ خدارا میری مدد فرمائیں اور روحانی طریقہ سے معلوم کریں کہ مجھے

کون سی بیماری ہو گئی ہے اور اس کا علاج کس طرح ممکن ہے میں کوئی وظیفہ نہیں کروں گی اور نہ کوئی ڈاکٹری علاج کروں گی۔پوری رات تکلیف رہتی ہے اپنے اوپر جبر کرنے سے بہت سی بیماریوں کا شکار ہو گئی ہوں۔ابھی صرف 25سال کی ہوں آگے زندگی کیسے گزاروں گی کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

جواب: آپ کو نسوانی مرض لاحق ہے۔جب خواتین کے اندر ماہانہ نظام درست نہیں رہتا۔تو جسم میں ایسی رطوبتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ ان سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔مثلاً پیٹ کا بڑا ہونا، گیس کی وجہ سے دل کے اوپر دباؤ، ہاتھوں، پیروں اور رگوں کا کھنچنا، سردرد، گھبراہٹ اور بے چینی، بیزاری، منفی خیالات کا ہجوم منفی، خیالات کے ہجوم سے ٹینشن اور وسوسوں میں مبتلا ہو جانا۔ میری تشخیص کے مطابق آپ بھی نسوانی مرض میں مبتلا ہیں۔تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں اور رات 100بار یا حفیظ پڑھ کر پندرہ منٹ تک جامنی رنگ کی روشنی کا مراقبہ کریں۔روزانہ صبح ایک چٹکی کلونجی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔چکنائی اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

و

"وٹہ سٹہ کی شادی"

سوال: بھائی کی شادی میرے شوہر کی بہن کے ساتھ ہوئی تھی۔اور بھاوج میں اختلافات کا اثر میری ازدواجی زندگی پر بھی پڑ رہا ہے۔میری بھاوج اپنے بھائی کے گھر چلی گئی ہیں اور مجھے میرے بھائی کے گھر بھیج دیا گیا ہے۔میرے سسرال میرے بھائی پر زور ڈال رہے ہیں کہ وہ اپنے بیوی کو طلاق دے دیں۔اگر ایسا ہوا تو انتقامی کارروائی کے طور پر میرے شوہر بھی مجھے طلاق دے دیں گے حالانکہ نہ میرے بھائی اس بات پر تیار ہیں اور نہ میرے شوہر۔آپ خدا کے واسطے بتائیں کہ میں کیا کروں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے 41مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں۔ آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں اور آپ کے بھائی یہی سورہ 41بار پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں سیدھے لیٹ کر آنکھوں سے اپنی بیوی کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ جب تک معاملہ طے ہو یہ عمل جاری رکھا جائے۔مطمئن رہیں طلاق نہیں ہو گی اور دونوں گھر آباد رہیں گے۔

"وظیفہ کی رجعت"

سوال: میری امی جان کی عمر پچاس برس سے زیادہ ہے۔پتہ نہیں ان کو کونسی بیماری لاحق ہے۔کھانا پینا تقریباً بند ہے اس بیماری کی وجہ سے وہ باتیں بہت کرتی ہیں۔کبھی کہتی ہیں کہ مجھے چڑیل چمٹی ہوئی ہے۔کبھی کہتی ہیں ک جن میرے اندر حلول کر گیا ہے۔اکثر پیروں فقیروں کا نام لیتی رہتی

ہیں کہ آج فلاں پیر صاحب آئے ہیں۔آج فلاں فقیر صاحب آئیں گے۔ہمارے لئے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ وہ اکثر جب صبح طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ہوتا ہے کمرے سے نکل جاتی ہیں۔بڑی مشکل سے ڈھونڈ کر لاتے ہیں۔بچپن سے میں یہ مرض دیکھتا چلا آ رہا ہوں۔خدا کے لئے بتائیں یہ کیا مرض ہے؟

جواب: آپ کی والدہ صاحبہ نے کسی کی نگرانی کے بغیر کوئی وظیفہ پڑھا تھا۔اس وظیفے کی رجعت ہو گئی تھی۔جس کا علاج نہیں ہو سکا۔یہی مرض ہے۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا کرے۔آمین

"والدین کے سخت رویہ سے پیدا ہونے والے امراض"

سوال: میری بہن کی لڑکی کچھ فتور عقل میں مبتلا ہے۔بچپن میں اچھی خاصی ہوشیار تھی۔گیارہ بارہ سال کی عمر میں یہ احساس ہوا کہ اس کی دماغی نشوونما اس کی عمر کے مطابق نہیں ہے۔ہر وقت پریشان رہتی ہے۔سب سے شاکی ہے۔حد سے زیادہ حساس ہے۔بہت بولتی ہے اور شکایت بھی کرتی ہے کہ مجھ سے کوئی بات نہیں کرتا۔جب اس کی باتوں کا کوئی جواب دے بھی تو یہ مطمئن نہیں ہوتی۔پانچ چھ سال سے ماہر نفسیات لیڈی ڈاکٹر کا علاج ہو رہا ہے۔مگر کوئی فائدہ نہیں ہے۔آج کل طبّی علاج بھی ہو رہا ہے۔ان کا خیال ہے کہ بچپن میں زیادہ دباؤ کی وجہ سے اس کا یہ حال ہے۔اس کے والد ذرا سخت مزاج ہیں۔نام شمع سلطان ہے۔عمر 26سال ہے۔مذہبی خیالات رکھتی ہے۔نماز روزہ کی پابند ہے۔جو کوئی وظیفہ بتاتا ہے وہ بھی پڑھتی ہے۔اپنی کم عقلی کا شدت سے احساس ہے۔جب گھبراہٹ ہوتی ہے تو اتنا بولتی ہے کہ خود اس کو چکر آنے لگتے ہیں۔منہ خشک ہو جاتا ہے۔اس کی والدہ سخت پریشان ہیں۔صحت جواب دے گئی ہے۔بتائیں کہ قابل علاج ہے یا نہیں۔ڈاکٹر تو اس مرض کو لا علاج بتاتے ہیں۔

جواب: آپ کی بہن جب رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ جملہ پڑھا جائے۔ شمع سلطانہ تمہارے دل و دماغ اور اعصاب بالکل نارمل ہیں اور مضبوط ہیں۔ یہ جملہ کہنے والے صاحب کی آواز اتنی ہو کہ آواز کانوں میں جانے کے باوجود آپ کی بہن کی آنکھ نہ کھلے۔اس عمل کو زیادہ سے زیادہ تین ہفتے تک کیجئے۔پہلے ہی آرام ہو جائے تو چھوڑ دیجئے۔

نوٹ: تیز نمک سے پرہیز کرائیں۔کسی چیز میں اوپر نمک چھڑک کر نہ کھلائیں۔

"وہم کا علاج"

سوال: پتہ نہیں کیوں میں ڈرتی بہت ہوں۔یہ ڈر کسی دن میری جان لے لے گا۔خدارا کچھ بتا دیں کہ میرے اعصاب مضبوط ہو جائیں۔ڈر کی وجہ سے میرے اوپر کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور رعشہ سے سارا بدن کانپنے لگتا ہے۔جسم ٹھنڈا یخ ہو جاتا ہے۔میں ہاتھ جوڑتی ہوں، میری مدد کریں۔اس عذاب میں چار سال سے مبتلا ہوں۔دنیا کا کوئی علاج ایسا نہیں ہے جو نہ کیا ہو۔

جواب: اس مرض کی بنیاد وہم ہے۔کہتے ہیں کہ وہم کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا لیکن مابعد نفسیات PARAPSYCHOLOGY میں اس کا موثر اور شافی علاج موجود ہے وہ یہ کہ آپ کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم بلکہ نہ ہونے کے برابر کر دیں۔اس پرہیز کے ساتھ تین وقت ایک ایک چمچہ شہد استعمال کریں۔جس طرح بھی آپ کو کھانا پسند ہو روٹی کے ساتھ، دودھ میں ملا کر یا شہد کا شربت بنا کر۔علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ نوید ن ہے۔کسی ہوشیار طبیب کی نگرانی میں خالص اجزاء سے خمیرہ مروارید کرا لیں۔ناشتہ کے ایک گھنٹہ کے بعد اور مغرب کی اذان سے پہلے تین تین ماشے کھائیں۔

"وہی درویش"

سوال: رمضان شریف میں کچھ کپڑے اور دوسری چیزیں مسجد میں دینے کے لئے گھر سے نکلی۔ابھی کچھ فاصلہ طے کیا تھا کہ مسجد کے زینہ پر سے ایک آدمی اترتا نظر آیا۔اس کی گود میں دو سال کا بچہ بھی تھا۔میرے مسجد کے پاس پہنچتے ہی وہ دروازہ سے باہر نکلا اور مجھ پر نظر پڑتے ہی الٹے پیروں واپس اندر دوڑ گیا۔میں نے اسے پہچان لیا کہ یہ وہی غصے والا درویش ہے جس نے مجھے پہلے بھی تنگ کیا تھا۔اس درویش کی زیارت کے بعد گھر میں بہت پریشانیاں ہو گئی ہیں۔خدا کے نام پر میری مدد کریں۔

جواب: ایک ماہ تک نمک چھوڑ دیں۔دو ماہ تک صبح، دوپہر اور رات ایک ایک چمچ شہد کھائیں اور اس درویش کا خیال آتے ہی تین بار لَاحَوْلُ پڑھ دیا کریں۔

"وٹہ سٹہ کی پریشانی"

سوال: آپ کی خدمت میں چند گزارشات لے کر حاضر ہو رہی ہوں۔میں اس وقت سختی پریشان، مجبور اور بے بس ہوں۔اس لئے آپ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے میرے حالات سدھر جائیں جو کسی طرح سلجھتے ہوئے نظر نہیں آ رہے ہیں۔بہت سوچ وبچار کے بعد اور اللہ تبارک و تعالٰی کے حضور دعائیں مانگ مانگ کر آخر آج آپ کو یہ سب کچھ لکھنے پر مجبور ہو گئی ہوں۔ویسے تو اللہ تبارک تعالٰی دعائیں سنتے ہیں۔میں مایوس نہیں ہوں۔میری بھی اللہ جل شانہ ضرور سنیں گے۔ میں جو اس وقت بہت زیادہ پریشان، مجبور ہو گئی ہوں۔بے سہارا بھی کہہ لیں۔لیکن فی الحال میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے، میں اس سے سخت تنگ اور عاجز آ گئی ہوں۔شاید یہ اللہ تعالٰی کا امتحان ہے۔مجھے صبر سے کام لینا چاہئے۔شاید اللہ کوئی بہتری کر دے۔لیکن دراصل میں نے اپنی 29سالہ زندگی میں غم ہی غم دیکھے ہیں۔خوشیاں بہت کم مجھے ملی ہیں۔اس لئے اب میں مایوس اور بہت زیادہ

تنگ ہوں۔مجھ سے اب یہ سب کچھ برداشت نہیں ہوتا۔یں تو اس آس پر جی رہی ہوں کہ دکھ کے بعد سکھ ضرور آتا ہے۔لیکن سب کچھ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔میری داستان غم بہت لمبی ہے۔لیکن میں کوشش کروں گی کہ اسے زیادہ لمبا نہ ہونے دوں۔محترم عظیمی صاحب! میں جب پیدا ہوئی تو میرے باپ کو بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے بے تحاشہ لاڈ پیار کیا۔لیکن اس لاڈ پیار اور شفقت کی عمر بہت کم نکلی۔یعنی ایک سال تین ماہ اس کے بعد میری بدنصیبی کا دور شروع ہوا جو آج تک ختم ہونے میں نہیں آ رہا۔جی ہاں میں باپ کی شفقت سے محروم کر دی گئی ہوں۔میں کراچی شہر میں پیدا ہوئی تھی اور میرے والد زندہ ہیں اور کراچی میں ہی رہتے ہیں۔لیکن میں نے آج تک انہیں نہیں دیکھا۔مجھ جیسا بھی کوئی بدنصیب ہو گا۔اب تو ویسے انہیں دیکھنے کی تمنا بھی نہیں رہی کیونکہ آج میں خود اس اسٹیج پر ہوں یعنی تین بچوں کی ماں ہوں۔سوچتی ہوں کہ اگر آج میرا باپ میرے سر پر ہوتا تو شاید یہ حالات نہ ہوتے۔میری امی کی شادی وٹہ سٹہ کی شادی تھی۔میری امی جان کو گھر سے نکال دیا حالانکہ ان کی اپنی بیٹی اپنے گھر ہے اور بس رہی ہے اور میرے والد نے ادھر آنا ہی چھوڑ دیا۔میری ماں صبر و شکر کر کے مجھے لے کر بیٹھ گئیں اور مجھے پالنا شروع کر دیا۔میں نے میٹرک کے بعد دستکاری کا امتحان پاس کر لیا اس کے بعد پرائیویٹ انگلش سکول میں ملازمت کر لی۔بطور پرائمری ٹیچر۔یہاں تنخواہ بہت کم ملتی ہے۔اس مہنگائی کے دور میں گزارہ نہیں ہوتا۔

جب میں جوان ہوئی تو میری امی جان کو میری فکر لاحق ہوئی۔ساس نے بڑی منتوں اور سماجتوں سے مجھے میری امی سے مانگا تھا۔آج وہی ساس میری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہیں۔ایک سال تو یہ لوگ میرے ساتھ ٹھیک رہے۔اس کے بعد انہوں نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کر دیا۔مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا تو ان لوگوں نے خوشی کا اظہار نہ کیا۔دوسری بیٹی پیدا ہوئی تو ان لوگوں نے باقاعدہ سوگ منایا۔میں نے پھر بھی شکر ادا کیا کہ جو اللہ میاں نے دے دیا وہی ٹھیک ہے۔ اس میں بھی کوئی مصلحت ہے حالانکہ مجھے بیٹے کی بہت خواہش تھی۔کیونکہ میرا اپنا کوئی بھائی نہیں ہے۔مجھے کوئی وظیفہ بتا دیں تاکہ شوہر مجھے بیوی کا مقام دیں اور مجھے اللہ اولاد نرینہ عطا کر دے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بَغَيْرِ حِسَاب پڑھ کر چند منٹ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔اس کے بعد دعا کریں۔جب تک حالات پوری طرح سدھر نہ جائیں یہ وظیفہ پڑھتی رہیں۔

"وہی شوہر"

سوال: اپنا ایک مسئلہ بیان کر رہی ہوں۔امید ہے کہ آپ میری راہنمائی فرمائیں گے۔

خواجہ صاحب! میں اپنے شوہر کی فرمانبردار اور شریف بیوی ہوں۔عزت اور شرافت کو ہی اپنا سب کچھ سمجھتی ہوں۔میرا شوہر جو مجھ پر اکثر غلط قسم کا شک کرتا ہے اور الزام لگاتا رہتا ہے میں اسے اللہ اور اس کے رسول کی قسمیں کھا کر یقین دلاتی ہوں کہ میں ایسی عورت نہیں ہوں لیکن اب یہ ہو گیا ہے کہ کوئی مہمان آ جائے وہ اس کے بارے میں شک کرنے لگتے ہیں۔اس غلط شک کی وجہ سے میں ڈپریشن کا شکار ہو گئی ہوں۔اکثر سوچتی ہوں کہ ایسی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔ لیکن خود کشی کو حرام جان کر رک جاتی ہوں۔مجھے بتایئے کہ میرا شوہر ٹھیک ہو جائے اور ہماری ازدواجی زندگی اچھی گزرے۔

جواب: رات کو جب شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑی ہو کر ایک سو بار سورہ کوثر پڑھا دیا کریں۔اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائیں گے۔

ہ

"ہرجائی شوہر"

سوال: میں نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آپ کو اپنا باپ کہہ کر پکارا ہے کیونکہ باپ کے زندہ ہوتے ہوئے بھی معلوم نہیں کہ باپ کی محبت کیا ہوتی ہے۔میرے باپ ایک آوارہ عورت کے چکر میں بری طرح پھنس گئے ہیں۔پورا بچپن روتے گزرا جب کسی باپ کو اپنی اولاد سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے دیکھتی ہوں تو رونا آ جاتا ہے۔خط پر جگہ جگہ پانی کے دھبے میرے وہ آنسو ہیں جو میری آنکھوں سے گر رہے ہیں۔خدا کے لئے کوئی ایسی دعا بتا دیں کہ جس کی برکت سے میرے باپ اس عورت کے چنگل سے نکل جائیں۔

جواب: روزانہ بعد نماز عشاء تین مرتبہ سورۂ رحمٰن پوری سورہ (پارہ27) پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر بستر پر چلی جائیں اور اپنے والد کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔یہ عمل نوے روز کریں۔ناغہ کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر لیں۔البتہ ناغہ کے دنوں میں صرف تصور جاری رکھیں۔آپ یقین رکھیں آپ کو باپ کی محبت مل جائے گی اور آپ کی والدہ صاحبہ کو بلا شرکت غیرے شوہر کا التفات نصیب ہو جائے گا۔انشاء اللہ

"ہچکیاں آتی ہیں"

سوال: میں بیوہ عورت ہوں۔سخت پریشان ہوں دن رات پریشانی میں گزرتا ہے۔میرا ایک ہی لڑکا ہے۔برے دوستوں کی صحبت نے اسے کہیں کا نہیں چھوڑا۔صبح سے شام تک اپنے دوستوں میں گھومتا ہے رات گیارہ بجے گھر میں گھستا ہے۔گھر کی چیزیں فروخت کر کے دوستوں کے ساتھ

ہوٹلوں میں کھانا کھاتا ہے۔تعلیم چھوڑ دی ہے۔میرے ساتھ نہایت بدتمیزی سے بات کرتا ہے۔ صرف ایک ہی لڑکا ہے اور کوئی اولاد نہیں ہے۔جب اس کی یہ حالت دیکھتی ہوں تو رو رو کر ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔خواجہ صاحب! رونا آتا ہے۔یہی ایک اکلوتا لڑکا ہے۔میں نے اس کے لئے کیا کیا خواب نہیں دیکھے۔خدا کے لئے میری اکلوتی اولاد کو تباہی سے بچا لیجئے۔

جواب: جب آپ کا بیٹا گہری نیند سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت 41یوم ہے۔

"ہم سب کا خدا ایک ہے"

سوال: میرے دس بچے ہیں۔دو لڑکیوں کی شادی کی تھی۔ایک تو اپنے گھر میں ٹھیک ہے۔مگر دوسری بہت پریشان ہے۔اس کا شوہر نشہ کرتا ہے۔خرچ بھی نہیں دیتا۔ہر ہفتہ دو ہفتہ بعد لڑکی سے کہتا ہے کہ میرے لئے اور اپنے خرچ کے لئے ماں سے پیسے لے کر آ۔میں خود غریب ہوں۔ کہاں تک خرچ اٹھاؤں۔قرضہ لے لے کر تنگ آ گئی ہوں۔ساری تنخواہ قرض داروں کو چلی جاتی ہے۔گھر میں فاقوں کی نوبت آ جاتی ہے۔نشہ کر کے ایسا مارتا پیٹتا ہے کہ بعض مرتبہ تو نوبت ہسپتال تک جا پہنچتی ہے۔جب بار ہا ایسا ہوا تو میں تنگ آ کر اسے گھر لے آئی۔اب داماد نے ہمارے اوپر کیس کر دیا ہے۔دعا کریں کہ گردشیں دور ہو جائیں اور قرض اتر جائے۔میں ایک عیسائی عورت ہوں مگر بابا، ہم سب کا خدا ایک ہے۔آپ کے لئے ہم غریبوں کے پاس سوائے دعا کے کچھ نہیں ہے۔امید کرتی ہوں کہ آپ میری پریشانیاں دور کرنے میں میری مدد فرمائیں گے۔

جواب: رات کو سوتے وقت تین سو باریَااِیلُ یَااِیْلیَاہُ پڑھ کر اللہ تعالٰی سے دعا کریں۔اللہ تعالٰی اپنا فضل کریں گے۔ہم سب بھی آپ کے لئے دعا کریں گے۔

"ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں"

سوال: میری عمر اس وقت سولہ سال ہے مگر میرا قد میری عمر کے لحاظ سے بہت بڑھ گیا ہے جو پانچ فٹ پانچ انچ ہے۔قد کے لحاظ سے جسم کے باقی اعضاء ہاتھ، پیر، بازو وغیرہ بھی لمبے ہیں۔میں اپنے قد کے زیادہ لمبے ہونے پر بہت پریشان رہتی ہوں۔ہر وقت اس بات پر کڑھتی ہوں، پہروں دائیں مانگتی ہوں۔بازار میں لوگ اکثر طنز کرتے ہوئے گدھا، گھوڑا اور لمبو جیسے ریمارکس پاس کرتے ہیں۔میں اس قدر احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہوں کہ سوائے کالج جانے کے اور کہیں بھی نہیں جاتی۔بڑی عاجزی سے درخواست ہے کہ آپ خدا کے لئے میری مدد فرمائیں۔میرے لئے ایسا روحانی علاج تجویز کر دیں کہ میرا قد دو تین انچ کم ہو جائے اور میں مناسب قدو قامت کی ہو جاؤں۔ میرا وزن وغیرہ بالکل مناسب ہے۔تقریباً 120پونڈ ہے مگر لمبے قد نے مجھے پریشان کر رکھا ہے۔ آپ کو اپنا مسیحا سمجھ کر حال دل بیان کر دیا ہے۔کوئی مناسب علاج بتا دیں۔

جواب: صبح نہار منہ، دوپہر زوال کے وقت، عصر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے ایک ایک لوٹا پانی کھڑی ہو کر ٹونٹی سے دونوں پیروں پر بہا دیا کریں۔جب قد نارمل ہو جائے۔یہ علاج بند کریں۔تازہ سبزیاں اور پھل کثرت سے استعمال کریں۔

"ہمارے پاس نہ عمر ہے نہ جہیز ہے"

سوال: گھر کا ماحول بہت گھٹن والا ہے۔دقیانوسیت کی ایک مضبوط دیوار ہمارے ارد گرد اٹھی ہوئی ہے۔پہلے تو والد صاحب رشتوں کو پسند نہیں فرماتے تھے۔اب وہ ریٹائر ہو گئے ہیں۔لہٰذا ہمارے پاس نہ عمر رہی اور نہ ہی جہیز۔ایک بھائی شادی شدہ ہے جو کئی بچوں کا باپ ہے۔باپ کے ہوتے ہوئے بچوں والا بھائی ہماری کیا مدد کرے گا۔اس مہنگائی کا مقابلہ سفید پوش کے لئے بہت ہی مشکل ہے۔آخر ایک دن چھوٹے بھائیوں کی بھی شادیاں ہو جائیں گی۔تب ہمارا کیا ہو گا۔ہم پٹھان لوگ

لڑکیوں کو زندہ لاشیں تو بنا سکتے ہیں مگر غیر ذات میں ان کی شادی نہیں کر سکتے۔لڑکیاں ملازمت نہیں کر سکتیں۔دل کی بات صاف صاف کہہ رہی ہوں۔آپ مجھے کوئی ایسا موثر اور آسان وظیفہ بتا دیجئے کہ آناً فاناً ہم تینوں بہنوں کی شادی ہو جائے اور بھائیوں کے سر سے بوجھ اترے۔والدین بوڑھے ہو چکے ہیں۔مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ اگر ہم لوگوں کی شادی نہ ہوئی تو ایسا وقت آ جائے گا کہ ہم تینوں بہنیں ذلیل و خوار ہو جائیں گی۔کیونکہ نہ تو ہماری کوئی ذاتی جائیداد ہے اور نہ کوئی سہارا۔شادی کا مسئلہ تو بالکل عام سی بات ہے لیکن یقین جانیے ہمارے لئے یہ مسئلہ بہت سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔

جواب: سب بہنیں رات کو سونے سے پہلے تین سو بار یَرْسَلَ الرِّیَاحَ فِیْمَا کَانَ فِیْہٖ پڑھ کر شادی کے لئے دعا کریں۔اور دعا کو پانچ منٹ تک دہراتے دہراتے سو جائیں۔

"ہم حیران ہیں کہ وہ زندہ کیسے ہیں"

سوال: میری والدہ 25سال سے خشک کھانسی میں مبتلا ہیں۔دنیا کا کوئی علاج نہیں ہے جو ہم نے نہ کیا ہو۔ہم حیران ہیں کہ وہ اس طویل بیماری کے باوجود زندہ کیسے ہیں۔کھانا کھاتی ہیں۔فوراً کھانسی ہو جاتی ہے اور کھانستے کھانستے الٹی ہو جاتی ہے۔

جواب: صبح، دوپہر، شام ہر کھانا کھانے کے بعد یا کھانا کھانے سے پہلے اپنی والدہ کو پنیر کھلایئے۔یہ ان کی بیماری کا مکمل علاج ہے۔

"ہمارے ابا شیر ہیں اور ہم بھیڑ بکریاں"

سوال: ہم بہن بھائی ابھی چھوٹے ہی تھے کہ والدہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا۔والد ستر برس کے ضعیف ہیں۔روپے پیسے سے ایمان کی حد تک لگاؤ ہے۔انتہائی سخت مزاج ہیں۔ان کی سخت مزاجی سے والد

کو ٹی بی ہو گیا اور وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔بچپن میں ہم سب بہن بھائی ان سے اس طرح ڈرتے رہے ہیں کہ جیسے ہمارے ابا شیر ہیں اور ہم بھیڑ بکریاں۔مطلب اس تمہید کا یہ ہے کہ بچپن میں محبت اور پیار سے محرومی نے ہم سب کو احساس کمتری میں مبتلا کر دیا ہے۔دماغی صلاحیتیں مفلوج ہو گئی ہیں۔کوئی برا بھلا کہے تو ہم اس کو جواب نہیں دے سکتے۔لیکن بعد میں اس سے نفرت کرتے ہیں۔جو شخص ہمدردی کے دو بول بھی کہہ دیتا ہے۔ہم اس کے گرد منڈلانے لگتے ہیں۔بہن بھائی کی عمر چالیس سے اوپر ہو چکی ہے مگر والد صاحب ان کی شادی اس وجہ سے نہیں کرتے کہ شادی کرنے سے روپے خرچ ہوں گے۔دوسری بہن پینتیس سال کے پیٹے میں ہیں۔ یہ بھی ابھی تک کنواری ہیں میری عمر بھی اب شادی کی منزل سے گزر رہی ہے۔ان سب باتوں نے اس قدر پریشان کر دیا ہے کہ نماز روزہ سے بھی نفرت ہو گئی ہے۔دل چاہتا ہے کہ شراب پی کر یا مارفیا کا انجکشن لگا کر اس طرح سو جاؤں کہ پھر کوئی مجھے جگا نہ سکے۔گھر کے کاموں میں دل نہیں لگتا۔ہر وقت ناول پڑھتے رہنے کو دل چاہتا ہے۔کسی خوبصورت کو دیکھ کر رشک آتا ہے اور حسد کی آگ میں جلنے لگتی ہوں۔میرا رنگ گندمی ہے لیکن سب لوگ مجھے کالی کہتے ہیں۔خدا کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیں کہ لوگ مجھے بدصورت کہنا چھوڑ دیں۔کیا میں قال یا بشری ھذا غلام و اسر وبضاعتہ کا وظیفہ پڑھ سکتی ہوں۔

جواب: آپ یہ وظیفہ ضرور پڑھیئے۔میری طرف سے اجازت ہے۔اس کے ساتھ ہی یہ وہم دل سے دور کر دیجئے کہ آپ بدصورت یا کمتر ہیں۔جس دن یہ وہم دور ہو جائے گا۔مسئلہ ہو جائے گا۔ بہرحال بعد از نماز فجر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف 11مرتبہ یَاجَمِیْلُ پڑھ کر چہرے پر تین بار پھیر لیا کریں۔اس عمل کو آپ 90یوم تک کریں۔کثرت سے وضو یا بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

"ہر دلعزیز ہو جاؤں"

سوال: میری شادی کے ابتدائی دن اچھے گزر گئے، پھر لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے۔اب لڑائی کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی ہے اگر میں چپ ہو کر ان کی باتیں سنتی رہوں تو مجھے اور زیادہ ستاتے ہیں اور اگر میں ان کو جواب دیتی ہوں تو سارے گھر والوں سے شکایت کرتے ہیں۔نوبت یہاں تک آ گئی ہے کہ اب سارے گھر والے مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں۔مجھے اتنا بے عزت کرتے ہیں کہ میں خوب رونے لگتی ہوں۔جب روتی ہوں تو کہتے ہیں کہ منحوس نے رو رو کر گھر کی برکت ختم کر دی ہے۔میں ہر وقت اپنے مرنے کی دعا کرتی ہوں۔

جواب: آپ بولتی زیادہ ہیں اور لوگ زیادہ باتیں کرتے ہیں۔لوگوں کے دل میں ان کے لئے احترام جذبات نہیں رہتے اور پھر لوگ دور دور رہنے لگتے ہیں۔اس دوری کو زیادہ بولنے والا آدمی نفرت قیاس کرتا ہے۔آپ زیادہ تر خاموش رہا کریں۔شوہر کچھ بھی کہیں ایک کان سے سنیں دوسرے کان سے نکال دیں اور چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔رات کو 100بار درود شریف پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔انشاء اللہ آپ ہر دلعزیز ہو جائیں گی۔

"ہزاروں دکھ"

سوال: کچھ عرصہ پہلے ہمارے گھر میں جھگڑے شروع ہوئے۔شروع شروع میں میرے شوہر اپنے بھائی بہنوں سے لڑتے تھے اور بعد میں مجھ سے لڑنا شروع کر دیا۔گھر کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔میرے بھائی بہنوں نے بھی میرے شوہر سے لڑنا شروع کر دیا۔جس کی وجہ سے میری گھریلو زندگی تباہ ہو کر رہ گئی۔شوہر کا دماغ چڑچڑا ہو گیا۔باتوں باتوں پر لڑائی کرتا ہے۔کبھی وہ جن بھوت اور جادو کی باتیں کرتا ہے۔گھر میں ایک عجیب خوف و ہراس کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ زندگی میں لطف نہیں اپنے آپ کو لاش محسوس کرتی ہوں۔بابا جی! آپ کی وجہ سے ہزاروں دکھوں

کا علاج ہوتا ہے میں بھی آپ کی بیٹی آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔شوہر کو جب بھی پانی پلائیں۔ایک بار یا ودود پڑھ کر پلائیں۔ایک پاؤ لوبان لے کر موٹا موٹا پیس لیں اور اس کے اوپر 100مرتبہ سورہ فلق پڑھ لیں۔یہ لوبان عصر اور مغرب کے درمیان چالیس دن تک جلائیں۔انشاء اللہ آپ کو اس مشکل سے نجات مل جائے گی۔

ی

"یسوع مسیح"

سوال: میں ایک کرسچن لڑکی ہوں اور درمیانہ درجے کے پڑھے لکھے گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں اور ایک پرائیویٹ سکول میں ٹیچر ہوں۔دیگر احوال یہ ہے کہ میں عرصہ پانچ چھ سال سے روحانی و جسمانی تکالیف میں مبتلا ہوں۔علامات کچھ اس طرح ہیں۔1980ء میں جب میں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوئی تو ایک رات تقریباً 10یا 11بجے کے قریب سب سو چکے تھے۔میں بیٹھی ایک رسالے کا مطالعہ کر رہی تھی کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرے پلنگ کے نیچے کتا گھس آیا ہے اور ساتھ ہی میرا جسم پوری طرح کانپ رہا تھا لیکن میں نے اگنور(Ignore)کر دیااور پلنگ کے نیچے سچ مچ کتا گھس گیا تھا۔میں نے دیکھ کر اسے باہر نکال دیا۔خواب آیا کہ مجھے کوئی انجانی طاقت دروازے سے باہر کھینچ رہی ہے۔میں اپنی امی کو آوازیں دیتی ہوں لیکن میری آواز نہیں نکلتی۔آخر میں زبردستی اس چیز سے ہاتھ چھڑا کر امی کے بستر پر گرتی ہوں اور خواب میں ہی امی کو سارا واقعہ سنا دیتی ہوں اس سے پہلے شروع میں میرا منہ ٹیڑھا اور ہاتھ بھی ٹیڑھے ہو گئے تھے۔میں نے یسوع مسیح کا نام لے کر خدا سے دعا کی اور میں آہستہ آہستہ نارمل ہو گئی۔اس کے بعد آج تک میں کسی نہ کسی بیماری اور پریشانی میں گھری رہتی ہوں۔مجھے اللہ کا نام بتا دیں تا کہ اس نام کی برکت سے میری پریشانیاں دور ہو جائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت پاک صاف ہو کر تین مرتبہ یا ایل یا ایلیا پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں اور مراقبہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تصور کریں۔جب تصور قائم ہو جائے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہ آنکھوں کے سامنے آ جائے تو تصور کریں ان کے اندر سے روشنیاں نکل کر آپ کے دماغ میں جذب ہو رہی ہیں۔

"یہ شادی ہو گی یا نہیں؟"

سوال: میں ایک غیر شادی شدہ لڑکی ہوں جب کہ میری ہم عمر لڑکیاں کئی کئی بچوں کی مائیں ہیں۔ خونی رشتہ کے ایک قریبی بھائی سے منگنی ہوئے سالوں گزر گئے ہیں۔ مگر سوتیلی والدہ کی ریشہ دوانیوں سے یہ رشتہ مضبوط بندھن میں اب تک نہیں آیا ہے۔ میں آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ شادی ہو گی یا نہیں؟ اور میں آخر کب تک سراب کے پیچھے دوڑتی رہوں گی۔ خاندانی جھگڑے بظاہر ختم ہوتے نظر نہیں آتے۔ اگر کسی آیت یا عمل کے ذریعہ یہ شادی ہو سکتی تو براہ کرم مجھے بتائیں۔ میں پورے یقین کے ساتھ کروں گی۔

جواب: کل کیا ہو گا اس کا صحیح علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے اور اللہ تعالیٰ کو یہ قدرت بھی ہے کہ وہ جو چاہیں کریں۔ میں نے آپ کے لئے استخارہ کیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ یہ شادی نہیں ہو سکے گی۔ آپس میں اس قدر غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں جن کا تدارک محال نظر آتا ہے اور پھر خاندانی وقار بھی آڑے آ رہا ہے اور آتا رہے گا لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں وہ جب چاہیں اور جو چاہیں کر سکتے ہیں ہر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ پڑھ کر دعا کریں۔ دعا میں اتنی طاقت ہے کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ دعا ہی ایک ایسا واسطہ ہے جس میں خالق اور مخلوق کا براہ راست رابطہ قائم ہوتا ہے۔ اس میں نیکو کار و گناہ گار کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ دعا میں سب برابر ہیں۔ بس شرط یقین اور ایمان کی ہے۔

"یہ شادی ہو جائے گی"

سوال: میں اپنے من پسند ایک لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور وہ بھی مجھے بہت پسند کرتا ہے۔ اس مہینے اس کے والد میرا رشتہ مانگنے آئیں گے۔ آپ مجھے ایسا وظیفہ بتا دیں جس کو میں پڑھ کر سب گھر والوں کا دل موم کر لوں تا کہ میرے والد صاحب، دادا صاحب اور والدہ صاحبہ میرا

رشتہ اسے دے دیں۔میں ساری عمر آپ کا احسان فراموش نہیں کروں گی۔میں چاہتی ہوں کہ میری بدنامی نہ ہو اور عزت کے ساتھ یہ بات طے ہو جائے کیونکہ میں بہت نیک خاندان کی لڑکی ہوں۔

جواب: بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41مرتبہ سورۃ اخلاص(قل شریف) پڑھ کر اللہ تعالٰی سے دعا کریں۔بعد از نماز عصر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 11مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر اللہ تعالٰی سے دعا کریں۔اس عمل کو آپ 90یوم تک کریں۔

‘‘یونانی علاج’’

سوال: میری عمر تقریباً چوبیس سال ہے۔میرے چہرے پر دانے بہت زیادہ ہیں۔تقریباً چھ سال ہو گئے ہیں۔پہلے سرخ رنگ کے موٹے موٹے دانے نکلتے ہیں پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔جس کے بعد سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں۔اس کے علاوہ کیل بھی بے تحاشا ہیں۔ناک اور گال تو کیلوں سے بھرے پڑے ہیں۔ماتھے اور ٹھوڑی پر بھی ہیں۔دانوں اور کیلوں کی وجہ سے مسام کھل گئے ہیں۔اور چہرہ بہت بدنما لگتا ہے۔رنگ بھی پیلا زرد ہے۔صحت کمزور ہے۔اس تکلیف کی وجہ سے میں شدید احساس کمتری کا شکار ہوں۔کہیں آنے جانے میں بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔دوسروں کی صاف ستھری جلد اور اچھی صحت دیکھ کر رشک آتا ہے۔

جواب: چہرہ پر داغ اس لئے پڑتے ہیں کہ آپ دانوں کو توڑ کر پیپ نکالتی ہیں۔ایسا کریں کہ دانے نکلتے ہیں تو نکلنے دیں۔دانوں کو توڑ کر پیپ نہ نکالیں خود بخود پیپ نکلتی ہے تو داغ نہیں پڑتے۔

زیادہ کمزوری کی وجہ لیکوریا کا مرض ہو سکتا ہے کسی اچھے معالج سے لیکوریا کا علاج کرائیں۔یونانی علاج مفید رہے گا۔کھانوں میں پرہیز کرنے سے چہرہ پر سے دانے از خود ختم ہو جائیں گے۔اس سے اپنے لئے غذا کا چارٹ بنوا لیں۔

"یامُصَوِّرُ پڑھیں"

سوال: میری عمر بیس برس ہے مگر نسوانی حسن بالکل نہیں ہے۔ہڈیاں بھی بالکل کمزور اور باریک ہیں۔ذرا بھی کشش نہیں ہے۔میری ایک آنکھ بھینگی ہے جس کی وجہ سے یہ شکل بھی عجیب سی معلوم ہوتی ہے۔بیس کی بجائے بارہ سال کی لگتی ہوں۔بھینگی آنکھ، شکل جسامت اور نسوانی حسن نہ ہونے کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہوں۔دوسرے لوگوں سے گفتگو کرنے سے پرہیز کرتی ہوں۔ہر وقت Tenseرہتی ہوں کہ کوئی مذاق نہ اڑائے بات کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔بہت گھبراجاتی ہوں۔

میرا نکاح ہو گیا ہے۔رخصتی چند مہینوں میں ہونے والی ہے۔خواہش ہے کہ اس سے پہلے نسوانی حسن میں اضافہ ہو احساس کمتری سے نجات مل جائے۔جسامت اور ہڈیاں مناسب ہو جائیں۔کوئی روحانی علاج بتائیں کیونکہ خرچہ کرنے کی استطاعت نہیں ہے۔

خوش بھی نہیں رہتی بس پریشانی سی لگی رہتی ہے۔ہر وقت افسردہ خیالات ستاتے ہیں۔خود ہی بنتی رہتی ہوں اور پریشان ہوتی رہتی ہوں۔میں نے اتنے ڈھیر سارے مسائل تو لکھ دیئے ہیں۔امید ہے کہ آپ جلد ہی کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں گے اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔

جواب: رات کو سوتے وقت 100بار یا مصور پڑھ کر دس منٹ تک نیلی روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ شادی کے بعد انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

"یارَحِیمُ پڑھیں"

سوال: محترم عظیمی صاحب! ہمارا بیٹا جس کی عمر سات سال ہے اس کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کو بھوک نہیں لگتی اور نہ اس کو کھانوں سے رغبت ہے۔ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن اس کی خوراک اور صحت اسی طرح ہے ہم میاں بیوی کو اس بچے کی صحت کی بڑی فکر ہے۔آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرما کر مشکور فرمائیں۔

جواب: آپ بیٹے کو کھانے کی جو بھی چیز دیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ بارہ دفعہ یا رحیم پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔تین دن کے اس عمل سے اس کی بھوک کھل جائے گی اور اس کی صحت اور تندرستی بحال ہو جائے گی۔ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

"یاوَہابُ کا وظیفہ"

سوال: میری عمر ستائیس سال ہے۔بی اے میں ہوں اللہ نے اچھی صورت کے ساتھ ساتھ اچھے والدین کی تربیت بھی دی ہے۔جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔مجھ سے بڑی اور چھوٹی بہنوں کی شادی ہو گئی ہے۔اور وہ اپنے گھروں میں خوش ہیں لیکن معلوم نہیں کہ میری شادی میں کیا رکاوٹ ہے۔رشتہ آتا ہے لیکن واپس جانے کے بعد دوبارہ جواب ہی نہیں دیتے۔میں اپنے مستقبل سے مایوس ہو کر آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے لئے کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں تا کہ میرے والدین میری ذمہ داری سے بھی باسانی سبکدوش ہو جائیں۔

جواب: ایسی تمام خواتین جن کی شادی میں کوئی رکاوٹ ہو یا کوئی معقول رشتہ نہیں آ رہا ہو، ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ یا وہاب پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا

کریں۔انشاء اللہ اس عمل سے اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل کرے گا۔عمل کی مدت تین ماہ ہے۔ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

"یااَللہُ یا کَرِیمُ پڑھیں"

سوال: ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ دس بہن بھائیوں میں سب سے بڑی بہن کے علاوہ کسی کی بھی شادی نہیں ہوئی۔بڑی بہن کی شادی کو تقریباً دس سال گزر گئے ہیں مگر ہم نے انہیں اپنے گھر میں خوش نہیں دیکھا۔اب تو بڑی بہن کی شادی بھی بھول چکے ہیں۔اپنے گھر میں شادی کا تصور ہی نہیں بن پاتا۔میرے بڑے بھائی کے لئے بہت لڑکیاں دیکھیں۔پسند بھی آئیں مگر جہاں بھی بات کرتے ہیں کچھ نہ کچھ ہو جاتا ہے۔بعض جگہ تو بات بالکل پکی ہو جاتی ہے مگر پھر نہ جانے کیا مصیبت ٹوٹتی ہے کہ لڑکی والے انکار کر دیتے ہیں۔بہنوں کے رشتے بھی نہیں آتے جو آتے ہیں وہ جمتے نہیں۔پتہ نہیں ہم نے کونسا گناہ کیا ہے جس کی ہمیں یہ سزا مل رہی ہے۔میرے بہن بھائیوں کی بڑی عمریں زیادہ ہو گئی ہیں۔میں خود بڑھاپے کی دہلیز پر قدم بڑھا رہی ہوں۔آخر اب ہم کیا کریں۔کس طرح خدا سے دعا مانگیں مجھے اپنے بہن بھائیوں کی فکر کھائے جاتی ہے۔خدارا کوئی عمل بتائیں جس سے فائدہ ہو۔

جواب: کسی کونے میں ظہر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔بالکل خالی الذہن ادھر ادھر کے خیالات آنے دیں۔آپ صرف اپنی توجہ اس طرف رکھیں کہ مجھے کچھ نہیں سوچنا ہے۔ذہنی یکسوئی کا یہ مراقبہ ظہر کی نماز کے بعد پانچ منٹ تک کریں۔عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میرے اوپر نیلی روشنیوں کی بارش ہو رہی ہے۔فجر کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ میں عرش کے نیچے ہوں۔یہ

تصور بھی اندازاً دس منٹ تک کریں۔اس کے بعد دعا کر کے اٹھ جائیں۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالٰی آپ کے مسائل حل فرما دیں۔آمین